

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْهُ آيَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

کچھ اس میں آیات تحکمت ہیں جو ام الکتاب (اصل کتاب) ہیں اور دوسری آیات متشابہات ہیں۔

# کلیات جعفر الزمان

( حصہ چہارم )

مکمل مجموعہ

سرائیکی نظم و کافی و مرثیہ

سید الشعراء

مخدوم السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری

دام ظلہ تعالیٰ

آف جمن شاہ ضلع لیہ

مصنف کا نام : مخدوم السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری سرکار

ترتیب و تدوین : ملک مداح حسین (Cell # 0313-7251214)

PDF ایڈیشن : اول

سن اشاعت : 2021

Url : [www.jamanshah.com](http://www.jamanshah.com)

Url : [www.youtube.com/51214](http://www.youtube.com/51214)

### نوٹ

میں نے ایک سال پہلے ”کلیات سرکار محمد باقر“ پرنٹ کروائی تھی جس کی پانچ سو میں سے تقریباً تین سو کتابیں ابھی بھی میرے پاس موجود ہیں۔ ناقدری خلقت کیا جانے کہ ان کتابوں کی کیا عظمت ہے اور ان کی صرف گھر میں موجودگی اُس گھر کو کیا بنا دے گی۔ خیر اگر آپ ان کتابوں کی ہارڈ کاپی کسی بھی وجہ سے ہم سے نہیں لے سکتے تو کسی بھی اچھے فوٹو کاپی مشین والے کہ جس کی مشین کے ساتھ کمپیوٹر ایڈج ہو یا وہ مشین ڈائریکٹ PDF FILE کا پرنٹ نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہو۔ اسے یہ PDF File دے کر اس کا پرنٹ نکوالیں اور پھر اسے کتاب کی شکل میں باندھ کر والیں۔

بہت شکریہ

(مداح حسین)



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) نگارش اول (١٠)

ابتدا کرتا ہوں اُس پاک دعا سے کہ جو رازِ کائنات ہے، اسمِ اعظم ہے، جو موجوداتِ عالم کی بقا کا موجب ہے کہ اے رب ذوالجلال میرے پاک مرشد دامِ غلاتائی کے مقصدِ اعلیٰ کو اُس مقامِ محمود پر پہنچا دے کہ جس کا اُن سے وعدہ فرمایا گیا تھا، اے رب ذوالجلال وہ جو تیرے پاک حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پاک آلِ علیہم الصلوٰۃ والسلام کی ابدی خوشیوں کی امید کو سینے سے لگا کر زندگی گزار گئے انہیں اب اپنی آنکھوں سے یہ پاک گھر آباد و شاد دکھا، حکومتِ الہیہ کا قیام فرما۔ مرشد کریم دامِ غلاتائی نے جو ہمیں شہنشاہِ امام زمانہ علی اللہ فرجہ الشریف کی نصرتوں کی زمین پر آبیاری کا عملی درس دیا ہے وہ ظہورِ اجلال سے پہلے اور بعد یعنی ہر دور میں اُن کی زیرِ نگرانی جاری رہے (الہی آمین)

”کلیاتِ جعفر الزمان“ کی چوتھی کڑی پاک بارگاہ میں حاضر ہے، یہ سرکارِ السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دامِ غلاتائی کی اپنے دستِ مبارک سے تحریر کردہ سرائیکی نظم اور کافی کا مکمل مجموعہ ہے۔ جو کچھ اس کتاب کے اندر ہے وہ تو ایک فکرِ عظیم ہے، تجلیاتِ رُشد و ہدایت کا ایک نورانی سمندر ہے کہ جس کے تعارف کا بوجھ اٹھانے سے میں کُلّی طور پر قاصر ہوں۔

بس اتنا کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی کتاب میں سرکار نے اپنے درد، اپنی تڑپ، اپنے جذبات، احساسات، اپنے اندر کی ازلی معصومیت و شفقت اور پاک گھر کے دشمنوں سے نفرت کا صحیح معنوں میں اظہار فرمایا ہے تو وہ یہ کتاب ہے، اگر کہیں سرکار کی شاعری کا اوجِ نظر آتا ہے تو وہ یہ کتاب ہے اُس کی ایک وجہ شاید سرائیکی زبان بھی ہے کیونکہ سرائیکی زبان رائج الوقت پاکستانی زبانوں میں تقریباً سب سے قدیم زبان ہے جس میں احساسات و جذبات کو الفاظ کا جامہ پہنانے کے لئے ایک وسیع ذخیرہ الفاظ موجود ہے جو اور کسی زبان کے پاس نہیں ہے، عربی زبان کی فصاحت و بلاغت کے بارے میں تو آپ نے یقیناً پڑھا سنا ہوگا اور میری معلومات کے مطابق عربی کے بعد سرائیکی کا نمبر آتا ہے اور صرف یہی نہیں بلکہ پاک خاندانِ علیہم الصلوٰۃ والسلام کی خصوصی نظرِ کرم کا شرف بھی سرائیکی کو حاصل ہے کیونکہ پاک خاندانِ علیہم الصلوٰۃ والسلام کے فضائل و مصائب کے بیان کے لئے بھی یہ پسندیدہ ترین زبانوں میں سے ایک ہے اور مرشد کریم دامِ غلاتائی نے بھی اس زبان کو بالخصوص پسند فرمایا ہے۔

باتِ زبان کی ہو رہی ہے تو ایک اور ظلم کا پردہ بھی چاک کرتا چلوں جو سرکارِ السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دامِ غلاتائی کی علمی آبرو پر کیا جا رہا ہے کہ جس کا تعلق سرائیکی زبان سے ہے۔

دوستو! بات یہ ہے کہ کچھ عرصے سے ایک نئی تحریک چلائی گئی ہے اور تقریباً ہر نوحہ خواں جو گل سرکار کا نمک خوار تھا آج نیزہ بدست ہے اور ہدف سرکارِ السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دامِ غلاتائی کی علمی عظمت و آبرو ہے۔

کوئی بھی تحریک ہو اُس کا محرک بھی کوئی نہ کوئی ضرور ہوتا ہے جس سے وہ تحریک شروع ہوتی ہے، ایک علامہ صاحب نے جمن شاہ ہی میں دورانِ مجلس لوگوں کے دماغ میں یہ بات فیڈ کر دی کہ سرکار کا نام جب پڑھا جائے تو جعفر پڑھا جائے، جعفر نہ پڑھا جائے کیونکہ جعفر کا کوئی بہت ہی غلط معنی ہے وغیرہ وغیرہ۔



اور اس طرح اس تحریک کا آغاز ہو گیا جو اس وقت اپنے عروج پر ہے، میں یقین سے تو نہیں کہہ سکتا کہ یہ بات انہوں نے محبت میں کی یا اپنی علمی دھاک بٹھانے کے لئے لیکن یہ بات یقینی ہے کہ یہ نہ صرف سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ بلکہ ان کے پورے گھرانے کی علمی عظمت و آبرو پر دن دھاڑے ڈاکہ ہے ایک زیادتی ہے، جو کہ زبانوں کے مابین الفاظ کی جو کھینچا تانی ہے اس پر تحقیق کیے بغیر کر دی گئی ہے اور سرکار کے جو نمک خوار تھے وہ تو جیسے پہلے ہی تیار بیٹھے تھے کہ کوئی موقع ہاتھ آئے اور ہم بھی سرکار کی عظمت پر انگلی اٹھانے والوں کا ساتھ دیں۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ سرکار کے اپنے پڑھے ہوئے ہزاروں سرائیکی کلام موجود ہیں اور ان میں واضح طور پر سرکار نے سرائیکی لہجے میں اپنے نام کی ادائیگی ف کے نیچے زیر لگا کر کی ہوئی ہے یعنی ”جعفر“ البتہ جو اردو کلام ہیں جیسے نظمیں وغیرہ یا دیگر اردو کلام ان سب میں ف کے اوپر زیر لگا کر واضح طور پر ”جعفر“ پڑھا ہے۔ اُس کی وجہ یہ ہے کہ سرائیکی زبان میں لفظ جعفر ہے ہی نہیں۔

آپ پوری سرائیکی بیلٹ چھان لیں ٹھیکہ دیہاتی لوگوں سے لے کر سرائیکی میں پی ایچ ڈی کرنے والے لوگوں سے پوچھ گچھ کر لیں مشاہدے پر دلیل نہیں ہوتی، ایک دو نہیں بلکہ سیکڑوں کی تعداد میں اس نام کے لوگ موجود ہیں اپنے ارد گرد نگاہ مار کر دیکھ لیں کہ کیا کوئی سرائیکی سپیکنگ بندہ انہیں جعفر کہہ کر بلا رہا ہے۔ میرا دعویٰ ہے کہ پورے سرائیکی بیلٹ یعنی جنوبی پنجاب اور جہاں جہاں پوری دنیا میں یہ زبان بولی جاتی ہے، کوئی ایک بندہ بھی ایسا نہیں ملے گا جو سرائیکی بولتے ہوئے کسی کو جعفر کہہ کر پکار رہا ہو۔ جہاں بھی یہ لفظ ”سرائیکی زبان“ میں ادا ہوگا تو وہ ہمیشہ ”جعفر“ ہی ادا کیا جائے گا، ہاں اگر اردو عربی یا دیگر کسی زبان میں ادا ہوگا تو وہ ایک الگ معاملہ ہے پھر اُس زبان کو مد نظر رکھنا ضروری ہو جائے گا نہ کہ سرائیکی کو۔ تو عرض کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ہر زبان میں الفاظ کے اپنے اپنے معنی و مفہوم اور ادائیگی کا انداز ہوتا ہے، ایک ہی لفظ مختلف زبانوں میں مختلف معنی و مفہوم رکھتا ہے، جیسے ہمارے ہاں سرائیکی بیلٹ میں بی بی بڑی بہن کو کہتے ہیں، یا کہیں کسی سید زادی کا ذکر کرنا پڑ جائے تو ان کا ذکر بھی بی بی کہہ کر کیا جاتا ہے صرف یہی نہیں بلکہ سرائیکی میں اس لفظ کو انتہائی عزت و تکریم سے دیکھا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ مجالس و نوحہ خوانی میں یہی لفظ پاک مخدرات عصمت صلوات اللہ علیہا کے لئے استعمال ہوتا ہے جبکہ دوسری طرف مقبوضہ کشمیر میں بی بی ”بیوی“ کو کہا جاتا ہے مجھ سے ایک کشمیری نوجوان لڑنے لگ گیا کہ آپ یہ لفظ نوزے میں کیوں استعمال کرتے ہیں یہ تو غلط بات ہے۔

ایسے ہی میں سیکڑوں الفاظ بتا سکتا ہوں کہ جن کے دوسری زبانوں میں معنی و مفہوم تبدیل ہو جاتے ہیں بلکہ معاملہ اس سے بھی آگے ہے کہ چند ایسے الفاظ بھی ہیں کہ جو سرائیکی میں بولے جائیں تو گالی سمجھی جائے گی اور عربی میں دوز بر لگا کر مولوی صاحب پڑھائیں تو قرآن ہے۔ بات ہے صرف اور صرف ذہنی پاکیزگی یا غلاظت کی کہ کون سی چیز آپ کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔

محسن اعظم بانی مقصد دام ظلہ تعالیٰ نے جتنی احادیث بیان فرمائی ہیں صرف ایک حدیث پاک کے علاوہ باقی ساری سرائیکی زبان میں ہیں انہیں سن کے تسلی کر لیں کہ جہاں کہیں بھی انہوں نے امام جعفر صادق علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پاک نام تلاوت فرمایا ہے تو انتہائی شگفتہ سرائیکی لہجے میں جعفر صادق ہی فرمایا ہے نہ کہ جعفر صادق فرمایا ہے اور وجہ کیا تھی؟ کیونکہ وہ اُس وقت سرائیکی لوگوں میں بیٹھ کر سرائیکی بول رہے تھے نہ کہ عربی۔

ایسے ہی سرکار السید محمد باقر نقوی البخاری المعروف بیلے سرکار دام ظلہ تعالیٰ کی کوئی بھی مجلس سن لیں جس میں وہ سرکار کا کوئی سرائیکی کلام پڑھ رہے ہوں کہ انہوں نے اس اسم مقدس کی کیسے تلاوت فرمائی ہے۔





اس کے علاوہ لیہ اور اس کے گرد و نواح کی بیسیوں نوحہ خواں سنگتیں ابھی بھی موجود ہیں جنہیں خود سرکار نگری پاک میں ٹلا کر نوے ریہرسل کروایا کرتے تھے ان سے تحقیق کر لیں بلکہ خود سرکار کے دائیں بائیں کھڑے ہو کر نوے قصیدے پڑھنے والے بھی ابھی تو موجود ہیں اگر ان سے کوئی راہ و رسم ہو تو ان سے ہی پوچھ لیں کہ انہوں نے ساری زندگی یہ لفظ کیسے ادا کیا ہے۔

ہمیں کسی اور زبان سے کیا غرض کہ کس زبان میں کس لفظ کی ادائیگی کیسے کی جاتی ہے اور معنی کیا ہیں، دنیا میں لاکھوں زبانیں بولی جاتی ہیں ہر چالیس میل کے بعد لہجہ تبدیل ہو جاتا ہے ادائیگی میں فرق آ جاتا ہے، ہم سرائیکی کے اہل زبان ہیں اور ہم یہ بات اچھی طرح جانتے ہیں کہ سرائیکی بولتے ہوئے اس لفظ کی ادائیگی کس طرح کرنی ہے اور اس کا معنی کیا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ اسم مقدس ہے ”جعفر“ اور اس کے معنی ہیں ”علوم نورانیہ کے دریا بہانے والے“ دوستو! سب سے زیادہ افسوس اس بات کا ہے کہ آج ان تمام مشاہداتی دلائل کو پیٹھ پیچھے ڈال کر ان عظیم ہستیوں کی ”علمی آبرو“ پر دن دیہاڑے ڈاکہ ڈالا جا رہا ہے اور یہ باور کروایا جا رہا ہے کہ نعوذ باللہ انہیں تو یہ علم ہی نہیں تھا اور یہ کہ وہ تو نعوذ باللہ ساری زندگی اس پاک اسم عظیم کی ادائیگی ہی غلط کرتے رہے ہیں اور دوسری طرف ان کے چاہنے والوں کی زبان پر نہ صرف تالے لگے ہیں بلکہ وہ اس ظلم پر راضی ہو کر ظالمین کے ارادوں کی تکمیل میں معاون و مددگار بھی ہیں۔

غیروں پر تو کیا گلہ کریں اس وقت خود جمن شاہ نگری پاک کی سٹیج پر جو سرائیکی نوے پڑھے جا رہے ہیں ان کے مقطع میں بھی جعفر پڑھا جا رہا ہے۔ (آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں ہم اگر عرض کریں گے تو شکایت ہوگی)

کیا پہلے یہ کافی نہیں تھا کہ اُسی مقام سے ایسے نوے لکھ لکھ کر نشر کئے جا رہے تھے کہ جن میں سے اکثر کا نہ تو قافیہ درست ہے نہ ردیف اور نہ روایات بلکہ روایات تو وہ لکھی جا رہی تھیں کہ جن کی خود سرکار نے اپنی کتاب مجالس المنتظرین میں ہزاروں دلائل دے کر تردید کر دی ہے اور ظلم عظیم یہ کہ ایسے نوے خود تحریر کر کے ان کے مقطع میں ”جعفر“ نام لکھ کر نہ صرف ان پر تحمت لگا کر ان کی عظمت کو نعوذ باللہ من ذالک داغدار کیا جا رہا تھا بلکہ ان کے سارے کلام کو ہی متنازع بنایا جا رہا تھا اور اب سونے پہ سہاگہ یہ کہ ان کے پاک نام کو بھی متنازع بنادیا گیا ہے۔

تو میں عرض کر رہا تھا کہ جب ایسے کلام میڈیا پر آتے ہیں تو پھر وہاں سننے والے کو کیا معلوم کہ نوے کس نے لکھا ہے، پڑھنے والا کون ہے سننے والے نے تو بس لفظ جمن شاہ اور مقطع میں لفظ ”جعفر“ ہی کو دیکھنا ہے اور دوسری طرف شاعری کے معیار اور روایات کو پڑھ کر آج اگر جگہ جگہ انگلی اٹھ رہی ہے تو سرکار کے پاک نام پر..... 2005ء سے آج تک جمن شاہ کے پلیٹ فام سے سیکڑوں نوے ایسے جاری کئے جا چکے ہیں کہ جن کے مقطع میں تو ”جعفر“ ہی لکھا ہوا ہے لیکن وہ سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ کے تحریر کردہ کلام نہیں ہیں بلکہ اب وہاں جس کا دل چاہتا ہے وہ چار لائیں لکھ کر مقطع میں ”جعفر“ لکھ دیتا ہے اور کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں، کسی کو اس عظیم نقصان کا احساس تک نہیں۔

حالانکہ آپ معاشرے میں مشاہدہ کر کے دیکھ لیں کہ ایک تو کسی بڑی کمپنی کا لیبل لگا کر اپنا مال بیچنا ویسے بھی اخلاقی، قانونی اور معاشی و معاشرتی جرم ہے اور دوسرا بزدلی اور احساس کمتری کی علامت بھی ہے، کیونکہ وہ جانتا ہے کہ اگر اس کا مال اس کے اپنے نام سے آیا تو پھر اس کے مال کا ماسوائے اُس کے چالو سوں کے کوئی خریدار نہیں ہوگا اس لئے وہ ہمیشہ دوسرے طریقہ اختیار کرتا ہے۔





یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فہرست عناوین (۱۰)

List Arranged By Category (Alphabetically)

| Page |      |                 |               | Title                                                | Sr.# |
|------|------|-----------------|---------------|------------------------------------------------------|------|
| 2    |      |                 |               | بحر - (سرائیکی)                                      | 1    |
| 6    |      |                 |               | نعت - (سرائیکی)                                      | 4    |
| 9    |      |                 |               | کافی - (سرائیکی)                                     | 5    |
| 86   |      |                 |               | سلام - (سرائیکی)                                     | 58   |
| 87   |      |                 |               | نظم - (سرائیکی)                                      | 53   |
| 802  |      |                 |               | مرثیہ - (سرائیکی)                                    | 282  |
| 834  |      |                 |               | منقبت - (سرائیکی)                                    | 293  |
| Page | Sinf | Sub Category    | Main Category | Title                                                | Sr.# |
| 188  | نظم  | ارداس           | اصلاح سادات   | سمجھ دیو چائے نہیں آندا میڈا وارث اے کیا بنز گئے     | 1    |
| 208  | نظم  | ترجمہ حدیث قدسی | اصلاح عقائد   | خدا کوں ہک ڈینہ خیال آیا میں اپنی وحدت و احال ڈیکھاں | 2    |
| 427  | نظم  | ثلاثہ کا سوال   | اصلاح عقائد   | گا بل اے وی ہے بجا جوتساں مولائی ہو                  | 3    |
| 672  | نظم  | سجدہ            | اصلاح عقائد   | عاشقناں دی پہچان ہے سجدہ                             | 4    |
| 656  | نظم  | صلوٰۃ المؤمنین  | اصلاح عقائد   | مودتاں دی نمازتوں ہیں میڈی حقیقی صلواتوں ہیں         | 5    |
| 788  | نظم  | غانی            | اصلاح عقائد   | لکھ لکھ جھراو محسن دا جنیں پل پل کرم وسایا           | 6    |
| 785  | نظم  | فرقہ واریت      | اصلاح عقائد   | ہک ڈینہ پاک قلندر دے اگوں کہیں چا گا بل چلائی        | 7    |
| 137  | نظم  | نقد و امرشد     | اصلاح عقائد   | ہر شاعر واد نیا جانوڑے ہوندائے ذہن گو بیڑی           | 8    |
| 206  | نظم  | گو بیڑی         | اصلاح عقائد   | ہے مال ہمتاں دی میل ہوندا سیا خزاں دنیا و ہر ڈساوے   | 9    |
| 94   | نظم  | غصہ و حرص       | اصلاح معاشرہ  | بڑا ہے دشمن بشر و ہر دم توں حرص توں بچ بشر جہاں تے   | 10   |
| 126  | نظم  | بھول            | اصلاح نفس     | اے ڈسا وقت دا آدم تو کیوں اتنا چپ ہیں                | 11   |
| 282  | نظم  | نفس امارہ       | اصلاح نفس     | نہر نر ویا کھیڈیں پئے گئے                            | 12   |



|     |       |                       |                   |                                                        |    |
|-----|-------|-----------------------|-------------------|--------------------------------------------------------|----|
| 623 | نظم   | بھائیوالی             | اظہار خیال        | محبت و چکر بندی ہے وفاداری و دی بھائیوالی              | 13 |
| 832 | مرثیہ | مزار سرتاج            | ام الصغیر پاک     | میڈے سرداتا جوتوں ڈکیر کیا تھی گئے                     | 14 |
| 520 | نظم   | مزار شہزادہ علی اصغر  | ام الصغیر پاک     | کربل دی سرزمین ہے مصائب ہزارہن                         | 15 |
| 772 | نظم   | در و فراق             | انتظار و امید وصل | کیا ہجر کیا فراق ہے کیا جانوے اے خرد                   | 16 |
| 113 | نظم   | جناب جوان             | انصار مظلوم       | ہے مصروف چھین دیوچنا جن غم رگ ساز فغمہ سرتھیندی پئی ہے | 17 |
| 115 | نظم   | جناب حُر              | انصار مظلوم       | اے بولہ زوتے بہنوتے اے خوش بیانی                       | 18 |
| 724 | نظم   | ربیع بن میم           | انصار مظلوم       | سنا جانو لوگو عرب دے وسدے انہاں کو بانکا دلیر آبدن     | 19 |
| 615 | نظم   | دھال                  | انکساری           | تیڈی ذات تاں جانو دی ہے میڈے من وچ نہیں بد نیتی        | 20 |
| 714 | نظم   | عجز                   | انکساری           | کریم خالق حساب میں توں نہ مول توں اچا چاکے گھنیں       | 21 |
| 469 | نظم   | مجبوری زاری           | انکساری           | تیڈی ذات صمد تیڈی ذات احد تیڈ کوئی وی بھاجی دار نہیں   | 22 |
| 708 | نظم   | تظہر کرم              | انکساری           | اے سوچ نہ توں کوئی گنہگار ہے کتنا                      | 23 |
| 641 | نظم   | خیر الما کرین         | اوج عرفان         | کاں دے گھونسلے دیوچہ ہر دم کوئل ہے انڈے ڈیندی          | 24 |
| 467 | نظم   | عاشق                  | اوج عرفان         | میں دنیا تے ڈٹھن عاشق ہے ہر کوئی بزرگھڑ عاشق           | 25 |
| 592 | نظم   | قلب مومن              | اوج عرفان         | حاملان عرش چاکے عرش ہن نازاں کھڑے                      | 26 |
| 644 | نظم   | گویڑ                  | اوج عرفان         | زمانے تے کوئی اپنی بنڑی شے توں ڈسارتہ ہندائے           | 27 |
| 642 | نظم   | محمود و مقصود         | اوج عرفان         | ذات مطلق ہیں مگر نت پاک ہیں اطلاق توں                  | 28 |
| 549 | نظم   | احساسات               | بانی مقصد         | تیڈی ذات ہے جانو دی میکوں چنتا ناچیم دانہیں            | 29 |
| 624 | نظم   | پچھی                  | بانی مقصد         | ہک پچھی اے خواہش کیتی گھونسلہ میں تیار کراں            | 30 |
| 362 | نظم   | دعائے کلام            | بانی مقصد         | یارب اے بہوں اداس کی کائنات ہے                         | 31 |
| 334 | نظم   | دعائے کلام            | بانی مقصد         | یارب بھڑاتے بھین دامقصد بچا ہنڑیں                      | 32 |
| 758 | نظم   | عظمت و شان            | بانی مقصد         | ساری دنیا کوں لکھاں راز ڈسائی بیٹھائے                  | 33 |
| 146 | نظم   | فریاد                 | بانی مقصد         | اے دین حق دامحافظ نجی زمانے دا                         | 34 |
| 809 | مرثیہ | کانڈھا                | بنا پاک والدہ پاک | شادی ہے میڈے لعل دی اجہ کانڈھا ڈیندی ہاں               | 35 |
| 559 | نظم   | چہلم پاک-وداع بنا پاک | بنری پاک          | اجہ پردہ دارم کنین مصائب گزار تے                       | 36 |
| 727 | نظم   | منکشی بارات           | پاک حسین          | ہے پاک حسین دی اے بارات جانچی خوشیاں منائی آندن        | 37 |
| 180 | نظم   | ابلیسی کانفرنس        | پندرہ شعبان       | سز و سوز و اجہ خدا کوں بدلے گھنڑ دا یکدم خیال آگئے     | 38 |



|     |       |                 |                        |                                                            |    |
|-----|-------|-----------------|------------------------|------------------------------------------------------------|----|
| 248 | نظم   | دعوت ذوالعشیرہ  | تاریخی حقائق           | عرب دی جمہوری نگری وچہ تہذیب داسورج چڑھیا                  | 39 |
| 153 | نظم   | محسنہ اسلام سین | تاریخی حقائق           | کلام خدا داتوں کجھ پاس کر                                  | 40 |
| 213 | نظم   | میشاق انبیاء    | تاریخی حقائق           | جمع انوار وچہ ہے عالم زردی نمود                            | 41 |
| 171 | نظم   | اچھ             | تنبیہات                | مذہب توں بے مذہب کیتا کل مذہب دیاں چکراں                   | 42 |
| 769 | نظم   | خمس پاک         | تنبیہات                | ہک ذات ہے مالک دی باقی ہر کوئی ہے بے ذاتا                  | 43 |
| 177 | نظم   | سوچ             | تنبیہات                | بشر منجھل موت جڑ لگی ہئی نہ جھل توں زندگی دیاں سجیاں کھیاں | 44 |
| 111 | نظم   | بگاڑ            | تنقید معاشرہ           | واہ مغرب مشرق بک تھئی ہے جو کہیں وچہ خوف خدا کوئی نہیں     | 45 |
| 304 | نظم   | نفسا نفسی       | تنقید معاشرہ           | مردی منجھ تے پھیر کے کاتی ہک بے نال حساب لڑانوں            | 46 |
| 103 | نظم   | پشر             | جزبہ انسانی            | دولت کوئی دنیا تے پسر توں نہیں بہتر                        | 47 |
| 343 | نظم   | شہادت           | جناب امام جعفر صادق    | شاعر ابوہریرہ علی کیتاے بیاں                               | 48 |
| 340 | نظم   | عظمت و شان      | جناب امام جعفر صادق    | ابن عبد اللہ سکندری توں روایت ہے ایہا                      | 49 |
| 709 | نظم   | آمد پاک         | جناب امام حسن عسکری    | ازل توں پہلے جاں نور اول لباس اول پسند کیتا                | 50 |
| 347 | نظم   | عظمت و شان      | جناب امام حسن عسکری    | عالم داتا جدار ہے سلطان عسکری                              | 51 |
| 462 | نظم   | وصال (ام الحسن) | جناب امام حسن عسکری    | ہک مدینے توں پیاس من ہے آندا کارواں                        | 52 |
| 436 | نظم   | آمد پاک         | جناب امام حسن مجتبیٰ   | اجہ پاک گھر دیوچہ ہے ڈسیندی خوشی دی دھم                    | 53 |
| 415 | نظم   | آمد پاک         | جناب امام حسن مجتبیٰ   | تطہیر دے چمن دیوچہ آئی نویں بھنور                          | 54 |
| 551 | نظم   | آمد پاک         | جناب امام حسن مجتبیٰ   | خدا نے تخلیق عرش و کرسی دا جبرہ وے ویلے سبق پچایا          | 55 |
| 586 | نظم   | آمد پاک         | جناب امام زین العابدین | عجیب کوفے دیوچہ سماں ہے امیر کل دی جو ہے حکومت             | 56 |
| 687 | نظم   | خطبہ            | جناب امام زین العابدین | جو جانور دے ہن سو جانور دے ہن سوڈیندا آپ ڈسامیں ہاں        | 57 |
| 578 | نظم   | شہادت           | جناب امام زین العابدین | ہے محرم دامہینہ ہے مدینے دی فضا                            | 58 |
| 829 | مرثیہ | شہادت           | جناب امام زین العابدین | وقت آخری ہے رونداسے بیمار کر بلا                           | 59 |
| 351 | نظم   | وصال            | جناب امام زین العابدین | سرتاج انبیاء نے کیتاے دین کل بیاں                          | 60 |
| 834 | منقبت | شہادت           | جناب امام علی رضا      | ہے "الرضا" دیوچہ اے ابوصلت دا بیاں                         | 61 |
| 294 | نظم   | شہادت           | جناب امام علی نقی      | دنیا تے ظلم و جور دا وسدائے سد ابدل                        | 62 |
| 371 | نظم   | شہادت           | جناب امام علی نقی      | ہے صاحب بصائر ورجات دا بیاں                                | 63 |
| 376 | نظم   | عظمت و شان      | جناب امام علی نقی      | رحمن کائنات ہے اورب دو جہاں                                | 64 |



|     |       |                      |                        |                                                          |    |
|-----|-------|----------------------|------------------------|----------------------------------------------------------|----|
| 476 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام محمد باقرؑ   | ستانون (57) ہجری رجب دی پہلی عظیم صمدی آمد               | 65 |
| 119 | نظم   | عظمت و شان           | جناب امام محمد باقرؑ   | جو صابران دازیب ہے جو عابدان دازین ہے                    | 66 |
| 479 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام محمد تقیؑ    | سن دوسو چوڑاں ہجری ہے ڈینے چار رجب دا آیا ہے             | 67 |
| 483 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام محمد تقیؑ    | مدینے دی دلربا فضا و چہر رجب دامامہ بن سگار آگئے         | 68 |
| 391 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام مظلومؑ       | دنیا اتے ورد ہے سبط رسولؐ دا                             | 69 |
| 387 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام مظلومؑ       | دنیا تے جشن عید منانوں دا الجہ ہے ڈینہ                   | 70 |
| 172 | نظم   | آمد پاک              | جناب امام مظلومؑ       | زمانے دیاں بے قرار گھڑیاں کول اجنتاں یکدم قرار آگئے      | 71 |
| 124 | نظم   | عظمت و شان           | جناب امام مظلومؑ       | حسینؑ مقصد لولاک والوسو راج ہے                           | 72 |
| 86  | سلام  | عظمت و شان           | جناب امام مظلومؑ       | یزید مر گیا نام حسینؑ زندہ ہے                            | 73 |
| 498 | نظم   | امام پاک کی پہچان؟   | جناب امام موسیٰ کاظمؑ  | ہک ڈینہ میڈے خیال کیتا دور داسفر                         | 74 |
| 818 | مرثیہ | شہادت                | جناب امام موسیٰ کاظمؑ  | خالق کول جین مقام تے آندا جلال ہے                        | 75 |
| 381 | نظم   | عظمت و شان           | جناب امام موسیٰ کاظمؑ  | مومن دے کا خلق تھئی اے ساری کائنات                       | 76 |
| 2   | بحر   | نذرانہ عقیدت         | جناب شہنشاہ انبیاءؑ    | حمد خدا دے بعد کراں تعریف نبی سروردی                     | 77 |
| 540 | نظم   | وصال                 | جناب شہنشاہ انبیاءؑ    | اجہ مدینے وچ مصائب دی ہے ڈسدی انتہا                      | 78 |
| 784 | نظم   | ادب عرفان            | جناب شہنشاہ وفاقؑ      | عباسؑ بیڈے حسن دی تعریف دے اندر                          | 79 |
| 653 | نظم   | بحر کرم              | جناب شہنشاہ وفاقؑ      | پاک فضلؑ دا بابا کہیں تہا ڈے کرم دانٹ نیں پایا           | 80 |
| 218 | نظم   | عدم سے وجود کا سفر   | جناب شہنشاہ وفاقؑ      | وفادی پر کیف مملکت نے جڈاں عدم توں وجود پایا             | 81 |
| 337 | نظم   | انداز جنگ            | جناب مسلم بن عقیلؑ     | مسلمؑ ہمیں ہے پیکر اسلام اے جواں                         | 82 |
| 743 | نظم   | تلوار سے خطاب        | جناب مسلم بن عقیلؑ     | تلواراں دے گھمسان وچہ جس دم گئی تلوار چل                 | 83 |
| 194 | نظم   | ابوالآتمہ (تیرہ رجب) | جناب مولا امیر کائناتؑ | ہے گاہل قدیم زمانے دی ہے ہر تاریخ سنہ زائی               | 84 |
| 357 | نظم   | بھلکیے               | جناب مولا امیر کائناتؑ | ازل توں پئی ہے روٹین آندی میں مشکل اچہ ہر نبی کول ڈٹھائے | 85 |
| 163 | نظم   | تیرہ رجب             | جناب مولا امیر کائناتؑ | ازل توں ماقبل دا ہے قصہ ہے گاہل آدم توں بہوں پرانی       | 86 |
| 261 | نظم   | شہادت                | جناب مولا امیر کائناتؑ | مسند دے گرد بیٹھے معظّمہ دے ویہن                         | 87 |
| 158 | نظم   | نوروز                | جناب مولا امیر کائناتؑ | اے عالم افروز خواب ڈھم غدیری رات ہے غدیری                | 88 |
| 332 | نظم   | عید                  | جوڑی پاک جناب مسلمؑ    | اجہ روز عید دا ہے تے خوش ہے یکا جہاں                     | 89 |
| 308 | نظم   | نواح کوفہ میں سفر شب | جوڑی پاک جناب مسلمؑ    | کاہیں نہ کرنے بالاں کول آنون کڈا ہیں سفر                 | 90 |



|     |       |                     |                    |                                                     |     |
|-----|-------|---------------------|--------------------|-----------------------------------------------------|-----|
| 817 | مرثیہ | والدہ پاک کے تاثرات | جوڑی پاک جناب مسلم | بحرئی اے میڈے بچڑے گوئی ایویں رلزد دے ڈا دے ہن      | 91  |
| 434 | نظم   | ادھورے خواب         | خود فریبی          | میں کیے ڈکھ زمانے دے پیڑے پیا رچ بھلائے ہن          | 92  |
| 100 | نظم   | مقصد پاک            | خود فریبی          | ہک رت آہی ہا سے رل وسدے کوئی خوف ناہی کوئی غم ناہی  | 93  |
| 231 | نظم   | ڈوگھ (ڈھونگ)        | خود کلامی          | ذرا ڈیکھ توں اپنے ساہاں کوں ہنئی محض پرایا مال      | 94  |
| 311 | نظم   | اچھ                 | دعا ئیہ کلام       | توں ڈیکھ خالق نظام دنیا داکھو سارا اچھ تے کھڑ گئے   | 95  |
| 238 | نظم   | آرزوئے انتقام       | دعا ئیہ کلام       | درد و الم دی چھول ہے درداں دی رات ہے                | 96  |
| 107 | نظم   | بارگاہ الہی         | دعا ئیہ کلام       | رب العزت ہن دین الدا ہر جا پاک علم ہووے             | 97  |
| 190 | نظم   | جناب شہنشاہ وفا     | دعا ئیہ کلام       | اے پاک غازی اے مشکل کشا زمانے دا                    | 98  |
| 228 | نظم   | جناب شہنشاہ وفا     | دعا ئیہ کلام       | ہو تساں باب الحوائج اے کریم ابن کریم                | 99  |
| 281 | نظم   | درد و الم در کر بلا | دعا ئیہ کلام       | یار بوسن او گھر جو ہن ویران تھی گئے                 | 100 |
| 756 | نظم   | دعا پاک             | دعا ئیہ کلام       | درد و پڑھ کے پنوپاک ذات توں اے دعا                  | 101 |
| 106 | نظم   | شہنشاہ امام زمانہ   | دعا ئیہ کلام       | یار امام حق دا اتھاں راج ہوونجے                     | 102 |
| 317 | نظم   | مدعا                | دعا ئیہ کلام       | آکھو سے جہان تے سلطان انس و جان                     | 103 |
| 445 | نظم   | معصومہ سین پاک      | دعا ئیہ کلام       | یار بڈکھاں دی رات دا اے سلسلہ مکے                   | 104 |
| 459 | نظم   | ملکہ عالمین سین پاک | دعا ئیہ کلام       | یار بوسے جہاں تے او شہزادی جہاں                     | 105 |
| 184 | نظم   | ہج (شکوہ)           | دعا ئیہ کلام       | اے رب آل عبا ساڈی اے ہج دے چھیرے بھری دعا ہے        | 106 |
| 591 | نظم   | ٹھری                | دنیا داری          | جہاں دی حالت تے غور کیتم ہے ہر کوئی ہک بلا دا ٹھری  | 107 |
| 95  | نظم   | دنیا                | دنیا داری          | چکر بہوں دنیا تے چلا ڈیندی ہے دنیا                  | 108 |
| 232 | نظم   | دنیا دار            | دنیا داری          | دنیا داراں دھوکے پیتی فرق نہ انگل انگوٹھا           | 109 |
| 90  | نظم   | نیکی اور برائی      | دنیا داری          | گئے ہیں عجب دور وچہ آکے پھسے                        | 110 |
| 135 | نظم   | زندگی               | دیکھتے احساس       | ہے میکوں یاد زندگی وچ تھیا ہم خوش میں ہک واری       | 111 |
| 130 | نظم   | کانوکان             | دیکھتے احساس       | البتیس والفکر جڑ آئے جڑ باطل دی برسات گئی ہے        | 112 |
| 108 | نظم   | معاشرتی زبوں حالی   | دیکھتے احساس       | سمجھ نہیں آندی زمانے اندر سکون کوئے نی آرام کوئے نی | 113 |
| 87  | نظم   | موت                 | دیکھتے احساس       | اتھوں ٹر گئے نوجوان پیارے پیارے                     | 114 |
| 759 | نظم   | منتظرین             | شان منتظر          | سلطان انبیاء دی ہے محفل او پر فضا                   | 115 |
| 204 | نظم   | اضطراب              | شکوہ               | جو ہک واریں سڈے تیکوں توں ڈا دھ واریں صدا ڈیندائیں  | 116 |





|     |     |                                          |                   |                                                              |     |
|-----|-----|------------------------------------------|-------------------|--------------------------------------------------------------|-----|
| 651 | نظم | بسل                                      | شکوہ              | لوگ آمدن نہیں خالی ولد اوج خالق توں مگے                      | 117 |
| 582 | نظم | آمد بنرا پاک                             | شہزادہ امیر قاسم  | اے پیٹگھا ڈیکھو حسن دے جن دا ہے پاک جن ایںکوں خود سجایا      | 118 |
| 596 | نظم | شعبان دا جھیر (پدرہ شعبان)               | شہنشاہ امام زمانہ | اجاچیاں شخصیاں کوں ڈٹھائے میں تھیدا اک بے دے نال دائیں بائیں | 119 |
| 632 | نظم | آل ابلیس (پدرہ شعبان)                    | شہنشاہ امام زمانہ | آل ابلیس پیٹندی ہے                                           | 120 |
| 628 | نظم | آہ سرد                                   | شہنشاہ امام زمانہ | دھوم بئی تیڈے کرم سخادی واہ حاتم سڈوایاکی                    | 121 |
| 607 | نظم | بقیۃ اللہ                                | شہنشاہ امام زمانہ | ہے رب العزت نے اے ڈسایا ہے نور اور بقیۃ اللہ                 | 122 |
| 277 | نظم | بنری شب (پدرہ شعبان)                     | شہنشاہ امام زمانہ | پندرہاں دی رات سچ کے ہے دلہن بڑی ہوئی                        | 123 |
| 527 | نظم | بھلیکے                                   | شہنشاہ امام زمانہ | عجیب تیڈا معاملہ ہے توں ہر دے چیتے رلا کے خوش ہیں            | 124 |
| 491 | نظم | پاکاں دا جگ (پدرہ شعبان)                 | شہنشاہ امام زمانہ | ہے رات پندرہاں دی شہر سمن دیوچہ مسرت گھتی دھالے              | 125 |
| 593 | نظم | پندرہ شعبان (چراغ)                       | شہنشاہ امام زمانہ | ہے جگ مسکور چراغاں وچہ                                       | 126 |
| 448 | نظم | ترنگی                                    | شہنشاہ امام زمانہ | جڈاں میں ڈہراں تہاڈی عظمت تاں رعب و ہیبت کمال ڈہراں          | 127 |
| 529 | نظم | تغیر مسرت (پدرہ شعبان) تغیر تالی میٹیریل | شہنشاہ امام زمانہ | ہے رات پندرہ دی واہ نظر دائے خوشی دی تعمیر نو دا منظر        | 128 |
| 544 | نظم | جان جہاں                                 | شہنشاہ امام زمانہ | زبان صادق توں میں ہے سبز یا جہاں دا جان جہاں توں ہیں         | 129 |
| 319 | نظم | جشن شب (پدرہ شعبان) عرش پر جشن           | شہنشاہ امام زمانہ | اجہ عرش تے نظر دا ہے وکھرا جشن بپا                           | 130 |
| 617 | نظم | جشن قرآن (پدرہ شعبان)                    | شہنشاہ امام زمانہ | او پندرہاں شعبان دی سحر بئی کیتی جاں قرآن دی میں تلاوت       | 131 |
| 502 | نظم | چٹھیل رات (پدرہ شعبان) اسما الہیہ پر     | شہنشاہ امام زمانہ | اڑی رات پندرہاں دی کھڑ ذرا میکوں حال ڈے میڈا حال چا          | 132 |
| 767 | نظم | حجاب اللہ                                | شہنشاہ امام زمانہ | ہر شے تے حکمران ہوندائے عصر دا امام                          | 133 |
| 799 | نظم | خروج پاک                                 | شہنشاہ امام زمانہ | خوشیاں دا ڈینہ ہو یا عیاں خوشیاں دا ڈینہ ہو یا عیاں          | 134 |
| 313 | نظم | خواب حسن                                 | شہنشاہ امام زمانہ | تہا کوں لوگو خواب سبز بندہاں واہ واہ میں چسولا خواب ڈٹھائے   | 135 |
| 634 | نظم | خوشخبری (پدرہ شعبان)                     | شہنشاہ امام زمانہ | ہر پھل چچھدائے اک ڈو مجھ توں کیڑھا بڑکے باد صبا آگئے         | 136 |
| 732 | نظم | درمڑ دھرتی (پدرہ شعبان)                  | شہنشاہ امام زمانہ | قلب بشر دی درمڑ دھرتی پک رڑے پک ڈنڈیاں                       | 137 |
| 132 | نظم | دعائے کلام                               | شہنشاہ امام زمانہ | اے التجا ہے ساڈی توں خوشیاں ڈکھانویں با                      | 138 |
| 136 | نظم | دعائے کلام                               | شہنشاہ امام زمانہ | یار ب اے التجا ہے ہراک نمگسار دی                             | 139 |
| 613 | نظم | راز اسم                                  | شہنشاہ امام زمانہ | ڈسینداں اجہ تہا کوں جو حقیقت ہر توں دکھری ہے                 | 140 |
| 715 | نظم | راگ (پدرہ شعبان)                         | شہنشاہ امام زمانہ | چوڈاں دی ہے شام تے جنت دی پر کیف فضا ہے                      | 141 |
| 273 | نظم | رب زمین علی اللہ فرجہ                    | شہنشاہ امام زمانہ | اوج الوہیت دا جو عرش عظیم ہے                                 | 142 |





|     |                                                         |                   |                                        |      |     |
|-----|---------------------------------------------------------|-------------------|----------------------------------------|------|-----|
| 143 | او پندرہاں شعبان دی سحر ہی فضا دے وچہ ہی عجیب فرحت      | شہنشاہ امام زمانہ | رب الارض                               | نظم  | 636 |
| 144 | چوڑ ہاں دی تھی شام مگر تھئے بخت دے عین ڈوپہراں          | شہنشاہ امام زمانہ | رنگیلی رات (پندرہ شعبان)               | نظم  | 666 |
| 145 | خوشی دی رات ہے کہاں دے کہیتے کہیں دے گھر وچ تمام ڈسدائے | شہنشاہ امام زمانہ | سکھاں سولاں دی رات (پندرہ شعبان)       | نظم  | 429 |
| 146 | ظلم و ستم دے ایتر پچھڑ دی رات ہے                        | شہنشاہ امام زمانہ | شب قدر (پندرہ شعبان)                   | نظم  | 299 |
| 147 | ہے چوڑ ہاں شعبان دی اے دیگر فلک توں ہک پہلوان اتھائے    | شہنشاہ امام زمانہ | شعبانی دنگل (پندرہ شعبان)              | نظم  | 682 |
| 148 | بقائے ہستی داتا ج پاکے حسن دا جانی جہاں تے آ گئے        | شہنشاہ امام زمانہ | ظہور اجلال (پندرہ شعبان)               | نظم  | 570 |
| 149 | ایں دنیا تے ہر مومن دا گویا ایمان ہے قائم               | شہنشاہ امام زمانہ | عظمت و شان                             | نظم  | 99  |
| 150 | پندرہاں دی شب دے گھر دے وچ خوشیاں دا لے تہوار ہے        | شہنشاہ امام زمانہ | عیدیاں اہراں (پندرہ شعبان)             | نظم  | 602 |
| 151 | غدر خرم دا ہے سو ہنراں موقعہ ہے حاجیاں دا کثیر مجمع     | شہنشاہ امام زمانہ | غدر خرم                                | نظم  | 678 |
| 152 | قصہ لکھناں چاہنداں گر مولاکوں اے منظور ہے               | شہنشاہ امام زمانہ | قصہ                                    | نظم  | 763 |
| 153 | نیمہ شعبان دی شب ہو گئی جلوہ نما                        | شہنشاہ امام زمانہ | گلزار شب (پندرہ شعبان) پھولوں کی اقسام | نظم  | 573 |
| 154 | چوڑاں دے ڈینے کل کونین تے ہو گئی عام منادی              | شہنشاہ امام زمانہ | ماڈرن برائیڈ (پندرہ شعبان)             | نظم  | 737 |
| 155 | پندرہاں دی شب میڈی اکھنے جاں ستیں اکھ پٹی               | شہنشاہ امام زمانہ | منگھی عید (پندرہ شعبان) مٹھائیاں       | نظم  | 697 |
| 156 | تیڈے تھہ سو ہنراں ہی ڈے بیٹھاں اندھیاں وانگ ڈگوری       | شہنشاہ امام زمانہ | محتاج                                  | نظم  | 627 |
| 157 | پندراں دی صبح ہو یا عیاں شمس منتظر                      | شہنشاہ امام زمانہ | معراج شعبان (پندرہ شعبان)              | نظم  | 324 |
| 158 | بشر دے حلیے بنزاکے آیا نیں بشر بھلا تیکوں کیا سبازے     | شہنشاہ امام زمانہ | معرفت                                  | نظم  | 178 |
| 159 | اجدی اورات ہے جیندے برکات وچہ ساری سادات کوں آسرال گئے  | شہنشاہ امام زمانہ | نیمہ شعبان (پندرہ شعبان)               | نظم  | 432 |
| 160 | عجیب میڈا معاملہ ہے سمجھ نہیں آندی اے گاہل کیا ہے       | شہنشاہ امام زمانہ | بجینا                                  | نظم  | 509 |
| 161 | زمانہ آبدائے امیر کل گوں اے ذات حق ہے خدا دا چہرہ       | شہنشاہ امام زمانہ | وجہ اللہ                               | نظم  | 511 |
| 162 | پندرہاں شعبان دی رات ڈھلی جھنی خوشیاں نے انگریزی        | شہنشاہ امام زمانہ | وکھری فجر (پندرہ شعبان)                | نظم  | 692 |
| 163 | عالم دا کار ساز ولی الزمان ہے                           | شہنشاہ امام زمانہ | ولی الزمان                             | نظم  | 288 |
| 164 | عشق دی چڑنگ اچانک ڈھکی عقل تے دل یکمیتے جل گئے          | صلیب عشق          | عشق حبیب                               | کافی | 52  |
| 165 | کمینی دنیا دے ڈیکھ چکر زریں مبراں تے ٹھک گئے ہن         | ظا غوثیت          | بے دینی                                | نظم  | 152 |
| 166 | شہنشاہ زمان گوں بھولکد اکھا سی سدالتر                   | ظا غوثیت          | لتر                                    | نظم  | 631 |
| 167 | میڈا وارث توں جلدی آزمانے تے اندھا آ گئے                | ظا غوثیت          | لوت بوٹی                               | نظم  | 329 |
| 168 | ہک بڈھا میں ڈٹھائے جیڑھا ہا سی (80) سالان دا            | ظا غوثیت          | میسیت دابڈھا                           | نظم  | 192 |



|     |      |             |              |                                                                 |     |
|-----|------|-------------|--------------|-----------------------------------------------------------------|-----|
| 157 | نظم  | ملاں        | طاغوتیت      | ایں بد بخت ملاں توں چوکس بھراو                                  | 169 |
| 226 | نظم  | ملاں        | طاغوتیت      | پندرہویں (15) صدی دے وچ ہنزواہ لگائے ملاں دا پوہ                | 170 |
| 40  | کافی | اقرار       | عارفانہ کلام | چاہے پیار کریں چاہے ٹھکرا نوں تیڈے دردے سوامیڈا در کوئی نہیں    | 171 |
| 69  | کافی | امید        | عارفانہ کلام | ہر درد پچائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے                         | 172 |
| 16  | کافی | انتظار      | عارفانہ کلام | تیڈے عشق روایاں ساڈے سروچھا کاں                                 | 173 |
| 20  | کافی | انتظار      | عارفانہ کلام | تیرا انتظارے تیرا انتظارے                                       | 174 |
| 43  | کافی | اعساری      | عارفانہ کلام | توں شہنشاہ ہیں میں ہک فقیراں                                    | 175 |
| 27  | کافی | اعساری      | عارفانہ کلام | ہک محتاج تے عاجز نے ہک وکھرا عشق چرایا ہے                       | 176 |
| 36  | کافی | آتش فراق    | عارفانہ کلام | تیرا دیوانہ پھر دے آوارہ                                        | 177 |
| 21  | کافی | آتش فراق    | عارفانہ کلام | میں دیوانہ لوگ تنہا پاگل نام پکا ردے                            | 178 |
| 23  | کافی | بے درد زمین | عارفانہ کلام | زمین کھا گئی ناز میں جگ توں وکھرے                               | 179 |
| 62  | کافی | بے نیاز     | عارفانہ کلام | بنز و بنجہ ملنگ راہیں اٹک ڈے چٹنا چھوڑ ہر گال دا                | 180 |
| 13  | کافی | بیزاری      | عارفانہ کلام | آہد ہے جگ پاگل میکوں آہد ہے جگ پاگل میکوں                       | 181 |
| 9   | کافی | بیزاری      | عارفانہ کلام | دل چاہندا ہے ایں دنیا دے رنگین نظارے چھوڑ و نجاں                | 182 |
| 64  | کافی | حسرت دیدار  | عارفانہ کلام | کل سو ہنریاں دا سلطان میکوں دیدار کر                            | 183 |
| 84  | کافی | خود سپردگی  | عارفانہ کلام | اجاپنی اوقات بھلا دیوانہ عشق چرائی بیٹھائے                      | 184 |
| 66  | کافی | خود سپردگی  | عارفانہ کلام | میں نت محبوب دی مرضی تے راضی بر رضر یہاں                        | 185 |
| 50  | کافی | خوشی اور غم | عارفانہ کلام | خوشی ہے ہک ہرجائی بنری حیند اہر دے نال ہے پیار                  | 186 |
| 45  | کافی | دردنا تمام  | عارفانہ کلام | توں اپنڑیاں حسرتاں دے ڈیوے بچھا کے سمہ پو                       | 187 |
| 74  | کافی | دردنا تمام  | عارفانہ کلام | میڈا مالک نہیں اے سمجھ آندی نہ میں ایں ہونیاں نہ میں اول ہونیاں | 188 |
| 55  | کافی | درد و ہجر   | عارفانہ کلام | اپنے ڈکھ دے حال کہیں کول میں سمنو انواں کیویں                   | 189 |
| 83  | کافی | درد و ہجر   | عارفانہ کلام | انڑ بھاندے بھی بہوں بھاندن جڈاں گاہل کرن جنہاں دی               | 190 |
| 65  | کافی | درد و ہجر   | عارفانہ کلام | جڈاں چھوڑ بدن روح اڈ گئی ہے ہنڑ ٹر آ نونڑا کیا فاندہ            | 191 |
| 77  | کافی | صد          | عارفانہ کلام | ہے درد تے سدا کہتی نہیں کوئی ساڈی صدا سنو دا                    | 192 |
| 58  | کافی | عشق و مستی  | عارفانہ کلام | اپنیاں جاگدیاں اکھیاں دیوچہ سکھ دے خواب سجدیاں                  | 193 |
| 56  | کافی | عشق و مستی  | عارفانہ کلام | میڈا دل ہے ایہو کجھ چاہندا توں جیڑھے جیڑھے پاسے جانویں          | 194 |



|     |      |                    |              |                                                             |     |
|-----|------|--------------------|--------------|-------------------------------------------------------------|-----|
| 730 | نظم  | عشق و مستی         | عارفانہ کلام | میڈارب سوہنڑاں میں جھلی ہاں تیڈے پیارا چہاں دل لائی رکھدی   | 195 |
| 80  | کافی | کرب نام تمام       | عارفانہ کلام | پندیں عمر گزاری ہتھ خالی دے خالی                            | 196 |
| 41  | کافی | کیا کہیں کوں معلوم | عارفانہ کلام | کیا کہیں کوں معلوم او بندیا کیا کہیں کوں معلوم              | 197 |
| 49  | کافی | محبوب              | عارفانہ کلام | میں نہیں پاگل دنیا والو پاگل دنیا ساری ہے                   | 198 |
| 38  | کافی | مرکز امید پاک مرشد | عارفانہ کلام | جب مرشد دانا نام دیوانہ کہیں کندھی سائیں لاوے               | 199 |
| 29  | کافی | مرکز امید پاک مرشد | عارفانہ کلام | رکھ مرشد پاک دی آس تے سوچن بند کر ڈے                        | 200 |
| 34  | کافی | مرکز امید پاک مرشد | عارفانہ کلام | سوچ ذرا دیوانہ جگ دی ہر شے بے اعتباری                       | 201 |
| 67  | کافی | منہجائے عشق و مستی | عارفانہ کلام | تیڈا روپ نہ ڈیکھن آئون اکیاں دنیا دیاں                      | 202 |
| 68  | کافی | منہجائے عشق و مستی | عارفانہ کلام | تیڈے عشق دیوچہ سوہنڑاں ہر چیز لٹائی بیٹھاں                  | 203 |
| 54  | کافی | ناامیدی            | عارفانہ کلام | ہے میں کل زندگی کٹھڑی ڈکھاں دی شام دے وانگوں                | 204 |
| 85  | کافی | ہجرت و وصل         | عارفانہ کلام | نال مقدر اں دے گل پوندیاں عشق حبیب دیاں رسیاں               | 204 |
| 75  | کافی | وجد درد و الم      | عارفانہ کلام | سوہنڑاں تیڈا عشق اپنا نوخیزا ڈکھ ہے                         | 206 |
| 11  | کافی | ویری دنیا          | عارفانہ کلام | اے دنیا درد مراکز ہے اتھ درد دی ہے نت بھاہ بلدی             | 207 |
| 102 | نظم  | کنارہ کشی          | عرفان ذات    | ہے دل چاہندا دنیا دی محفل کنوں ہمیشہ کہیتے میں کنار اکر اں  | 208 |
| 134 | نظم  | بدا نقطہ           | علم و عرفان  | اے بسم اللہ ہے ازلیت تے ہے والناس ابدیت                     | 209 |
| 89  | نظم  | علم                | علم و عرفان  | علم دی عین دے نال ہے ہوندی حاصل عیب توں دوری                | 210 |
| 610 | نظم  | خضر ادی عید        | عید          | ہے عید داؤینہ زمانہ آہدائے بن اجہ تاں سارے جہاں دیاں عیداں  | 211 |
| 438 | نظم  | ڈکھی عید           | عید          | چکر ہے لیندی عید سدا سارے سال وچ                            | 212 |
| 411 | نظم  | ڈکھیاں دی عید      | عید          | دنیا جیڑھی منیندی ہے کسی اے عید ہے                          | 213 |
| 595 | نظم  | عید                | عید          | زمانہ ہے چھدا کڈاں ہون عید اں جڈاں جگ بدھیں تڈاں ہون عید اں | 214 |
| 555 | نظم  | عید الاضحیٰ        | عید          | آہدی ہے دنیا لکھاں خوشیاں ڈکھاؤیندی ہے عید                  | 215 |
| 674 | نظم  | عید آل عبا         | عید          | ڈکھیاں دا جڈاں وارث آسی آل عبا دی عید ہوسی                  | 216 |
| 750 | نظم  | عید قربان          | عید          | اے عید ہے خلیل دی عظمت دی یادگار                            | 217 |
| 676 | نظم  | عید اں             | عید          | ساری دنیا عید مناوے اے دنیا دیاں عید اں بن                  | 218 |
| 305 | نظم  | قربانی             | عید          | قربانی و خلیل دی اے عیدے یادگار                             | 219 |
| 513 | نظم  | مٹھی عید           | عید          | زمانے تے اجہ ہے عید داؤینہ جہاں سارا خوشی توں تارے          | 220 |



|     |      |                                 |                       |                                                              |     |
|-----|------|---------------------------------|-----------------------|--------------------------------------------------------------|-----|
| 285 | نظم  | یادگار عید                      | عید                   | اے عید یادگار ہے دورِ خلیل دی                                | 221 |
| 401 | نظم  | جناب جعفر و عبداللہ بن عقیل     | فرزند ان جناب عقیل    | آئی خزاں جاں گشتِ رب جلیل تے                                 | 222 |
| 406 | نظم  | جناب موسیٰ و حسن بن عقیل        | فرزند ان جناب عقیل    | لختِ دل عقیل ہاموسیٰ جہاں دانان                              | 223 |
| 396 | نظم  | جناب عبداللہ و عبداللہ ابن مسلم | فرزند ان مسلم بن عقیل | عبداللہ ابن مسلم ذیشان تے سلام                               | 224 |
| 121 | نظم  | جٹ مستانہ                       | فطرت                  | میڈی وقتی مست المستی حسن پرستی ہر شے سستی                    | 225 |
| 144 | نظم  | سنانون                          | فطرت                  | اٹھی بدلی مست مہار تے سرے وانگ                               | 226 |
| 661 | نظم  | جناب قاسم بن محمد بن جعفر طیار  | قافلہ تسلیم و رضا     | تاریخ دے اوراق الثبید دی ہے جاں ساڈی نظری                    | 227 |
| 517 | نظم  | چہلم پاک واپسی درمدینہ          | قافلہ تسلیم و رضا     | آنداپیانے مدینے دوہک لٹیا کارواں                             | 228 |
| 420 | نظم  | داخلہ کر بلا                    | قافلہ تسلیم و رضا     | سرحد ہے کر بلا دی ہے سینیں دا کارواں                         | 229 |
| 270 | نظم  | داخلہ کر بلا                    | قافلہ تسلیم و رضا     | محمل معظمہ سین دے کر بل بن آکھڑے                             | 230 |
| 258 | نظم  | وداعِ مقتل                      | قافلہ تسلیم و رضا     | بھینیں اتے بھرا دی ملاقات دا ہے ڈینہ                         | 231 |
| 280 | نظم  | اظہارِ محبت                     | محبوبِ حقیقی          | پیاس ہوٹھاں دی ہے آہدی حشر تاںیں چمدار ہاں                   | 232 |
| 713 | نظم  | آرزوئے دل                       | محبوبِ حقیقی          | دل دی اے تنہا ہے قائل دل دا چمن لٹواڈیواں آقا تیری نعلین توں | 233 |
| 702 | نظم  | کس ذات پاک سے کیا مانگنا ہے     | محبوبِ حقائق          | ابو وفا شیرازی دا ہے قصہ کتب اچا آیا                         | 234 |
| 691 | نظم  | رحلت                            | محسنہ اسلام سین       | اسلام دی محسنہ سین دا ہے مہون اسلام سدا سدا                  | 235 |
| 723 | نظم  | سطوتِ ذات                       | مرشدِ کریم            | کوئی اپنے وس دے نال تاں تہاڈے سجدے کر نرکوں نہیں آندا        | 236 |
| 71  | کافی | منظرِ ششی                       | مزاح نگاری            | ڈینہ گزرے یاد ڈیوانون چھوہریں سوتی دیاں                      | 237 |
| 639 | نظم  | دانہ                            | مصلوبِ حیات           | خود املیس تے نفس امارہ ڈوچکی دے پڑہن                         | 238 |
| 690 | نظم  | عشق                             | مصلوبِ حیات           | راہی رستہ چھوڑ کے ایویں مارنہ کھیاں کھیاں                    | 239 |
| 640 | نظم  | ہجر و فراق                      | مصلوبِ حیات           | ارض و سما ہن زرد تھئے ہن زرد سمندر جھیاں                     | 240 |
| 73  | کافی |                                 | مصلوبِ حیات           | تیڈیاں خوشیاں منکدے منکدے ٹر گئے کئی دیوانے                  | 241 |
| 536 | نظم  | زند انِ شام                     | معصومہ سین پاک        | معصومہ سین پاک دے ڈکھ حد توں ہن سوا                          | 242 |
| 744 | نظم  | وصال پر ملال                    | معصومہ سین پاک        | اجڑ لکھو شام وچہ ہے نظر دا عجب سماں                          | 243 |
| 533 | نظم  | وصال پر ملال                    | معصومہ سین پاک        | آئی دھی دی لاش تے جد اں فاتح شام ہے                          | 244 |
| 4   | بحر  | ناامیدی                         | مقصد پاک              | پہلے ہاسے اسماں دھرتی تے نہا کہیں چنتے داسایا                | 245 |
| 748 | نظم  | نتیجہ                           | مقصد پاک              | امتحان دا پرچہ جسم طالب علم کوئی ڈیندا ہے                    | 246 |



|     |                                                         |                     |                          |       |     |
|-----|---------------------------------------------------------|---------------------|--------------------------|-------|-----|
| 247 | فضا دیو چہ ہے عجیب خوشبو ہے جگ تے چھائی فضا دی خوشبو    | ملکہ روم سین پاک    | آمد پاک                  | نظم   | 647 |
| 248 | ٹھیک ہے کہیں دا گر ن چگا بجھدا نہیں جہاں                | ملکہ روم سین پاک    | عظمت و شان               | نظم   | 648 |
| 249 | وچ کر بلا دے سین دے آنو ز دا ڈینہ ہے اے                 | ملکہ شام سین پاک    | ترتبت مظلوم کر بلا       | نظم   | 267 |
| 250 | سنا نواں کیا حال میں تہا کوں اسا ڈا ہر آ سرا بھی ٹر گئے | ملکہ شام سین پاک    | درد و الم                | مرثیہ | 828 |
| 251 | آہن ازل کنوں جیڑھے بھائیوال ویر دے                      | ملکہ شام سین پاک    | رحلت                     | مرثیہ | 823 |
| 252 | جاگیر درد ہے ایہا بنت امیر مدی                          | ملکہ شام سین پاک    | رحلت                     | نظم   | 753 |
| 253 | ہے شام دی فضا تے ہے ماحول بے حیا                        | ملکہ شام سین پاک    | رحلت                     | مرثیہ | 813 |
| 254 | صلوات تے سلام ہو فاتح شام تے                            | ملکہ شام سین پاک    | عظمت و شان               | نظم   | 359 |
| 255 | ستر ہزار پردہ ظلمات دا حجاب                             | ملکہ شام سین پاک    | عظمت و شان               | نظم   | 365 |
| 256 | گھر پاک دا سنگا راے فاتح شام مہن                        | ملکہ شام سین پاک    | عظمت و شان               | نظم   | 486 |
| 257 | عقل توں اوڈھر جیڑھے منت کبریا دا گوں رہے                | ملکہ شام سین پاک    | ملکہ دو جہاں تقابل مصائب | نظم   | 255 |
| 258 | اے ذات وحدت خیال کیتا بشر دا میں روپ دھار ڈیکھاں        | ملکہ عالمین سین پاک | آمد پاک                  | نظم   | 473 |
| 259 | واحد و سرجلہ تطہیر سیدہ                                 | ملکہ عالمین سین پاک | عظمت و شان               | نظم   | 523 |
| 260 | تمام آل نبی ہے گلشن تے ایں چمن دی بہار سین ہے           | ملکہ عالمین سین پاک | عظمت و شان               | نظم   | 424 |
| 261 | یار بے بہوں عجیب ہے درداں دی داستاں                     | ملکہ عالمین سین پاک | مصائب                    | نظم   | 451 |
| 262 | خلق کائنات توں پہلے دی ہے اے گل                         | ملکہ عالمین سین پاک | نوراں                    | نظم   | 563 |
| 263 | اجہ پاک گھر دیو چ صفت ماتم دا ہے سماں                   | ملکہ عالمین سین پاک | وصال                     | نظم   | 235 |
| 264 | دھم رات گئی آ یا فضا دا اے آوازہ                        | ملکہ عالمین سین پاک | وصال                     | مرثیہ | 804 |
| 265 | نبی دی جائی دی دنیا توں اجہ تیاری ہے                    | ملکہ عالمین سین پاک | وصال                     | مرثیہ | 802 |
| 266 | توحید دے کرم دا سراپا ہے پاک سین                        | ملکہ عالمین سین پاک | واپسی دربار              | نظم   | 291 |
| 267 | کر بل دے وچہ ہے بھین علی اکبر دی آگئی                   | ملکہ ہجر سین پاک    | مزار شہزادہ علی اکبر     | نظم   | 567 |
| 268 | شام دا ماحول ہے اجڑی ہوئی ہک شام ہے                     | ملکہ ہجر سین پاک    | وصال                     | مرثیہ | 806 |
| 269 | فضہ توں ہنرمیوں سنا کل حال میڈے ویر دا                  | ملکہ ہجر سین پاک    | وصال                     | مرثیہ | 811 |
| 270 | فضہ سبز اتوں حال میکیوں سو ہنریں ویر دا                 | ملکہ ہجر سین پاک    | وقت نزاع                 | نظم   | 456 |
| 271 | جڈاں خدا نے ہاکن الا یا اے نوراں ڈینہ توں جلوہ گر ہے    | مناظرہ              | عقل اور دل               | نظم   | 584 |
| 272 | اے عقل ہک ڈینہ سوال کیتا اے عشق تیڈا خیال کیا ہے        | مناظرہ              | عقل اور عشق              | نظم   | 442 |



|     |      |                   |                      |                                                          |     |
|-----|------|-------------------|----------------------|----------------------------------------------------------|-----|
| 652 | نظم  | ابلیس دے رنگ      | منافقین کی پہچان     | جے کتارا کٹ وچ جاوے بندہ نہیں سڈو بندہ                   | 273 |
| 646 | نظم  | تلخ حقیقت         | منسوب بالذات - منفرد | مصیبتاں وچ بشر دا ہر با وفا وی کھڑے تماشا ڈہدائے         | 274 |
| 649 | نظم  | اظہار فنون و علوم | منسوب بالذات         | تہاڑے دسترخوان تے پاک حتیٰ میں کل زندگی مہمان ریہاں      | 275 |
| 81  | کافی | اعساری            | منسوب بالذات         | کیا میں کیا اوقات ہے میڈی                                | 276 |
| 283 | نظم  | انگوٹھی / مندری   | منسوب بالذات         | میکوں مندری دے رنگ اچل گیا الفت دازینہ ہے                | 277 |
| 17  | کافی | بے نیاز           | منسوب بالذات         | زمانے دی ہر شے کنوں بے نیازاں                            | 278 |
| 60  | کافی | بے نیازی          | منسوب بالذات         | محض گھر بنڑاؤے ویندن چھوڑ وُجھن دے کیتے                  | 279 |
| 42  | کافی | خوف               | منسوب بالذات         | ہر موڑ تے رل مل سنگتیاں نے میکوں سنگت دے سائے لٹیا ہے    | 280 |
| 78  | کافی | دردنا تمام        | منسوب بالذات         | ڈکھاں دی زہر پلیندیں نبھاؤ تس زندگی                      | 281 |
| 174 | نظم  | دعائے قدسی        | منسوب بالذات         | نہ عرش فرش نہ باغیچہ جناں منگداں                         | 282 |
| 650 | نظم  | ڈکھڑا             | منسوب بالذات         | ساری دنیا اپنے ڈکھڑے میکوں آن سناوے                      | 283 |
| 33  | کافی | رشتہ داری         | منسوب بالذات         | توں سوچ اے دیوانہ قیدیاں ودانھیندائیں                    | 284 |
| 264 | نظم  | ساگرہ (پیتیتوس)   | منسوب بالذات         | امید تے آس دے خواہاں وچ ڈینہ رات دے دردھیندیں            | 285 |
| 47  | کافی | عشق               | منسوب بالذات         | ہے عشق روگ دل داؤندا ہے غم ہمیشہ                         | 286 |
| 31  | کافی | قیدی              | منسوب بالذات         | اے دیوانہ توں ہیں قیدی ہر پاسوں تنہائی ہے                | 287 |
| 722 | نظم  | گول پھول          | منسوب بالذات         | معصیت وچ زندگی کڈ کے نبھیند ارہ گیاں                     | 288 |
| 15  | کافی | ناقدری            | منسوب بالذات         | اے جگ ساکوں از میندارہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ و لسی        | 289 |
| 3   | بحر  | ذوالفقار          | منسوبات              | اے شمشیر بولی جے چاہاں اٹھانواں میں ہک آن اندر مادے طہرے | 290 |
| 747 | نظم  | مبارکی            | منفرد کلام           | اجبتاں اساں ہے سین توں ملنگی مبارکی                      | 291 |
| 629 | نظم  | اسماء حسنہ        | نامکمل کلام          | ہے ہک واجب تے ہک ممکن بیا ایندے سوا کوئے نہیں            | 292 |
| 205 | نظم  | نعت               | نامکمل کلام          | تیڈی نعت کیتے قلم حاضرورت تے جبریل دامیڈ و پر آ گیاے     | 293 |
| 6   | نعت  | شہنشاہ انبیاء     | نذرانہ عقیدت         | پچھو جعفر توں اپنا پاک پیغمبر اے کیا ڈسدائے              | 294 |



## یا مولا کریم

ملکہ روم سیر تھانہ پاکے اعلیٰ در خیر

ہمیشہ دی خیر میڈی شہنشاہ دی پاک دعلین دی پاک سانہ دی

حصہ

## صنف بحر

ہمیشہ دی خیر



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بحر (۱۰)

حمد خدا دے بعد کراں تعریف نبی سرور دی  
کل کونین جیندی رحمت دی ہے محتاج نظردی

جو ”شیعی“ گن دے نال ہے پیدا کیتی رب اکبر دی  
قبضے دیوچہ راہندی ہے ہر آن علی صفر دی

نیت بد نت راہندی ہے ایں دنیا بد اختر دی  
وچہ اسلام دے چوگ کھنڈائی کفر نے خیر تے شر دی

حق دے نال لڑن دے کیتے راہندی خلق اُبھردی  
اہل حق تے راہندی ہے لیکن رحمت صاحب امر دی

شیعہ قوم جو پہلے ڈینہ توں ہے مظلوم پھردی  
نت مظلوماں وانگوں راہوے ہر ہک گاہل توں ڈردی

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بحر (۱۰)

اے شمشیر بولی جے چاہاں اٹھانواں میں ہک آن اندر سما دے طبقڑے  
ملک موت والے کوں پل وچہ ڈسانواں اے دنیا کوں مارن دے سارے سبقڑے  
جے آکھیں تاں پل وچہ چا سوکھے کراں میں ایسے موت والے سبھے گر ادھڑے  
جے آکھیں تاں افلاک تے مہر و ماہ تے خدا دی قسم اجہ تھیون رنگ فرقڑے  
جے آکھیں تاں ایں دم تھیواں پار سب توں چا پاڑاں زمیناں دے ستے ورقڑے  
اڈانواں ہوانواں دے وچہ کاہ وانگوں اے کفار دیاں گردناں دے خرقرڑے  
سمندر دیوچہ گر چھپے دشمن حق تاں ٹوپاں ایسے ٹولے ٹوبھے عمقرڑے  
کراں غرق نیل جہنم دے اندر اے دنیا دے ٹوٹے تے چھوٹے خدقرڑے  
جے آکھیں تاں کفار کوں ہنڑ چا ویڑھاں تے ڈیواں پھسا موسوئی وانگوں وقڑے  
میڈی دھار دی آب توں لطف چانوں زمانے دے کفار بد دے حلقڑے  
عرب دے پہلواناں تے جنگ جواں تے میں ماراں ہنڑیں ونجہ کے لعنت دے پھقرڑے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بحر (۱۰)

149/1989-2

پہلے ہاسے اساں دھرتی تے نہا کہیں چنتے دا سایا  
وچہ پستی دی سر مستی دے ہئی ہر ڈکھ درد پرایا  
تیں عرش دے واسی وچہ ساڈے چا آن کے دیرہ لایا  
اساں تیڈی ہر ہک گاہل اُتے بے سوچیں قدم اٹھایا  
تیں خلد دے سارے باغ ڈکھا چا عرش دا شوق ڈیویا  
اساں کھمباں مُتوں اڈرن دا تیڈے نال چا شوق پُرایا  
تیں واہ واہ ہمت خوب بدھائی چا اپنے نال رلایا  
ہتھ نپ اڈیوں اسمان ڈھہوں اساں اپنا آپ بھلایا  
پندھ پچ تو واقف ہاسے پر ساکوں سختی سیت دی چایا  
تیں نال رلا اڈرا چاتا وچہ ادھ آسمان پچایا  
پر عرش کجا اساں بھیر کجا گیا مک ساڈا سرمایا  
لکھ ترلے کیتے اڈرن دے چا طاقت پاند چھڑایا  
ہے قسمت ویلے وات دُتا ہے انجہ تقدیر پھسایا  
ساڈے ادھ وچہ کھرن تے تُوں رُس گئیں ہوی کرم کنوں ہتھ چایا

اساں وسوں تاں نہیں اتھ کھڑ گئے ہے ہمت مار مکایا  
 ساڈے وس دا روگ نہیں عرش و نجن ہنڑ اوکھ ہے اے سر آیا  
 اُروار دے رہے نہ پار دے رہے وچکار چا ہئی لڑکایا  
 جے ہتھ چھٹدن تاں ڈھہندے ہیں بس یکدم سمجھ صفایا  
 کھڑا نرڑائے منزکا چنتے توں ہے خوف نے ہوش اڈایا  
 ہنڑ نال رلائے دی لُج چا رکھ کر کرم کریم دا جایا

اساں تھگ ہٹ تڑٹ کے کھڑ گئے ہیں پرواز دی طاقت رہی نہیں  
 توں وی رنج رُس مُس کے آہدا ہیں اے عذر تہاڈا سہی نہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نعت (۱۰)

184/29.11.84

پچھو جعفرؑ توں اپنا پاک پیغمبرؑ اے کیا ڈسدائے  
اے عقل و فہم و ادراک و ذکا توں ماورئی ڈسدائے

ہے بے سر ذات دے سر دا سراسر تاج نورانی  
مگر ہے بے نیاز ہر تاج توں پُر نور پیشانی  
جبین عرش زینت ہئی جیڑھی نعلین توں پائی  
اوبا نعلین ہے پُر خون توں ہے عقل چکرائی  
اے عظمت سادگی رحم و عطا دا کبریا ڈسدائے

جہاں ہتھاں دے وچہ ہے کارفرما قدرت یزداں  
ولا نظرن انہاں ہتھیں کنڈالاں گھینٹیاں کہیاں  
جیندی کونین دا خالق ہر ہک شے وچہ رضا گولے  
سوئز او امتِ خاطی دی بخشش دے ودا گولے  
اے رحمت وچہ نہ گستاخی کراں اوں توں سوا ڈسدائے

خدا آکھے جے توں آکھیں کراں برباد دنیا کوں  
 مگر ہر ظلم سہہ کے چپ کھڑائے کر شاد دنیا کوں  
 تحمل صبر عزم و ہمت استقلال دا پیکر  
 کرے تہ بار دنیا کوں حیندے ابرو دی ہک ٹھوکر  
 مگر ممتا بھرے دل نال مصروفِ دعا ڈسداے

نہ تخت و تاج و مال و زر نہ بن ٹھن کوئی شہانی ہے  
 ہے جعفرؒ سادگی پر گن فکاں تے حکمرانی ہے  
 ہے نورِ ذات وحدت دا مگر کتنی جھکائی ہے  
 بشر دی خیر دی خاطر عبا بشری سجائی ہے  
 کہیں ویلے بشر وی سوچ باہندائے اے خدا ڈسداے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



## { یا مولا کریم }

ملکہ روم سیر تھانہ پاکے اعلیٰ در خیر

ہمیشہ دی خیر میڈی شہنشاہ دی پاک دعلین دی پاک سانجی دی

حصہ

## { کافی }

ہمیشہ دی خیر۔



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

23/02/1973

دل چاہندا ہے ایں دنیا دے رنگین نظارے چھوڑ ونجاں  
وِچ بحرِ بقا دے غرق تھیواں بے درد کنارے چھوڑ ونجاں

ایں دنیا وِچہ ڈٹ بازی ہے اتھاں کوئی نہ کہیں تے راضی ہے  
کراں خلوت دا بازار گرم گل یار پیارے چھوڑ ونجاں

اتھاں حق باطل دا جھیڑا ہے نت غرق وفا دا بیڑا ہے  
رکھ آسرا علماں والے دا بے کیف سہارے چھوڑ ونجاں

سٹ کشتی درد دیاں ویلاں وِچہ بھاہ بالاں مست دلیلاں وِچہ  
گھناں بدلہ اپنی قسمت توں اے وقت ادھارے چھوڑ ونجاں

ہر پاسوں رات اندھاری ہے سکرات جہان تے طاری ہے  
سڈ ماراں عشق دے سورج کوں مذہب دے ستارے چھوڑ ونجاں

منزل بہوں دور ڈسیندی ہے ویندی زندگی مفت لٹیندی ہے  
چماں ودھ پیشانی موت دی میں ساہاں دے اشارے چھوڑ ونجاں

تقدیر دی منت کیوں چانواں کیوں زندگی کوں میں گل لاناواں  
جو کدی سہاگی نہ ہوسن او وقت کنوارے چھوڑ ونجاں

اے بلبہ نرم حیاتی دا ہے ڈکھ دریا دی چھاتی دا  
دل چاہندائے اینکوں تروڑ ڈیواں اے موجاں دھارے چھوڑ ونجاں

اے دنیا ڈھنگ بڈھنگی ہے ایندی ہر ہک شے بد رنگی ہے  
رکھ نہوں اوقات دے نرگٹ تے جگ درد دے مارے چھوڑ ونجاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ویری (۱۰)

11/05/1973

اے دنیا درد دا مرکز ہے اتھ درد دی ہے نت بھاء بلدی  
اتھاں موت نے ہے او ڈھا لائی نہیں مہلت ملدی ہک پل دی

ایں گھمنڑ گھیر حیاتی وچہ بے موت بشر نہیں بچ سنگدا  
اینڈے ویڑھ دے ویڑھ اچہ آئی ہوئی کہیں نوح دی کشتی نہیں ولدی

اتھاں حسن نگر دے راجیاں کول اتے سوہنٹریاں دے مہاراجیاں کول  
ہے ہچ ڈسیدی اے دنیا نہیں سُدھ بدھ پوندی کہیں گل دی

اے دنیا پیار دی ویری ہے کوئی پیار اتھاں نہیں پا سنگدا  
اتھاں عشق دے روگی جوگیاں کول پئی موت مریندی ہے ول ولدی

جے پیار اتھاں کوئی پا بیٹھا دل نال کہیں دے لا بیٹھا  
توڑے خالق اینکوں بخش ڈیوے اے ظالم دنیا نہیں ٹلدی

اوندا محرم راز جدا کر کے اوندا دنیا دین تباہ کر کے  
اوندی ہر ہک چیز فنا کر کے مخلوق دی دڑی نہیں ٹھردی

جڈاں دنیا کوں او چھوڑ ونجے ایں عالم توں منہ موڑ ونجے  
کچھے اوندے عشق دے قصیاں کوں قرآن دی منزل نہیں رلدی

اے دنیا دی پو رگی ہے ایندی وسعت دیوچہ تنگی ہے  
اتھاں عشق وڈی بدنامی ہے اتھ پریت کہیں دی نہیں پلدی

لت رکھ نہ ایں دریا دے وچہ تے پیار دے ایں صحرا دے وچہ  
ساڈے وس دا روگ نہیں جعفر ہے ریت گرم بہوں ایں تھل دی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

28/07/1973

آہدا ہے جگ پاگل میکوں ..... آہدا ہے جگ پاگل میکوں

اپنی نہیں میکوں خبر  
اصلوں نہیں غیراں دا ڈر  
رُدا وداں میں در بہ در  
نہیں چین ملدا پل میکوں

جیونڑ کنوں بیزار ہاں  
جیونڑ کیتے لاچار ہاں  
جیونڑ دے زیر بار ہاں  
بھاندی نہیں کئی گل میکوں

گھر بار توں نہاں آشنا  
گئے چھوڑ میکوں آشنا  
آہداں وداں ہنڑ آشنا  
بک وار آ لا گل میکوں

نہاں جانڑدا میں کون ہاں  
 موسیٰ ہاں یا فرعون ہاں  
 بے یار ہاں بے عون ہاں  
 ویڑھیا ہے غم دی چھل میگوں

زخماں کنوں میں چور ہاں  
 درداں دے وچہ مسرور ہاں  
 سوچاں کنوں بہوں دور ہاں  
 لٹیا قضا پل پل میگوں

بن ساتھ دے کیا جیوناں  
 ہے زہر دا گھٹ پیوناں  
 عاجز ودا ہے تھیوناں  
 ملدا نہیں سکھ کہیں کل میگوں

جعفرؑ ایسے ڈینہ چار ہن  
 کیسے ڈکھاں تہ بار ہن  
 بھوگنڑ بہوں دشوار ہن  
 اُرے موت آئی اجہ کل میگوں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

29/07/1973

اے جگ ساکوں ازمیندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی  
نت ظلم توں ظلم وسیندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

میڈے سر اے غم کے تائیں راہسی  
اے جندڑی ڈس کے تائیں ساہسی  
لکھ واریں قتل کریندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

تیڈا ہر حملہ بہوں جابر ہے  
دل ساڈا ازل توں صابر ہے  
دل جان کباب بڑیندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

اے دل جگ پیار دا ویری ہے  
اتھاں یار وی یار دا ویری ہے  
جیویں گزری وقت نبھیندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

تہنہ (تہائی) وچہ جعفرؑ نیر وھا  
تھی گئے ہن سارے سجنؑ جدا

نت موت دی تانگھ تنگھیندا رہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ویسی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

14/09/1973

تیڈے عشق روایاں ساڈے سر وچہ خا کاں  
کھاندن لوکاں دے طعنے آتے غیر دیاں مذاقاں  
ساکوں ڈے نہ وچھوڑے مل ونجہ ہک وار توڑے  
میڈی زندگی مکا چا ڈاڈھا جگ تے ہلاکاں  
ساڈا دل تیڈو تانگھے تیڈے آنونڑ دی تانگھے  
تیڈے قدماں کوں چم چم روساں بھر بھر کے باکاں  
میں ہاں تیڈا سڈیندا ایویں چھوڑ نہیں ونجیندا  
جیجھاں ہاں میں ہاں تیڈا توڑے نجس یا پا کاں  
راتیں نندر نہ آوے تیڈا غم ویندا کھاوے  
راتیں سمہدائے زمانہ میں تاں راتیں اشا کاں  
ساڈی سنڑ سوہنڑاں سائیں چا کر رحم دیاں نگاہیں  
تیڈا جعفر غریباں تیڈے قدماں دی خا کاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

27/09/1973

زمانے دی ہر شے کنوں بے نیازاں

نہ کہیں نال رشتہ نہ کہیں نال یاری  
نہ سادی سوادى نہ چوری چکاری  
نہ کوئی عداوت نہ کئی رشتہ داری  
نہ محمود ہاں میں نہ کوئی ایازاں

نہ دوزخ دا خوف نہ جنت دی لوڑے  
نہیں فکر طوفان جے لکھ وار بوڑے  
بنڑن لوک ویری لکھاں وار توڑے  
فقیراں میں اپنے فقر تے ہاں نازاں

جتھاں تھک کے سمہداں او منزل ہے میڈی  
اے تنہائی خلوت دی محفل ہے میڈی  
ازل توں گویا روح بسمل ہے میڈی  
نہ چھیڑو ڈکھاں دا میں پُر سوز سازاں

فقیراں فقر دا میڈے سر تے تاج  
 ہر اک درد میڈی وفا دا خراج  
 محبت دے غم دا میڈے غم تے راج  
 میں درداں دے اندر محبت دا رازاں

جے ہمدرد سارے گئے چھوڑ میکیوں  
 تاں کہیں یار ساتھی دی نہیں لوڑ میکیوں  
 نہیں جگ تے درداں دی اجہ تھوڑ میکیوں  
 میں خود غم دا پیکر تے خود غم نوازاں

میڈے دل تے الفت دے ہن زخم گہرے  
 مگر ظاہر داری دے ہن سخت پہرے  
 مگر کے تائیں غم دا طوفان ٹھہرے  
 کڈھیں بے خودی وچہ میں ڈینداں آوازاں

ہے میکیوں زمانہ گنہگار آہدا  
 ہے ہر ہک گناہ دا سزاوار آہدا  
 کرو جو ہو پھر دے ہاں لکھ وار آہدا  
 نہ کچھ ہتھ اُسے میں ازلی فرازاں

ہے ودھ حور و غلماں توں تقدیس میڈی  
 موثر نبیؐ کولہوں تقدیس میڈی  
 نبیؐ نوخ دے وانگوں ہے تجنیس میڈی  
 حقیقت دا مخزن نظر دا مجازاں

نہ کوئی ہم خیالے نہ کہیں نال جھیڑا  
نہ ہاں سادہ سودہ نہ ہاں میں اوڑا  
نہ رونوڑ نہ پٹڑ نہ ہاسا بکھیڑا  
نہ خود عشوہ خواہ ہاں نہ خود عشوہ سازاں

نہ زندگی دی لوڑے نہ ہاں موت چاہندا  
نہ خوشیاں دی خواہش نہ ہے درد بھاندا  
نہ کہیں دا ہاں سنگتی نہ دشمن کنھیاں دا  
مگر غم دے اندر وی نغمہ طرازاں

کوئی رہنما نہیں میں خود دیدہ ور ہاں  
عدو ڈھیر ہن توڑے ول وی نڈر ہاں  
نہ عاقل نہ فاضل نہ شوریدہ سر ہاں  
کہیں دی غرض نہیں میں خود کارسازاں

نہ کوئی فرض میڈا نہ حج نہ زکوٰۃ  
نہ عمرہ زواری نہ صوم و صلوات  
نہ جعفرؑ اساڈی حیات و ممات

نہیں مول بھاندے اے روزے نمازاں  
زمانے دی ہر شے کنوں بے نیازاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

21/03/1974

تیرا انتظارے تیرا انتظارے  
جندڑی ہلاک اے دل بیقرارے

لوکی تمامی طعنے مریندن  
دنیا تے پاگل پاگل سڈیندن  
جیونڑ کنوں دل ہنڑ اوارے  
ہر سو نظر دائے عالم خزاں دا  
گل کھلدے ڈیکھاں ہاں تھیوے ماندا  
رو رو پروواں ہنجواں دے ہارے  
ڈکھاں دے طوفاں چڑھ چڑھ کے آندن  
فرقت دے مارے ٹبیاں پئے کھاندن  
درداں دا دریا گل تار و تارے  
ہے یاد تیڈی دل ڈاڈھا ماندا  
بن تیڈے جعفر نہیں چین آندا  
اکھیاں توں پوہ دی ٹھڈھی پھنوارے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

02/03/1976

میں دیوانہ لوگ تمامی پاگل نام پکار دے  
گلیاں وچہ آوارہ پھر داں لوگ کھلن چودھار دے

تیڈے نانویں ہکلاں ماراں بھر بھر ٹھنڈیاں آہیں  
ہردم اکھیاں سانوڑ لایا بلیاں دل وچہ بھاہیں  
موت کنوں بہوں اوکھے ڈسدن ویلے انتظار دے

گل وچہ لیراں حال زہیراں سرچہ روائیاں خا کاں  
جیرا ماندا جیونڑ اوکھ اے غمیاں وات ہلاکاں  
کہیں گل اصلوں چین نہ پانون ڈنگے تیرے پیار دے

جیونڑ توں اتھ دل بیزارے تیکوں خبر نہ کائی  
تیڈے عشق دی ہوندی پئی ہے گلی گلی رسوائی  
ہنڑ تاں سکھ ناممکن ڈسدائے بن تیڈے دیدار دے

جان دی بازی لا کے سوہنڑاں میں تاں پیار ہا کیتا  
پیار ہے جام زہر دا میں ہے جانڑ سنجانڑ کے پیتا  
بے پرواہیاں کر نہیں سوہنڑاں مویاں کوں نہیں مار دے

حسن تیڈے دل لٹیا ساڈا کھسیا چین قرارے  
 کر سودائی ڈے رسوائی دل کیتو بیمارے  
 آپ نہ آپیوں نہ سڈوایو ہے خلاف وِوار دے

لوک برا سمجھیندن توڑے لوکاں توں کتھ ڈرداں  
 بہوں براں میں لیکن تیڈے نام دا سجدہ کرداں  
 لڑ لگیاں دی لاج چا پالیں نوکر ہیں سرکار دے

جعفر تیڈے حسن دا شیدا شمع دا پروانہ  
 عشق دی بھاہ وچہ سڑدا رہندائے سر سڑیا دیوانہ  
 تڑپ تڑپ نہ جند ڈے باہوے موقعے ڈے دیدار دے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

30/09/1976

ز میں کھا گئی نازنین جگ توں وکھرے  
گئے منہ لکا مہ جبیں جگ توں وکھرے

کنھیاں شہر زاہب تے جنت بنڑائی  
کئی صدیاں کردے رہے جو خدائی  
سزا موت دی جاں قضا چا سزائی  
مکاں خالی کر گئے مکیں جگ توں وکھرے

قضا ہے فنا دا عجیب ایر رکھدی  
تے چھوٹے وڈے نال ہے ویر رکھدی  
نبیاں دی چھاتی تے ہے پیر رکھدی  
تڑپدے رہے مرسلین جگ توں وکھرے

زمانہ منیندائے زمیں ہر دی مائے  
عجب ما ہے اے تے عجب مامتائے  
ایں امری دی الفت دی وکھری ادائے  
چا کھا دھن پسر ایں حسیں جگ توں وکھرے

ہر اک ظلم دی انتہا ایندی طینت  
 بشر کیتے کرب و بلا ایندی طینت  
 کیتا طین توں ما جدا ایندی طینت  
 چا نگلے گہر ایں زمیں جگ توں وکھرے

ایندی گود وچہ کئی حسین محو خواب ہن  
 جو سرمایہ حسن گنیز شباب ہن  
 کئی اقمار ارضی تے کئی آفتاب ہن  
 بنڑائے ہن لکھاں مصر ایں جگ تے وکھرے

زمانے دی وحشی فضا بے مہابہ  
 چا ویران کیتا محبت دا کعبہ  
 سنجوکاں توں عاری ہے ایندا دوآبہ  
 چا کچلن ایں ناز آفریں جگ توں وکھرے

جو پھل خاص گلشن دی کوشش دا پھل ہن  
 بہاراں دی محنت دا جو حاصل ہن  
 نفاست تے خوشبو دا سونہراں محل ہن  
 مسل چھوڑے او گل ایہیں جگ توں وکھرے



سوڑھپ جیندے خود حسن دا ناں ودھایا  
 ہر اک شے دا شیدا چا شیدا بنڑایا  
 وِکانڑے سب اوندے جو خود وِک کے آیا  
 لتاڑے قضا او حسیں جگ توں وکھرے

جہاں کیے افلاک خالق بنڑائے  
 جہاں کیے عرش بریں رب ٹھہرائے  
 ایں آغوش اپنی دیوچہ چا لکائے  
 او وحی خدا دے ایں جگ توں وکھرے

جو نسیان وحدت توں ٹپکے صدف وچہ  
 شرف پایا عصمت دے بیت شرف وچہ  
 تھئے وقف قدرت جو دُرِج نجف وچہ  
 چنڑے ایں او دُرِ ثمنیں جگ توں وکھرے

جہاں دی رہی جلوہ گاہ مہر نبویؐ  
 صدا اُدنِ منی جیندی شانِ ابویؑ  
 جہاں دا ہا ممنون خود آپ رب وی  
 چھپائے جھولی وچہ او نگلیں جگ توں وکھرے

رہی کربلا وچہ جیندی عزم عالی  
 او معصوم موتی او دُرِ لالی  
 او لعلِ ولی تے ولایت دا والی  
 کیتے لعل وقفِ زمیں جگ توں وکھرے

کتھاں پرِ وحی دے کتھاں گرم دھرتی  
 زمیں ہر جفا جسمِ نازک تے ورتی  
 ملائی خاک وچہ چا ایں گلِ کیتی کرتی  
 تھئے دفنِ حق دے خزیں جگ توں وکھرے

ایندی نبض وچہ خونِ ظلم و ظلم ہے  
 ایندے ہتھ دی زد وچہ حیاتِ ام ہے  
 ڈٹھی صبحِ محشر ایندی شامِ غم ہے  
 کیتا پردہ پردہ نشیں جگ توں وکھرے

اے جعفرؑ ڈتنِ لعل و غواصِ چنڑ کے  
 اے لولو تے مرجانِ خواصِ چنڑ کے  
 جُوے ہمِ نظم وچہ اے دُرِ خاصِ چنڑ کے  
 ڈیکھو کون آہدائے نہیں جگ توں وکھرے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

02/03/1978

ہک محتاج تے عاجز نے ہک وکھرا عشق چرایا ہے  
حسن دے ہک سلطان دے نال اوں اپنا چا دل لایا ہے

ہک ذرے ناچیز تمنا کیتی ہے سجھ اپنا نوڑ دی  
ہک قطرے نے کیتی ہے کوشش پاک سمندر پانوڑ دی  
پاگل من کے آکھیا دل دا روگ اندر دا چایا ہے

ہک بچے دیاں باہیں ودھیاں چن دو جھولی پانوڑ کوں  
اُچھل ہے کم بخت زمیں اسمان دو خود گل لانوڑ کوں  
وحشی تے دیوانے کیوں دا زندگی دا لایا ہے

کوئی سمجھاوے دیوانے کوں اتھ تیڈی کیا ہستی ہے  
او ہک ازل توں پاک بلندی طینت تیڈی پستی ہے  
مٹی نور کوں طلب چا کیتائے چین سکون ونجایا ہے

اوندی پاک نظر دے وچہ تئیں نجس دی کیا اہمیت ہے  
تئیں خود اوکوں دل ڈیون دی کیتی سخت بَسارت ہے  
اپنا آپ سبائڑ دیوانہ تئیں کیا حال بنڑایا ہے

اپنا آپ ونجا کے ذرہ سجھ کوں ونجہ اپنیدا ہے  
 اپنی میں کوں مار کے قطرہ پاک سمندر پیندا ہے  
 اپنا آپ فنا جئیں کیتا اوں مقصد کوں پایا ہے

جعفرؒ وچہ مستی دے آ کے اُچی گاہل سنائی ہے  
 اپنی ہستی ایں بیراگی عشق دی نذر گنڑائی ہے  
 ایں منزل تے جیڑھا پہنچا مرشدؒ پاک پچایا ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَسَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

18/10/1978

رکھ مرشد پاک دی آس تے سوچنڑ بند کر ڈے  
ابلیس دے چھڈ وسواس تے سوچنڑ بند کر ڈے

ویڑھا اپنا صاف کریندیں سارا وقت گلیسین  
سے جھاڑو ودا ڈیسین پاگل سے عطر چھنڑکیسین  
گلیاں بُتھیاں کندھاں تے کھڑول ول لیے ڈیسین  
کر کھڑیں ستیاناس تے سوچنڑ بند کر ڈے

جے توں ویڑھا صاف کریندیں سارا وقت نبھیسین  
ول کنیں ڈینہ توں دلبرکوں شیراز دی دعوت ڈیسین  
ہتھوں باز اڈا کے ہتھوں ہتھ افسوس ملیسین  
کر اپنے وقت دا پاس تے سوچنڑ بند کر ڈے

ستھرا ویڑھا جنت دانگوں چاہے لشکاں مارے  
بن دلبر دے دوزخ کولہوں ودھ لگسن لشکارے  
کوچھا ویڑھا عرش ہووے جے قدم رکھے دلدارے  
سٹ گل بے سود قیاس تے سوچنڑ بند کر ڈے

کوچھا چنگا دلبر جانڑے ویڑھا آپ سحیسی  
 ہر شے اپنے آپ سدھری جاں او زینت ڈیسی  
 سامنڑے بہہ کے جاں مسکاسی باغ بہار کھلیسی  
 کیوں تھیندائیں مفت اداس اے سوچنڑ بند کر ڈے

کتا نجس پلٹ ازل دا سدا پلٹ ہے رہندا  
 چاہے کوثر نال دھنواؤ نہیں طاہر ہو جاندا  
 مالک دے قدماں وچہ ڈھانونڑ شیوہ ہے کتیاں دا  
 کر وارث دا احساس تے سوچنڑ بند کر ڈے

ڈیکھ نجاست کتیاں دی مالک لکھ وار بھانوں  
 عشق نہ کچھ وی سوچنڑ ڈیوے ول دل بھج کے آنوں  
 اپنی نجاست مول نہ سوچن قدماں تے سر لانوں  
 ہئی نجس وجود تے ماس اے سوچنڑ بند کر ڈے

جعفرؒ لُج ہے ہتھ مرشد دے سونہراں لاج پلہیسی  
 بد عملے بدکاراں کوں نہ مول سحی شریسی  
 چنگے نازاں عملاں تے ساڈے مرشد مانڑ ودھسی  
 ہر چیز پلہیسی راس اے سوچنڑ بند کر ڈے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○) کافی ○)

06/11/1978

اے دیوانہ توں ہیں قیدی ہر پاسوں تنہائی ہے  
رشتے پیار تے الفت والے رنگی راند بڑائی ہے

رشتے دار تے سنگتی ساتھی پتھر دیاں دیواراں ہن  
فرض انہاں دا تیکوں گھیرنڑ اے پنجرے دیاں تاراں ہن  
کوئی نہیں کہیں دا اتھ کچھ لگدا ہر رشتہ ہرجائی ہے

اے ہن او مضبوط دیواراں سر ٹکرانویں نہ ہلن  
قبر دیاں کندھاں اجاں نرم ہن اے کہیں گاہل توں نہ ٹلن  
دم گھٹ کے دم ڈے بہسیں ہردم اتھ عمر ونجائی ہے

ونکو ونک دا ڈیکھ پلستر ہر دا وکھرا چالا ہے  
کوئی ویرن کوئی پتر تے بابا کوئی سوہرا کوئی سالا ہے  
عشق تے پیار حیاتی توئیں ورنہ پریت اجائی ہے

مشکل دے وچہ سڈ ماریں تاں بول تیڈا ول آ ویسی  
نال انہاں کندھاں دے تیڈا ہر ہک سڈ ٹکرا ویسی  
لدا مول نہ کوئی ڈیسی چیچ پکار اجائی ہے

صرف پڑو وانگوں ہر ہک رشتے دی ول ڈھل ہوسی  
 عشق دے نانویں ہکل مریسیں اگوں عشق دی گل ہوسی  
 ہر ہک گاہل انہاں بندے کوں خود اپنی سنڑوائی ہے

کندھاں کوں گن ہوندن دنیا ساری گاہل کریندی ہے  
 اتھاں گن بندیاں دے کوئے نہیں ایہا گاہل رویندی ہے  
 ڈوری دنیا کجھ نہ سمجھے جعفرؒ عمر ونجائی ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

27/12/1978

توں سوچ اے دیوانہ قیداں ودا نبھیندائیں  
ہن اصل قید خانے رشتے جیڑھے جتیندائیں  
پتھر دیاں کندھاں وانگوں ہے رشتیاں دا گھیرا  
ویڑھی کھڑا ہے تیکوں حالات دا اندھیرا  
رنگ رنگ دا ہے پلستر کوئی پتر کوئی بھائی  
تیڈا مذاق ایویں رہندن سدا اڈائی  
ہر کوئی ہے جعفر اپنا الو کریندا سدھا  
نہیں غور نال ڈھی تیں کہیں دی کاروائی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○ (کافی) ○

20/02/1980

سوچ ذرا دیوانہ جگ دی ہر شے بے اعتباری  
نہ ہے کہیں دا پیار حقیقی نہ کوئی رشتہ داری

اجہ اے تیکوں جیڑھے چم چم ہر دم پئے گل لانون  
کل اے تیکوں ہتھ نہ لیسن غیر پئے دفنانون  
خاک کوں تکیہ جوڑ کے تیڈا کلبا سٹ کے آنون  
دم دے نال ہے پیار انہاں دا ہے نقلی غمخواری

اجہ جو تیکوں بن طلبنر دے مال اکٹھا ڈیون  
ٹھوک اے پیار تے الفت دا گل پیر اُپٹھا ڈیون  
بعد مرز دے مشکل ہے اے نوں گز لٹھا ڈیون  
باجھ مفاد پرستی دے نہیں جگ دی کئی شے پیاری

اجہ جو پتر بھرا بھتر بچا جائز کے پیار وسیندے  
اے وی نماز جنازے ویلے نہیں رشتے جتلیندے  
حاضر میت نال اے تیکوں آنر خطاب کریندے  
طوطا چشم زمانہ کردائے صرف اے دنیا داری

جیڑھے نور اکھیاں دا سمجھن الفت پئے جتانون  
 موت دے بعد اے سجن تیکوں ول ڈیکھڑتوں گھبرانون  
 جے توں نظریں بھوت سمجھ کے اے فوراً ڈر جانون  
 صرف ہے لچھے پل دی جگ دی سنگت ساتھ تے یاری

خاک اُتے رخسارہ رکھ کے کئی منڑ مٹی پسین  
 ول اے تیڈی قبر تے آ کے مول نہ فاتحہ ڈیسن  
 چار ڈیہاڑے شرموں کشری تیکوں یاد کریسن  
 جُز ایندے نہیں کوئی سبناں دی جگ تے کارگزاری

زندگی تیڈی نرم بروٹی دنیا تیز تینانواں  
 راس نہیں آندا اینکوں ہرگز بخت دا گرم پچھانواں  
 آ میں تیکوں خضر دے وانگوں آبِ حیات پلانواں  
 تھڈ ہستی سڈ مستی تھیوے سستی یار دی یاری

کہیں یاری توں کچھ نہیں لہنڑاں جعفر سٹ اُمیداں  
 مرشد دی نعلین کوں کعبہ جانڑ جما ڈے دیداں  
 اوند ا کرم لٹسی ہر دم لکھ خوشیاں سے عیداں  
 سدا سہاگن بنڑ کے راہسی ہر امید کنواری

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

20/02/1980

تیرا دیوانہ پھر دائے آوارہ

ڈھکیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

پاگل دے سر تے درداں دی چھلے

لگدن تھیڑے ہک بے دے رلے

نہیں غم دا ڈسدا کوئی کنارا

ڈھکیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

تھی کے ہکلا تیکوں پکاراں

ولدا نہ آوے کھڑ ڈھاہیں ماراں

میں چھانڑ ماریائے ہنڑ ملک سارا

ڈھکیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

اکھیاں دیاں جھیلاں ہنجواں توں تارین

آہیں دے ڈیوے تیکوں پکارین

ماراں ٹھارے ہے جگ اندھارا

ڈھکیاں کوں ڈیندا نہیں کوئی سہارا

گل وچہ ہے کنٹھا تن تے لورے  
 ہتھ وچہ کلابہ کن عشق چیرے  
 اُبھریا نہیں بُڈ کے قسمت دا تارا  
 ڈھکیاں کون ڈیندا نہیں کوئی سہارا  
 ساہ آخری ہن ہونٹاں تے اڑ گئے  
 ہے تانگھ تیڈی وقت آ کے کھڑ گئے  
 منگیم قضا توں ویلا اُدھارا  
 ڈھکیاں کون ڈیندا نہیں کوئی سہارا  
 میڈی زندگی دا ڈیوا ہے بچھدا  
 توں نہیں سراندی کجھ وی نہیں سچھدا  
 اڈنڑ کیتے روح گھنے اُلا را  
 ڈھکیاں کون ڈیندا نہیں کوئی سہارا  
 جیویں نیں آندا میڈی سراندی  
 ایویں ہی رُس کے نہیں موت آندی  
 ہم زندگی دا سر بار بھارا  
 ڈھکیاں کون ڈیندا نہیں کوئی سہارا  
 جعفر دیوانہ خا کاں رویندائے  
 دَورا جاں تھیندس ہکلاں مریندائے  
 دیدار باجھوں نہیں کوئی اُتارا  
 ڈھکیاں کون ڈیندا نہیں کوئی سہارا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

20/02/1980

جپ مرشد دا نام دیوانہ کہیں کندھی سائیں لاوے  
عشق دی کندھی جوڑ قلندر مرشد پار چڑھاوے

دلبر کوں نہیں تیں توں پردہ تیں خود پردہ پایا  
اوں تاں متھے لکڑ دی سوچی تیں نہیں پیار ودھایا  
خلق دا پردہ چھوڑ دیوانہ تاں دلبر گل لاوے

اوندا حسن سمندر وانگوں ہردم ٹھاٹھاں مارے  
توں اونجس پلٹ پٹو انکا جو خود ذات وسارے  
گول اوں پاک سمندر کوں جیڑھا کل ہم عیب مٹاوے

آہدن لوگ اے دنیا آخر تھیںسی عدم دو راہی  
کڈاں ہے دنیا عدم توں نکلی ازلی ہے یار فناہی  
آپ کوں مردہ جانڑ دیوانہ تاں کئی شے ہتھ آوے

جیندا ناں ہے زندگی اصلی بے بنیاد دلیلاں  
اے ہے درد دا وھندا راوی پل پل ڈکھ دیاں ویلاں  
بندہ سیرٹھ دا بے وس تنکا مرشد بھرم رکھاوے

ہستی تیڈی خواب خیال ہے مستی اصل وجودے  
 ہک عاشق تے ہک معشوقے مستی وچ بے سودے  
 قائم کر توں عشق دی وحدت احد احد رہ جاوے

جعفرؒ مست بیراگی ہر دم ادب آداب توں عاری  
 بدعملے وچہ عشق دے آ کے چا تعظیم وساری  
 دل مرشد دا ممتا بھریا سڈ جھولی وچہ پاوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

10/03/1980

چاہے پیار کریں چاہے ٹھکرانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
چاہے جھٹک ڈیویں چاہے گل لانونیں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
لکھ وار توں ساڈو کنڈ چا کر ساڈا سر راہسی تیڈیاں قداماں وچہ  
چاہے رحم کریں چاہے جھنڑکانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
لکھ وار بجا آساں ول آسوں تیڈے باجھ اساڈی نہیں نبھدی  
ساڈا کون ہے تھیویں لکھ نانونیں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
اقرار ہے ساکوں جرماں دا توں ڈیویں سزا یا معاف کریں  
کریں معاف یا معاف نہ کر بھانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
کُتیاں توں کُتائی چھٹدی نہیں کم مالک دا ہے رحم کرن  
چاہے مَن باہویں چاہے رُس باہویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
تیں رُسناں تاں اساں خود مُسڑاں اساں رُسناں تاں اساں خود مُسڑاں  
ساڈے دُنے مُول جو نہیں سانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں  
گھت پٹہ آپ اطاعت دا جعفر تے کرم کر سین دا چن  
عاصی کوں مول نہ شرمانویں تیڈے در دے سوا میڈا در کوئی نہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

06/07/1981

کیا کہیں کوں معلوم او بندیا کیا کہیں کوں معلوم

فسق دا رستہ آپ ڈکھانوں اپنی عزت آپ لٹانوں  
کیتی تے دل نیر وہانوں مجرم بے کوں جوڑ کھڑانوں  
خود آپ بنڑن معصوم

آپ او قاتل بنڑ کے آنوں اپنی جان او آپ گنوانوں  
آپ مدی تھی کیس چلانوں منصف بنڑ کے حکم سنڑانوں  
خود آپ بنڑن مظلوم

جعفر گاہل ضمیر دی من لے ہر لکھی تقدیر دی من لے  
نیک صلاح ہر نیر دی من لے گاہل توں اپنے پیر دی من لے  
بنڑ خود خادم مخدوم

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

13/07/1981

ہر موڑ تے رل مل سنگتیاں نے میکیوں سنگت دے سانگے لٹیا ہے  
انجہ ڈر گیا ہاں جے کوئی سنگتی ہتھ آئو ملاوے دل کنبدائے  
ہر درد دے قصے وچہ میکیوں خود اپنا آپ نظر دا ہے  
کہیں دوست دی دھوکا بازی دا کوئی حال سناوے دل کنبدائے  
جیندی الفت دے وچہ زندگی بھر میں زندگی بھر دے ڈکھ و نر جن  
میڈے سامنے ہنڑ اوں ظالم دا کوئی نام جے چاوے دل کنبدائے  
بد خبراں سنو دیں کل زندگی انجہ حسرت نال نبھائی ہم  
توڑے قاصد خبراں خیر دیاں ہنڑ آن سناوے دل کنبدائے  
اپنے انجام محبت توں میں خوف زدہ ہاں اس درجہ  
جے اپنے پیار محبت دی کوئی گاہل چلاوے دل کنبدائے  
میڈی زندگی وات خزائیں دے نت نیر وہندیں گزری ہے  
جے بادِ سحر دے جھونکے توں کوئی پھل مسکاوے دل کنبدائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

25/11/1984

توں شہنشاہ ہیں میں ہک فقیراں  
کیا ڈیواں دعوت میں ہک اسیراں

عمل تے نیت دے لہڑے بُڈے  
تے بول پختہ ازل توں دھڈے  
دماغ سوچاں پھھوڑ مُڈے  
لوی نروئی دید ڈینہ تے تھڈے  
تے وعد کھتھرے تے دل لویراں

نہ کھڑا منجا نہ دیرہ داری  
نہ پڑچھا تندی نہ چلھ پتھاری  
نہ سہلیں کوٹھے پلنگ نواری  
نہ لیپا چوپا نہ چھنڈ بُہاری  
خود اپنی غرق دے وچہ زہیراں

نہ کھانڑے شانڑے نہ بخت بھاگے  
 ہے لُونڑ پانی نہ دال ساگے  
 جے تیڈے آنونڑ تے سیت جاگے  
 سمجھ فنا میڈی جند دے دھاگے  
 شرم توں تھیںساں میں لیراں لیراں

نہیں میڈی کوئی شے وی تیڈے ڈا دی  
 ہے بھاجی روئی تاں حد توں سادی  
 غلیظ تے نجس ہے بے سوادى  
 ہے میڈے کیتے اے گل حیا دی  
 ہے اٹا روئی لکھاں کیریاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○ (کافی) ○

29/07/1986

توں اپڑیاں حسرتاں دے ڈیوے بجھا کے سمہہ پو  
کنیں آنونائے او پاگل تانگھاں لہا کے سمہہ پو

ہئی رات چا دھائی ہنجھوں وا وا کے  
پتھرا گنین اے اکھیں نظراں جما جما کے  
مایوسیاں دی بنری ہاں نال لا کے سمہہ پو

ہنجواں دی سیڑھ دیوچہ ہن بڈ گیاں امیدیاں  
مارن ٹھارے ہر سو بے آس تھی کے دیداں  
معشوق دا او وعدہ جھولی سما کے سم سم پو

جگ سکھ دی نندر سمہہ گئے توں بیقرار بیٹھائیں  
ٹکڑے جگر دے پوندا ہنجواں دے ہار بیٹھائیں  
سمہہ گئے نصیب تیڈا توں وی نال آ کے سمہہ پو

تقدیر کہیں تے جگ وچہ نہیں مہربان تھیندی  
زندگی ہے پریمیاں دی نت ڈکھ دے جام پیندی  
توں دل کوں زہر غم دا کھل ہس پلا کے سمہہ پو

خوشیاں تے وصل دے نال اے خواب پورے ہوسن  
نت حسرتاں قبر دیاں سگناں دے سہرے پوسن  
تا نگھاں دی لاش پل دی دلہن بنڑا کے سمہہ پو

سمہنڑاں ہے موت توڑے جاگنڑ دی زندگی نہیں  
مردے دا دفن ہونوڑ ہرگز اے خود کشی نہیں  
سُنڑ موت دی اے لوری ہر شے بھلا کے سمہہ پو

ہے انتظار ہوندی ودھ موت توں جہاں تے  
کے تائیں اے مرسیں جیسیں ول بہہ قضا دی چھاں تے  
آساں اَتے اُمیداں سولی چڑھا کے سمہہ پو

جعفر ڈکھاں دی مئے وچہ مستی شراب دی ہے  
تلخی ایں انتظار اچہ مٹھڑے تِزاب دی ہے  
مخمور تھی ڈکھاں وچہ ہر شے جلا کے سمہہ پو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

يا مولا كريم عجل الله فرجك و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○) کافی ○)

27/09/1986

ہے عشق روگ دل دا ڈیندا ہے غم ہمیشہ  
رہندا ہے عاشقاں کوں رونوڑ دا کم ہمیشہ

سولی تے سال جھوٹڑ ہر پل ساکوں نظر دائے  
چنیاں تے تڑپدیں ہوئیں ڈینہ ہجر دا گزردائے  
اُتوں رات خون روندیں ویندی ہے دھم ہمیشہ

اپنے پرانے طعنے تیراں توں ودھ وسانوں  
کمایاں دے بال اُمبرن پتھراں دی چھاں بنڑانوں  
وسدائے اے عاشقاں تے ابر کرم ہمیشہ

وچہ ٹھوکراں دے رہندائے سر عاشقاں دا پل پل  
مجنوں دے وانگ پوندائے ٹیاں تے رُلزراں ول ول  
کتیاں دے چمنے پوندن جھک جھک قدم ہمیشہ

ہجر و فراق دل وچہ بالے دُکھاں دیاں بھاپیں  
چوڑھے تے سول من دے لیندن جگر کوں بھاپیں  
مُل گھن کے ہن پلیندے محشر دے غم ہمیشہ

ہے زندگی جگر دا پی پی کے زہر جیندی  
میتاں توڑے کریجن نہیں موت وی منیندی  
رکھڑاں پوندائے وفائیں دا مر مر بھرم ہمیشہ

اُکھلیاں دے وات سرڈے مولھیاں کوں خود سڈیندائے  
اپنا جگر کھوا کے باز عشق دا پلیندائے  
ہن حسرتاں کوں کھاندے وحشی ستم ہمیشہ

دل ہئی لکھاں دی جھگڑی بھڑکا کھڑا ہیں بھانجھڑ  
جیکوں تئیں پیار سمجھیاے اے تا کھڑا ہیں بھانجھڑ  
چڑھ چڑھ ودا سرٹیسیں ہڈیاں تے چم ہمیشہ

جعفرؑ ایں راہ دے وچہ ہن ہر قدم دیواراں  
ہن چارے پاسوں لگیاں خاراں سمیت تاراں  
درداں دے وچہ اُلجھدائے اٹھدا قدم ہمیشہ

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

08/11/1986

میں نہیں پاگل دنیا والو پاگل دنیا ساری ہے  
او پاگل سڈویندائے جیڑھے چھوڑی دنیا ساری ہے

پاگل عشق استی کنٹھا میں پاگل سڈوایا ہے  
پاگل درد الم دیاں لیراں پاگل بنڑ ڈکھلایا ہے

گل پی مستی میتوں اپنی ہستی آن وساری ہے

میں گولنڑ محبوب کوں نکلیاں رُلدیں وقت نبھا بیٹھاں  
جنیں ڈینہ مل محبوب پیائے میں اپنا آپ ونجا بیٹھاں  
ہنڑ پک تھئے ہر کہیں دی ہستی اوندے کوہل ادھاری ہے

پاگل بنڑ دیں شان نہ گھٹدی جیکر مل محبوب ونجے  
ہر رنگ وچہ رنگ گہرا ہووے جو نہجے نبھ خوب ونجے  
سے رنگ ورتے پرایں رنگ نے ڈتی پھیر بوہاری ہے

لوکی آکھن ایں شودے کوں لگی چوٹ گجاہی ہے  
سیانڑاں سوڈھا پاگل ہو یا رب دی بے پرواہی ہے  
او کیا جانڑن عقل دی کند تے کیتی عشق سواری ہے

جعفر جیوے مرشد میڈا جنیں بھانہڑ بھڑکایا ہے  
دنیا عقبی عشق دی بھاہ وچہ یکدم ساڑ ڈکھایا ہے  
عشق لتاڑ عرشاں کوں ملیا سبناں کوں بر بہاری ہے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

28/04/1987

خوشی ہے ہک ہرجائی بنری جیندا ہر دے نال ہے پیار  
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

خوشی سفید لباس دے وانگوں جیکوں جے لکھ وار بچانویں  
پل دے اندر میل نیسی بھانویں لکھ لکھ چارے لانویں  
لحظہ اپنی چمک نہ رکھسی بھانویں کر ترلے لکھ وار  
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

سنگت ساتھ ملنڑ سبناں دا ہوندائے لحظے پل دا  
تنہائیاں دا سورج او ہے جیڑھا سرتوں مول نہیں ڈھلدا  
بے قدر اکروندا چھوڑن اے خوشیاں دے ڈینہ ہن چار  
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

لذت عیش سکون کہیں دے نال وفا نہیں کردا  
چین خوشی دا ہر لمحہ کر ڈھیر اُباہل گزردا  
ویندے وقت نہ کرمکلاوے تے ترہاوے ڈے لکھ خار  
تے غم دم دم دا ساتھی ہے

درد ڈکھاں دی تلخی دیوچہ پرِم پریت دی رَس ہے  
 تلخ شراب توں لکھ گنا پر کئی لکھ گنا چَس ہے  
 خوشی وفا توں محض انڑ سوہیں نہ کہیں دی متر تے یار  
 تے غم دم دم دا ساتھی ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عشق حبیب (۱۰)

03/06/1987

عشق دی چنڑنگ اچانک ڈٹھی عقل تے دل یکمیتے جل گئے  
دنیا عقبی راکھ رلی گئی پریم پریت دے بھانہڑ بل گئے  
باجھ حبیب دے کجھ نہ بچیا سُر ت سُدھا دے موسم ول گئے

میں تاں اپنے آپ اچہ ناہم کیتیاں خوب کمایاں لوکاں  
اپنے ہن یا ہن بیگانے ہانگرے لائے ڈوہاں تھوکاں  
چارے پاسوں وسدے رہ گئے طعنے مہنڑیں چاگھاں ٹوکاں

عشق دے تا وچہ کجھ نہ سچھے چیتا سوچاں سُدھا سڑیا  
کیا آغاز تے کیا انجامے عشق نہ مول ایں واڑے وڑیا  
ہر شے محض سواہ دی ڈھیری عشق ہکی ایں گاہل تے اڑیا

جو کوئی آکھے چپ تھی سنڑاں لانواں کیندے نال مہڈا  
ہر کوئی وڈا تھی سمجھاوے لیکن کون ہے عشق توں وڈا  
میں ہئی ونڑجی ڈکھ بربادی چا سکھ سیت سکون دا تنڈا

نام نمود وقار تے عزت شہرت دولت تھئے پندھیڑو  
ہر شے ہکل کے ڈھنڈھیں بوڑی عشق حبیب دے الھڑ چھیڑو  
ہک دے نال میں ہک تھی پیٹھم ڈور ہے آہدے یار گویرو

عشق دی اکھ محبوب توں واقف عشق سنجائے ذات او کیا ہے  
 قبلہ کعبہ دین دھرم ہے لوح محفوظ ہے عرش اولیٰ ہے  
 پاک امام رسول نبیٰ ہے مرشد ہادی ذات خدا ہے  
 جیندا سجدہ واجب جاتا جیندی فرض عبادت ہر تے  
 جیندے باجھ نہ کوئی اللہ جیندا کلمہ دور دہر تے  
 اپنے بند قبا جو کھولے ہستی عدم دے گشتے ورتے  
 او سورج بئی ہر شے تارے گم ہر چیز اُشا وچہ اوندے  
 اوندی ذات عدم ہر شے دا گم کونین ضیا وچہ اوندے  
 اصل قیامت کبریٰ او ہے ہر موجود فنا وچہ اوندے  
 میں وی اپنا آپ ونجا کے ونجہ محبوب اپنے کوں پایا  
 اپنے اصل نے ہک جند کیتا بھانہڑ جسم عشق دا تایا  
 جعفر قطرہ تھیا سمندر گل جسم محبوب نے لایا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاثُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰)

24/06/1987

ہے میں کل زندگی کٹڑی ڈکھاں دی شام دے وانگوں  
خوشی میڈے نصیب اچہ ہے خیال خام دے وانگوں  
اے تنہائی مقدر ہے اینکوں ہاں نال لا جیساں  
اے ساہ سینے دے وچہ ویندن زہر دے جام دے وانگوں  
فجر دی تانگھ وچہ بلدا ہویا ڈیوا تیڈی قسمت  
تیڈے کیتے ہے صبح موت دے پیغام دے وانگوں  
میڈے ہونٹاں تے ہے اجہ آخری دم ہنڑتاں آنویں ہا  
نکل ویسی لبائ توں دم وی تیڈے نام دے وانگوں  
زمانے دے اگوں کردار دیاں سنداں ڈکھانواں کیا  
صداقت وی تھپی ویندی ہے اتھ الزام دے وانگوں  
ودا بھجداں محبت دے سراہاں دے پچھوں ہر دم  
میں ایں زندگی دے ٹبیاں وچہ کہیں تشنہ کام دے وانگوں  
کہیں کافر کوں میں جعفر ایڈا گردا ناہی ڈٹھا  
وچیندائے کفر کوں کافر وی اجہ اسلام دے وانگوں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

01/07/1987

اپنے ڈکھ دے حال کہیں کوں میں سُنڑوانواں کیویں  
ہجر فراق دے بھانہڑ ہنجواں نال بھانواں کیویں

میڈی رات دی آس لٹی گئی ڈینہ دا سہارا لُٹیاے  
میڈے بخت دا سورج لُٹیاے آس دا تارا لُٹیاے  
جیونڑ جگ تے کوڑ نظر دائے عمر نبھانواں کیویں  
میڈے پیار دی دولت کوں ہے نظر جہان دی کھا گئی  
میڈے سکھ دی پھٹدی کونیل جو بن تے مرجھا گئی  
میں محبوب توں نکھڑن دا اے درد پچانواں کیویں  
کر کے پیار کڈاہیں پریم توں کوئی نہ نکھڑے شالا  
میڈے وانگوں کوئی دنیا تے مول نہ اجڑے شالا  
سر دا تاج لُٹا پیٹھم ہنڑ نیر دہانواں کیویں  
مردے دم تائیں میں جانی نت تیڈی تانگھ تنگھیاں  
خون دیاں ہنجوں اکھیاں توں میں رات ڈیہاں برسیاں  
تیڈی یاد دے ڈیوے دل وچہ میں مسمیاں کیویں  
اکھیاں توں برسات ہوسی نہ رُکسی راند اکھیاں دی  
جیونڑ تے مجبور ہوساں جو منگی موت نہیں آندی  
جعفر ہجر اچہ پیار پریم دے وقت بھلانواں کیویں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

19/07/1987

میڈا دل ہے ایہو کجھ چاہندا توں جیڑھے جیڑھے پاسے جانویں  
اگوں ڈیکھیں میں ہونواں  
کہیں گاہل تے نال کہیں دے جیڑھی جاہ تے وی توں مسکانویں  
اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

توں چاندنی رات کوں صحن دیوچہ سمہیں جسم نال ادا دے  
توں مست شباب دی مستی وچہ ونجیں بھل آداب حیا دے  
سکھ سیت دی تیج تے سمہہ کے جڈاں پلکاں دا گھونگھٹ چانویں  
اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

سردی دیاں لمبیاں راتیں وچہ سمہیں جاں بستر تے آ کے  
چمے تکیہ خود رخسار تیڈے زلفاں دے بدل ہٹا کے  
توں شرم کنوں گھبرا کے جیڑھے رخ کروٹ بدلانویں  
اگوں ڈیکھیں میں ہونواں



جڈاں فجر دے ویلے مستی وچہ کر غسل سُکانویں زلفاں  
 کھڑ سامنے اپنے شیشے دے خود آپ سجانویں زلفاں  
 توں اپنے شباب دے جلوے جڈاں شیشے کوں کھڑ ڈکھلانویں  
 اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

جڈاں باغ دی سیر تے ٹر پونویں پھل ڈیکھ تیکوں مُسکانون  
 آ ہیراں مست بہاراں دیاں تیکوں آپ گلکڑیاں پانون  
 گستاخیاں ڈیکھ ہوا دیاں جڈاں بے وس تھی شرمانویں  
 اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

جڈاں رات کوں پڑھن کتاب لگیں تیڈا حُسن مکاوے لیکھے  
 ہر حرف کتاب دا حیرت وچہ تیڈو پوڑ کے اکھیاں ڈیکھے  
 ایں گاہل کنوں گھبرا کے توں دل دل ورقے پرتانویں  
 اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

جعفرؔ گستاخ جوانی دیاں ہن بہوں گستاخ امنگاں  
 دل چاہندائے تیڈے ہتھ ہونون میڈے عشق سہاگ دیاں ونگاں  
 جڈاں اپنے دل دے کمرے وچہ توں پیار دی جھاتی پانون  
 اگوں ڈیکھیں میں ہونواں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

10/01/1988

اپنیاں جاگدیاں اکھیاں دیوچہ سکھ دے خواب سچینداں  
خواباں دا کوئی جرم نہیں  
اپنا من پرچانور کیتے سپنیاں وچہ گر وینداں  
خواباں دا کوئی جرم نہیں

میڈے خواب دی جنت دیوچہ وجدی ہے شہنائی  
تیڈے رخ دے گھونگھٹ تے ہے شفق دی لالی چھائی  
خواب دیوچہ میں ہولے ہولے رخ توں گھونگھٹ چینداں  
خواباں دا کوئی جرم نہیں

میکوں پک ہے خواب حقیقت دیوچہ مول نہیں ڈھلدے  
اے منظر ہن خواب دے پینگھے وچہ کل زندگی پلدے  
اپنا دل ولچانور کیتے ول وی خواب پلینداں  
خواباں دا کوئی جرم نہیں

خواب دے وچہ میں لُک چھپ کھیڈ دیں تیکوں آن گولینداں  
 اپنیاں باہیں دیوچہ جکڑ کے ہاں دے نال چا لینداں  
 ہاں دے نال رلا چا ٹرداں پیار دی سدھر لہینداں  
 خواباں دا کوئی جرم نہیں

خواب دیوچہ میں رُس پونداں توں آپ ہیں آن منیندی  
 میں جو کُوری مچ دا روندناں توں ہیں قہقہے لیندی  
 تیڈی کھل تے میں خواباں وچہ ول کئی موڈ بنڑینداں  
 خواباں دا کوئی جرم نہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

02/06/1988

محض گھر بنڑوائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے  
سوہنڑیں آنگن وسائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے

سُج برتے کر بہوں محنت بندہ ہتھ رادھ کریندائے  
ونکو ونک دے باغ لوا بوٹے پروان چڑھیندائے  
لیکن باغ لوائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے

بندہ سبجاں متراں سانگے لمبی کانڈھ گنڈھیندائے  
بھاجی جانجی مَر جی کے ونجہ ہر مَر جی بھگتیندائے  
تاڑ اے گل وچہ پائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے

دنیا دیاں رنگینیاں ویندے راہی پکڑ بلھانوں  
عیش عشرت دیاں جھولیاں دیوچہ جاگدیں خواب ڈکھانوں  
سارے خواب ڈکھائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے

وسدے ویڑھے وسدی چلھ بالاں دے چیک چھاڑے  
جیون ساتھی نال ہس کھیڈن دے اے مست ڈیہاڑے  
تڑ تڑے انکرائے ویندن چھوڑ وِجَن دے کیتے

کلیا جعفر ذات دا کلیا کلی سوچ دا حامی  
 جگ دی بریس دی نہ ونڑجی کہیں مل مول غلامی  
 مول نہ کئی گل خے پائے چھوڑ ونجن دے کیتے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

19/01/1994

بنڑ ونجہ ملنگ راہسیں انگ ڈے چننا چھوڑ ہر گال دا  
سوکھا رہسیں اوکھا نہ تھی رنگ لیسے صاحب کمال دا

ایں فقر دے میدان وچہ ہر خشک تر قربان کر  
مستی پکڑ ہستی مٹا حاصل نواں وجدان کر  
خود کوں ونجا اوکوں توں پا مل پوسی سنگ لچال دا

قوسین دی منزل تے آ بختاں دے گل پھل کھل وین  
ویسی دائرہ بنڑ ذات دا ڈوہیں کمانڑاں مل وین  
اکھ جھمکدیں طے تھی ویسی اے فاصلہ لکھ سال دا

عزت و جاہت و بیج کے ہر چیز دا تے لاتاں سہی  
بنڑ کے سوالی عشق دیاں گلیاں دے وچہ توں آتاں سہی  
اپنا توں رانجھا خود منا رنگ جوڑ مست دھمال دا

سکھ و بیج کے ڈکھ درد کل جھولی دیوچہ خود پا تاں سہی  
ڈکھ دانشہ ہے ہر توں ودھ خوشیاں کنوں ہتھ چاتاں سہی  
ڈکھ سکھ ہے کیا اے سوچنڑاں نہیں کم ہوندا ابدال دا

مالک دیاں ہن جو مرضیاں انہاں دے وچلت نہ اڑا  
 ہر چیز توں واقف ہے جو اوکوں نہ تجویزاں ڈسا  
 دُندِ کیرٹی وٹ کے جھاگ ونجہ جعفر اے دوزخ حال دا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

05/12/1994

کل سونہڑیاں دا سلطان میکوں دیدار کرا  
میڈی لکھ چندڑی قربان میکوں دیدار کرا

تیڈے ہجر دے بھانہڑ بھڑک بھڑک میڈا سکدا جگر سڑیندن  
جیویں جانڈے انگاریاں تے بہہ کے خود بوٹیاں لوگ بھنیندن  
من ٹھار چا کر احسان میکوں دیدار کرا

تیڈے ہجر دے وچہ میڈی ہر دھڑکن پئی اے بسل وانگ تڑپدی  
جیویں بند پنجرے وچہ نکھڑی کونج ہر تار دے نال ہے کھپدی  
ہے بہوں اوکھی گزران میکوں دیدار کرا

تیڈی تانگھ دیوچہ جند جعفر دی وچہ اکھیاں دے آ بیٹھی  
خود کھول کے بوہے پیلایاں دے سک تانگھ دی ہے لا بیٹھی  
ایہا حسرت ہے ہر آن میکوں دیدار کرا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

17/01/1995

جڈاں چھوڑ بدن روح اڈ گئی ہے ہنڑ ٹر آنونڑ دا کیا فائدہ  
جڈاں سکدی اکھ بے نور تھئی ہے ہنڑ گھنڈ چانونڑ دا کیا فائدہ

تیڈا عاشق تیڈی تانگھ دیوچہ کدی مردا ہا کدی حیددا ہا  
آ موت مکائین کل کھیڈاں ہنڑ ڈکھ لانونڑ دا کیا فائدہ

تیڈا بھو حرف تسلی دا بنڑ آب حیات دا ست ویندا  
اوں وقت نہ بولیوں توں آ کے اجہ پرچانونڑ دا کیا فائدہ

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

25/01/1995

میں نت محبوب دی مرضی تے راضی بر رضا ریہاں  
نجانے کیوں صداقت وچہ وی نت چیندا خطا ریہاں

اے حسرت ہئی منیجے انجہ میڈا دلبر نہ ول رُسے  
میں کل زندگی منانور دے گولیندا صرف ڈا ریہاں

اگوں دے تتر مریندا ہم پچھوہیں پیر تھیندے ہن  
میں ڈوڑیاں تے رہیاں پوندا توڑے منگدا دعا ریہاں

میں ایندے در دے ڈا دا نہیں بیا در میڈے ڈا دا نہیں  
انھاں سوچاں دی ہلن وچہ میں کل زندگی ونجا ریہاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

16/11/1995

تیڈا روپ نہ ڈیکھنر آنون اکھیاں دنیا دیاں  
متان نظر دا کوئی ڈنگ لانون اکھیاں دنیا دیاں

تیڈا قد اے سرو دا بوٹا نہیں جو ہے ہر ویڑھے دی زینت  
کیوں مفت دی ٹھنڈک پانون اکھیاں دنیا دیاں  
تیڈا چہرہ چن چوڈی دا نہیں جیکوں ایرے غیرے ڈیکھن  
تیڈا آ کیوں حسن جُھانون اکھیاں دنیا دیاں  
تیڈے ہونٹ گلاب دیاں کلیاں نہیں جیکوں کوئی وی مل گھن سنگدائے  
کیوں ہونٹاں تے للچانون اکھیاں دنیا دیاں  
رنگ روپ تیڈا کوئی پھل تاں نہیں جیڑھا ہر دا دل ولچاوے  
تیڈے حُسن دی کیوں چس چانون اکھیاں دنیا دیاں  
تیڈیاں اکھیاں شراب دے ساغر نہیں جیڑھے ٹکے سیر وکاندن  
کیوں انہاں توں آ مستانون اکھیاں دنیا دیاں  
دل چاہندائے جعفر کملے دا تیکوں کوئی وی ڈیکھ نہ سنگے  
کل زندگی سکدیاں راہون اکھیاں دنیا دیاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

16/11/1995

تیڈے عشق دیوچہ سونہڑاں ہر چیز لٹائی بیٹھاں  
میں زندگی دیاں کل خوشیاں تیڈے نام کرائی بیٹھاں

ڈینہ زندگی دے مک گئے ہن تیڈے رستے تے دیداں ہن  
شالا اے تاں سلامت رہ ہکا آس بچائی بیٹھاں

اے رو رو سوچیندا ہاں توں آسیں تاں کیا ڈیاں  
جو کجھ وی ہا او تیڈے قاصد کوں کھوائی بیٹھاں

پلکاں دا چمن میڈا سارا سال پھلینڈ ہے  
پک ہنجواں دے پھل کردن دُکھی بار بنڑائی بیٹھاں

ہر نقش قدم جعفر تیڈا نقش قدم ڈسدائے  
میں سڑکاں تے سجدیاں دی ہک راند رسائی بیٹھاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

20/11/1995

ہر درد پچائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے  
سر بار اے چائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

لکھاں اندھار گھلسن لکھاں طوفان آسن  
چوٹی تے توں جے کھڑسین ڈکھ بنڑ مہمان آسن  
پیرے جمائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

طعنے تھی نیزے لکسن گاہیں تلوار لکسن  
ٹیڈی انا تے پل پل ضرباں کئی وار لکسن  
پنڈا سہائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

مایوسی پیر کڈھسی خلقت تھڑکیسی تیکوں  
لمبڑ ایں وقت دی وی چا چا بھکیسی تیکوں  
کھیڈ اے بنڑائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

ساٹو سٹیسیں پل پل دنیا دیاں رنگ برنگیاں  
 لکھ لکھ اڑنگیاں لیسن روزی دیاں تڑشیاں تنگیاں  
 وقت اے نبھائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

آخر اے رات مگسی ہک ڈینہ سویر ہوئی  
 کہیں ڈینہ تاں ڈکھ وی مگسی کے تائیں دیر ہوئی  
 آس اے بدھائی رکھ بندیا اپنا سریر جھل کے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

24/11/1995

ڈینہ گزرے یاد ڈیوانون چھوہریں وستی دیاں  
جڈاں چیک چھاڑے لانون چھوہریں وستی دیاں

اُوں کندھ تے رشک کریندیاں ہن جنت فردوس دیاں کندھاں  
جنیں تے پھوسیاں تھپ کے لانون چھوہریں وستی دیاں

اُوں امب کوں دعائیں ڈیندا ہاں جیندے لڑ رونق دا جگ ہن  
اُتے پینگھاں آن رسانون چھوہریں وستی دیاں

اُوں پیل دی چھاں نت قائم رہے جتھاں آن وڈیرے بہندن  
دھر کھیاں دے پھل چا آنون چھوہریں وستی دیاں

جیڑھے پدھرا تے ہن شینڈ دے ڈینہ رات مقابلے لگدے  
اُوں تے ہر دم کڈ دیاں راہون چھوہریں وستی دیاں

کیا کچھڑ ہے انہاں ٹیپاں دا جتھاں وٹھے سانوڑ ویلے  
کھمبیاں دی گول اچہ آنون چھوہریں وستی دیاں

قربان جنت انہاں بیریں توں جیڑھیاں سو سو وار جھنڈیکن  
کھا کھیکھڑے دل ولچانوں چھوہریں وستی دیاں

اوں وہندے کھال دے کنڈھل تے ہے زمزم کوں رشک آندا  
جتھاں تھاپیاں دی گت لانوں چھوہریں وستی دیاں

جعفرؑ انہاں پاک فضائیں توں قدسی وی صدقے تھیندن  
جتھاں آن چچیکل پانوں چھوہریں وستی دیاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

06/02/1996

تیڈیاں خوشیاں منگدے منگدے ٹر گئے کئی دیوانے  
ایں شمع تے جانڑے سڑن بے کتنے پروانے

دل ہک خون پسینہ کیتا اکھیاں واساں لایاں  
گلشن وچہ تبدیل تھئے نہ زندگی دے ویرانے

پُٹھے گیر توں لگدائے جو گئے مشیت دا نکل وسانواں  
رب دا غضب ہنڑ و سن کیتے ہے منگدا محض بہانے

جاناں ڈیونڑ دا مقصد ہے صدیاں بعد وی پیاسا  
رب جانڑے کنیں کھاتے گئے ہن عاشقاں دے نذرانے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

13/04/1996

میڈا مالک نہیں اے سمجھ آندی نہ میں ایس ہوئیاں نہ میں اوں ہوئیاں  
نہ میں صاحب عقل و فہم ہوئیاں نہ میں صاحب عشق و جنوں ہوئیاں

نہ تاں بجھدی ہے آتش عشق والی نہ میں عشق اچہ جل کے راکھ تھیاں  
نت دُکھدیں دُکھدیں گزر گئی ہے میں صرف دھوئیں وچہ دھوئیں ہوئیاں

میڈی کشتی عشق سمندر وچہ نہ تاں بڈدی ہے نہ تردی ہے  
چا موج مریدی ہے آدھی وچہ ساحل دے نیڑے جوں ہوئیاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

24/04/1996

سوہنٹراں تیڈا عشق اپنا نوٹز نرا ڈکھ ہے  
تیڈے نانویں زندگی لانونٹز نرا ڈکھ ہے

چنگے رہن او شاید جو نہیں تیڈے پاڑے لگے  
تیڈے پیار اچہ آویندی ہے موت مرن توں آگے  
تیڈے پیار دی جوت جگانوٹز نرا ڈکھ ہے

تیڈے نال ہن وابستہ ڈکھ درد جہاں دے سارے  
تیڈے قرب اچہ جو آوے اوچوڑھیاں وات گزارے  
الفا تیڈے عشق دا پانونٹز نرا ڈکھ ہے

ہر ڈینہ بنڑ عاشور دا ڈینہ گھن آندائے درد ہزاراں  
ہر ہک شام ہے شام غریباں گھن ڈکھاں دیاں باراں  
تیں تے اپنا دل لٹوانوٹز نرا ڈکھ ہے

تیڈا پیار وی عاشقاں کیتے ہے سوہنٹراں مجبوری  
لیکن ملدی ہے ہر مجنوں کوں اتھ درداں دی چوری  
تیکوں ڈیکھنٹز ملنٹز ملانونٹز نرا ڈکھ ہے

سُکھا رہے ایں جگ تے رہے جوتیں کولھوں اُنڑ سونہاں  
 تیڈے درد دا لگا نسی مول جگر کوں چنواں  
 تیڈے نال سنجائڑ ودھانوڑ نرا ڈکھ ہے

اپنے ڈکھ تاں سوکھے ہن اجہ نہ مکدے کل مکدے  
 تیڈے درد دے چوڑھے راہسن ابد دے ڈینہ تائیں ڈکھ دے  
 تیڈے پیار اچہ پینگھ رسانوڑ نرا ڈکھ ہے

ملیں نہ تاں ڈھنڑ نہیں ڈیندے ہجر فراق دے چھالے  
 جے مل پونویں دل پھٹ ویندائے ڈیکھ کے کپڑے کالے  
 جعفرؑ تیڈے درد وڈانوڑ نرا ڈکھ ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

17/08/1996

ایسا سفر دکھام کہ سرکار کے عا دو کوئی اور یہ بات کرتی نہیں سکتا جاے کوئی دلی ہو یا.....

ہے در در تے سدا کیتی نیں کوئی ساڈی صدا سُنڑدا  
پتہ نیں کون ہے جو ہے اتھاں کہیں دی دعا سُنڑدا  
میں اپنے واسطے تاں ہتھ اگوں کہیں دے نیں پھیلایا  
پنی ہم خیر ہک گھر دی نہیں اصلوں خود خدا سُنڑدا  
معظمہ سین تہاڈے گھر دیاں خوشیاں پندیں گزری ہے  
میں پہنچاں ایں نتیجے تے نیں اے گاہلیں خدا سُنڑدا  
میں ڈکھے واسطے ڈیندا ریہا ہاں تہاڈے ویرن کون  
کیا او پابندے اجہ تائیں جو نہیں سلطانِ وفا سُنڑدا  
تہاڈے پاک بابے توں منگی ہم بھیک خوشیاں دی  
تہاڈے گھر و سن دی گاہل نہیں مشکل کشاء سُنڑدا  
تہاڈا منتقم وی بے نیازے سارے سبناں توں  
ونجوں کنتے دعائیں نہیں تہاڈا ماہ لقّا سُنڑدا  
بیٹھائے خاموش صدیاں توں تہاڈے ڈکھ ویندے ودھدن  
لئے ویڑھے دیوچہ بالاں دی نیں آہ و بُکا سُنڑدا  
ہے روندی امڑی غازی دی معصومہ دھی کون پا جھولی  
ازل دا بے نیازے ایں جو کہیں دی نیں ذرا سُنڑدا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

02/04/1998

ڈکھاں دی زہر پلیندیں نبھا ڈٹس زندگی  
مرٹ دے بعد ڈکھایوس خوشی تاں کیا فائدہ  
اندھاریاں اتے ظلمت دے وچہ فنا کر کے  
کیتس جے قبر تے آ روشنی تاں کیا فائدہ  
خزاں دا قیدی بنڑا ساری زندگی رکھیا  
لٹا کے عمر کھلی ہک کلی تاں کیا فائدہ  
تمام عمر تاں ذلت خواریاں ڈتیس  
مرٹ دے بعد جے عزت ملی تاں کیا فائدہ  
تمام عمر ڈٹس غسل نال ہنجواں دے  
کفن دے وچہ جے مسرت ملی تاں کیا فائدہ

جے سچ پچھو تاں خوشی تھی نہ تھی برابر ہے  
جے گوئی پیکے گئی گئی نہ گئی برابر ہے

زمانے کر گھدا نقصان ول کیمیں بدلے  
 ستم توں پہلے جے دشمن مریدا لطف آندا  
 اجاڑ ٹانڈے مرے سورتاں مزا کوئے نہیں  
 اگر اُجاڑے توں پہلے چویندا لطف آندا  
 ستم دے بعد ستم گر مرے تاں کیا حاصل  
 ستم توں پہلے جے کنڈا کڈھیندا لطف آندا  
 رُوا کے صدیاں ملے کوئی خوشی تاں کیا فائدہ  
 ارادیاں دا جے بدلہ گھنیدنا لطف آندا  
 زمانہ آہدائے جو پچھوں دیاں ماریاں نچیاں تے  
 ستم توں پہلے جے مَلّو بدھیندا لطف آندا

اے جاتے چور دی جعفر چلو لنگوٹی سہی  
 لڑن دے بعد ہی کپھرے دے سرتے سوٹی سہی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

03/04/1998

پندیں عمر گزاری ہتھ خالی دے خالی  
بخت نہ کیتی یاری ہتھ خالی دے خالی

گیم مسجد کعبے تائیں رو رو منگیم ڈھیر دعائیں  
پنیم زندگی ساری ہتھ خالی دے خالی

دنیا عقبی سب لٹوایم ہر شے کھڑ کے دا تے لایم  
ڈٹم پھیر بھاری ہتھ خالی دے خالی

بنڑیم زندگی دا ونڑجارا خرچ چا کیتیم تن من سارا  
بنڑیم عشق وپاری ہتھ خالی دے خالی

مدتاں نک متھا رگڑایا ونڑج کے ڈکھ محبوب بنڑایا  
گو چا زندگی ہاری ہتھ خالی دے خالی

جعفر پل پل جو منگ سنکيا اپنے کیتے کجھ نہ منگیا  
خالق جود و ساری ہتھ خالی دے خالی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

13/04/1998

کیا میں کیا اوقات ہے میڈی  
سب توں عاجز ذات ہے میڈی

اپنا شعور چا آپ ڈوانویں فکر کو سدھی راہ دکھانویں  
علم عرفان دے بدل وسانویں سارے وسائل توڑ پُچانویں  
خود توفیق عطا فرمانویں اپنے فضائل آپ لکھانویں

ذاتی کیڑھی بات ہے میڈی  
سب توں عاجز ذات ہے میڈی

خود ہر چیز عطا فرمیدائیں کل اعضا کوں آپ چلیدائیں  
میڈی زباں خود آپ ہلیدائیں میڈی جھرتے آپ بولیدائیں  
اپنی شان توں آپ ڈسیندائیں آپ توں لگ کھڑ خطبے ڈیندائیں

ایں وچہ کیا سوغات ہے میڈی  
سب توں عاجز ذات ہے میڈی

سیکڑے آن فنون سکھانویں میں گنگ دام تو راگ گوانویں  
 کمپیوٹر میں توں چلوانویں لولھیاں کولھوں پینٹ کرانویں  
 ٹیپ دے وانگوں آپ وجانویں الٹا کریڈٹ میکوں ڈیوانویں  
 جعفرؒ عجب حیات ہے میڈی  
 سب توں عاجز ذات ہے میڈی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کافی (۱۱)

01/08/1999

انڑ بھاندے بھی بہوں بھاندن جڈاں گاہل کرن سبناں دی  
سجن دے تانگھی دل کوں بولی کاں دی وی ہے بھاندی  
پیار دی پیائش دا جگ تے کوئی پیانہ کوئے نہیں  
پیار پری دی دل پئے ڈیکھن کرچی کڈھ ونگاں دی  
اکھیاں وچہ تصویر سجن دی آنڑ کے پکھیاں لائیاں  
سجن کوں کھلدا ڈیکھ بیچاری نندر نہیں اصلوں آندی  
اوندے خیال دے زانو تے توڑے ستاں زندگی ساری  
دل وچہ ہجر دی چھت رہی پڑدی رہ گئی روح تڑپھاندی  
ہک ہک چیز دیاں فالان پانواں سارے شگون ٹولاں  
لیکن قید نہ پھرکن ڈیوے انڑ ڈھیاں کندھاں دی  
جعفر ہجر دی چونہر دل وچہ سے ناسور بنڑاوے  
جگر دی رت بنڑ پانی جاوے وگدی ہے نہیں ہنجواں دی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

10/10/1999

اجہ اپنی اوقات بھلا دیوانہ عشق چرائی بیٹھائے  
پچھے دامن دیوچہ پاگل نور دا موتی پائی بیٹھائے  
کیا پدی کیا شور بہ اوند جرات ڈیکھو پاگل دی  
جھلیاں اکھیاں دے پیچے اجہ عرشاں نال لڑائی بیٹھائے  
دھوڑ تے نور دا جوڑ ہے کیا لیکن اے معجزہ عشق دا ہے  
دھوڑ دا ذرہ اپنے اندر رب دا نور لکائی بیٹھائے  
جیندی اپنی نہیں کوئی قیمت کوڈی جیندے پلے نہیں  
بنڑ ونجارا نور ازل دا ہر شے دا تے لائی بیٹھائے  
پائی پائی دا محتاج ہے جعفر ہتھ چا کے کل غرضاں توں  
ہر متوقع چیز اپنے منٹھار دے نام گزرائی بیٹھائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کافی (۱۰) (۱۱)

27/08/2000

نال مقدر اں دے گل پوندیاں عشق حبیب دیاں رسیاں  
عشق اچہ ہن پل پل کم آنڈیاں بندے دیاں بے وسیاں  
دل دی تڑپ تاں کم نہیں تھیندی وصل تے ہجر دے موقعے  
ڈوہاں دے ہن لطف لٹڑ دیاں رمزاں عاشقاں ڈسیاں  
وصل دے مٹھڑے لمحے ایسے سال سکنیں گزرن  
ہجر دیاں کوڑیاں گھڑیاں ہوندیاں گل کنڑیاں پُرچسیاں  
عشق اچہ ہجر تے وصل برابر ڈوہیں آنڑ رویندن  
عشق دا موسم سانوڑ بدروں پل پل اکھیاں وسیاں  
عشق دی لذت ہر ڈنگ ہکا ملنڑ تے نکھرن کیا ہے  
جلویاں دے وچہ بڈ مویاں دیاں ہر دم اکھیاں تسیاں  
جعفر عشق تیزاب دی دنیا لوں لوں گھلدی جاوے  
عشق دی رس دیاں رسیاں ہن عاشقاں نال آ رسیاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## سلام (۱۰)

05/03/1971

یزید مر گیا نام حسینؑ زندہ ہے  
نبیؑ دا لختِ جگرؑ نورِ عینؑ زندہ ہے  
شہید ہو کے جیوایا جیں دینِ احمدؑ کوں  
اے تاہیں دینِ شاہِ مشرقینؑ زندہ ہے  
تھیا فدا جڈاں اکبرؑ ندائے رب آئی  
ہے دینِ زندہ تیرے دل دا چینؑ زندہ ہے  
اے خاکِ کربلا دنیا کوں اجہ بھی آہدی ہے  
او ڈیکھو ڈیکھو میرا زیب و زینؑ زندہ ہے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دوست (۱۰)

26/02/1967

اتھوں ٹر گئے نوجواں پیارے پیارے  
گئے چھوڑ خالی جہاں پیارے پیارے

جو زر دار آہن انھاں زر کوں چھوڑیا  
ایں عالم ہستی کنوں منہ چا موڑیا  
ہا موت آ کے ہر رشتہ الفت دا توڑیا  
تھئے کل تباہ آستان پیارے پیارے

چمن وچہ ڈتی موت نے جاں ڈکھالی  
چا پامال کیتی آ کے ڈالی ڈالی  
تاں کلیاں ہونیاں بوتے رنگت توں خالی  
اجاڑے چا گلشن خزاں پیارے پیارے

کئی بادشاہ کر گئے ہن بادشاہی  
زمانے کولہوں ہر ہک اپنی منائی  
جڈاں موت نے چا مچائی تباہی  
مکیناں توں چھٹ گئے مکاں پیارے پیارے

کنہاں نے خدا بنڑ کے جگ کوں ڈکھایا  
کنہاں کوں خدا لوگاں خود چا بنڑایا  
چا سارا قضا نے اے جھکڑا مکایا  
گئے روندے نوشیرواں پیارے پیارے

ذرا سوچ بھائی ذرا کر خیالے  
ایں دنیا دے رہے نہ اتھاں چاہنڑ آلے  
نہ تھی تو خدا دے قہر دے وچالے  
ٹرے اتھوں نوحہ کنناں پیارے پیارے

www.Jamanshah.com  
By Madilah Hussain  
Regd. 18-06-2002



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) علم (۱۱)

19/01/1971

علم دی عین دے نال ہے ہوندی حاصل عیب توں دوری  
لام توں لعنت کردائے زر تے بنڑ ویندا ہے نوری  
میم توں مول نہیں کردا جگ تے اپنی مرضی پوری  
عالم علم دے اندر راہندائے کردائے عمل ضروری  
علم کتاباں وچہ نہیں ملدا علم ہک نور ہے بھائی  
علم دے ترائے لفظاں دے اندر سب مستور ہے بھائی  
علم دے چوڑاں عداں دیوچہ جلوہ طور ہے بھائی  
علم تاں پنج پاکاں دے نور دیوچہ معمور ہے بھائی  
عین دے ستر لام دے تریہہ اتے میم دے چالہی گل  
جمع چا کرو ہک سو چالہی دا اے بنڑدا پھل  
صفر کٹو چا پنج گئے چوڑاں ونجن نہ اصلوں بھل  
چوڑاں کوں ہن جمع کر، گیا علم پنجاں وچہ تل

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## نیکي اور برائی (۱۰)

21/01/1971

گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

جے بدی تے جڑوں ضمیر ہے ڈریندا  
جے نیکی تے جڑوں تاں نفس ڈگیندا  
ضمیر ہے سدا کھوٹا کھرا ڈسیندا

ہے نیکی دو بھلا تے بدی دو کسے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

آکھے نفس جگ تے سدا عیش کر توں  
زمانے دیوچہ کہیں توں اصلوں نہ ڈر توں  
نہ مایوس ہو دے اوں بحر توں

عجب سخت و نرم ایں جہاں دا کفے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

ضمیر آکھے ہر ویلے کر توں بھلائی  
خدا دے اگوں رہ سدا سر جھکائی  
تے سٹ ایں زمانے دی ساری وڈائی

کڈاہیں کم نہ آسی ایں جگ دی ہوئے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

آکھے نفس خوف اے زمانے دے سٹ چا  
تے کڈھ سارے دل والے جلدی اے وٹ چا  
ضمیر آکھے شیطان دا اصلوں نہ ڈٹ چا

نہ دل اپنے وسے نہ جند اپنے وسے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

ہے آساں برائی تے نیکی ہے اوکھی  
ہے اے چیز مشکل تاں او شے ہے سوکھی  
کرو ہک تاں سو کوکھوں ہوندی ہے چوکھی

توڑے لکھاں واریں کوئی ایں توں نئے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

عبادت دے پاسے کڈھیں دل نہیں آندا  
بھلائی دا کم جگ تے اصولوں نہیں بھاندا  
فکر آخرت دا ہمیشہ ہے کھاندا

انوں چاندی سونا انوں خار و خِستے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھستے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چستے

برائی ہے سوہنڑی ونجے دل کپیندا  
بھلائی دا راہ ڈاڈھا مشکل ڈسیندا  
عجب چکراں وچہ ونجے دل ویراں تھیندا

بنڑی جس ہے سونا بنڑیا سونا جستے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھستے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چستے

برائی بُری ہے مآل اوند ابرا  
تے نیکی دا لگدا ہے بندے کو چھرا  
تے شیطان وی چائی پھردا ہے گھرا

گناہ توں نہیں رکدی طبیعت دی کستے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھستے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چستے

کہیں کوں اگر اِتھ چا دنیا وِلاوے  
تے وت او چا دل نال دنیا دے لاوے  
ضمیر اوکوں دوزخ توں ول ول ڈراوے

ایں دنیا دے پنجرے دی بھیڑی جیسے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

گناہ توں بچا گھن خدایا توں جلدی  
گناہاں دی بھاہ ساڈے دل وچہ ہے بلدی  
ہے جعفر طبعیت گناہ دو مچلدی

گھدا لطف نیکی دا ایں روگ کھسے  
گئے ہیں عجب دور وچہ آ کے پھسے  
نہ نیکی دا لطف نہ بدی دی چسے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) غصہ و حرص (۱۰)

22/01/1971

بڑا ہے دشمن بشر دا ہر دم توں حرص توں بچ بشر جہاں تے  
توں پھس کے ایندے چکر دے اندر نہ ظلم کر مول اپنی جاں تے

جے پھس گیوں تاں نہ رَہیا دل زمانے والے ضرورتاں تے  
بنڑیسی خود غرض ایسا تیکوں نہ ہوسی تیڈے وہم گُماں تے  
تے دل اے چاہسی ہو ہر شے میڈی بھانویں زمیں بھانویں آسماں تے  
تے رسمِ قارون وانگوں جگ تے نہ ول وی کئی چیز پوسی ہاں تے

ہے ڈوجھا غصہ بڑا ہے دشمن بشر دا ہر دم زمیں زماں تے  
نہیں کجھ سمجھدا تے مار سیدھا سوار پل وچہ ہووے کنہاں تے  
ہے بنڑیا شیطان ایندا راکب اتے اُچھلداے انہاں انہاں تے  
جاں لتھا غصہ بجز ندامت نہیں حاصل ہوندا کوئی جہاں تے

يا مولا كريم عجل الله فرجك و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دنیا (۱۰)

28/01/1971

چکر بہوں دنیا تے چلا ڈیندی ہے دنیا  
زاہد توں بھری دنیا چھڑا ڈیندی ہے دنیا

کم ظرف کوں اشرف دی مسند تے پہاوے  
اشرف کوں ارذل توں گرا ڈیندی ہے دنیا

وچہ پل دے گدا کوں چا بنڑیندی ہے شہنشاہ  
ول شاہ کوں گدا جگ تے بنڑا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے پویندی ہے چا اے ریشمی کپڑے  
وت اوہوں کوں مٹی تے سمہا ڈیندی ہے دنیا

ایسی ہے اے محبوبہ جو بنڑدی نہیں کہیں دی  
عاشق جو بنڑے ایندا سزا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے پلہیندی ہے اُتے تخت دے کہیں کوں  
ول تختہ سولی تے چڑھا ڈیندی ہے دنیا

کہیں ویلے ہزاراں ہوندے ہن نوکر و خادم  
خادم اتھاں کہیں ویلے بڑا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے نچن ایندے اشارے اُتے لکھاں  
وچہ لوگاں دے ول اونہہ کوں نچا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے تاں سگ ایندے پیون شیر تے شربت  
ول اوہوں کوں پانی توں لہا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے قتل کردائے انسان کہیں کوں  
وت کہیں توں اکیوں قتل کرا ڈیندی ہے دنیا

کہیں ویلے انا الحق دی صدا جگ تے کراوے  
سولی تے کہیں ویلے چڑھا ڈیندی ہے دنیا

کہیں ویلے خزانے دیاں گنجیاں دے ہونون اُٹھ  
ول اُوکوں خزانے توں کھوا ڈیندی ہے دنیا

کہیں ویلے خدائی دے کرا ڈیوے اے دعوے  
وچہ نیل دے ول غرق کرا ڈیندی ہے دنیا

کہیں ویلے تاں نانگاں کولہوں مرداں کوں ڈراوے  
عورت کوں کہیں جاہ تے لڑا ڈیندی ہے دنیا



ہک ویلے تاں ممبر تے بلہا ڈیوے نبیؐ کوں  
ول اوں تے رذیلاں کوں بلہا ڈیندی ہے دنیا

ہے عاریتاً ڈیندی کہیں ویلے شرافت  
کہیں ویلے کمینے توں ودھا ڈیندی ہے دنیا

کہیں کوں چا بلہیندی ہے اُتے چوتھے سما دے  
کہیں کوں اُتھاں وچہ چاہ دے گرا ڈیندی ہے دنیا

کہیں کوں چا حیاتی ڈیندی اے حشر دے ڈینہہ تیں  
کہیں کوں اُتھاں وچہ پل دے مکا ڈیندی ہے دنیا

نہ منے تے نہیں مندی کڈہیں حق دے ولی کوں  
ول بھنگیاں اگوں خلق جھکا ڈیندی ہے دنیا

ہک ویلے چا بنڑویندی ہے جنت اُتے جگ دے  
ول دنیا دی نظراں توں چھپا ڈیندی ہے دنیا

القصہ جتھاں دھپ ہے اُتھاں چھاں بھی ہے آندی  
خود اپنی حقیقت بھی ڈسا ڈیندی ہے دنیا

سوچے اگر انسان تاں ہر چیز سبق ہے  
آداب بھی جیونڑ دے سکھا ڈیندی ہے دنیا

سلطانِ زمانہ جے بچاوے تاں ہے بچتر  
عصیان دیوچہ ورنہ پھسا ڈیندی ہے دنیا

جعفر کوئی محفوظ نہیں دنیا دے شر توں  
مومن تے مصیبت کوں گرا ڈیندی ہے دنیا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! امام زمانہ ○!

13/03/1971

اِس دِنِا تے ہر مومن دا گویا ایمان ہے قائم  
ہے یومنون بالغیب غائب سلطان ہے قائم  
احسان کیتے کل عالم تے ہر دا منان ہے قائم  
جیندے شان توں شان خدا دی ہے ایسا ذیشان ہے قائم  
جیڑھا ٹھہندائے فرق دو عالم تے ایسا اکیل ہے قائم  
بس دین حق دی آنونڑ سیتی کرنی تکمیل ہے قائم

جو باطل دے اصنام توڑیسی او منصور ہے قائم  
جیندے نور توں عالم روشن ہے او رب دا نور ہے قائم  
ہوسی قاہر بنڑ کے طاہر او طاہر مقدور ہے قائم  
جئیں کوہ باطل دے ساڑنے ہن او برقی طور ہے قائم  
جو پاک کریسی دنیا کوں او رب دی تیج ہے قائم  
نہیں کفر مٹانوں توں کرنا ہک آن دریغ ہے قائم

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) خود فریبی (○!)

12/05/1971

بک رت آہی ہا سے رل وسدے کوئی خوف ناہی کوئی غم ناہی  
ہن حدتوں ودھ رنگ خوشیاں دے کوئی چشم ساڈی پرنم ناہی  
ہئی اوج تے شمس وفا ساڈا گو کولھوں دام درم ناہی  
ہئی شبنم پوندی خوشیاں دی تقدیر ساتھوں برہم ناہی

ہنٹر رب جانڑے ایں دنیا تے اے کے جھیں موسم آگئی ہے  
ہنٹر پیار ساڈے کوں ویڑھ اتھاں یکدم کوئی گرم ہوا گئی ہے

آئے جھونکے باد سموم دے جاں مرجھا ساڈا گلزار گیا  
اٹھی دھوڑ عناد دی ویڑھ ساکوں چوگردوں گرد غبار گیا  
بس جنس وفا معدوم تھئی تھی بے رونق بازار گیا  
طوفان جفا وچہ نہیں ڈسدا کن یار میڈا غمخوار گیا

میڈی وسدی رسدی دنیا کوں بد نظر نفاق دی کھا گئی ہے  
ساڈے روشن بخت دی دنیا تے چھا ظالم رات سیاہ گئی ہے

کر قطع تعلقی جئیں ڈینہ دی او بجن اساتھوں دور تھیا  
 او دور تھیا رنجور تھیا ساڈا گم چشمن دا نور تھیا  
 گیا لٹ خوشیاں ساڈی قسمت دیاں ساڈا ضحاک دل مجبور تھیا  
 جیڑھا دل سرشار ہا خوشیاں وچہ او غم دیوچہ مستور تھیا  
 ہنڑ جعفرؔ غم دے ماریاں دی تھی واللہ اے منشا گئی ہے  
 ہے گاہل اوہا منظور میگوں جیڑھی بے پرواہ کوں بھاگئی ہے

او نغمہ حورہ فطرت دا اے فرد میگوں سمجھا گئی اے  
 بے درد دی یاد ایں دنیا وچہ ہک چپ رہنڑاں سکھلا گئی اے  
 میری طبع لطیف ملو کڑی ہے اتے وات قہر دے آ گئی اے  
 سدا بادِ سموم دے چکراں وچہ کلی دل والی مرجھا گئی اے  
 میں بے صبرا کیا سمجھاں کیوں بیگانگی رخ تے چھا گئی اے  
 ہنڑ بجر دی جھاگ جھگیندیں ہونیں میرے پیار دی عمر و ہا گئی اے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) کنارہ کشی (۱۰)

28/07/1971

ہے دل چاہندا دنیا دی محفل کنوں ہمیشہ کیتے میں کنارہ کراں  
چا خلوت کوں مونس تے ہدم بنڑانواں تے تنہائی کوں چا گوارا کراں  
تخیل دی دنیا کوں آباد کر کے تے آباد شہر اک نیارا کراں  
چا گوشہ نشینی دی زندگی گزاراں تے زہد کوں سب توں پیارا کراں  
حقیقت دی دنیا کوں چھوڑاں چا جلدی تے بدی دی دنیا کوں آرا کراں  
گناہ کولہوں روکاں چا اکھیاں کوں وت میں عالم قدسی نظارا کراں  
اے لذات شہوات دنیا دے چھوڑاں تے نان جویں تے گزارا کراں  
اے دنیا والے یارساتھی چا چھوڑاں تے اوں ذات کوں ہک سہارا کراں  
کراں توبہ سارے گناہاں توں جلدی ادا معصیت دا کفارا کراں  
ہو دنیا دا گھاٹا تاں بے فکر راہواں نہ کجھ دین والا خسارا کراں  
رہاں دُور عصیان دے چکراں توں تے کردار کوں خوں سنوارا کراں  
اے جعفر! دنیا دی محفل توں دوری کرن کیتے ہر لگدا چارا کراں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○!○) لپسر ○!○

09/02/1972

دولت کوئی دنیا تے پسر توں نہیں بہتر  
راحت کوئی آرامِ جگر توں نہیں بہتر  
لذت کوئی پاکیزہ ثمر توں نہیں بہتر  
خوشبو کوئی بوئے گل تر توں نہیں بہتر

صدیاں توں علاجِ دلِ مجروح ایہو ہے  
ریحاں ہے ایہو راحِ ایہو روح ایہو ہے

ما پیو دا وی دل غنچہ خنداں ہے انہاں توں  
اے گل ہے تاں گھر رَشکِ گلستاں ہے انہاں توں  
سب راحت و آرام دا سائباں ہے انہاں توں  
ہر آن زمانے تے چراغاں ہے انہاں توں  
دل کیویں ہسے جیندا جگر بند نہ ہووے  
گھر قبر توں بد تر ہے جو فرزند نہ ہووے

اتجھاں ہے عصا بڈھڑا جواں راہندا ہے جئیں توں  
اے او ہے نگیں نام و نشاں راہندا ہے جئیں توں  
او ڈیوا ہے پُر نور مکاں راہندا ہے جئیں توں  
او دُر ہے سدا رشتہ جاں راہندا ہے جئیں توں

اے مال نہیں ملدا زر و مال دے بدلے  
موتی وی لٹائے ویندن ایہیں لعل دے بدلے

ٹھنڈک ایہو اکھیاں دی تے اِجلال ایہو ہے  
 آرام اَتے چین تے اقبال ایہو ہے  
 سرمایا ایہو نقد ایہو مال ایہو ہے  
 گوہر ایہو یاقوت ایہو لال ایہو ہے  
 دلہند ہووے کوہل تاں غم کوہل نہیں ہوندا  
 کچھ کوہل نہیں گر اے رقم کوہل نہیں ہوندا

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002



# یا مولا کریم

ملکہ روم سیر تھانہ پاکے اعلیٰ در خیر

ہمیشہ دی خیر میڈی شہنشاہ دی پاک دین دی پاک سانہ دی

حصہ

# سرائیکی نظم

ہمیشہ دی خیر۔

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) دعائیہ کلام (١٠)

19/03/1972

یارب امامِ حق دا اِتھان راج ہو ونجے  
دنیاے کفر پل دے وچہ تاراج ہو ونجے

معراج انبیاء دی زیارت نصیب کر  
ڈیکھوں جو نقش پا اوندہ معراج ہو ونجے

تختِ عدل سہاوے آجہ بی بی دا ماہ لقا  
مسند نشینِ عدل او سرتاج ہو ونجے

کربل دے لٹیاں دا ہووے ہنڑ جلد فیصلہ  
واپس حسن دی نونہہ دا آجہ ڈاج ہو ونجے

جعفر ہے کتنا ظلم ہو ملکہ جو خلد دی  
وچہ کربلا پانی کیسے محتاج ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! دعائیہ کلام ○!

12/07/1972

رب العزت ہُن دینِ الہ دا ہر جا پاک علم ہووے  
سین دا جائی تحت سہاوے ختم اساڈا غم ہووے

جئیں سردار دی آس تے زندہ اے حیدار تمامی ہن  
اوں سردار دے نام کوں سنڑ کے سڑدے خاص حرامی ہن  
اکڑ کے ٹردن ناز دیاں چالاں کمر انہاں دی خم ہووے

کر منظور دعا یا اللہ پاک نبی دا واسطہ من  
پاک علی دا واسطہ اوندی دھی اُجڑی دا واسطہ من  
ویر گولیندی ٹر گئی جیڑھی خوش او صاحبِ شرم ہووے

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) سوزِ دل (١٠)

25/8/1974

سمجھ نہیں آندی زمانے اندر سکون کوئے نی آرام کوئے نی  
شرع شرافت احساس غیرت وفا مروت تمام کوئے نی

جے شاہی ہے اختیار کوئے نی تے لیڈری وچہ وقار کوئے نی  
عوام وچہ انتظار کوئے نی معاشرے دا نظام کوئے نی

کچھری دیوچہ شنید کوئے نی قتل تاں ڈھیرن شہید کوئے نی  
تے دوستان تے امید کوئے نی تے مخلصی دا مقام کوئے نی

جے ہسپتال ہن دوائی کوئے نی تے کالج ہن تاں پڑھائی کوئے نی  
تے درساں دیوچہ بھلائی کوئے نی استاد کیتے سلام کوئے نی

جے ریل بس ہے تاں سیٹ کوئے نی محبتاں وچہ پریت کوئے نی  
عاشقاں وچہ نقیت کوئے نی زبان کیتے لغام کوئے نی

میم رنجے جو سوٹ کوئے نی تے میڈے ننھے دا بوٹ کوئے نی  
تے پچوکیے فروٹ کوئے نی تے صاحب دی جیب دام کوئے نی

شناس وچہ خاندان کوئے نی مختاں وچہ احسان کوئے نی  
زبانی مومن ایمان کوئے نی جے مقتدی ہن امام کوئے نی

تے صاف گوئی رواج کوئے نی تے ظلم دا احتجاج کوئے نی  
تے بادشاہاں دا تاج کوئے نی تے عظمت و احتشام کوئے نی

فلم نگاری بنڑا ہے ممبر سٹیجاں اُتے پئے نچدے بندر  
حُسن فروشی بازار اندر اشاہ بالائے بام کوئے نی

لباس ہن پر امیر کوئے نی دکان دارن فقیر کوئے نی  
گوئیے ہن تاں تاثیر کوئے نی کھرج غلط ہے گرام کوئے نی

ہے دل شہنشاہ تاں ہستی کوئے نی بازار وچہ چیز سستی کوئے نی  
مستییاں وچہ حق پرستی کوئے نی تے مندریں وچہ وی رام کوئے نی

ادائیں ہن نازنین کوئے نی فقط ہے میک اپ حسین کوئے نی  
تے سجدے کیتے جبین کوئے نی رکوع غلط ہے قیام کوئے نی

جے جوئے باز ہن تاں شور و غل ہفیمی ہن تاں جائیداد گل  
تے چرسی چنڈواں دی مستی فل تے بھنگ ویکھے بادام کوئے نی

ہے لیڈی برقی نقاب کوئے نی تے حسن دیوچہ حجاب کوئے نی  
تے خوف یوم الحساب کوئے نی حیاء ماہ صیام کوئے نی

جے پیر ہن رب دی یاد کوئے نی مرید ہن اعتقاد کوئے نی  
ملازمت دی معیاد کوئے نی صبح دی ڈیوٹی ہے شام کوئے نی

جے کاشتکارن زراعت کوئے نی تے ساہوکارن خیرات کوئے نی  
زمیندار ہن پنچائیت کوئے نی تے چوری دا انتقام کوئے نی

جے ہک ہے ذاکرتاں سوزی اٹھ ہن غریب بانی دی پیندے رت ہن

نامکمل کلام

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## وگاڑ (۱۰) (۱۱)

07/03/1975

واہ مغرب مشرق ہک تھئی ہے جو کہیں وچہ خوفِ خدا کوئی نہیں  
اسلام دا صرف ہے ناں باقی احساسِ دین ذرا کوئی نہیں

یورپ تہذیب دا بانی ہے عریانی ہی عریانی ہے  
تھئی مرداں واگ زنائی ہے ہے سرعریان ردا کوئی نہیں

پئی عام شراب پیویندی ہے سرعام برائی تھیندی ہے  
بے غیرتی پئی اپنیدی ہے کہیں جرم دی خاص سزا کوئی نہیں

مرداں چا ریش منائی ہے اتے قلم توں قلم ودھائی ہے  
نسوانی شکل بنڑائی ہے اتھاں رسمِ شرم روا کوئی نہیں

چا عورت وال کٹائے ہن اتے چست لباس چا پائے ہن  
بے شرمی ناچ نچائے ہن ہنٹر اصولوں شرم حیا کوئی نہیں

واہ حسن دیاں سرکاراں ہن ریڈی میڈ حسین ہزاراں ہن  
اے گل میک اپ دیاں ماراں ہن لائق تعریف ادا کوئی نہیں

گل رشوت چور بازاری ہے ہر بندہ خاص مداری ہے  
اتے عالماں وچہ مکاری ہے کوئی عمل بغیر ریا کوئی نہیں

ہر ناز نیاز وِکاؤ ہے ہر جرم دا راز وِکاؤ ہے  
محمود ایاز وِکاؤ ہے انسان انسان ریہا کوئی نہیں

پیا حسن باز اریں وِکدا ہے کھڑا عشق حقیقی سِکدا ہے  
کھڑا ڈہدا منہ ہک ہک دا ہے ہنڑ پیسے باجھ وفا کوئی نہیں

نہ حسن دیوچہ زیبائی ہے نہ عشق دیوچہ سچائی ہے  
جئیں شمع عشق جلائی ہے تقدیس دی مول ضیا کوئی نہیں

ہنڑ گھر گھر وچہ عیاشی ہے پیو پتر کرن اوباشی ہے  
کیہتی مل جُل خوب فحاشی ہے ہنڑ کوئی وی بھین بھرا کوئی نہیں

نہیں سچا پیار ہے عشق ہوس پئے ہوس پجاری چیندن چس  
نہ نکلیا او گیا جیڑھا پھس ایں توں روکن والا لاء کوئی نہیں

کرن ہاشمی خون دی غیرت گئی نہیں کوئی عورت ہنڑ عورت رہی  
ہے کیسی جنگ صفین دی تھئی ہے ایسی مرض دوا کوئی نہیں

اے جعفر نقوی روک قلم کر مفت دے جھیرے جلد ختم  
نہیں باقی ہنڑ کوئی دین دھرم ہنڑ ٹونڑاں باجھ دعا کوئی نہیں



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) جنابِ جون (۱)

24/08/1975

ہے مصروف چھیرن دیوچہ ناخنِ غمِ رگ سازِ نغمہ سرائتھیدی پئی ہے  
فضائے تخیل دیوچہ ارتعاشِ تے حائل اے فطرت نوا تھیدی پئی ہے  
نظر دائے جو کر بل دی بنجر زمیں خود بخود فخرِ عرشِ اولیٰ تھیدی پئی ہے  
ہے دریادی کندھی تے صحرا دے اندر اے باطل تے حق دی وِغاتھیدی پئی ہے  
کہیں پاسوں ہن طبل تے شادیاں کہیں پاسے آہ و بقاتھیدی پئی ہے  
ہے غل آسمان تے جو وقفِ ستم ہائے کفار آلِ عبائے تھیدی پئی ہے  
جواں ٹر گئے ہن ضعیفاں دا وارائے تے خود زندگانی فنا تھیدی پئی ہے  
امامِ زمانہ توں قربان تھیونڑ تے تقسیم رب دی رضا تھیدی پئی ہے  
تصور دیوچہ ہولے ہولے کوئی خاص تصویر جلوہ نما تھیدی پئی ہے  
ڈیکھو سارے قدسی شہادت دے پاسے پیا جون ویندائے تھیدی پئی ہے  
اوندی چال تے ڈھال ہے کربلائی خرد دی نظر آشنا تھیدی پئی ہے  
کمرِ خم ہے ابرو بھی لٹکے ہوئے ہن ضعیفی دی خود انتہا تھیدی پئی ہے  
ہے ریشہ قدم وچہ تکھاڑ کے آہدائے نمازِ محبت قضا تھیدی پئی ہے  
ضعیفی دے وچہ وی او عزمِ قوی ہے جوانی وی جئیں توں فدا تھیدی پئی ہے  
امامِ زمانہ دے کوہل آکھڑا ہے تے حائل کلام اچہ حیا تھیدی پئی ہے  
ایندا دل ہے چاہندا ملے اذنِ جنگ دا اجازت بمشکل عطا تھیدی پئی ہے

لکھاں نال تیکوں لڑانواں میں کیوں ضعیفی دی جو انتہا تھیندی پئی ہے  
 ساکوں نانے جتنا تیرا آسرا ہے میڈی بھین بے آسرا تھیندی پئی ہے  
 روشیر آکھے ہے محسوس تھیندا میں توں روح سرور جدا تھیندی پئی ہے  
 قدم چم کے حبشی کیتا عرض آقا شرمسار ساڈی انا تھیندی پئی ہے  
 نیڈ و شوخ نظراں شقی ڈکھ رہے ہن قیامت ایں دل تے بپا تھیندی پئی ہے  
 نہیں اے میری موت اے میرے آقا اے تکمیل عہد وفا تھیندی پئی ہے  
 چاگل لایا مولاً ڈتی ہے اجازت تے حیراں صفِ انبیاء تھیندی پئی ہے  
 قدم ڈگمگاون مگر تیز چلدائے نمازِ محبت ادا تھیندی پئی ہے  
 لکھاں نال جنگے ہے تیراں دی بارش زباں توں ادابس دعا تھیندی پئی ہے  
 اوزخماں توں چورے ضعیفی دا زورے تے شاداں صفِ اشقیاء تھیندی پئی ہے  
 او جھنڑ پئے زمیں تے نبیٰ داصحابی تے مضطر روحِ مصطفیٰ تھیندی پئی ہے  
 زباں تے ہے ادراکنی اے شاہِ امکاں تے رنگین خاکِ شفا تھیندی پئی ہے  
 ہے پیشانی زخمی پیا خون واہندائے تے ریشِ مقدس حنا تھیندی پئی ہے  
 ہے زانوائے شبیر تے جوئے داسر تے مصروفِ ماتم قضا تھیندی پئی ہے  
 ندا آئی خالق دی ایندی عقیدت توں صدقے میری ہل اتی تھیندی پئی ہے  
 ایندیاں اکھیاں ظاہراً بند ہوئیں مگر چشمِ عرفان وا تھیندی پئی ہے  
 ایندی موت کوں موت سمجھو نہ ہرگز جو حاصلِ حقیقی بقا تھیندی پئی ہے  
 خدا نے ہے تفویض کیتی شہادت حیاتی دی اجہ ابتدا تھیندی پئی ہے  
 اے جعفر کرم ہے امامِ زمن دا جو خاکِ بشر کیمیا تھیندی پئی ہے

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جنابِ حُرّ (۱۰)

26/08/1975

اے بولنے والے بہنڑ تے اے خوش بیانی  
اے ساہاں دا چلنا نہیں زندگانی  
حیاتِ بشر نہیں اے رنگی جوانی  
بیا زندگی نہیں لہو دی روانی  
اتھاں عقل خود راہنما تھیدی پئی ہے

ہے قرآن وچہ آکھیا رب اکبر  
ہے فاسق دا جیونڑ مرڑ کولہوں بدتر  
شہادت دا مقصد ہے ایں گل دا محور  
راہِ حق تے مرڑاں ہے جیونڑ سرا سر  
اتھاں موت دی خود بقا تھیدی پئی ہے

جہاں زندگی دا ہے عرفان پایا  
انہاں مقصدِ زندگی ہے ڈسایا  
تے خود موت کوں زندگی ہے بنڑایا  
ہمیشہ دے کیتے ہے جی کے ڈکھایا  
انہاں تے حیاتی فدا تھیدی پئی ہے

رکھو سامنے لوگو حُرّ دی کہانی  
 حیاتی دے عرفان دا جو ہے بانی  
 جنیں دنیا تے جیونڑ کوں سمجھیا ہے فانی  
 ہے قائم اوندی لہجہ تائیں زندگانی

او زندہ ہے وصف و ثنا تھیدی پئی ہے

ہے عاشور دی رات حُرّ ہے سوچیندا  
 میں ماضی تاں ڈیکھاں ریہاں کیا کریندا  
 ریہاں معصیت دی میں زندگی نبھیندا  
 ریہاں آلِ احمد کوں ول ول ستیندا

خطا ہوندی رہی ہے خطا تھیدی پئی ہے

بیٹھا آکھے خود کوں ذرا کر خیال  
 ہے رحمت دا مصدر محمد دی آل  
 توں ونجہ معافی منگ چا بڑے عجز نال  
 خطا بخش ڈیسی محمد دا لعل

تکھے ونجہ جو حاجت روا تھیدی پئی ہے

آکھے میں جیڑھی زندگی ہے گزاری  
 گناہاں دیوچہ میری گزری ہے ساری  
 اے نہی زندگی ہئی میں تے موت طاری  
 ندامت سوا تھئی تھئی ودھ بیقراری

تے دل وچہ قیامت پیا تھیدی پئی ہے

چکھے پتر کوں اپنے کولہوں بلائس  
 حیاتی دی ساری حقیقت ڈسائس  
 ٹریا پاسے حق دے چا سر کوں جھکائس  
 ہئی اکھیں تے پٹی تے ہتھ چا بدھائس

نویں رسمِ توبہ ادا تھیدی پئی ہے

اوہیں عجز دے نال آئے حق دے پاسے  
 ولا گل چا لایا نبی دے نواسے  
 کیتی ودھ کے تعظیم مولا عباس  
 آکھے حُر اے مولاً ایں لائق نہ ہاسے

انوکھے کرم دی سخا تھیدی پئی ہے

ڈٹی معافی حُر کوں جاں بی بی دے جائے  
 کیتی حُر نے سید اگوں التجائے  
 عطا چا کرو میکیوں اذن و غائے  
 میں مولاً دے قدماں توں ہوواں فدائے

میکیوں زندگی اجہ عطا تھیدی پئی ہے

امر گھن کے مولاً توں ہويا روانہ  
 کیتا حُر نے ایسا جہاد عاشقانہ  
 لڑی موت حُر نال شانہ بشانہ  
 بہوں شاد ہوئے امامِ زمانہ

انوں پییاں دی دعا تھیدی پئی ہے

جڈاں جھنڑ یا حُر تھی کے زخماں توں پُورے  
 تے جھُم تھی گئے آ کے گل بے شعورے  
 آکھن ہو گیا ہانویں توں ساتھوں دورے  
 مزا موت دا تیں ہا چکھنا ضرورے  
 تیری زندگی اجہ فنا تھیندی پئی ہے  
 بدن میڈا جعفر لہو نال تر ہے  
 راہ حق تے جو موت آوے فخر ہے  
 نویں دنیا اجہ میڈے پیش نظر ہے  
 میری موت دی کیا تہاکوں خبر ہے  
 حیاتی دی اجہ ابتدا تھیندی پئی ہے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) امام محمد باقرؑ

08/11/1975

جو صابراں دا زیب ہے جو عابداں دا زین ہے  
اول درد دے مصدر دا اے ہمدرد نور العین ہے  
امڑی ایندی شبیر دے ویرن دے دل دی چین ہے  
اے خیمہ توحید تے سرمایے سبطین ہے  
جتھاں حسینی صبر حسنی خلق دا ہے امتزاج  
اون حسین سگم دا ناں ہے باقر منعم مزاج

اے باوجود کمسنی حد توں سوا لچال ہا  
اے کربلا توں شام تئیں عابد سخی دے نال ہا  
ہر درد تے آلام وچہ بابے دا اے بھائیوال ہا  
سانویں ستم چنیدا رہیا توڑے جو سن پنج سال ہا  
جتھ صبر دے سلطان نے آکے بھی خود رت روڈتا  
اُتھاں نہ ایندی ہنج تری تھی مطمئن ڈھدا رہیا

سیرت حسن خلق حسن ضبط حسن امڑی ڈتا  
 شان علی رتبہ علی عابد کنوں حاصل تھیا  
 عزم حسین ابن علی ورثہ دیوچہ ہویا عطا  
 ہمشکل اکبر اے ہے تے اکبر شبیہ مصطفیٰ

صورت آتے سیرت دیوچہ اے بانی اسلام ہے  
 ڈوجھا اے شہر علم ہے تائیں محمد نام ہے

شجر حسن تے شجر شبیری دا پیوندے حسین  
 تے ول اوں پیوند حسین دا ثمرہ رفعت امیں  
 عین علیم اعلم علم علوم عالمیں  
 تصدیق مصدق تے پدر صادق صادقین  
 پنجتن دے پنجویں تن دی روح پنجواں امام متقی  
 ستاں اماماں دا پدر بابائے مذہب جعفری

ہے چوں اماماں دا فخر پنجواں امام مستند  
 چھیواں امامت دا گہر ایندے تخیل دا جسد  
 ست لعل ایندے بالیقین سرمایائے علم احد  
 پنج پاک دی تصویر ہے ایں پاک ہے پنجواں عدد

(نامکمل)



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) وستى ١٠)

06/07/1977

میڈی وستی      مست استی      حسن پرستی      ہر شے سستی  
لوک سویلے      فخریں ویلے      ندرتوں رجیاں      پیارتوں گجیاں  
اکھیں کھولن      مستیاں رولن      منہ ہتھ دھونون      جوگیں جونون  
راگ سنانون      ڈھولے گانون      کر رنگ رلیاں      چلکین ٹلیاں  
پونے کھڑکن      چو کھر کڑکن      ڈیکھ پنچالی      کرماں والی  
گل چاڈیون      کم تے نیون      پونجھ کے تھیوے      ویلنڈ ڈیوے  
ہل لا تڑے      درمڑ بھڑے      گنج کے باباں      ٹوراں راہاں  
ویندیں وگدیں      پھر دے لگدیں      دل ڈھک ونجے      کم مک ونجے  
پنیاں تو نڑیں      ہل دیاں اہڑیں      کم سمٹیندا      چھاٹ چھٹیندا  
گھر وچہ آوے      دیر نہ لاوے      جٹ مستانہ      پیار دیوانہ

دھمی ویلے آپ سویلے پاڑے میلے نندر دے دھاگے تروڑ کے جاگے  
 ڈاند آ کھولے مٹھرا بولے ہولے ہولے پیار کریندا واگ نپندا  
 کھوپے ڈیوے کھوتے نیوے نوڑا سیوے جوگ چا جووے بہوں خوش ہووے  
 پڑتڑکاوے چھمک لاوے صدقے جاوے رب کوں سورے ڈاند چا ٹورے  
 چکل چلے چکلی ہلے پیڑ دے رلے لٹھ پئی گھٹے پڑکوں چمے  
 بھر جل گاوے تاڑ ہلاوے کھانچ چھکاوے گا دھی گھیلے نال ٹیلے  
 بھورا ککڑا اوکڑ مٹڑا سب توں تڑا بھر جل جھلے کانجڑ ہلے  
 لوٹے کھرے آنون بھرے دل پیٹھرے نیک وسانواں کم وچہ سانواں  
 گت پیالاوے وقت ڈساوے چین نہ پاوے ماہل نماڑی آنڑ کے پانی  
 پانی چلے پاڑ چھاہلے جھل دے رلے ڈیکھ کے دھاراں کھلن نسا راں  
 رنگد اچڑ ہدا پانی لڑ ہدا جٹ تے گڑ ہدا بھر کے کھاڈے ڈاند تراڈے  
 اوہری بھرے روڑی کرے کریہہ پئی مرے ابھرے ساوِل جوڑ چجیکل  
 ڈاند ودھاوے ماسیے گاوے گھردو آوے جٹ مستانہ پیار دیوانہ

رات سنہڑ دیں نندر اُکھڑ دیں ڈیندے پڑھ دیں ڈھوڈھا کھاوے پیاس بُجھاوے  
 ذال کوں آکھے پیار ودھا کے منہ مُسکا کے کرماں والی بختاں والی  
 چا ڈے روٹی موٹی موٹی کھول کھوٹی چا کے چھٹی گدیری ڈبی  
 جوڑ کندورا پُورسورا کھول مٹورا ٹکڑا چاوے مکھن لاوے  
 ساگ ٹھہراوے تھندھا لاوے سرتے چاوے اٹا پسی روٹی مسی  
 چھوٹی دکھری ڈاڈھی تکڑی آوے پکڑی کھٹی لسی او پُرچسی  
 آن کے رکھے مکھنڑ مکھئے جٹ جاں چکھے لذت آوے بہہ کے کھاوے  
 منجی پا کے گوٹھ ولا کے چسکے چا کے لسی پیوے صدقے تھیوے  
 کم داترٹا تھکا ہٹا کم توں چھٹا لُختہ لیٹے پیر سمیٹے  
 لہے تھکیرا مگے جھیرا کرے نکھیرا جٹ مستانہ پیار دیوانہ

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) حسینؑ (۱۱)

17/07/1977

حسینؑ مقصدِ لولاک والو سورج ہے  
خدا دے سارے نبیؑ جیندی طرفوں سنجویندن  
خدا دی مرضی کل دا انوکھا گاہک ہے  
ایندی غلامی تے قدسی وی آ کے فخریندن

اے حُسن حُسن دا ہے فرق کہیں دے جلوے تے  
کپن جاں سیب تاں کئی انگلیاں کپا باہون  
حسینؑ حُسن دا شہکارے جیندے جلوے تے  
کرن جاں دید بہتر گلا کٹا باہون

حسینؑ عظمتِ خالق دا ہک مُنارا ہے  
جیندا وجود زمانے دا راہنما بنڑیا  
خدا دی ذات کوں دنیا وِسار بیٹھی ہئی  
ایندے سجد توں خالق ولا خدا بنڑیا

حسینؑ گلشنِ وحدت دا ایسا غنجہ ہے  
جیندے خیال دی مہکار اجہ وی باقی ہے  
کپا کے سر نہ جھکانوڑ تے جو تھیا راضی  
ہے اونہہ دا صدقہ جو احساس اجہ وی باقی ہے

جیندا مزاج تعارف ہے رب دی رحمت دا  
 دُکھاں کوں جھاگ کے اسلام دا اوں ڈینہ کیتا  
 جتھاں وی دینِ خدا چاہیا سرخرو ہونوڑ  
 حسینؑ ڈے کے لہو رحمتاں دا مینہ کیتا

حسینؑ چادرِ تطہیر دی مہک پا کے  
 خیالِ اوجِ شہادت کوں تازگی بخشی  
 بشرتے موت دیاں ڈیڑیں دے وات کھل گئے ہن  
 ایں ناصرِ دی صدا کر کے زندگی بخشی

زبانِ حال دے نال اجہ جہان آہدا ہے  
 اساڈے وقت کوں شبیرؑ دی ضرورت ہے  
 اساڈے عصر دا شبیرؑ کن گئے جعفرؑ  
 سڈو سڈو اوکوں اسلام تے مصیبت ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بھول (۱۰)

02/08/1977

اے ڈسا وقت دا آدم تو کیوں اتنا چپ ہیں  
مونہوں کجھ بول تاں سہی حال حقیقت تاں سسڑا  
اپنیاں بند اکھیں تاں کجھ کھول تے نظراں وی ملا  
اپنے چہرے دیاں جھریٹاں دی توں حکمت تاں ڈسا

توں ہیں مسجود ملائک دا تے سب توں بہتر  
تیڈی تخلیق تے خالق ہا وڈا فخریندا  
تیڈا سجدہ ہا جنیں ابلیس کوں ابلیس کیتا  
توں ہانویں عرش دے ملکوت دے وچہ سنجریندا

تیڈے قدماں دی او مٹی ہے جتھاں اجہ تائیں  
سارے ملکوت دی مستک دے نشاں باقی ہن  
تیڈی تقدیس ہا جبریل کوں قائل کیتا  
تیڈی خاطر یکے جنت دے مکاں باقی ہن

تیکوں دیدار کرایا ہا میڈے خالق نے  
 تیڈی عظمت نے کلیسی تے کمنداں سٹیاں  
 تیکوں خالق نے زمانے توں ہا اشرف کیتا  
 تیڈی تقدیس توں قدسیاں دیاں نہ نظراں ہٹیاں

تیکوں خالق نے ہا دھرتی دا خلیفہ چنڑیا  
 تیکوں ہی جگ دے حسیناں تے حکومت بخشی  
 تیکوں قدوسی ڈتی خضر دی عمر تیکوں ڈتی  
 تیکوں افلاک تے ہی چا کے اے عظمت بخشی

بول کیوں چپ ہیں توں کجھ اپنی حقیقت تاں ڈسا  
 تیکوں کیوں خلد توں ہا دیں نکالا ملیا  
 پولا موندھا تیڈا کنیں کیتا ہا وچہ جنت دے  
 توں تاں مغرور ہانویں اپنی جواں عصمت تے

تیڈی عظمت دی اے گرگٹ ہے جیڑھی عرشاں تے  
 تیڈی تقدیس کنوں قدسی وی شرماندے ہن  
 تیڈے مکھڑے تے ہا چاٹڑ جو ہمیشہ قدسی  
 روشنی ڈیکھ کے پروانہ صفت آندے ہن

بھول پوندا ہے ایہا ڈکھ کے حالت تیڈی  
 او تاں کوئی ہور ہا آدم اے جیندا قصہ ہے  
 تیڈی فطرت دا میں تجزیہ کریندا تھکیاں  
 تیڈی ہستی اُتے ظلمت دا ہے پردہ ڈسدا

توں تاں عصیان شکستہ وڈا ہسلاسی ہیں  
 تیڈے اعصاب تے عورت دا ہے پہرہ ڈسدا  
 تیڈے چہرے تے اندھارا ہے تے دل کالا ہے  
 تیڈی ہستی اُتے ظلمت دا ہے پردہ ڈسدا

تیڈے چہرے دیاں جھریٹاں توں ہے ظاہر تھیندا  
 معصیت مار کے زَمبل ہے تیڈا منہ چھلپا  
 تیڈی تخلیق تے خالق کوں تاں کوئی فخر نہیں  
 تیڈی تخلیق کوں لعنت دا ثمر ہے ملیا

تیڈے سائے توں تاں ابلیس وی نفرت کردائے  
 تیڈے ایں جسم دی بدبو توں زمیں سڑ گئی ہے  
 تیڈا کردار ہے سرکش تے بغاوت فطرت  
 میڈے خالق دی رعایت ہی تیکوں لڑ گئی ہے



تیڈی گستاخی توں حیوان وی نہیں چھٹ سَنگے  
 تیڈے افعال نے دنیا دی عقیدت لٹی  
 تیڈے سوچن دے ہر انداز دی جنسی خواہش  
 آدمیت دے تقدس دی وی عصمت لٹی

تیں ہر اک شے دے تقدس کو کھلونا جاتا  
 ہر مقدس دے تقدس کوں تیں پامال کیتا  
 تیں تاں فرمانِ الہی توں بغاوت کر کے  
 جذبہٴ حق کوں فنا کر کے برا حال کیتا

وانگوں مجرم دے جھکایا ہے اے جنیں سر اپنا  
 دیکھ جعفرؑ توں کیندے نال کھڑا لڑا ہیں  
 سامنے شیشہ ہے تے وچہ ہے کھڑا عکس تیڈا  
 اے نہ سُنڑسی توں ایویں مفت کھڑا سُرڈا ہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) کانوکان ١١)

25/09/1977

ابلیس دا لشکر جو آئے جو باطل دی برسات گئی ہے  
انجہ کفر دا بدلا چھا گیا ہے تھی دنیا تے ادھ رات گئی ہے  
عصیان دی مست شراب دیوچہ تھی کل فوجی بدست گنین  
دنیا دی محبت دے دل وچہ تھی تیر یکے پیوست گنین  
اس ظالم دی غفلت توں کھا کل ہُم جرار شکست گنین  
تیڈے فوجیاں دے دل چھٹ گئے ہن ترٹ سارے بندوبست گنین  
ہے ویڑھ گھدا ابلیساں نے تھی کل فوجی بے دست گنین  
تھئے یکدم حملہ پو طرفوں تھی حوصلے ساڈے پست گنین  
ہن پیر پچھو ہیں ہر کہیں دے اجہ ہر کوئی بھنی کھا گیا ہے  
کمزور سپاہ دی مدد کوں آہنڑ حوصلہ پاند چھڑا گیا ہے  
تیڈی مدد بغیر گزارا نہیں ہنڑ پیر ٹکانون اوکھا ہے  
حالات کوں سینہ ڈے لڑنا آتے زخم پچانون اوکھا ہے  
ہر فوجی غافل تھی سمہہ گئے ہک ہک کوں جگانون اوکھا ہے  
انڑ چٹا آشب خون لگائے ہنڑ جان بچانون اوکھا ہے  
چوکھا حملہ تھئے یکدم ہنڑ جرأت بدھانون اوکھا ہے  
امیداں دے ونجھ ترٹ گئے ہن پکھ آس دالانون اوکھا ہے  
کر ترلا فوج بچانون دا تھی کانوکان مری ویسی  
کر کوشش جلدی آنون دی نہ تاں دیر سخی بہوں تھی ویسی

تیڈی ذات نے وعدہ کیتا ہا ایں فوج دا خود نگران ہاں میں  
 میں آپ محافظ ہاں ایندا خود نصرت دا سامان ہاں میں  
 اے فوج شکست نہیں کھا سنگدی ایندا ذی عزت سلطان ہاں میں  
 ایندی ہر شے دا میں ضامن ہاں خود قادر رب رحمن ہاں میں  
 کوئی آنچ نہ آسی مقصد تے ایندا حافظ خود ہر آن ہاں میں  
 تیڈی ذات تاں وعدہ کیتا ہا پر ایں گل تے حیران ہاں میں

کیوں تہاڈی طرفوں ہنڑ توڑیں توفیق دے لشکر نہیں آئے  
 احسان کریم ازل جیویں کیوں ہنڑ توڑیں تیں نہیں لائے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دعائیہ کلام (۱۰)

25/09/1977

اے التجا ہے ساڈی توں خوشیاں ڈکھانویں ہا  
دنیا تے میڈی سین دا ویڑھا وسانویں ہا  
جگ تے حسن دے لعل کوں سہرہ بدھانویں ہا  
بارات ساری گھن کے توں وطن تے آنویں ہا

مقصد میڈے سخی دا ہو پورا ہنڑیں ہنڑیں  
پورا تھیوے اے دین ادھورا ہنڑیں ہنڑیں

ہر ہک نظر کوں راہندی ہے خوشیاں دی جستجو  
پھر دا ہے دل اداس ہر اک شہر کو بہ کو  
پوری تھیوے ہنڑ عون دی امڑی دی آرزو  
جلویاں دی موج موج تے اکھیں کرن وضو

ٹھردے دلاں کوں آپ توں آ کے ٹھرانویں ہا  
سڑدے ہوئے لعیناں کوں سڑدا ڈکھانویں ہا

دنیا تے ظلم و جور دا طوفان چھا گئے  
 روندی ہوئی آل پاک کوں عرصہ وھا گئے  
 اجہ دا سقیفہ حق تیڈی ڈاڈی دا کھا گئے  
 سینیں کوں شام ونجناں تیڈا غم بھلا گئے

ویڑھا وسا چا قلب لعیناں دے ساڑ ڈے  
 باطل دے پھلدے باغ تے گلشن اجاڑ ڈے

دنیا ہے ملکِ شام یزیداں دا دور ہے  
 ہے زندگی حرام یزیداں دا دور ہے  
 مجبور ہن امام یزیداں دا دور ہے  
 کھلدے کھڑن عوام یزیداں دا دور ہے

قیدی رضا دے اجہ ودے پتھر جھلیندے ہن  
 دنیا دے بت پرست وی طعنے مریندے ہن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ب دانقطہ (١٠)

25/09/1977

اے بسم اللہ ہے ازلیت تے ہے والناس ابدیت  
تے اے یسین سری ہے ڈسیندی ہے جیڑھی رجعت  
اے الحمد الستی ہے بِرَبِّکُمْ دی کل حکمت  
تے بسم اللہ ہے وحدیت تے ب ہے اصل وچہ وحدت

احد ہے بے دا اے نقطہ ایہا توحید ہے ذاتی  
اے نقطہ عین اللہ ہے علیٰ ہے جئیں صفت پاتی

ایہو ہے ب دا ہک نقطہ جو وچہ کثرت دے آ ویندائے  
کپاہ دے بیج کوں چا ڈیکھ کُل حکمت ڈسا ویندائے  
ہوندائے پہلے او ہک نقطہ جڈاں قسمت جگا ویندائے  
ہے کڈھدا پہلے ڈو پترے تے کئی پاڑاں لہا ویندائے

ہے پیوے توں کپاہ جمدی یا ہے پیوہ کپاہ کولہوں  
ایہو ہک راز ازلی ہے ہے مخفی ہر نگاہ کولہوں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) زندگی (۱۰)

25/09/1977

ہے میکوں یاد زندگی وچہ تھیا ہم خوش میں ہک واری  
اوں ہک لمحے مسرت دے رُویائے میکوں زندگی بھر

جیکوں اپنا بنڑانون دے رہیاں میں خواب نت ڈہدا  
اوں الفت عشق وچہ پاگل بنڑایے میکوں زندگی بھر

خوشی ہئی بھجے جھڑ دی چھاں بھلا ہو غم دی ٹاہلی دا  
جئیں اپنی چھاں تے تھپ تھپ کے سمہایاے میکوں زندگی بھر

ہے جیون جستو دا ناں ہے زندگی برق رفتاری  
اِس ہک کلیئے حیاتی دے بھجایاے میکوں زندگی بھر

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) التجا (۱۰)

25/09/1977

یا رب اے التجا ہے ہر اک غمگسار دی  
امت دے اجڑے باغ تے ہو رت بہار دی  
تھیوے غنی ختم لٹی ہر پردہ دار دی  
اُجڑی آ شادی ڈیکھے میڈے کردگار دی  
پنج سال دے یتیم دا غم جیکوں کھا گئے  
ایں درد وچہ جوانی دا موسم وہا گئے

برباد تھی کے وسیا ہر اک خاندان ہے  
آباد گھر تھیا جیڑھا ہويا ویران ہے  
یارب جنیں پاک گھر دا جہاں تے احسان ہے  
ویران او ہے کیوں تے اے وسدا جہان ہے  
ہنڑتاں اوں پاک گھر دیاں بہاراں ڈکھانویں ہا  
ملکہ روم سین کوں پچڑا ملانویں ہا



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! فقر دا مرشد ○!

11/05/1978

ہر شاعر دا دنیا جانڑے ہوندائے ذہن گوڑی  
ہر مسئلے دے بنجے شاعر رہندائے سدا اُدھیڑی  
نال قلندر میں ونجہ کے ہے گاہل نویں چا چھیڑی  
فقر دا مرشد کون ہوندائے ہے تھی گئی گاہل اوڑی  
میں پچھیا وچہ فقر دے لیکوں مرشد پاک ہو من دے  
تن طالب ونجہ تھیندن طالب صادق کیندے تن دے

اول ڈسیا ہے اہل شریعت مفت دا رولا پایا  
ہر آیت تے مار کے پوسا اپنا رنگ چڑھایا  
خالق کوں مکار فریبی ثابت کر ڈکھلایا  
ماکرین اکیدا کیدا اغتال پڑھوایا  
پاک نبی کوں گمراہاں تے خاطیاں دے وچہ گنڑیا  
ذنبک ضال کوں لغتاں دی چا جوڑ پڑوپی منڑیا

پڑوپی - اجناس کی ناپ تول کرنے کا ایک قدیم پیمانہ

ہے مکار فریبی جیڑھے دھوکے باز دی وحدت  
 جو گمراہ گنہگاری وچہ ہے جیندی مست نبوت  
 اولی الامر منکم دے اندر جوڑے آپ امامت  
 اپنے وچوں امام بنڑاوے کر بندیاں دی کثرت  
 اتھاں طاعتِ مطلق کیتے خالق دا فرمانے  
 اللہ وانگوں اولی الامر دی طاعت دا اعلانے

اولی الامر توں کئی لوکاں نے چوڑاں پاک ڈسائے  
 لیکن اُنھاں دی منکم دے مخفی راز نہیں پائے  
 نال رسول دی طاعت دے ہن چوڑاں پاک تاں آئے  
 سارے پاک محمد ہن تہوں لفظ رسول بجائے  
 ساکوں اولی الامر دا مطلب مرشد پاک ڈسایا  
 طاعتِ مطلق وچہ منکم دا مسئلہ چا سمجھایا

اولی الامر او ہوندائے جیڑھا جنس اساڈی ہووے  
 وکھری نوع نہ اوندی ہووے اے رولا نہ پووے  
 منکم دی او حد دے اندر ساڈے نال کھڑوے  
 وانگوں حرفِ مُشدد دے اودا ڈبل تعلق ہووے  
 نوع ہووے انسان دی لیکن شکل ہووے رحمانی  
 ظاہر دے وچہ بشر ہووے پر کم ہونون یزدانی

چوڈاں پاکِ دی نوع کیا ہے اے گاہل سمجھ نہیں آندی  
 اللہ نور دا خالق ہے اے آیت ہے قرآن دی  
 جیڑھی چیز کون خلق کرنڑ جاں آپ ہے وحدت چاہندی  
 گن دے لفظ دے نال وجود اچہ ہر شے جگ دی آندی  
 پاک علیٰ دا اے فرمان میں ہا گن فرمایا  
 نور بشر توں پہلے اے ہن مرشد چا سمجھایا

اولی الامر او ہوندائے جیکوں چوڈاں پاکِ بنڑانون  
 جیندی طاعت دا خود ساکوں آپ امر فرمانون  
 جیکوں اولی الامر چا جوڑن جیندی شان ودھانون  
 منی اہل البیت دا تمنغہ ڈے کے چا اپنانون  
 اولی الامر نہیں آل وچوں ہے وچہ مخلوق دے ہوندا  
 فقر دیوچہ اوکوں مرشد آہدن ہس ہر رتبہ سوہندا

وادی طلب دا مقصد ہے جو فقر دے راہ تے آوے  
 اپنے امامِ عصر دے در تے سر تسلیم جھکاوے  
 میلا ٹور خلوص کون آوے فقر کون آ اپناوے  
 عرض کرے اے مولاً کون چا کرم سخی فرماوے  
 ساڈا وچہ دنیا دے آقا کوئی نہیں ہتھ پکڑیندا  
 کیندا میں تن طالب تھیواں ہے نت عرض کریندا

جڈاں خلوص دی ملدی ہے سچی طلب کوں سخت گٹھالی  
 پاک خلوص کریندائے سچی طلب دی خود رکھوالی  
 سونا تھی کے باہر آندائے اتھوں مرد موالی  
 سچی طلب نہیں ولدی ہرگز ایں در پاک توں خالی  
 ہادی دا کم کرن ہدایت ہر کوں راہ ڈکھلاوے  
 طلب ہدایت کردائے جیڑھا سچھے مراداں پاوے

تیکوں اصل طریقہ سچی طلب دا میں سمجھانواں  
 کیوں عرض کریندائے تیکوں سارے راز ڈسانواں  
 اولی الامر کیوں ملدائے جگ تے تیکوں کھول سنڑانواں  
 اصلی باب ہدایت دا میں تیکوں کھول ڈکھانواں  
 رکھ تکی تے مال عزت ناموس کوں حق دو آنویں  
 سر گھر تے اولاد کوں صدقہ دین دا آپ بنڑانویں

پچھے کریں اے عرض کریم کوں اے کونین دا ہادی  
 ڈھیر دوکاناں بنڑ گئیں ہنڑ سمجھ نہیں آندی راہ دی  
 وکھرے وکھرے رستے لکھاں کالی رات جفا دی  
 ایں ظلمات دے اندر رہندی ہر کوں لوڑ لقا دی  
 کوئی خضر نہ رہبر ساڈا جیڑھا راہ ڈکھلاوے  
 یہدالہ دا تمنغہ ڈیوے آب حیات پلاوے

ہر عالم مشکوک ہے اجہ دا پیسے کانڑ ونگارے  
 رہبر نظرے لیکن رہزن وانگوں ڈاکے مارے  
 اندھے تے محتاج تے عاجز مارن سدا ٹٹارے  
 اندھے کھو ہن ہر پاسوں نہیں آندا راہ نظارے  
 ہتھ ساڈا جے کوئی نہ پکڑے سدھے جہنم ویسوں  
 حشر نشر تے قبر دیوچہ اساں کوئی جواب نہ ڈیسوں

ساکوں لوڑھ ہدایت دی ہے کرو ہدایت ساڈی  
 لاعلمی ہے اصل جہالت کل بدیاں دی ڈاڈی  
 ساڈا فرض ہا طلب ہدایت اگوں ہے شان تہاڈی  
 کرم کیتو ہے تاں ٹر پوسی ساڈے بخت دی گاڈی  
 ورنہ روز حشر دے ساتھوں نہ کوئی چیز پُچھا ہے  
 حشر دے ڈینہہ نہ ساڈے کولہوں مول جواب منگا ہے

ما پیو توں او ودھ کے رکھدن الفت نال اساڈے  
 شفقت دی نت نظر رکھیندن او لچپال اساڈے  
 نال او رحمت دے نت کردن استقبال اساڈے  
 گندیاں کوں گل نال چا لیندن جوڑ اقبال اساڈے  
 ملاں آہدن آقا دی نہیں مول زیارت تھیندی  
 کیویں زیارت ہووے غیبت اکبر ہے سڈویندی

میں سمجھانواں راز تیکوں ہے گاہل طلب دی ساری  
 شفقت ودھ اوندی ما پیو کولہوں ہے او رحمت باری  
 وچہ تکلیف دے جے اولاد تے خوف ہووے بہوں طاری  
 ما پیو نہیں اولاد توں کردے اپنی جان پیاری  
 توڑے نجس وی بال ہووے تے ڈر کے نانگ توں رووے  
 امڑی آ جھولی وچہ پیسی جیڈی سنگدل ہووے

ساڈا جسم گناہیں بڈیا نجس و جس سڈیوے  
 نانگ توں ودھ کے موذی ہے ابلیس جڈاں سر تھیوے  
 ما توں ودھ کے رحمت حق دی جے تسلیم کریوے  
 جے ڈر کے اوں موذی توں خود رو رو آپ سڈیوے  
 ناممکن ہے رحمت اوندی جھولی آنڑ نہ پاوے  
 جیڈے نجس ہیں نہیں ممکن ساکوں گل دے نال نہ لاوے

جئیں ویلے اساں ایں طلبیوں رو رو سدا ہدایت  
 ساڈے سر تے کھل کے وسی اوں سلطان دی رحمت  
 اولی الامر دی سامنے ساڈے ہوسی آنڑ وضاحت  
 تھیںسی حکم فلاں بندے دی کرنی ہے تہاں طاعت  
 اوندہ حکم اساڈا حکم تھی اوندہ تن طالب  
 چھوڑ کے مرضی اوندہ تھی توں تن طالب من طالب

اوندے ہتھ تے بیعت کریں ہتھ اوندا دستِ خدا ہے  
 جو فرمان او ڈیوے تیکوں ہر فرمان بجا ہے  
 اوندا قول کلامِ قدرت او قرآن دی جا ہے  
 اوندا امر ہے امرِ الہی نہ انکار کرا ہے  
 شرع شریف دے اندر اینکوں اولی الامر توں جانڑیں  
 فقر دیوچہ اینکوں مرشد آہدن ایندی ذات سُنجانڑیں

جعفرؑ اپنے اولی الامرؑ دا نہیں اظہار کریندا  
 سنڑ کے فقر دے کل وحیٰ طمع ہے راز لگیندا  
 بنڑ کے غَنِیُّ کُلِّ مَنْ یُغْثٰی ہے مَوْلِ گنڑیندا  
 اولی الامرؑ دا سجدہ کر ہے سُنّا بخت جگیندا  
 اے او راز ہے جو سلمانؑ نہ خود بوڑڑ کو ڈسے  
 نہ ڈسے میثمؑ تمہار کوں نہ قنبرؑ کوں ڈسے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) سانون (١٠)

16/07/1978

اٹھی بدلی مست ملہار تے سُر مے وانگ  
وچہ زلفاں دی مہکار تے آوے کھیڈ دی  
ہن ہر پاسوں لسکار کے کھمدی آوندی  
وانگوں چوکھر دے گڑکار ہے باکروال دی  
ہے وسن کیتے تیار وانگوں اوں اکھ دے  
جیکوں ہوون درد ہزار تے ڈیکھے مادرکوں  
ہس بہوں پانی دابار ہے جھک جھک آویندی  
جیکوں ماشکی پائی ہار ٹرے کنڈ سٹ کے  
ہس ایویں مست قطار جیویں پنہاریاں  
جھڑے بھر کے وار ووار ٹرن ول گھردو  
جھڑ گجے باجھ مہار ٹرن بے فلکڑے  
جھڑ ٹردے جوڑ قطار جیویں ہک تلہراں دی ڈار اڈے بنہ تاریاں  
جھڑ پٹ کے جوگلیاں پٹ کے  
سنیاسی سڑک سوار ٹرن پڑھ ماہیے  
ہن ڈسدے گھنڑ چودھار جیویں کہیں جٹ دی  
پئی لہندی ہے نال پھنوار آوے فصل تے مست ونگار تے ڈھولاں نال ہے  
پنڑ بیدی بار تے  
جیویں دانڑیاں دانڑکار چھنڈ بیدائے چھج تے



ہے واچھڑنال اندھار      تے کندھاں ڈھندیاں ہن  
 اتھ ہک تاں نہیں دوچار      ہے پانی ڈسدا تاروتار      ہے ناکہ لہراں دا  
 بجلی چمکی ہے یکبار      تے پھر دے خود اپنی پت مار تے کڈ دے کھید دے  
 پئے ویندن جھڑلاچار      کڑا اکا مار کے  
 انوں ہے ڈینہ دا چکار      سرڑی کہیں مفلس دی بار      ڈٹھی ہے گج کے  
 واسطے سکندر دے مٹیار      جیویں ٹردے ہن لئی ہار      کنڑکاں کپ کے  
 تے ڈیکھے رنگاں دی مسکار ہے آفت ٹل گئی      تے کھرا تھی گئے  
 تے ڈیکھے رنگاں دی مسکار ہے آفت ٹل گئی      تے کھرا تھی گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فریاد (۱۰)

30/10/1978

اے دین حق دا محافظ نجی زمانے دا  
اے رب الارض خفی و جلی زمانے دا

اساڈے حال تے ہنڑتاں نظر بھنوا سونہڑاں  
تے بھنیاں باہیں کول گل نال آپ لا سونہڑاں

میں اپنے درد دی فریاد گھن کے آیا ہاں  
توں جانڑدا ہیں میں حالات دا ستایا ہاں

اے شکوہ سمجھیں یا بُدے دی التجا سمجھیں  
اے کُوک سمجھیں یا مجبور دی دعا سمجھیں

تیں جیڑھے ڈینہ توں نہ متھے امت کول لایا ہے  
رویہ ڈیکھ زمانے دا منہ لکایا ہے

زمانے سارے تے ہک کالی رات چھا گئی ہے  
خدا دی رحمت ازلی وی کنڈ ولا گئی ہے

ہا میڈے نور نے بدلاں کوں چا پسند کیتا  
چا گھپ اندھارے ہدایت دا راہ بند کیتا

زمین نوخ دے طوفاں دے وات آ گئی ہئی  
نسب تے ذات گناہاں دی ڈینر کھا گئی ہئی

چا خاندان کوں ہے معصیت نے ڈھاہ لائی  
شرافتاں کوں پلائی چا جگ دی رسوائی

تے کھٹیا وٹیا تھیا گل زمانے سارے دا  
تے ناخدا دا وی گولنڑ ہے ہتھ اندھارے دا

تے وانگ اندھیاں دے مخلوق دے ٹھارے ہن  
بڈے او پہلے جیڑھے ہر توں ڈھیر تارے ہن  
نارے۔ جیسے اندھا ہاتھ بڑھا کر چیزوں کو چھو چھو کے آگے بڑھتا ہے۔۔۔ تارے۔ تیراک

جو ویلاں اٹھیاں تاں خلقت دے سرتے آ جھلیاں  
تے تاریاں کوں وی خطرے توں بالہیاں بھلیاں  
ویلاں۔ لہراں۔۔۔ آ جھلیاں۔ سر پر آن پہنچیں۔۔۔ تاریاں۔ تیراک لوگ۔۔۔ لہیاں بھلیاں۔ ہاتھ پاؤں چلانا بھول گیا

تھی کانو کان ہر ہک شخص گوتے ہے کھاندا  
غضب تاں اے ہے خدا یاد کہیں کوں ناہ آندا  
کانوکان۔ الگ الگ ہو کر۔۔۔ گوتے۔۔۔ ذبکیاں

تے اپنی موت دا احساس وی نہ ہا کہیں کوں  
تے اپنی موت تے روندنا وی ناہ ڈٹھا کہیں کوں

تے خوش ہا جگ اے ضلالت دی خودکشی کر کے  
تے شاد جگ ہا فنا اپنی زندگی کر کے

شعور کہیں کوں نہ ہا تیڈی خیر خواہی دا  
تے موجب اصل دے وچہ ہا ایہو تباہی دا

ایں دور وچہ ایویں امید دی کرن چمکی  
تے گھن نجات دے منجملہ بانکین چمکی

نصیب جاگے بشر دے جو ناخدا آیا  
لڑھے ہوئے پور دا مولس تے آسرا آیا

اوں آ کے موت توں نفرت سکھائی عالم کوں  
تے زندگانی محبت ڈسائی عالم کوں

اوں بڈدے جگ کوں حیاتی دی آرزو بخشی  
تے شل دماغاں کوں سوچنڑ دی جستجو بخشی

تے کالی رات دے وچہ بنڑ کے جاں او نور آیا  
بشر کوں اپنڑی ضلالت دا تاں شعور آیا

شعور ڈے کے اوں باہیں کوں عزم نو بخشی  
تے کالے ذہناں کوں تقدیس دی اوں ضو بخشی

تہاڈی خیر دے جگ کوں سبق پڑھا چھوڑے  
تے زندگانی دے مقصد یکے ڈسا چھوڑے

دلاں کوں بخشی تمنا تیڈی زیارت دی  
تے خواہشات دو کیتی نظر حقارت دی

تیڈی خوشی دا مقدس علم اٹھا آیا  
تے تیڈے مقصدِ اعلیٰ دا درس چا آیا

منادی تیڈی مسرت دی گُو بہ گُو کیتی  
تہاڈے گھر تے بہاراں دی آرزو کیتی

اکھٹا کیتا ول اوں تیڈے جاں نثاراں کوں  
سبق وفا دے پڑھائے چا رازداراں کوں

او نوحِ عصرِ ہدایت دا تاج پا بیٹھا  
تیڈی خوشی کیتے درداں کوں گل وی لا بیٹھا

تے اپنیاں خوشیاں توں ہر طور ہتھ او چا بیٹھا  
تے پا کے جھولی دیوچہ تیڈا مدعا بیٹھا

بدل کے رکھ ڈتا اوں خون وچہ پسینے کوں  
تیار کیتا چا تعجیل دے سفینے کوں

او مختصر جھیں کشتی تے مختصر بندے  
او فاقہ مست ستم خوردہ ذی نظر بندے

کئی غریب وچوں کئی امیر کئی سادے  
کئی عزم والے تے کمزور رحم دے ڈا دے

تے کشتی مقصدِ اعلیٰ دی آرزو مندی  
تے جیندے پکھ دی ردا امر حق دی پابندی

تے جیندے چپواں تے امر و نہی دی زرکاری  
جیندے سغان تے رحم و عطا دی گل باری

تے ونجھ ہا ترکِ مباحات تے عمل کرنا  
ہا زادِ راہ تاں ہک وردِ العجل کرنا

سفینہ اپنا او رہبر ایں جوڑ کے ٹریا  
جہان سارے توں منہ اپنا موڑ کے ٹریا

ایں تیڈی یاد دی ہر ذہن وچہ مہک چھوڑی  
جو ظلم و جور دے دریا دی سیڑھ ڈک چھوڑی

تیڈی خوشی دا جئیں پہلے علم اٹھایا ہے  
تے اپنا مقصدِ اعلیٰ سدا ڈسایا ہے

جہاں دا مقصدِ اعلیٰ ہے تیڈی آبادی  
 جہاں ہے طلبِ کیتی ہر عدو دی بربادی  
 اے ناتوان اتے کمزور پور ہا سارا  
 تے تیڈی آس تے لیکن ضرور ہا سارا  
 صدا ہے ہر دے لبیاں تے یا رب امدنی  
 اے التجا ہے زباں تے یا رب امدنی  
 اے ورد کیتا ہا تیں نوخ کوں بچایا ہا  
 تے کوہِ جودی تے کل پور کوں چُکایا ہا  
 اے ساڈی کشتی وی ہنڑ آپ لا کنارے تے  
 کرم چا کر میڈا آقا ایں پور سارے تے  
 ساڈے ملاح دا سایہ توں رکھ ایں بیڑے تے  
 ہو تیڈے رحم دی مرکز اکھ ایں بیڑے تے  
 خروجِ پاک دے ساحل تے ہنڑ چچا جلدی  
 تے پاک گھر دیاں بہاراں ساکوں ڈکھا جلدی  
 اساڈے دامنِ تر دا نہ کر خیال آقا  
 ساڈے ملاح دی رحمت دا ڈیکھ حال آقا  
 اے ناخدا ساڈے مصروف ہن دعائیں دو  
 چا پھیر چشمِ ظہور آجہ توں ساڈے سائیں دو  
 تے حالِ جعفرِ خاٹی دا ڈاڈھا خستہ ہے  
 چا رحم کر ساڈا اے عرض دست بستہ ہے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بے دینی (۱)

14/04/1979

کمینی دنیا دے ڈیکھ چکر رزیل مبراں تے ٹھک گئے ہن  
خدا دی مسند ملی بتاں کوں تے متھے دنیا دے جھک گئے ہن  
ہلاکتاں چا کیتائے گھراؤ تے ساہ زندگی دے سُنک گئے ہن  
وکاؤ تھئی ہے جنس دین والی جو لوگ رستے توں چُک گئے ہن  
ہے سامریت دا دور دورا تے دم حقائق دے مک گئے ہن  
پُرا ایں گھلّیائے جہالتاں دا تھی اہل ممبر وی پک گئے ہن  
ہے کھلّیا ٹھیکا کرم کرم دا تے لوگ عملاں توں رک گئے ہن  
شرافتاں منہ لکا کے رونون ذلیل تھی سِدھے تگ گئے ہن  
لہابیت دے ذلیل تہڈے عقائد انساں دے ٹک گئے ہن

ہے بے حیائی نے ناچ نچیا تے شرماں والے وی لگ گئے ہن  
عباٹھہا کے ہے آیا ابلیس جھڑ ذلالت دے ڈھک گئے ہن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بتول ازل (۱۰)

06/05/1979

کلامِ خدا دا توں کجھ پاس کر  
محمدؐ دی زوجہؑ دا احساس کر  
او بنتِ خویلدؑ بتول ازل  
او مریمؑ دی عصمت دا محفوظ پھل  
نبوت دی مونس تے ہمارا ہی  
نبیؑ کوں جیندی ذات تے ناز ہی  
جیندیاں پاک زلفاں دے ہر پیچ و خم  
چا عارض تے قرآن کیتا رقم  
تے ہونٹھاں دی سرخی دی ہر ہک ادا  
کیتا قائم عنوان اسلام دا  
تے صبح ازل جیندے رُخسار ہن  
تے موسیٰؑ دے جلوے شرمسار ہن  
تے پیشانی جیندی ہی ایں محترم  
جو سجدہ کرن جیکوں لوح و قلم  
اوندے بارے ہر گفتگو بے محل  
نبیؑ وانگ او ہر بیاں توں اجل  
نہ ابلیس والے توں قیاس کر  
محمدؐ دی زوجہؑ دا احساس کر

زلیخا دی توں ڈیکھ چا داستان  
 ایہو پاک خالق ہے کیتا بیاں  
 او ملکہ آہی مصر دے شاہ دی  
 تے کرنی ہئی یوسف دی اوں زوجگی  
 جو خاوند ہا اوند انا مرد ہا  
 حفاظت کیتی اوندی خود کبریا  
 اے گل پاک خالق کوں ملحوظ ہئی  
 تے عصمت زلیخا دی محفوظ ہئی  
 نبیاں دے ازواج کوں باخدا  
 تے مس کر نہیں سنگدا کافر سدا  
 تے بنتِ خویلد جو ہئی طاہرہ  
 تے یارہاں اماں دی ہئی والدہ  
 اوکوں مس کیتا کیوں کفار نے  
 بچایا نہ کیوں رب غفار نے

امیہ دا پڑھو نہ بکواس کر  
 محمد دی زوجہ دا احساس کر

ذرا غور دے نال قرآن پڑھ  
 توں خالق حقیقی دا فرمان پڑھ  
 ہے آیت اے لاتنکحواالمشرقیں  
 نکاح نال کافر دے جائز نہیں  
 تے کفار کون ڈیوے دھیاں نبی  
 تے کافر دے گھر ہو نبی کہیں دی دھی  
 جو ختمِ رسلِ نورِ جواد ہا  
 معاذ اللہ اوکوں نہ اے یاد ہا  
 اے سوچن وی ہے کفر الحاد ہے  
 سدا عاقبت اوندی برباد ہے  
 اے اموی ضلالت دا ہک جال ہے  
 نبی کون گرانوں دی ہک چال ہے  
 کلامِ الہی دی تکذیب ہے  
 سراسر ذلالت دی ترغیب ہے

نہ ستیا توں اپنا ایویں ناس کر  
 محمدؐ دی زوجہؑ دا احساس کر

توں انوارِ نعمانیہ کوں اٹھا  
 تے ول بھانجیاں کوں نہ دھیاں بنڑا  
 نہیں ہالہ دیاں دھیاں بناتِ رسول  
 تے لے پا لکاں کوں بنڑا نہیں بتول  
 اے بنتِ خولید تے الزام ہے  
 تے لعنت ایہیں گل دا انجام ہے  
 توں ازواج تے حرف گیری نہ کر  
 توں جعفر دی من بے ضمیری نہ کر  
 جو خیر النساء دی وی ہے والدہ  
 تے داماد حیدر ہے شیرِ خدا  
 اوندے حق دے وچہ نہ خرافات بک  
 سقیفانہ اے نہ روایات بک  
 ایندے سر تے رحمت دا نت تاج ہے  
 محمد دا اے سینِ معراج ہے

نہ ابلیسی پیدا اے وسواس کر  
 محمد دی زوجہ دا احساس کر

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ملاں (۱۰)

03/10/1979

ایں بدبخت ملاں توں چوکس بھراو  
اے یاوا تھیا تاں حیا ویتج کھاسی  
او تختِ سلیمان تے کتھ ہے بلقیس  
پھریا تاں ملکِ سبا ویتج کھاسی  
وطن دا اے بنڑ خیر خواہ ول اے آ گئے  
وطن دی ایہو ہر بلا ویتج کھاسی  
اے موسیٰ دی نعلین رکھی نہ گانڑھیں  
تے موسیٰ دا سوہنڑاں عصا ویتج کھاسی  
غلافِ حرم تے اے کعبے دیاں کندھاں  
لکسّ وں تاں بیتِ خدا ویتج کھاسی  
شہیدانِ کربلا دا ہے خون کیا شے  
اے ملعون خود کربلا ویتج کھاسی  
اے حلوے دی خاطر کتاباں تاں کیا ہن  
اے قرآنِ ربِ اولیٰ ویتج کھاسی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نوروز (۱۰)

05/02/1980

اے عالم افروز خواب ڈھم غدیر دی رات ہے غدیری  
ہے سارا ماحول رقص دیوچہ فلک دی بھر کے کھڑی بھنبھیری  
میں سمہہ کے بیدار بخت ڈھن محبتاں کوں ملی امیری  
لگی ہے اکھتاں ہے اکھ لگی ونجہ اُتھاں جتھاں رنگ ہا قدیری  
کھڑاند بلبل تے گل دی ڈھم چمن دے ہن پُر خروش تہمتے  
خوشی توں شبنم کوں روند ا ڈھم پھلاں دے سُنڑیم خموش تہمتے

سفید بدلاں دے ہن کوہانڈاں تے رحمتاں دے بھرے کچاوے  
ہوا دیوچہ گھم شراب دی ہئی جو ساہ گھنوتاں خمار آوے  
نسیم سحری سستی ہوئی ہر بروڑی کوں ودی ہلاوے  
شجر دی ہر پونہلی تے بیٹھا فجر دا پنچھی ملہار گاوے  
ڈھلی میں ڈومچھلیاں دے منہ توں نکلی خورشید دی چنگاری  
محل دے میدان دے وچالے ہے اتری خورشید دی عماری

سحر دی ساوی جھڑاں دی پونڑی دیوچہ فلک خود پیا ہا پڑدا  
اندھارا اپنے سیاہ مقدر کوں ایویں بیٹھا ہا وُڑدا تڑدا  
کناں توں غنچہ لہا کے چادر سیاہ شب دی کھڑا ہا سُڑدا  
کھنڈایا چینڑاں تریڑ اتجھاں جو باجھ سورج دے کون چُڑدا

میں ہر سکون اچہ ڈٹھائے تحرک تے ہر تحرک سکون وچہ ہا  
تے وقت مجنوں خوشی دی لیلیٰ دی خاطر اپنے جنون وچہ ہا

ہے یاد میکوں اے خواب وانگوں تھئے میکوں سبز پر عطاءے  
میں کیتائے پرواز آسماں دو چا طے کیتے میں ستے سمائے  
میں پہنچیاں اُتھ جیڑھی جو سدرہ دے واسیاں دی وی انتہائے  
ڈٹھائے میں جبریل نندر بیٹھائے تے پٹھ کھمباں دے سرچھپائے

میں نال اوندے جو ونجہ کھڑوتاں سنڑن میں جبریل دے گھراڑے  
میں پہلی واری فرشتیاں کوں وی نندر ڈٹھائے اوہیں ڈیہاڑے

خیال کیتم فجر دا ویلائے اے گھوک بیٹھائے چا میں جگانواں  
میں آسماناں دے گجھ ٹولاں تے ایندے دل داوی حال پانواں  
یا میں وی سدرہ دی شاخ تے بہہ کے نال ایندے پریم چانواں  
میں نال گیاں تے ایویں جبریل تے پیا ہے میڈا پچھانواں

او بھر کے چھر کی سجاگ تھی پئے تے میڈو ڈٹھس ولا سنجائش  
معاقتے دے کیتے ولا اپنے سوہنڑیں سوہنڑیں پراں کو چائش

میں اوکوں مولاً مدد بلا کے مزاج پچھ کے ہے گل چلائی  
 ہے کیا وجہ اجہ دی رات میگوں ہے شاد ڈسدی یکی خدائی  
 زمانہ سارا نہال ڈسدائے خوشی ہے ہر سو کلم و چھائی  
 زمانے تے انقلاب کیوں ہے جے سچ پچھیں تاں سمجھ نہیں آئی

اوں ہس کے ڈسیا جوا جہ زمانے تے ذات واجب دارانج تھی گئے  
 تہوں زمانے دا ذرہ ذرہ خوشی کنوں خوش مزاج تھی گئے

توں ڈیکھ تاں سہی عرب دے اندر جو پچ کے وٹھا ہے ابر رحمت  
 متام ہے اہل کفر دے گھرتے حق کوں حاصل ہے اجہ مسرت  
 عرب دی نگری کوں اجہ تاں رنگ ان ہے اجہ ہراک نوع دی خوش طبیعت  
 خوشی دے موقعے ڈتی ہے قدرت نے آلِ قطمیر کوں ضیافت

کٹھاپن نقلی خلافتاں دے خلاف ڈسدی پرینہہ دی ستھ اے  
 کٹھاپن باطل دی ریش دیوچہ نظر دا عالم کوں حق دا تھہ اے

توں دیکھ اجہ حق دا پاک ممبر غلاظتاں کو لھوں پاک ہو گئے  
 ہے حق کوں اپنا مقام ملیا تے دامنِ شب وی چاک ہو گئے  
 جو ہا بلا فصل کیتے فاصل اے فیصلہ تھئے ہلاک ہو گئے  
 کھڑا ہے اسلام مسکراندا مقدر اجہ تابناک ہو گئے

علی دے سرتے نبی دی پگ اے نبی دی پگ لاج ہے خدای  
 تہوں تاں خالق جشن منایائے بدھی ہے پگ اجہ بھرا بھرا دی



تیکوں خبر نہیں قسم خدا دی جشن جو عرش برین تے ہے  
 لڑیندا پئے جام ذرہ ذرہ خمار کل عالمین تے ہے  
 نئی وی ساغر بکف نظردن تے دید ماء معین تے ہے  
 ہے عرش تے رحمتاں دا بدلا کرم دی واچھڑ زمین تے ہے  
 جواہر تاں اللہ دے پاک چہرے تے کج خدائی دا تاج ڈسدائے  
 جہاں دا خالق ہے موڈ دیوچہ تے شوخ حد توں مزاج ڈسدائے

اے کون ہے جیڑھا پاک ممبر تے اجہ سلونی بیٹھا الیندائے  
 تے گفتگو دے مٹھاج دیوچہ رلا کے کوثر بیٹھا لٹیندائے  
 تے کھول کے میکدہ اکھیں دا ملا کے اکھیاں بیٹھا پلیندائے  
 تے مستیاں دی گھٹا وسا کے تے خلق کوں رب بیٹھا ملیندائے  
 جہاں کوں آئینہ دار وحدت حقیقتاً مرتضیٰ نظر دائے  
 کنہاں کوں حیدر کنہاں کوں احمد کنہاں کوں اجہ خود خدا نظر دائے

تمام اکھیاں دا ظرف ڈہدائے شراب جلوے دی تاں لٹیندائے  
 تے جیڑھے کم ظرف سر دے پیٹھن سڑاند موجب بیٹھا سڑیندائے  
 تے بے زراں کوں بنڑا کے بوڈڑ پیا عطا ظرف خود کریندائے  
 الستی سو نہیں نہال پیٹھن جو ساقی موہتاں بیٹھا چلیندائے

الست دے ڈینہ بر بکم دی ایہیں پلائی ہی ولا پلائی ہس  
 جو مستی رواں کوں پہلے دی ہی اوستی جساں کوں اجہ ڈوائی ہس

جڈاں اے جبریل گاہل کیتی جو اجہ شرابِ ولا ہے سستی  
 میں آکھیا توں بے میں توں پچھیں تاں میں وی میخوار ہاں الستی  
 ازل توں پر باش روح میڈی ہے دین میڈا اے مئے پرستی  
 مگر میڈے ظاہری بدن کوں ہے اجہ ضرورتِ ولا دی مستی

جڈاں توں ہے میں اے جام پیتا تڈاں دی جعفر خودی ہے سگھڑی  
 میں یا علی کر کے سجدیں ڈٹھاں اُتھاہیں میڈی ہے نندرا گھڑی

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) تیرہ رجب (١٠)

20/04/1980

ازل توں ما قبل دا ہے قصہ ہے گاہل آدم توں بہوں پرانی  
اجاں تاں مٹی وی ناہی مٹی اجاں تاں پانی وی ناہی پانی  
خیال دا اوندے بارے سوچنڑ سوچینداں پانی دی ہے مدھانی  
صفات ہن ذات دے وچالے تڑیندی ناہی فلک دی تانی  
قلم کوں ناہی وجود ملیا خیال قدرت قدیر وچہ ہا  
تے لفظ کُن تاں حقیقتاً صرف ذات حق دے ضمیر وچہ ہا

نہ عرش دا ہا اجاں تصور نہ رختِ ایجاد وچہ سما ہن  
ستاریاں دے وجود ذہنی نہ اپنی خلقت توں آشنا ہن  
تے کہکشاں نیستی دے وچہ ہئی اے چن تے سورج صفن صفا ہن  
ہا صرف واجب تمام ممکن کروڑاں صدیاں دے زیر پا ہن

حدوث وی ماء وی ہئی کنواری تمام حادث قدیم وچہ ہن  
تے کنٹ کنزاً دے راز سارے دفن اوں صدرِ علیم وچہ ہن

اے امر ہا ذات دے وچالے تے خلق ہئی امر دے وچالے  
اچانک اوں آفتاب وحدت چا روشنی دا کیتا خیالے  
تے اپنا وجدان کر کے حاصل تھیا او خورشید بہوں نہالے  
تے کرناں سورج توں ہس کے پھٹیاں چمک دے ردِ عمل دے نالے

تے اوندی پہلی کرن نے پھٹ کے وجود لاشے کوں جگمگایا  
ہا کیوں جو محمود پاک سورج تے اوں محمد چا ناں رکھایا

وجود ہک ہئی نمود ہک ہئی مگر تعین جدا جدا ہا  
 شعاعیں ملزوم او ہا لازم تہوں شعاعیں دا کبریا ہا  
 گو فرق آپس دا ناہی ممکن اے مصطفیٰ ہاتے او خدا ہا  
 جڑے اے آپس دے جوڑاے جھیں دل آکھے والشمس والضحّا

ہا او بھی واحد تے اے بھی واحد ایں وحدتاں وچہ وضو چا کیتا  
 اوں اپنی وحدت کوں قائم رکھیا تے ایندی وحدت کوں ڈو چا کیتا

اے ڈوجھا حصہ جو نور دا ہا ایں عین قدرت دا رنگ چایا  
 ارادہ کیتا اوں خلقتاں دا تے گن دا فقرہ چا ایں الایا  
 قلم اے لوح عرش کرسی زمین تے آسمان بنڑایا  
 بنڑا کے آدم دا جسم خاکی فرشتیاں کوں دل ایں جھکایا

خلا دیاں وسعتاں دے اندر ایں ارباں شمسی نظام جوڑے  
 کروڑاں سورج ایں خلق کر کے سیاریاں دے امام جوڑے

خدا دا اے بے کنار صحرا ہے ساڈا شمسی نظام ذرہ  
 خلا دی بے ثقل پشت دیوچہ اے محوراں دا غلام ذرہ  
 وجود ایندا ہے ذرے جتنا تے اوں توں گھٹ جیویں عام ذرہ  
 اوں ذات واجب پسند جو کیتا تاں ہو یا ذی احتشام ذرہ

تے اوں ایں ذرے دے لکھویں حصے کوں آپ دنیا دا نام ڈتا  
 تے ایندے وچہ کائنات بھر کے چا جگ توں وکھرا نظام ڈتا

ایں بیکراں کائنات دیوچہ حقیر ذرے وجود پایا  
 ایں اپنی ہک کائنات بنڑ کے ہے اپنا مل خود چا آپ اُگھایا  
 ہزاراں ہا عالمین کوں ایں چا اپنی جھولی دیوچہ کھڈایا  
 ملک تے حیوان انس و جن کوں ایں اپنی وستی دیوچہ وسایا  
 تے آدمیت کوں جگ بنڑا کے چا انبیاء دا نزول کیتا  
 کہیں کوں رتبہ نئی دا ڈتا کہیں کوں حق دا رسول کیتا

تے انبیاء دی مدد دی خاطر او بھیجیا نورِ مرتضیٰ کوں  
 کرے اے امداد ہر نئی دی سڈے جو کوئی کتھائیں خدا کوں  
 ایں مشکلاں وچہ ڈتا سہارا تمام دنیا دے انبیاء کوں  
 خدا دی امداد بنڑ کے ریہا نہ جاتا کہیں رازِ کبریا کوں  
 سجان سنگدا ہا کون اینکوں جو آپ مونہوں اے نہا سنولدا  
 اے ایسے رنگ اچہ مدد ہا کردا جو کوئی نئی اینکوں نہا گنولدا

ایں روندے آدم کوں شان بخشی تے کھلدے ابلیس کوں روایا  
 ایں شیٹ دے غم غلط چا کیتے تے بیڑا نوخ دا ایں کندھی لایا  
 خلیل دا اے تھیا معاون تے اوکوں چنیاں توں آ بچایا  
 چھری تلوں اسماعیل کوں کڈھ ایں آپ دنبہ ذبح کرایا  
 پسر ایں یعقوب کوں ملایا تے آپ یوسف کوں بخت بخشے  
 کلیم کوں طور تے سڈا کے ایں ہمکلامی دے بخت بخشے

تھئی ایہو جھنیں خدا دی کرنی اوں لا مکاں دا مکان بنڑیا  
 جاں ڈو نبیائے نے ماری محنت مکان واہ عالیشان بنڑیا  
 زمانے ول ایس کنڑی وٹائی جو اوکھ ایس گھرتے آن بنڑیا  
 ایس گھر دے وچہ آ کے غیر وڑ گئے اے خلق دا امتحان بنڑیا  
 خدا سڈا کے چا قبضہ کیتا تے آپ نقلی خلیل بنڑ گئے  
 کئی ہاجرہ تے جبل تے عذی تے جعلی کئی اسماعیل بنڑ گئے

خدا نے ڈٹھا مکان میڈائے تے غیر قابض تے او وی زوری  
 ہے چٹے ڈینہ دا اندھار گھلیا ہے دادنی پئی پچھندی چوری  
 بُتاں نے او سنگدلی ڈکھائی خدا پناہ تھئے خدا دے کھوری  
 پرے دے روہاں کوں ایس ٹھہرایا چا کیتے بدواں دی دل پشوری  
 خدادی وحدت تے بت چا کھسن تے کون پڑ دی اے ہینڑ چاوے  
 اوں سوچیا ہنڑ ہے قبضہ گھسنڑاں تے کون ایندی اوینڑ چاوے

خیال کیٹس جو ہنڑ عرب وچہ میں اپنی پہلی کرن کوں بھیجاں  
 میں اپنی وحدت دے آئینے وچہ چا اپنے کل بانکین کوں بھیجاں  
 جہالتاں دی ہے رات دھم پئی چا نور اول دے چن کوں بھیجاں  
 زمانہ یوسف کوں بہوں سرہیندائے چا اپنے شیریں دہن کوں بھیجاں  
 ہے نقلی رباں ملندری ماری میں بھیجاں ہک مصطفیٰ بنڑا کے  
 تے اصلی نقلی دا اٹ تاں نکلے چا بھیجاں بالکل خدا بنڑا کے

جاں پاس ہو گئی سکیم ایہا زمیں تے تھئی مصطفیٰ دی آمد  
 نہ عین رب ہا نہ غیر رب ہاتے گویا ہی خود خدا دی آمد  
 تے بت وی بت بنڑ کے ڈہدے رہ گئے تھئی ہے ہنڑ کبریٰ دی آمد  
 عرب دی ادھ رات جگمگا گئی ڈھٹی جو شمس الضحا دی آمد

لباسِ رحمت دا زیپ تن ہاتے کیوں جو رحمت نہیں راس آندی  
 نہ ٹس توں مس تھئے خدا دے دشمن جو گاہل رحمت دی نہی جُگاندی

اے ناہی ممکن درست دنیا جو صرف رحمت دے نال ہووے  
 اے سوچیا رب جو نال رحمت دے کجھ نہ کجھ تاں جلال ہووے  
 زمانہ کا کے بھرا دا کوئے نہیں ہو خوف کجھ تاں خیال ہووے  
 جلالِ قدرت وی ہے ضروری جو انتہائے جلال ہووے  
 اوں اپنی ڈوجھی کرن کوں سڈیا تے آکھیس میڈی میں بچا ڈے  
 توں میکوں ایں پاک گھر دا قبضہ حیاتی ہووی ولا گھنا ڈے

انہاں کوں بے دخل کر جو کعبے تے مفتی قبضہ پھبائی پیٹھن  
 اے کافی عرصے توں ڈال پتھرتے پتی جگ دی پوہائی پیٹھن  
 اے میڈے گھر تڑ کوں ڈیسٹھکی ڈیکھ اپنڑاں گھر تڑ بنڑائی پیٹھن  
 تے میڈی مخلوق کوں ولا کے کریندے جگ تے خدائی پیٹھن

انہاں دا ونجہ چا توں آپ ٹٹا جنہاں دے ظلم و ستم دی کو ہے  
 انہاں کوں تیرہاں رجب دی ونجہ ڈس جو کیویں تیرہاں و بہاں دا سو ہے

اے میڈا گھر تیڈا اپڑاں گھر ہے ہے خانہ وحدی ہے گاہل ہکا  
جو تیڈا میڈا تاں فرق کوئے نہیں تے غیر کیوں اتھ چلاوے سکا  
اساں تاں ہک بے دے ہیں گھر وگی ہے کیتا خلقت چا اُچا جھکا  
توں مکدی ہنڑ بس مکا انہاں کوں توں ونج کے لعنت دامار دھکا

اے میڈا گھر نہیں اے تیڈا گھر ہے تے آپ اینکوں سدا ہنڈھانویں  
اے تیڈی مرضی دی کھید راہسی توں چاہیں جنوں چا در ہنڑانویں

میڈا سراپا توں اوڑھ کے ونجہ تے زیپ تن کر چا کبریائی  
توں اپنے چہرے تے میڈے چہرے دے نقش تے نین ونجہ سبائی  
میڈی بصیرت وی نال اپڑیاں حسین اکھیاں دے ونجہ رلائی  
توں غائبانہ تاں کردا رہ گئیں تے ظاہراً ونجہ کے کر خدائی

ہیں کیوں جو میڈا توں نورِ ازلی غریب خانے کوں جگمگا ڈے  
جھکائے قدسی تیں آدم اکوں تے ہنڑتوں آدم کوں اتھ جھکا ڈے

تیں پہلے میڈے ایس پاک گھر کوں مٹن توں کئی وارہا بچایا  
تیں ابرہہ دے رذیل لشکر کوں ہا ابابیل توں مرایا  
ہمیشہ فحطان دے عزائم کوں تیں ہا مٹی دیوچہ ملایا  
خلیل کوں میڈے پاک گھر دا ہا سارا نقشہ وی تیں ڈسایا

جے سچ پچھیں تاں ایس گھر دی خلقت داکل داکل مدعاوی توں ہیں  
تے میڈا مختارِ عام توں ہیں بس ایس سمجھ ہنڑ خدا وی توں ہیں



میڈی اے چھوٹی جھنیں صلاح ہے حقیقت اپنی چا خود لکا توں  
تے راز ہوندن ہمیشہ گھنڈاچہ تے اصل ہیں رازِ کبریا توں  
بشر نما بنڑ کے ونجہ بشر وچہ بشر دے چیتے نہ ونجہ رلا توں  
شرف چا ڈے رشتہ داریاں دے تے طاہراً ماتے پیو بنڑا توں

توں لم یلد کفواً احد ہیں مگر ڈکھاشان هل اتی ڈے  
اے نورِ واحد دی جزو ثانی توں ونجہ کے ہنڑ نال رل بھرا دے

جیکوں تیں ہا شیر توں بچایا تے جو ہے وحدت دا شاہزادہ  
میڈے تقدس دا جو ہے پیکر میڈی وجاہت دا ہے ارادہ  
جو دینِ کل ہے تے عین حق ہے تے میڈی عظمت دا ہے لبادہ  
ہے نام عمران پاک جیندا تے ہے محافظ جو مصطفیٰ دا

انہاں کوں شرفِ پدر چا بخشو جو او وی ہمزاز ہے جلی دا  
خدا کوں مطلوبِ شان اوندی سڈیسی بابا او تیں علیٰ دا

تے بی جو شہزادیِ عدن ہے تے میڈی تقدیس دی قبا ہے  
کنیر ہے جیندی عصمتِ کل تے جو نـزھون دی انتہا ہے  
زمانہ بنتِ اسد سڈیندائے حقیقتاً شیرِ حق دی ما ہے  
اوہیں کوں ڈے شرفِ مادری دا ایہیں دیوچہ میڈی کل رضا ہے

اوندی حفاظت وی تیں ہے کیتی اوہیں کوں ہنڑ شرفِ مادری ہے  
توں اوندی ممتا دے پیٹھ ونجہ پل تے اوکوں توں نورِ پروری ڈے

توں میڈی قدرت دا ہیں جو مظہر توں اوکوں مظہر بنڑا جلی دا  
 جے میڈا اظہار ہے علی توں تاں اوں توں اظہار ہو علی دا  
 خدا کوں ہے علو شان مطلوب اصل عصمت دی اوں گلی دا  
 تہوں اوندی آغوشِ عاطفت کوں اے نور ڈیندا ہے تیں ولی دا

یلد تے یولد توں ماوری کوں میں پتراں سین داسد ییاں  
 میں اپنی وحدت دے راز ڈونگھے فقط ایں پردے دیوچہ لکیساں

کڈ ہیں جے اے بحث چھڑوی پووے نہ اوکنوں آپ کوں لکاویں  
 جے آپ کوں تیں توں وڈا سمجھن تاں راز بیشک اے چاڈسانویں  
 انہاں کوں بچپن دے خاص قصے جے ڈسنا چاہیں تاں ڈس سنانویں  
 یقیں دہانی تے نوبت آوے تاں آپ گلہ ستے کڈھ ڈکھانویں

ہیں توں عجائب دا خاص مظہر تے میڈا اظہار ہے ضروری  
 تیکوں میں ایں رنگ دیوچہ بھجینداں لباس بشری وجود نوری

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

(!○) اُٹھ (!○)

04/05/1980

مذہب توں بے مذہب کیتا کل مذہب دیاں چکراں  
عقل دیاں تندوں تروڑیاں خیرالماکرین دیاں مکران  
دل ساڈا ہے بت خانہ جیڑھا لات جُبل دا گڑھ ہے  
بُنج وقتی توں کیا بچسن اے شام فجر دیاں ٹکراں  
دین دھرم وچہ بھج بھج تھکاں پیکے مُول نہ پہنتم  
سوچ رہیاں میں ہنڑا بیس کوں اوکھے وقت اچہ پکراں  
دین دے ٹھیکیدار اے عالم سارے لگر کپ ان  
دین دی جڑھ تے رنبے رکھن کل فقراء دیاں فقران  
ہرہک عید خوشی دے موقعے میں تے پھر دیاں چھریاں  
سوچ رہیاں کیا میں دنیا وچہ قربانی دا بکراں  
سیکس ہوس دی گھلی اندھاری گھن گئی نال عقائد  
کعبے ڈھا کے دنیا پیوے گھول تپا سے شکران  
تیغ عدالت خالق ڈیوے جعفر میں پھر پونواں  
اے بے موسے گھنگھلو کھڑ کے چوسڑ کے تے ڈکراں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) آمد پاک مولا امام حسینؑ

عليه الصلوات و السلام

18/05/1980

زمانے دیاں بے قرار گھڑیاں کوں آجہ تاں یکدم قرار آ گئے  
جو آجہ تاں آغوشِ بنتِ سرور دا زیب آ گئے سنگار آ گئے

اے ماہِ شعبان دی جو ترائے ہے تہوں تاں ترتجھا گلِ امامت  
نبیؐ دے عرشِے پاک گھر وچہ کرنڑ نچھاور بہار آ گئے

فرشتے حیدر دے در دی چوکھٹ تے آجہ جیناں جھکا کے خوش ہن  
خدا دی لاریب مملکت دا نویکلا تاجدار آ گئے

نبیؐ دیاں زلفاں کوں جیندے ہتھاں دے لمس دی تانگھ ہئی ازل توں  
نبیؐ دے مونڈھے وی آجہ تاں خوش ہن جو ساڈا بانکا سوار آ گئے

خدا دے محبوب دے لبہاں توں کھڑا ہے کوثر خوشی دا رسدا  
ڈتا ہے لطف ایں خوشی نے ایسا جو ذاتِ حق کوں خمار آ گئے

تے دینِ حق وی حسین قداماں تے لا کے متھا نہال بیٹھائے  
جو اوندی غربت دی آس آ گئے تے اوکھ وچہ لاجدار آ گئے

حسینؑ دا ناں جیویں لکھیجے لکھن دے وچہ ہے حسینؑ لکھیندا  
 تے حسن خالق وی ناز کردائے جو میڈا پروردگار آ گئے  
 شریعتِ مصطفیٰؐ ایں چھوٹے جھنیں محافظ تے ناز کن ہے  
 قسم خدا دی نماز روزے دی زندگی دا مدار آ گئے  
 خوشی توں آجہ ریت کربلا دی ہے تاریخاں تے کریندی ٹوکاں  
 اوندی حقیقی معلگی دا ہے جنیں تے گل انحصار آ گئے  
 جو غربتاں کوں ملوکیت نال متھے ڈیون دے عزم ڈیسی  
 او بیکسی دا امیر لشکر بصورتِ کردگار آ گئے  
 جو صرف ھَلْ مِنْ مُغِیْثِ آکھے تے حق تے باطل نکھیڑ ڈیوے  
 دلاں دی گنجان مملکت وچہ او برسرِ اقتدار آ گئے  
 جو مردہ انسانیت دے حلق اچہ کرم دا آبِ بقا پوئیس  
 بشر کوں جنیں اصلِ زندگی دا ازل توں ہا انتظار آ گئے  
 ڈسایا بابے کوں بنتِ سرورؑ جو اینکوں کتنا میڈا خیال ہے  
 میڈے گلے کیتے گھن کے اپنیاں حسینؑ باہیں دا ہار آ گئے

﴿اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) دعائے قدسی (١٠)

10/09/1980

نہ عرش فرش نہ باغچہ جناں منگداں  
نہ دنیا داری دے ایں رخ دی عنان منگداں  
نہیں لوڑ عقبی تے محشر دی سرفرازی دی  
سکونِ قلب نہ بختاں دے کارواں منگداں  
نہ جان مال تے ناموس تے نہ کوئی عزت  
نہ زندگی دے کیتے دور لا زماں منگداں  
نہ شانِ طور نہ شرفِ کلیم چاہندا ہاں  
نہ جبرائیل دا سدرہ دا آشیاں منگداں

ہے ظلم و جور دی دھپ سر دا سائبان منگداں  
میں راہبر دے کیتے عمر جاویداں منگداں

چمن بہار شجر گل مہک صبا شبنم  
 خزاں دا دور ہے ہر شے دا پاسباں منگداں  
 سحر طیور دے چہکار چڑھدا چن پونم  
 ایں سارے باغ دا میں سوہنڑاں باغبان  
 اے کائنات ہے خوشیاں دے کیتے بہوں تھوڑی  
 میں ہنڑ بہار کیتے ہک نواں جہاں منگداں  
 تمام پھلاں دے چہرے اداس ڈسدے ہن  
 چمن دے کیتے بہاراں دا رازداں منگداں

ہے ظلم و جور دی دھپ سر دا سائبان منگداں  
 میں رہبر دے کیتے عمر جاویداں منگداں

ہوا خلاف ہے امواج دے تھپیڑے ہن  
 ایں خستہ پور کیتے میر کارواں منگداں  
 تے پور سارا ہے من تاریاں دا کشتی وچہ  
 ایں سارے ساتھ کیتے مستقل اماں منگداں  
 ہے خستہ حال اے کشتی تے کوئی سہارا نہیں  
 میں کجھ نہیں منگدا ایں کشتی دا بادباں منگداں  
 رہے کریم دا سایہ سدا ساڈے سر تے  
 ضعیف کشتی دی قسمت سدا جواں منگداں

ہے ظلم و جور دی دھپ سر دا سائبان منگداں  
 میں رہبر دے کیتے عمر جاویداں منگداں

جہاں سارے کوں وقفِ عذاب کر بیشک  
 ایں بخت بھاگ دے سورج کوں ضو فشاں منگداں  
 قسم خدا دی ضرورت نمی کہیں شے دی  
 میں کائنات دے خستہ بدن دی جاں منگداں  
 نہ زندگی دی ہی لوڑھ نہ جوانی دی  
 نہ تندرستی دے لمحات پر فشاں منگداں  
 جہاں کوں آتشِ دوزخ دے وات ڈے بیشک  
 میں اپنے خضر کیتے ابدی راحتاں منگداں

ہے ظلم و جور دی دھپ سر دا سائبان منگداں  
 میں رہبر دے کیتے عمر جاویداں منگداں

نہ زندگی دی ہی لوڑ نہ جوانی دی  
 نہ تندرستی دے لمحات پر فشاں منگداں  
 قلم نہ شعر نہ افکار دی حنا بندی  
 نہ اچی فکر نہ شعلہ صفت بیاں منگداں  
 نہ شانِ طور نہ شرفِ کلیم چاہنداں ہاں  
 نہ جبرائیل دا سدرہ تے آشیاں منگداں  
 میڈی جوانی دا فدیہ قبول کر کیوں جو  
 میں اپنے سائیں دے کیتے ول جوانیاں منگداں

ہے ظلم و جور دی دھپ سر دا سائبان منگداں  
 میں رہبر دے کیتے عمر جاویداں منگداں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) سوچ (۱۰)

19/04/1981

بشر سنبھل موت جُڑ گئی ہئی نہ جھل توں زندگی دیاں سجیاں کھیاں  
ایں سیت دیاں مورچال گھڑیاں چا پل دے اندر ٹرائیاں ھبیاں

ایں لکھاں رستم جھنیں جواناں کوں پٹھے سدھے نکال چاتن  
ہمیشہ قدماں دے تیز گبھرو سٹیندی رہی ہے اے مار پپاں

ہزاراں دیہہ پیکراں دی رت نال موت لکھن فنا دیاں سٹراں  
اے موت دنیا دے گل بھجاری دھیندی رہ گئی ہے مار تھبیاں

ایں ون پونی رنگیل دنیا دے سیت تے کر نہ مانڑ ہرگز  
جو ایندی تھڑکن توں تھڑ کے تھڑ کیا چواوے اوں توں پنن دیاں چھبیاں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) معرفت (۱۰)

08/05/1981

بشر دے حلیے بنڑا کے آیائیں بشر بھلا تیکوں کیا سُجائڑے  
تیکوں سُجائڑے نبی سُجائڑے تیکوں سُجائڑے خدا سُجائڑے

قسم خدا دی جہاں دیاں عقلان کیتے بجھارت توں بنڑ کے آیائیں  
جیڑھی حقیقت سمجھ نہیں آندی اوہا حقیقت توں بنڑ کے آیائیں  
توں ایڈا بے انت بے نیازیں سراپا وحدت توں بنڑ کے آیائیں  
بشر دی ناقص خرد ڈسا تیڈی کیڑھی کیڑھی ادا سُجائڑے

اساں جے تیکوں خدا چا آکھوں اساڈا نہیں خود خدا سُجاپو  
نہ اوندی جلوہ اساں ہے ڈھٹاتے نہ ہے اوندی صدا سُجاپو  
ہن اوکڑے راہ معرفت دے جو ساڈا نہیں کبریا سُجاپو  
توڑے کہیں گل دا اٹ تاں نکلے ونجہ آکھو موسیٰ کوں آ سُجائڑے

غضب تاں اے ہے بشر دے وانگوں جمنڑ دے انداز چا بنڑاپو  
جمنڑ سیتی پڑھ کے سارا قرآن کھیڈ اپنی چا ول رلاپو  
صحیفے کل انبیاء دے پڑھ کے بشر کوں عظمت دے راہ دکھاپو  
بشر دے عقلان دی انتہا دی مسیں تیڈی ابتدا سُجائڑے

جنم سیتی ایں سنڑا کے قرآں غضب ہے بدھڑاں بدھا کے سُنوں  
 تے پینگھے دیوچ تاں بالاں والے تمام نقشے بنڑا کے سُنوں  
 تے پینگھے دیوچہ وی باہنیاں نال بول مٹھڑے الا کے سُنوں  
 اساں تاں کیا ہیں غضب تاں اے ہے نہ خود تیکوں سکی ما سُنجانڑے

جیڑھا عدو ہے تاں او وی کافر جیڑھا نہ جانے تاں او وی کافر  
 تمام رستے بُلاک دُسدن جو نہ چکھانڑے تاں او وی کافر  
 جو نہ سُنجانڑے تاں او وی کافر جیڑھا سُنجانڑے تاں او وی کافر  
 توں جعفر ہتھ بنھ کے تھی چکھیرے او آپ کوں خود ودا سُنجانڑے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ابلیسی کا نفرنس (۱۱)

12/05/1981

سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنڑ دا یکدم خیال آ گئے  
نجانڑے کیا ساڈے ہتھوں پئی ہے خدا کوں ڈاڈھا جلال آ گئے

میں گل سعادت پسند پُتراں کوں ہا مسیتاں دے وچہ وسایا  
اُنہاں بہوں کامیابیاں نال ہے مشن ساڈا نت چلایا  
تے ابنِ آدم کوں خار ڈے کے خدا کنوں دور ہے بھجایا  
اُنوں سنیمہ گھراں کوں اساں ہے عین جنت نما بنڑایا  
تے ریڈیو ٹی وی ٹیپ ڈے کے ہے گواہ ڈے کے چاگڑ ولایا  
بشر ساڈے نال آ کے رلیائے اُنوں ہے رب دا عذاب آیا  
پتہ نہیں کیوں آئی ہے رب کوں خندک تے اپنڑاں وعدہ چاہس بھلایا

اساڈی رحلت دا وقت میکوں ڈسیندائے ایویں جو نال آ گئے  
سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنڑ دا یکدم خیال آ گئے

ساڈا خیال ہا جو وقت معلوم کوں اجاں کافی دیر ہوئی  
 اے رات ڈاڈھی طویل ہوئی تے ڈاڈھیں اوکھیں سویر ہوئی  
 تے راج ابلیسیت دا صدقہ اساڈا ہر دم چھیر ہوئی  
 تے پگ ہوئی اوندے سرتے جیندی جو بارلعت دی ڈھیر ہوئی  
 بشر عقیدے اساتھوں پئی ہتھیں عمل دی چنگیر ہوئی  
 اے ابن آدم ذلیل ہوئی تے شاد ڈھکو پھیر ہوئی  
 او وقت ہنر ڈاڈھا وقتی آ گئے اے ساڈی قسمت دا پھیر ہوئی

قسم خدا دی نظر دائے میکیوں جو ڈاڈھیاں تے زوال آ گئے  
 سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنتر دا یکدم خیال آ گئے

کوئی ہکا متھو جو بنڑ گئی وے نہ ایر تے ایویں ڈانگ مارو  
 سکیم اے جھنیں بنڑاؤ رل کے بچاؤ ڈنڈکا تے نانگ مارو  
 اجاں وی ہتھ ساڈے معاملہ ہے نہ ڈرتوں پوچھڑ دی لانگ مارو  
 تے معرفت کوں جر ہوں چا کڈھو عقیدیاں دی نہ چھانگ مارو  
 تمام دنیا کوں چھوڑ ڈیو موالیاں تے چھلانگ مارو  
 دعا کنوں کہیں طراحوں روکو تے دھوب رستم دے وانگ مارو  
 تے وقت اے غیبت دا چا ودھاؤ ایں لحظے پل کوں ویاںگ مارو

موالیاں توں نہ ورتو غفلت اے مرتے جی دا سوال آ گئے  
 سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنتر دا یکدم خیال آ گئے

کیتوہے غفلت تاں یاد رکھو چھکیسو خود اپنے آپ پھٹے  
 میسڑاں تے قہر ویسو نہ ہجرے ہوسن نہ چیلے چٹے  
 ہر ہک شکم دا تغار پھٹسی نہ گھنسو ایویں ڈکار کھٹے  
 تے راڈی اللہ دے روڈ (جہ) ہوسن تے ڈینٹ پسن شہر دے وٹے  
 چھکیسی ڈاڑھی بمعہ کھکاڑی نہ مول سنت دا چلسی وٹے  
 نہ چکسی کوئی نہ مکسی جے تائیں مریسوں توڑے لکھاں تکھٹے  
 چھلیج کھڑسو ٹنگج کھڑسو پھٹج کھڑسو تمام لٹے

اساڈی بانہہ بیل ہئی سڈیندی وہابیت تے وبال آ گئے  
 سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنٹڑ دا یکدم خیال آ گئے

ابلیس آہدائے

میکوں اجڑ دا نظردائے جگ تے اے ڈاڑھیاں دا یتیم خانہ  
 انہاں دے اجڑن تے رحم آندم خدا بنڑاوے نہ کوئی بہانہ  
 کئی شودیاں ہن کھدر دے وانگوں کنھاں دا رنگ ہے ملیشیانہ  
 کئی اودیاں بھگولیاں تے رتیاں جہاں دے وچہ ہا غریب خانہ  
 کئی توہرے گٹ چکور بھریاں پہاڑی ماکھی دا جیویں مانا  
 تے ونگریاں دھاری دار ریشاں تے کنگھی چھولی دے وات کانا  
 چچالیاں تے دو شاخیاں کئی ہمیشہ دُئی دو جو روانہ

تمام ریشاں دا ہنڑ نظردائے قہر دے ہتھ وال وال آ گئے  
 سنڑو سنڑو اجہ خدا کوں بدلے گھنٹڑ دا یکدم خیال آ گئے

## وجہ پگھلنے تے اوں آکھیاے

تساں نہیں ڈٹھا جو پاک سرمن دے وچہ خوشی دا جشن بپا ہے  
جشن دے وچہ اجہ شریک میگوں ڈسیندا سرتاج انبیاء ہے  
تے چوڑاں نور اجہ پئے جگگاندن تے شاد کل آلِ مصطفیٰ ہے  
فرشتے عیداں ودے ونڈیندن ہراک دے ہونٹاں تے مرحبا ہے  
نئی رعایا دے وانگ پیٹھن تے صدرِ مجلس تاں کبریا ہے  
تے پاک سینیں دے پاک ہونٹھاں تے صرف تعجیل دی دعا ہے  
حسن دے دلبر دے رخ توں رب دی ہراک صفت اجہ فدا ہے

زمانے تے ہنر خوشی دا ویلا مریندا ہو یا دھمال آ گئے  
سنر و سنر و اجہ خدا کوں بدلے گھنر دا یکدم خیال آ گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

١٠) ہج ١٠)

23/05/1981

اے ربِ آلِ عبا اساڈی اے ہج دے جھیڑے بھری دعا ہے  
کئی حد مشیت دی ہے یا کوئے نہ تے صبر دی دس کوئی انتہا ہے

اے مصلحت وی عجیب شے ہے کھڑی ہے نت نت دے گل کھلیدی  
جہاں دی خاطرتیں جگ بنڑایاے انہاں کوں ول ول ہے پئی ستیدی  
ہے وسدا جگ نت جہاں دی تگ تے انہاں کوں جگ تے وسنڑنیں ڈیندی  
اے جگ دے وارث رُوا کے ہردم کھڑی ہے دشمن سدا ہسیدی  
جو اپنیاں دی ہے نت مخالف عجیب ہر توں تیڈی رضا ہے

غضب ہے جگ دے لغور لٹے ہمیشہ عشرت دے جھٹ نبھانوں  
تے کتے پھڑے ہن عیش دے وچہ شمر دے بچے کھلن کھلانوں  
ہے تیخ تے نت انہاں دا بیرا جو تیڈی مرضی تے سر جھکانوں  
تے سولیاں تیج وانگ مانڑن ہر ہک مصیبت دے وات آنوں  
تے تیڈی بے رحم مصلحت کوں ذرا نہ کہیں گاہل دا ککا ہے



توں اپنی بے درد مصلحت ڈیکھ ہر قیامت جگا کے چپ ہے  
 تے آل دے گھرتے درد و غم دے اے مینہ ہمیشہ وسا کے چپ ہے  
 جوان اکبر جھنیں جواناں کوں گھوڑیاں توں لہا کے چپ ہے  
 شبیہ ختم الرسل دے نازک بدن تے گھوڑے بجا کے چپ ہے  
 اے مرتبے توں پیا ودھیندائیں یا ذی مراتب تے اے جفا ہے

توں ڈیکھ سفاک مصلحت کوں جو وسدے ویڑھے لٹا کے چپ ہے  
 تمام عالم دی پاک ملکہ دا حق امت توں کھسا کے چپ ہے  
 اے حق دے بدلے وی پاک پہلو تے طاق دی ضرب لا کے چپ ہے  
 شہید محسن کرا کے چپ اے تے شمر زادے ہسا کے چپ ہے  
 ایہیں کوں انصاف و عدل آہدن تاں ول ڈسا آپ ظلم کیا ہے

ہے مصلحت نیڈی ظلم پرور جو کل مظالم وسا کے چپ ہے  
 جہاں توں پردہ کرن فرشتے انہاں دی چادر لٹا کے چپ ہے  
 جو پیکے گھرتائیں وی ٹر نہ جانڑن انہاں کوں پیدل ٹرا کے چپ ہے  
 تے چوڑاں سومیل دے سفر بعد کئی پہر تائیں کھڑا کے چپ ہے  
 توں آپ عادل ہیں فیصلہ کر نبی دی پچڑی دی کیا خطا ہے

توں ڈکھ جلا د مصلحت کوں جو تے بنرے رُا کے چپ ہے  
 ضعیف مانواں دے سر جواناں دی لاش تے نت کھلا کے چپ ہے  
 تے چھیں مہینے دے پاک پھلاں کوں نیزیاں تے چڑھا کے چپ ہے  
 اے وسدی جھولی اجاڑ کے متا ماریاں کوں رُوا کے چپ ہے  
 اجاں کریمی تے ناز گن ہیں جو جھولی ہر ما دی کربلا ہے

امیر گل اپنے پاک گھر وچہ رُیندا ڈٹھو نموش ریہوں  
 حسن دے میت تے تیر ستر وسیندا ڈٹھو نموش ریہوں  
 علی دے بچڑے کوں آب خنجر دا پیندا ڈٹھو نموش ریہوں  
 نبی دی بچڑی دا پاک خیمہ ٹھہریندا ڈٹھو نموش ریہوں  
 اے مصلحت ہے یا صبر ہے یا اے بزدلی ہے اے کیا بلا ہے

ہے کتنی مجبور اے مشیت جو روہ ڈکھاں دے ڈھہا کے چپ ہے  
 غریب کربل دی پگ دے وارث تے کل مصائب وسا کے چپ ہے  
 رُا کے چپ ہے رُوا کے چپ ہے جھنڈا کے چپ ہے اٹھا کے چپ ہے  
 تے مانواں پھپھیاں تے وچہ بازاراں بے حرمتی وی ڈکھا کے چپ ہے  
 توں خود کوں منصف مزاج آہدائیں ڈس اے روا ہے یا ناروا ہے

تیں اپنی عظمت دی بھینٹ آلِ عبا کوں ہر جاتے ہے چڑھایا  
 انہاں کوں قربان کر کے ہر جا ہے تیں تاں خود آپ کوں بچایا  
 انہاں تاں نہا تیں توں کچھ وی منگڑاں نہیں تیں وی ڈیونڑ دا نام چایا  
 انہاں کوں منگڑ دا ڈا نہیں آیا تے تیکوں ڈیونڑ دا ڈا نہیں آیا  
 توں ڈیکھ تاں سہی جو کتنی مدت توں غم دے وچہ آلِ مصطفیٰ ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ارداس (١٠)

26/11/1981

سمجھ دیوچہ اے نہیں آندا میڈا وارث اے کیا بنڑ گئے  
جو ول فرعون دا بچڑا زمانے دا خدا بنڑ گئے

ایں دنیا دون دے مردار توں اشراف پئے رجدن  
تے ول مخلوق دے ابلیس دے قداماں دے وچہ سجدن  
جے کوئی دیوانہ سچ آکھ اے یاوے تھی پٹڑ بھجدن  
یزیدی آبیاری دے نتیجے آجہ کھڑے گجدن  
چٹے ڈینہ کوں تیڈی عظمت تے ہٹڑ شب خون پئے وجدن  
عقائد دے کیتے ملاں قہر دا کوڑکا بنڑ گئے

خبر نہیں کیوں جیڑھا جیڈا کریندائے ظلم ہے پچدا  
تے ہے آل سقیفہ خوش جو گم رستہ تھیائے سچدا  
تے غیرت دے جنازے تے کھڑا ابلیس ہے نچدا  
جے کوئی غیور اکھ چیندائے تاں الٹا شور ہے مچدا  
حساباں تے آوے نوبت تاں کوئی سید نہیں بچدا  
جو عصمت خور ملاں دی اے گھر سارا غذا بنڑ گئے

سیادت کوں شقی ملاں گہیندائے نال سید ہن  
 تے ملاں سین دی چادر وچیندائے نال سید ہن  
 اے ول سیداں تے ڈاکے اجہ مریندائے نال سید ہن  
 تے ول سادات دے خیمے لٹیندائے نال سید ہن  
 تے اے شامِ غریباں نت منیندائے نال سید ہن  
 او کر بل ہے مگر اے اوں کنوں ودھ کر بلا بنڑ گئے

تیڈے ہن کون سُنڑسی سُنڑ توں جعفر دی دعا جلدی  
 کرم کر توں میڈا سوہنڑاں تے حق دا ڈینہ ڈکھا جلدی  
 تے ہر ابلیس زادے کوں جہنم ہنڑ پُچا جلدی  
 سیادت دے ایں بُدے پور کوں آقا بچا جلدی  
 تے ملاں شمر خصلت تے قیامت کر بپا جلدی  
 اگے لُک چھپ ہا کردا ہنڑ اے چٹ چڑھ بے حیا بنڑ گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خالقِ وفا (۱۰)

09/12/1981

اے پاک غازی اے مشکل کشا زمانے دا  
علیمِ عالم کل نت علم دو خیر ہووی

نگاہ بد رہے لعنت دے تیر دی زد وچہ  
ہیں ساڈا بھاگ اٹھیندے قدم دو خیر ہووی

حسین جبین تے رہی تاج کبریائی دا  
تے ونگریاں زلفاں دے منٹھار خم دو خیر ہووی

تے سوہنڑے ہونٹھاں توں عیسیٰ دا دم وتی پووی  
تے مٹھے نطق دی شیریں دی نم دو خیر ہووی

تے جیڑھا بڈدیاں آساں دے ہتھ نپیندا ہے  
اوں سوہنڑیں دستِ کرم صد کرم دو خیر ہووی

خضر دی زندگی صدقہ ہے تیڈیاں جتیاں دا  
رسول زادی دی سوہٹری دعا سلامت رہیں

فضل دے شہر بدھیندے فضل دی ما ڈیکھے  
اے پاک بھینیں دا پاک آسرا سلامت رہیں

عبد چوڈی دا چن تاریاں توں ودھ تھیوی  
اے میڈی سین دا بانکا بھرا سلامت رہیں

تیڈے جوان محمد دے لکھ لکھاں تھیون  
لٹے ہوئے پور دا اے ناخدا سلامت رہیں

نصیب ہونوئی انڑ کھٹ مسرتاں یک لَس  
وفا دے ملک دا واحد خدا سلامت رہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) مسیت دابڈھا (○!)

20/01/1982

ہک بڈھا میں ڈٹھائے جیڑھا ہا اسی (80) سالان دا  
اپنیاں دھیاں پتراں کوں جو گھر بیٹھا نہا بھاندا  
اوندا کم ہا نونہاں تے بہہ مفت نصیحت جھاڑن  
لیکن اوندے نال رویہ ستھرا ہا نونہاں دا  
بچی دال پروتھے بھورے ہس ڈینہ رات گھتیندے  
اوندے نال نہا دھر بھٹے دے باجھ کوئی بولنڑ آندا  
موت دی حسرت گھن کے جگ تے ودا ہا بڈھڑا جیندا  
ستم ظریفی ڈیکھو رب دی ملک الموت نہا آندا  
گھروں جاں پھٹکار ہس پوندی ناہسی کوئی جاہ لبھدی  
تہوں او فجر دے ویلے توں ہا مسجد وچہ آ بہندا  
وقت گزارن کیے ہا او پڑھدا قرآن پرانے  
ہک ڈوور قے پڑھن دے بعد ہاسٹ گوڈے اُگھلاندا  
بھٹنڈو مسجد کھٹھے مصلے تڑے در دروازے  
لیکن اے جہنیں مسجد وچہ ہا ایہو جھیاں بڈھڑا ٹھہندا



جیویں قبرستان دی جال تے بیٹھا ہووے اُلو  
 ایویں وچہ مسجد دے ہا او چاڑھ اُگلی بہندا  
 پاسے نال ہک لوٹا رکھدا صرف کھنگاراں کیتے  
 کھنگھڑ پنچھڑ نال سُہا ہا نت مسجد دا رہندا  
 سُنجی شکل تے بھورا متھا اُجڑی بھجڑی ڈاڑھی  
 وقت ناہی برباد کریندا لحظہ وی نائیاں دا  
 کوئی تقدیر دا ماریا جے ہا آ مسجد وچہ پھسدا  
 نور بشر دیاں بختاں چھیڑ ہا اوندا چیتا کھاندا  
 آپ جھیاں کوئی گھر دا پھاٹیا بڈھا ہَس مل ویندا  
 او ڈینہ وچہ مسجد دے اوندا ہا سوکھا نبھ جاندا  
 ہر کون آہدا ہا پاک نبیؐ کون نور آ کھنڑ نہیں جائز  
 تہوں خالق ہا جوڑ بنڑایا وچہ گھر دے لتراں دا  
 ایں بد بخت کون کون آکھے بکواس توں اپنی بند کر  
 رب جو سزا ہے تیکوں ڈتی ڈیکھ او پھل کنجراں دا

جعفرؒ ڈیکھ ابلیس نے اینکوں کیوں لتر مروائے ہن  
 ایندے باجھ علاج وی نہیں کوئی اے جھیں بد بختاں دا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ابوالآتمہ (۱۰)

20/01/1982

ہے گاہل قدیم زمانے دی ہے ہر تاریخ سنڑائی  
جڈاں ابراہیم خلیل اللہ کیتی کعبے دی پدھرائی  
اوں بے گھر ذات دے گھر تڑ دی سوہنٹریں تدبیر بنڑائی  
جبریل کوں لا مزدوری تے کیتی بنڑ معمار چنڑائی  
خود روح القدس بنڑا گارا تقدیس دا سر تے چاوے  
پیا اسماعیل ذبح اللہ کھڑا سلھیں آپ جھپاوے

صلوات سلام دی بارش توں جڈاں ہو گئی خوب ترائی  
کیتا پاک پلستر نورانی انوار دی کاشی لائی  
چھت پا توحید دی عظمت دی اُتے کرم دی ٹیل چڑھائی  
ڈوہاں پیو پتراں نے سجدیاں دی پھلدار سلپ (Slap) چا پائی  
پیو پتر جاں کر تیار کھڑے ایں گھر دیاں چار دیواراں  
ایں گھر دا کرن طواف آئے کل قدسی جوڑ قطاراں

وحدت دے واحد گھر دی جاں تعمیر مکمل ہو گئی  
 نالے ابراہیم دے خواباں دی تعبیر مکمل ہو گئی  
 انوں طہر بتیکم اتری تطہیر مکمل ہو گئی  
 ہک ان سوہیں دیواراں تے تصویر مکمل ہو گئی  
 پیو پتر نے سجدیں سر رکھیا کیسے لکھ لکھ شکر خدا دے  
 کچھے نال خلوص دے دل دیوچہ کچھ تولے حرف دعا دے  
 اے ابراہیم دا واحد رب تیڈی ذات جو عبد نوازے  
 میں عبد عبید تے کھولے ہن تیں کرم دے گل دروازے  
 میگوں خلقت نال امامت دے ہنی بخشے گل اعزازے  
 بے انت کریم کریم دے کوئی کرے کرم دے کیا اندازے  
 جھڑ چاڑھ کے اپنی رحمت دے احسان خلیل تے لایائی  
 توفیق تے طاقت بخش کے ہنڑ چا اپنا گھر بنڑوایائی  
 ایں اطہر گھر دے پاسے ہن مخلوق دے سر سٹوا ڈے  
 تھیوے قائم نماز قیامت تائیں ایں گھر دے شان ودھا ڈے  
 جھکے ہر ہک سر ایں کعبے دو اینکوں انجہ مسجود بنڑا ڈے  
 میڈی اہل بیت دے پاسے ول مخلوق دے قلب جھکا ڈے  
 جھکے سر کعبے دو دل لیکن میڈی اہل البیت دو جھکے

انوں ابراہیم خلیں دعا وکھرے انداز دی منگی  
 ایں پاک دعا دیوچہ نظری توحید کوں ہک دو رنگی  
 جھکے سر کہیں دو آتے دل کہیں دو اے گاہل آہی بے ڈھنگی  
 انوں خالق کوں منظور ناہی ہک سجن دی اتھ دل تنگی  
 اوں خالق سوچیا میں ایسی جگ تے تدیر لڑانواں  
 چا اہل البیت تے بیت دی میں ہکا تصویر بنڑانواں  
 وچہ بیت دے اہل البیت ہونوں ول لطف سجود دا آوے  
 انوں نال سراں دے دل جھکن تفریق نہ رستہ پاوے  
 ہر لفظ دعا دا چُچُچُ کے تاثیر اکھیں تے لاوے  
 ہر دوست دے کیتے لازم ہے فوراً احسان لہاوے  
 میڈے دوست خلیں نے گھر میڈا بہوں محنت نال بنڑایاے  
 اے کیڈا لطف ہے الٹا اوں میڈا احسان گنڑایاے  
 جڈاں عام الفیل دے سن تریہہ وچہ ڈینہ تیرہاں رجب دا آیا  
 اللہ دے خلیں دا ہر فقرہ ونجہ موتیاں نال اُگھایا  
 ہر لفظ اجابت چم چم کے سئے وار اکھیں تے لایا  
 منظور دعا تھئی ایں رنگ وچہ رب اپنا رخ ڈکھلایا  
 وچہ بیت اللہ دے اہل البیت کوں ملیا اذن نمودے  
 انوں دلاں تے پیشانیاں دا رب جوڑیا ہک مسمودے

توحید نے ام الائمہ کوں ڈتی گھر اطہر دی دعوت  
 اے سین خلیل دے ویڑھے دی ہئی عظمت کُل ہُم برکت  
 ایں گھر دا جگ ایں سین تے ہا اے ہئی ابراہیم دی خلعت  
 بس سمجھ کے مالک کل گھر دی ڈتی خالق آپ ضیافت

توحید نے اپنے ویڑھے کوں بہوں چاہواں نال سجایا  
 لکھیا کعبے دی ہر سلھ سلھ تے مہمان میڈا جی آیا  
 اے خالق دی آواز آئی تساں آپ ہو مالک گھر دے  
 میں نام دا مالک ہاں ایندے ہوئے آپ تساں سرکردے  
 +

تساں ابراہیم دے وارث ہو محتاج نہیں کہیں در دے  
 میں ثابت کیتا لوگاں تے ڈے در اپنے تے تالے  
 در آئے در آنون در کولھوں گھر والے ہن گھر والے  
 وچہ بیت اللہ دے ترائے ڈینہ تائیں رہے تھیندے راز نیازے  
 مخلوق دے کیتے بند رہ گئے بیت اللہ دے دروازے  
 جم خالق دے گھر پتر پیا ملس لہندیاں دا اعزازے  
 تہوں حرم عظیم دے چوگردوں ہئی خلقت بے اندازے  
 وَن وَن دیاں گالہیں لوگ کرن ناں سمجھ دیوچہ کجھ آوے  
 دیوار کوں جیڑھا شق ڈیکھے کھڑا انگلیں منہ وچہ پاوے

منہ منہ دیاں گاہلیں ہن ہر کوئی ہر عقل آہی حیران  
 گھر خالق دے اجہ رب جانڑے کیڑھا صاحب شرف مہمان  
 کئی اوپرے سنون نظر دے ہن کہیں دعوت دا سامان  
 کوئی خاص پراہنڑاں گھر اوندے ہے آیا بنڑ یزدان  
 لاولد کریم دے بختاں کوں مولود مبارک آ گئے  
 ہس گھر دا وارث اجہ ملیا بہوں تھی مسرور خدا گئے

پئے کمی آندن عرشاں توں بیٹھا ویلاں آپ وتیندائے  
 رخ ڈیکھ کے گھر دے وارث دا بیٹھا پل پل جگر ٹھریندائے  
 ہس بل پیا ڈیوا رحمت دا بیٹھا سئے سئے رنگ سٹویندائے  
 ڈے جندرے اپنے کمرے کوں بیٹھا سئے سئے جشن منیندائے  
 بیٹھا ڈہدائے خالق نین اتے گل نقشے وجہ اللہ دے  
 ول آہدائے بھولے ڈیندا ہے اے گل میں پاک خدا دے

ول آہدائے جے اے باہر گیا کل خلق بھلاوے کھاسی  
 کوئی میکوں سمجھ علیٰ کھڑسی کوئی اکیوں رب سڈ بہسی  
 کوئی فرق کریندیں بڈ مری ناں فرق سمجھ وچہ آسی  
 ایندے میڈے وچہ کوئی فرق تاں نہیں پر خلق بہوں چکراسی

اچھا ایندے پیار دی مستی وچہ جیڑھا میڈی ذات بھلیسی  
 او ایندی ذات دے نور دیوچہ میڈی ذات دے ایر گولسی

توحید نے اپنے اپچی کوں ول اے پیغام سنایا  
 ونجہ آکھ میڈے محبوب کوں توں ہئی عاشق گھر سڈوایا  
 میکیوں آپ مبارک آ ڈیوے ہم روز خوشی دا آیا  
 کائنات تے ظاہر کر ڈتم اجہ گل دا گل سرمایا  
 ونجہ آکھ توں کملی والے کوں ڈیکھے خانہ زاد جلی دا  
 جیندے کانڑ دعائیں منگدا ہا کرے استقبال علی دا  
 بے وارث ذات دا گھر وں پئے میکیوں وارث پاک ڈھمی پئے  
 اُتو والی کرنی ہے جئیں میڈی میڈے گھر وچ پیدا تھی پئے  
 اجہ ڈیکھ کے اپنے وارث کوں میڈا بے وارث گھر جی پئے  
 خوش کعبہ ہے بت خانے توں اجہ رب دا گھر سڈوی پئے  
 بیا تیڈیاں پاک دعائیں دی تاثیر مجسم آ گئے  
 پیا ویر تنگھیندائے تانگھ تیڈی ہنڑ کافی وقت وھا گئے  
 خوشخبری سن سرتاج رسل سرتاج کرم دا پایا  
 طہ یسین دا ہر غمزہ خود زیب بدن فرمایا  
 ناز و انداز نے قدماں کوں کئی وار اکھیں تے لایا  
 محبوب دے رخ دی ڈیکھ چمک رب عرش اُتے مسکایا  
 اٹھے بیت اللہ دو پاک قدم جیڑھے آہن عرش نوازے  
 پڑھیا حبسی اللہ بیت اللہ سن قدماں دی آوازے

آئی مشعلِ جلوت وحدت دی جڈاں بیت اللہ دے نیڑے  
 بُت کعبے دے ڈٹھے سر بھرنے لگے آپسی بُت دے جھپڑے  
 چوگرد جمع ہن کعبے دے تکفیر دے لوگی بیڑے  
 ڈٹھا آندا خلق دے خالق کوں کھڑے تھی مکفور پریڑے

سرتاجِ رسل در کعبہ تے پڑھی سورۃ انما دی  
 گھل جندے گئے آواز سنی جسم محبوبِ خدا دی

پئی دید جاں ام الائمہ تے سر پاک رسول جھکایا  
 سر خم کر ہر مرسل دے سردار سلام ولایا  
 کچھ خیر خیریت سرور نے اظہار کرم فرمایا  
 میڈی سین نے ودھ کے بچڑے دا سر ہاں دے نال چا لایا

سرتاجِ رسل کوں ویرن دی کیتی پیش مبارک بادی  
 چند قدم ودھا کے سرور نے ڈٹھی صورت پاک بھرا دی

اے سین نے ڈسیا سرور کوں کیا پچھدائیں حال وصی دا  
 لہ ترتجھا ڈینہ ہے ویر تیڈے نہیں پیتا کھیر امڑی دا  
 بیا رُنا نہیں اے ویر تیڈا ہم حوال ایندی زندگی دا  
 ہس بند اکھیاں کیوں رب جانڑے اسرار ہے ذات جلی دا

فرمایا پاک محمد اے کیا مکر کرن دی جا ہے  
 اے خانہ زاد خدا دا ہے ایندا ہر انداز بجا ہے



اینڈیاں ایں گاہلوں ہن بند اکھیاں اے خیر شکن علیٰ ہے  
 ہے بُت شکنی ایندی فطرت وچہ بُت شکن ایندی ہستی ہے  
 وچہ کعبے دے ہن بت سارے تہوں حیدر اکھ نوٹی ہے  
 پووے پہلی نظر نہ کہیں بت تے ایہو راز اتھاں مخفی ہے

رُنا ایں گاہلوں نہیں ویرِ میڈا اے وحدت دا اسرارے  
 نہ اے بڈھڑا ہے نہ تاں ناگ وُٹھس نہ اے نور شریف دی غارے

بیا ایں گاہلوں ایں اجاں تائیں نہیں پیتا کھیر امڑی دا  
 اے گھر وحدت دے آیا ہے بنڑ کے مہمان جلی دا  
 جیڑھا اجل ہا کھانوں پیون توں مہمان ہا اوں ہستی دا  
 نہیں ہوندا پاک پرائیں توں امکان کہیں غلطی دا

ہر صاحب خانہ جے تائیں نہیں کئی شے کھاندا پیندا  
 مہمان دا کھانوں او تائیں ہے ترکِ ادب گنڈیندا

میں ہاں دعوے دار نبوت دا اے میڈا پاک گواہ ہے  
 میڈا خالق شاہد ہے ایندا ایندا ہر ہک ناز بجا ہے  
 میں لڑنائے کیس اتھ وحدت دا میڈے نال نفاق دا واہ ہے  
 میڈا پاک گواہ اے بنڑ آیائے ایندے ناز کرن دی جا ہے

نس کھیر امڑی دا تہوں پیتا ایہو راز ایندے وچہ آہی  
 ہے گھندا خرچ مدعی کولھوں جیڑھا ڈیندائے آن گواہی

بس پڑھ بسم اللہ پاک نبیؐ ول ویر قدیرؐ کوں چایا  
 فوق ایدہم دا جگ دے ول سامنے فوٹو آیا  
 اللہ دے ہتھ نے سرورؐ دے ہتھوں تے شان ڈکھایا  
 ول پاک زبان دہن وچہ ڈے کے سرورؐ لطف اٹھایا  
 ڈیکھ کے پیار دے اے منظر ہویا وچہ افلاک دے چرچہ  
 لہجہ پاک گواہ مدعی کولھوں پیا گھندائے پہلا خرچہ  
 ڈٹی پاک زبان دہن دے وچہ آکھے سُن فرمان جو بیٹھاں  
 تیکوں رب دا خانہ زاد سمجھ تیڈے مَن احسان جو بیٹھاں  
 تہوں ناز اٹھینداں خلقت دا تیکوں کر سلطان جو بیٹھاں  
 تیڈی ذات لسانِ قدرت ہے اعزاز اے ودھ مل ویسی  
 تیڈے دہن دیوچہ گڈ خالق دے میڈی پاک زبان بولسی  
 ہا دہن دے آب حیات دیوچہ رل گھلیا نطق جلی دا  
 ایں لعاب دہن دی لذت توں قربان ہا دم نسری دا  
 ہا سورۂ کوثر دا چشمہ اے پاک لعاب نبیؐ دا  
 جیڑھا سب توں پہلے بنڑ گھٹی بنڑیا مقسوم علیؑ دا  
 بس ول کیا ہا جو پاک علیؑ کل مصحف پڑھ سنوائے  
 قرآن علیؑ دے نطق کنوں معراج شرف دے پائے

لگی کنجی علم دے شہر دی جاں کھلے علم دے باب دے بابے  
 کئی علم دے قافلے بند آہن اتے صحف اسلام مآب  
 در کھنڈر سیتی کل علماں دا آیا دنیا تے سیلاب  
 انگریزاں بھن کے نکل پئے تھی علم یکے بے تاب  
 ہئی دید رسول دے چہرے تے لب توں قرآن ہا جاری  
 ہا محو تلاوت وچہ جیویں قرآن کون پڑھدن قاری  
 خالق دے چونڑویں دلبر نے ول پیار دا رنگ اپنایا  
 چم منہ چن ویر دا پاک نبی کئی وار اکھیں تے لایا  
 ول ویر کون چا کے کعبے توں جڈاں باہر محمد آیا  
 اللہ دے حبیب تے جھم تھی گئی چوگرد تمام رعایا  
 ہئی رش لوکاں دا کعبے دے مولود دے ڈیکھنڑ کیتے  
 اوں کعبے دے مسجود اتے معبود دے ڈیکھنڑ کیتے  
 جیکوں ہتھ ڈسیا اوں ونجہ ڈسیا ہے حیدر عین ید اللہ  
 ڈٹھیاں جنیں اکھیں او آہدا ہا مولود تاں ہے عین اللہ  
 رخ پاک سوئی جنیں ڈٹھا آکھے اے تاں ہے وجہ اللہ  
 جیڑھا نطق توں لطف اندوز تھیا آکھے اے تاں ہے کرم اللہ  
 میڈی ایں بے انت عقیدت وچہ ہے جذب دا خاص عقیدہ  
 جڈاں اتنے اللہ رل ویندن ونجہ بنڑدائے نور علی دا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) اضطراب (۱۰)

29/03/1982

جو ہک واریں سڈے تیکوں توں ڈاہ واریں صدا ڈیندائیں  
جو بڈا ہتھ اٹھے میڈو توں اپنا ہتھ نپا ڈیندائیں  
توں ہر مضطر کوں درداں وچہ خوشی دے ڈینہ ڈکھا ڈیندائیں  
لکھاں یوسفؑ توں یعقوبؑ کوں چپ کر کے ملا ڈیندائیں  
توں حسبِ ظرف ہر سائل کوں اوج مدعا ڈیندائیں  
جیرھا تئیں توں خدا منگدائے زمانے دا خدا ڈیندائیں  
توں وچہ پنڑیں دی جھولی دے خدا جھیں شے وی پا ڈیندائیں  
پنے کم ظرف وی آ کے تاں ظرف اُوندا ودھا ڈیندائیں  
توں تقدیراں تے قادر ہیں تے بختاں کوں جگا ڈیندائیں  
لکھاں اُجڑے وسا ڈیندائیں لکھاں وچھڑے ملا ڈیندائیں  
کرم دے بحر وچہ موجاں سخا دیاں جاں اٹھا ڈیندائیں  
منگے سائل جاں لپ بھاہ دی نبوت کر عطا ڈیندائیں

مگر وارثؑ غریباں کوں بھلایا ہئی تعجب ہے  
تے اپنے بابِ رحمت تے رُویا ہئی تعجب ہے  
چا خالی کجھ غریباں کوں ولایا ہئی تعجب ہے  
تے دل جعفرؑ نماڑے دا ڈکھایا ہئی تعجب ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نعت (۱۰)

26/01/1983

تیڈی نعت کیتے قلم ہا ضرورت تے جبریل دا میڈو پر آ گئیے  
سیاہی جو منگیم تاں رضوان بھج پئے تے کوثر دا ہک جام بھر آ گئیے

تے حوراں دیاں سوہنڑیاں جیناں دے لیکے بنڑین آ کے سٹراں انہاں کاغذاں دیاں  
تے الفاظ ایویں پنچھاور تھنیں جیویں سانوڑ وسانوڑ گوہر آ گئیے

جو حرفاں قطاراں بنڑائیاں سجاٹیاں تے ہر حرف ٹھہ ٹھک کے ایں پھب کھڑائے  
الف بنڑ جوانی دی آیا علامت تے ب بنڑ کے رحمت دا در آ گئیے

تے ول جیم گھیرے دا سہرہ سجاٹے تے بہہ دال بیٹھی دلیلاں کرے  
تے ہ چا کے مندری ہدایت دی آیا تے وا آکھے اجہ حق نظر آ گئیے

تے ح ط نے ڈسایے جو اجہ باب حط تے ی یوری دی حویلی دا ہے  
تھے کاف تے لام مل کے کلامی تے من عندہ مستطرا آ گئیے

کھڑی سین آکھے جو عین الہی دی اجہ صاد ہے صاف رویت ڈسندی

نامکمل +

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) گوپٹ (○!)

21/03/1983

ہے مال ہتھاں دی میل ہوندا سیاڑاں دنیا دا ہر ڈساوے  
معاش کیتے ایہو مناسب ہے مال ویتچے تے مال پاوے

اے مال تاں صدقہ جان دا ہے زمانہ اوکوں سڈیندائے احمق  
جو مال دے راہ تے کر حماقت ایں جان اپنی تے کھیل جاوے

ہے جان عزت دا صدقہ ہوندى ہے جان عزت تے ڈیونر عزت  
غیور بے غیرت اوکوں آہدن جو ڈیوے عزت تے جند بچاوے

دیوٹ کنجراں دا چودھری ہے ذلیل بد بخت او بشر ہے  
جیڑھا زمانے تے ویتچ عزت اے مال و دولت کماوے کھاوے

اے عارف آہدن بشر دی عزت وی صدقہ ہوندى ہے دین حق دا  
ہے کافر و مشرک و منافق بچا کے عزت جو دیں ونجاوے

گوپٹ دی گاہل ہے اے لوگو تے عقل دی ایں پرینہ توں پچھو  
او کون ہے جیڑھا ویتچ کے دین چار پیسے ودا کماوے

عبا وی ہووے قبا وی ہووے تے ٹوکرے ٹکے فتویاں دی  
کرے جو نیلام دین حق کوں تے دین داراں تے فتوے لاوے

پڑھاوے دنیا کوں جو نمازاں گھنے جو ہر مقتدی توں اُجرت  
سمجھ محرم کوں اپنی ڈھیری تے فیس عشرے دی بہہ مُکاوے

تے ذکر آلِ نبی حقیقت دے وچہ ہے خود ذکر کبریٰ دا  
تے ذکر دے بعد توں توں میں میں دے وچہ نیازاں کھڑا بھُکاوے

میکوں تاں جعفر سمجھ نہیں آندی انہاں کوں آکھاں تاں کیا میں آکھاں  
ہے ایں شقی جانور دا کیا نام کوئی سیانڑا میکوں ڈساوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ترجمہ حدیث قدسی (۱۰)

29/03/1983

خدا کوں ہک ڈینہ خیال آیا میں اپنی وحدت دا حال ڈیکھاں  
میں کیڈا سوہنڑاں میں خودتاں ڈیکھاں تے ڈیکھاں کیڑھی شے دے نال ڈیکھاں  
ایہو جھیاں کوئی بنڑاواں شیشہ میں اپنا حسن و جمال ڈیکھاں  
میں اپڑی وحدت تے اپڑی قدرت کرم عطا تے جلال ڈیکھاں  
صفات دے نقش نین ڈیکھاں عمل کریندے صفات ڈیکھاں  
میں اوندے وچہ گل دا گل ڈسجاں میں اپنی صورت تے ذات ڈیکھاں

کرم دے اندر میں سوہنڑاں لگداں یا میکوں اپڑاں جلال چھکدائے  
یا میڈا پیکر آتے سراپا صفت دی اجرک دے نال چھکدائے  
یا کبریائی دی پاک چادر دے نال میکوں جمال چھکدائے  
الوہیت دی دراز قامت تے طرہ لایزال چھکدائے

میں اپڑاں آئینہ آپ جوڑاں چمک ڈیواں اپڑاں نور بھر تے  
میں اپڑی نوکِ پلک سنواراں نت اپنے شیشے تے دید کرتے



میں اپنڑی عظمت اُتے جلالت دا نور چا ذات توں نیناراں  
 تے ول لطافت دے نال اپنڑیاں تمام صفتاں کوں وچہ پنڳھاراں  
 پچال کے اپنڑاں نورِ واجب کرم دیاں ہیلاں دے نال ٹھاراں  
 وت اپنڑی وحدت دے جلویاں کوں شعاعیں وانگوں چا وچہ اتاراں  
 جڈاں اے شیشہ تیار تھیںسی چا اپنڑی خلوت دے وچہ سحیساں  
 میں اوندے وچہ اپنڑے آپ کوں ڈیکھساں تے بہہ اپنڑاں دل ولیساں

ول انما الامرہ دے نوری چا کارخانے عمل ڈکھایا  
 تے ذات توں عظمت و جلالت دے نورِ حق تے نکھار آیا  
 پچال کے نورِ ذاتِ واجب اَرَدَہ شِئِی سیتی ملایا  
 شعاعیں صیقل کیتا جاں اوکوں تاں کھل کے شیشہ او جگمگایا  
 اوں ذاتِ واجب نے اوندے وچہ اپنے عکس کوں دل نواز ڈٹھا  
 جبین اُتے تاجِ کبریائی تے طرہ امتیاز ڈٹھا

کرم دا پا کے لباس وچہ اوندے اپنڑی رحمت دا روپ ڈٹھس  
 الوہیت دی سجا کے پوشاک اپنڑی قدرت دا روپ ڈٹھس  
 سجا کے چہرے اُتے جلالت ول اپنڑی عظمت دا روپ ڈٹھس  
 صمد جو ہا بے نیاز تھی کے ول اپنڑی وحدت دا روپ ڈٹھس

تمام صفتاں دے موتیاں دا مرصع اوں تاجِ پا کے ڈٹھا  
 تے خود کوں ہر زاویے توں ڈٹھس تے خال و خد کوں نجھا کے ڈٹھا

اے سوچس جو ایں آئینے وچہ میڈا سراپا تاں کل سما گئے  
 تے میڈے کل جلوے ایندے وچہ ہن اے ذات میڈی دے راز پا گئے  
 اے ہو بہو میڈے بھلوے ڈیندائے اے عین قدرت دے رنگ چا گئے  
 اینکوں بنڑا ایں تاں اپنڑی خاطر تے ہنڑ اے خود میڈے پیش آ گئے  
 اے حمد کر کے بنڑائے محمدؐ تے میکیوں محمود چا بنڑا ایں  
 اے ایسا بنڑیائے تے ڈھک کے بنڑیائے بنڑن سیتی میڈا دل چڑا ایں  
 اے ایڈا دکش تے دلربا ہے جو میڈے دل دی اڈیک بنڑ گئے  
 بنڑا کے اینکوں میں سرسری طور تے ہا جاتا جو ٹھیک بنڑ گئے  
 ولا ڈٹھم غور نال اینکوں امید کولھوں ودھیک بنڑ گئے  
 پکا کے ڈٹھم نجھا کے ڈٹھم اے وحدہ لا شریک بنڑ گئے  
 اے ٹھیک ہے اے ہے نورِ واحد احد سڈانوں اینکوں جگانڈائے  
 جے ایندی وحدت کون قائم رکھداں تاں میڈی وحدت تے حرف آندائے  
 خیال کیٹس جو کیوں نہ ایندے حسین پیکر چا ڈو بنڑانواں  
 ڈوہاں دے وچہ اپنڑاں عکس ڈیکھاں تے اپنڑی خلوت دا دل ولانواں  
 میں ہک دے وچہ ڈیکھاں اپنڑی عظمت تے ناں محمدؐ اوندرا رکھانواں  
 تے بے دے وچہ ڈیکھ اپنڑی قدرت داروپ جلوپاں دے لطف چانواں  
 او میڈی قدرت دا ہووے مظہر تے اوکوں شانِ جلی چا ڈیواں  
 ہاں کیوں جو میں وی علی تے اعلیٰ میں نام اوکوں علیٰ چا ڈیواں

جڈاں وی کوئی میڈیاں قدرتاں دے خلاف اپنڑی زباں اُٹھاوے  
 اے میڈی قدرت دا بنڑ کے مظہر اے جملہ کم میڈے کر ڈکھاوے  
 میں کیویں رزاق رزق ڈینداں اگر کہیں کون سمجھ نہ آوے  
 میکوں بچانوڑ کیتے اے انگلیں ہلا کے خود رزق کھڑ وٹداوے  
 اگر کہیں کون سمجھ نہ آوے ہے ہک خدا ہر جگہ تے کیویں  
 اے چالہی جاہیں اڈا کے دعوت ڈساوے موجود ہے او ایویں

جے میڈی خلافت کہیں دے دماغ دے وچہ اگر نہ آوے  
 بغیر کہیں شے دے اے وی مخلوق خلق دنیا کون کر ڈکھاوے  
 میں کیویں زندہ کریساں جگ کون جے عقل کہیں دی سمجھ نہ پاوے  
 اے اپنڑے پیراں دی مار ٹھوکر ہزاراں مردے کھڑا جیواوے  
 جو میڈے ڈیکھنڑ دی ضد کریسن میں اپنڑی مشکل ایں حل کریساں  
 ہے ایندا جلوہ وی میڈا جلوہ خدا بنڑا کے اینکوں پٹھیاں

نئی ولّی جن و انس وچوں جڈاں وی کوئی میکوں جتھ سڈیسی  
 حیاتی ہووے ہے کرتا دھرتا اے ہر دی امداد ونجہ کریسی  
 اے کل نبیاں دا بھاگوئے میڈیاں اگوہیاں اے گل کریسی  
 اے جیوے بانہہ بیل ہوئی میڈا تے میڈی وحدت وی اے بچسی

میں ایندے دشمن کون چھوڑنا نہیں توڑے میڈا تابع دار ہوئی  
 میں اپنڑے منکر کون ڈسیاں جنت جیڑھا ایندا غم گسار ہوئی

علیٰ ولی رب دا آئینہ ہے تے ذاتِ حق دی پھریند اے ہے  
 ہے نورِ قدرت محیط دریا اوندا تموّج و پیند اے ہے  
 ہے ڈہدا خالق ہے سنڑدا خالق ڈکھیند اے ہے سنڑیند اے ہے  
 شفاعتیں دی منوت اے ہے سفارشاں دی منیند اے ہے  
 دعا کریندائے ہمیشہ جعفرؑ جو پچڑیاں دے شہر بلدیجس  
 حسن دے چن دی حیاتی ہووِس ڈکھاں دا بدلہ ہنڑیں گھنیجس

www.Jamanshah.com  
 By Madrasah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ميثاقِ انبیاء (۱۰)

23/04/1983

مجمع انوار وچہ ہے عالمِ ذر دی نمود  
انبیاء دے جسمِ نورانی تھیں وقفِ سجود  
اپنی ہوویت دے وچہ ہے ذاتِ واجب دا وجود  
ہو چکے کلِ ہُم نئی دے عہدیاں دا انتخاب  
اے تاں ہے حلفِ وفاداری دی تقریبِ ثواب

کیوں جو بعد از انتخاب آجہ ہر کون ملین اختیار  
لیکن آجہ حلفِ وفاداری ہے گھڑاں کردگار  
گویا ایں تقریب تے ہے ہر نبوت دا مدار  
آجہ جیڑھا اقرار کر کے تر گیا او تر گیا  
آجہ اجو کے سیت جیندا ہر گیا او ہر گیا

سارے صف بستہ نئی اقرار تے بنبھدے کھڑن  
اختیار اپنے سنبھال دے کیتے سنبھدے کھڑن  
بارگاہِ ذاتِ حق دے رعب توں کنبدے کھڑن  
پُر خلوص اکھیاں دے وچہ جذبے وی لئی رم جھم کھڑن  
ہر دی پیشانی تے پنگھر بنڑ کے سجدے سم کھڑن

پردہ وحدت دی ہر ہک تار وچہ مچلی نوا  
 لہجیاں دے ساز تے وحدت تھئی نغمہ سرا  
 جانچ کے ظرفِ سماعت لے ڈتی سازِ انا  
 وجد دے عالم دے وچہ جھوٹڑ لگے سارے نئی  
 دل ڈتا مستی دا ہو کا قل ھواللہ العلی

لہجہ جبار وچہ فقرات دے پر کھل گئے  
 نطق جاں دستک ڈتی ادراک دے در کھل گئے  
 کاکلِ دامِ سماعت دے وی جوہر کھل گئے  
 ہر زباں حلفِ وفاداری دے گچھ ٹولنڑ لگی  
 نطقِ قدرت دے تعاقب وچہ خرد بولنڑ لگی

آئی اے آوازِ حق اے زمرہ کل انبیاء  
 ہنڑ کتاب و علم و حکمت تاں کریاں میں عطا  
 محض ہے حلفِ وفاداری دے وچہ شرطِ وفا  
 آجہ میں اپنے نورِ اول توں ہے صدقہ دارناں  
 اوندے مومنہوں ہم نبوت دا منافع تارناں

اے نبوت صرف اوں میڈے جگر دا دان ہے  
 او نئی بنڑسی جیندا ایں گاہل تے ایمان ہے  
 او میڈا محبوب ہے اے کل اوندہ احسان ہے  
 میں ہاں او تے او ہے میں وچہ فرق مڑی تل دا نہیں  
 جے تائیں ملدی نہیں او ذات میں وی ملدا نہیں

اوں تہاڈے بعد بنڑ رحمت ہے جگ تے آنونا  
 رحمتاں دے نال ہس دھرتی دا دل ٹھگلا نونا  
 اپنیاں شب راتی زلفاں توں ہے جگ مہکانونا  
 عرش دیاں اکھیاں تے جتیاں نال چڑھ آوے بجا  
 اوندی مرضی میڈا جو جو رنگ اپناوے بجا

صرف چاہنداں میں تہاتھوں اوندیاں غم خواریاں  
 اوندی طاعت اوندی الفت اوندیاں تابعداریاں  
 اوندی نت نعلین برداری اُتے بکھاریاں  
 اجتماعی نور اوندی جنیں لباس اچہ آ ونجے  
 ہر نئی توں میں ایہو چاہنداں نہ سر کھسکا ونجے

اُنجہ تاں ایندے نور دے جگ تے ہزاراں روپ ہن  
 ہر حقیقت وچہ ایندی ہستی دے بارہاں روپ ہن  
 عین ذاتی روپ ہن بارہاں بہاراں روپ ہن  
 لیکن ایندا آخری جو روپ ہے او عین ہے  
 عینہ ہے عین عین الذات نورالعین ہے

ہے تہاڈے کولھ جو کجھ آ کے پَرکھسی اوہو  
 او مصدق ہے اُتے تصدیق فرمسی اوہو  
 آ کے کاغذ چیک کریسی کوڑ نکھرڈیسی اوہو  
 انبیاء دے وچہ کوئی کہیں کذب دا حامل تاں نہیں؟  
 وچہ نبیاء دے کوئی کوڑا نبی شامل تاں نہیں؟

اوندی نصرت وچہ تساں ہے زندگی کرنی فدا  
 ہر دی شہہ رگ دا لہو اوندے پُچے نت نقش پا  
 اوندے گھوڑیاں دیاں رکاباں مس کرن اکھیاں سدا  
 ہاں کرو اقرار ایں گل دا تے رحمت لُٹ گھنو  
 عظمت و رفعت نبوت دی وی دولت لُٹ گھنو

ہر نئی میثاق تے لاوے انگوٹھا آنڑ کے  
 میں پیا ڈینداں نبوت آجہ تہاکوں چھانڑ کے  
 کر کے اے اقرار ول جے کوئی مکرسی جانڑ کے  
 فاسقاں دی لسٹ وچہ میں نام اوندا لکھ ڈیاں  
 میں نبوت کھس کے بھانویں کوئی ہوسی کڈھ مکھ ڈیاں

عہد نامے دے اُتے دسخط کیتے ہر ہک نئی  
 ول شہادت وعدہ نصرت اُتے ہر ہک ڈتی  
 جاں اِلَہُ اِلَہُ اپنی تسلی کر گھدی  
 آکھیں بے شک تساں ہو ہنڑ نبوت دے امیں  
 کہیں دے مونہوں گھن تاں بیٹھے ہواے رحمت آنڑ گنڑیں



جعفر آسی جنیں ویلے منصورِ حق حق کھول کے  
 گھن عصا موسیٰ تے عیسیٰ تیغ آسی گول کے  
 ول اُنوں داؤد جاں آسی کھنبھانی تول کے  
 جنیں ویلے ہک لکھ اُتے چوی ہزار انجہ تُل گیا  
 بس سمجھ طاغوت دے لشکر دا ٹٹنا بُل گیا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کردگارِ وفا (۱۰)

23/04/1983

وفا دی پر کیف مملکت نے جڈاں عدم توں وجود پایا  
ایں لاتعد کائنات کوں چا کریمِ اول نے خود سجایا  
مروتاں نے وہا کے دریا چا سبزہ ایشار دا اگایا  
خلوص دی زعفران زاری اینکوں عروسِ فضا بنڑایا  
محبّتاں دیاں حسیں چٹاناں دے جھک کے چمدا ہا عرش متھے  
ایں پاک نگری دے وچہ وسنڑ کانڑ الفتاں دے فرشتے لتھے  
تے گھلیاں احساس دیاں ہوائیں تے لا نرید دے باغ کھل گئے  
خلوص شبنم دے بچ چھٹے تے سچے جذبے سچی سنول گئے  
چا ڈکھ دیاں نہراں وہیند پئی تے عشق کوں راہ کرم دے مل گئے  
تے خود پرستی دے کوڑھے راشک روہیلے موت اپنی خود گول گئے  
تے صبر دے ونڑ نے بُور چایا تے باغ عصمت دے جُڑ کے جھورے  
حیا دے رستے درختاں ہو گئے صداقتاں پُر کیتے کندورے

کروڑاں بے لوث جذبیاں کوں خدا ایں نگری دے وچہ وسایا  
تے لکھاں بے عیب خواہشاں دے خلوص اینکوں اِرم بنڑایا  
جاں پھٹے قربانیاں دے چشمے مزاج فردوس مسکرایا  
ایندی فضا نے کشش جاں کیتی نئی ولی آ بنڑے رعایا

تے ایندے آئین جاں ثاری تے جیڑھے وی سرفروش تُل گئے  
بنڑے اوہے آکے ایندے شہری جھان دی قسمت دے باب گھل گئے

جڈاں خدا دی ایں مملکت وچہ کرم دے پر نور باغ کھلے  
یکی رعایا دی ہئی اے خواہش جو میکوں اُچا مقام ملے  
پیسیراں کوں ملی نوابی کئے جھان نت وفا دے چلے  
ولی وی آئے انتظامیہ وچہ بنڑے کل اوتاد حق دے کَلے

تے عدلیہ بنڑ کے عین قدرت دا تاج ہر ہک امام پایا  
ولی مطلق خدا رہیا پر انہاں ولایت مقام پایا

رعایا کل تڑ مریدی رہ گئی انبردی محنت ہر ہک نے ماری  
جو کہیں طرحویں ایں سلطنت دی نصیب ہو پووے شہر یاری  
کئی اپنے بھائیاں توں قتل ہو گئے کنھاں چا پتھراں دے وچہ گزاری  
کئی مچھلیاں دے شکم دے وچہ رہ کنھاں تے چل گئی ستم دی آری

کنھاں چا اکھیں سفید کیتیاں تے کئی بزاریں وی ونجہ وکائے

کنھاں کوں اصحاب رس رسایا کنھاں چا سولی دے اوج پائے

رس.. جوڑوں میں پیٹھ جانے والی ایک مرض جو پرندوں اور گھوڑوں کو ہوتی ہے

ازل کنوں ہے بشر دی فطرت ہے ہر کنوں امتیاز چاہندا  
 سدا بلندی پسند ہوندائے ہے ناز کردا نیاز چاہندا  
 ہر ہک نبی ہر ولی وصی ہا خود اپنے کیتے تاں ناز چاہندا  
 مگر اے قسمت دے ہن ونڈارے تھیا جو ہا کارساز چاہندا  
 وفا دے درجے تاں ہر نے پائے مگر نہ شاہی مزاج ملیا  
 سنہری کرسی تاں ہر نے پائی نہ کہیں کون پر تخت و تاج ملیا

اے سوچیا رب ایں سلطنت دا میں آپ ہک تاجور بٹرانواں  
 جیڑھا وفا دی کرے خدائی او کردگار وفا سجانواں  
 او میڈے چہرے دی کاپی ہووے جو نقش تے نین انجہ ٹھہانواں  
 نہ ہووے ممکن نہ ہووے واجب جو کھیڈ اوندی چا اتھ رلانواں  
 میڈی جلالی دا ہو نمونہ تے ہووے مالک میڈے قہر دا  
 جیویں میں ہر نقص کولھوں پاکاں اونویں او فرد ہووے پاک گھر دا

اوں عالم امر والی خلوت دے وچہ چا اوصاف کون سڈایا  
 صفات دا شیشہ سامنے رکھ کے ذات کون اوں وڈا سجایا  
 تے ذات دا جاں ڈھس سراپا تے حُسن کون ڈیکھ مسکرایا  
 جو ڈیکھ کے اپنا حسن بے مثل آپ تے رب کون پیار آیا  
 اے سوچیس اینکوں جسم ڈیواں جو خلق وی کبریا کون ڈیکھے  
 ہو فیض دنیا تے عام میڈا جو اینکوں ڈیکھے خدا کون ڈیکھے

جاں اِنَّمَا اَمْرُهُ دى حد وچہ سکیم وحدت دى پاس ہو گئی  
تے اَن يَقُولَ لَهُ دى محفل عروض دے ہم اساس ہو گئی  
وجود اربعہ دى جزو خفیہ عمل دے زیر لباس ہو گئی  
تے علل عشرہ دى اوکھی منزل نزول دے ہم قیاس ہو گئی

صفاتِ قدرت دا ذاتِ واجب لطیف جوہر ولا اُڈایا  
صفاتِ حسنہ دا جلّٰہ وچہ خمیر قدسی ولا اُٹھایا

اے سوچس نقش نین ایندے میں کیڑھے انداز دے بٹرانواں  
میں رعبِ قدرت پچال کے ایندے سونٹریں پیکر کوں بہہ سجانواں  
سنہری کرناں گھناں میں چن توں فجر دى سرخی کوں وچہ ملانواں  
تے سانولی رات دى صباحت لبن دیاں نہراں دے وچہ دھوانواں

شفق دى لو توں گلابی گھن کے چا اپنی وحدت دے وچہ پگھالاں  
تے جملہ چیزاں کوں منجمد کر وفا دے خالق دا جسم ڈھالاں

خدا نے امکان دى فضا وچہ چا رنگ واجب دا کجھ رلایا  
حدوث دا کڈھ کے عطر خالص قدّم دا جوہر چا وچہ ملایا  
جلالِ قدرت کشید کر کے جمالِ توحید وچہ جمایا  
قضا دیاں کلیاں نچوڑ کے ول قدر دى خوشبو کوں وچہ سمایا

کرم دے سانچے دے وچہ اے کل رنگ ڈھال بیٹھا لکھاں دا داتا  
عوامی توحید دے تصور بشر دا نوری لباس پاتا

علیٰ دے لہجے کوں ڈے سراپا سجایا رب پیکرِ وفا کوں  
چا نال قدرت دے جسم ڈتا علیٰ دی تکبیر دی صدا کوں  
اوں خال تے خد چا اپنے بخشے ادب دے سلطانِ لافتی کوں  
کیتا مجسم اوں بنتِ سرور دے دل دی حسرت بھری دعا کوں

وفا دی پروردگاری کیتے اوں جملہ اوصاف کوں رلایا  
اوں اپنیاں صفتاں دے ایں مرکب دا نام عباس چا رکھایا

اے نام عباس دا حقیقت دے رخ توں گھنڈ مصلحت دا چیندائے  
اے ”ع“ اصلی حیا دی اکھ ہے عدو وی آیقغ دا ست کڈھیندائے  
ہے عین اوہلا ہے عین اللہ یا عین اللہ بشر سوچیندائے  
ہے عین دی اے بناوٹ ایسی جو جیویں کوئی علم نپیندائے

اے ”ب“ تاں بے عینہ علیٰ ہے تے ب دا نقطہ ہے اصل غازی  
کوئی بے سمجھ ”ب“ کوں کیویں سمجھے اے ”ب“ ہے باطن دی سرفرازی

الف دی ہر دم کمر الف ہے الف کنوں انقلاب ڈسدائے  
الف جوانی دی ہے علامت الف احد دا شباب ڈسدائے  
عدد الف دا احد نظر دائے احد دا اے انتخاب ڈسدائے  
تے س دے سین ڈیکھڑ آلے کوں طورِ سینا دا خواب ڈسدائے

اے نام ہے قدرتاں دا مظہر تے عاصیاں دے بھرم رکھیندائے  
اے تیکھا گھوڑے سوار ہر دے سڈنڑ توں پہلے جواب ڈیندائے

حروف دیاں حرکتاں جو ترائے ہن انہاں وی ہک رمز ہے لکائی  
 ہے زیر ہر شے دے زیر رہندی شکست ہے ایندے وچہ سمائی  
 اے پیش کہیں دے نہ پیش پوے سکھیندی ہے نت اے پیشوائی  
 زبر زبردست ہر تے زبرے فتح دے سہرے رہے بدھائی

تے شد ہے شہ زوری دی علامت تے شد دی شدت نے زور پایا  
 ایں نام عباسؑ ہی کوں ڈیکھو تاں ایں وی ہر راز ہے ڈسایا

او چھوئی<sup>(26)</sup> بھری بہار دی رُت تے چن دی ست سیت گھنڑ چا لایا  
 شرف دے وچہ گل سیارے آ گئے تے ثور کوں چا قمر سجایا  
 تے زحل میزان وچہ آ تلیا اسد نے سورج دا تاج پایا  
 تے مشتری ہوشیار ہویا قلم عطارد نے خود چلایا  
 زمیں دے متھے تے خوش نصیبی نے لکھیاں رب دے کرم دیاں سطراں  
 زمیں دی آغوش کوں سہایا کشید ہو کے وفا دے عطراں

جاں اِس قدر اہتمام ہو گئے مشیتاں نے جشن منایا  
 وفا دا پروردگار جگ تے علیؑ دے جلوے سجا کے آیا  
 جلی دے اسمِ جلی دی صورت کوں خود بحرفِ جلی جگایا  
 مبارکی گھن کے پاک در تے جمع تھئی آ کے کل رعایا

نئی وی آ کے تھئے سلامی ولّیاں فرشی سلام کیتے  
 سجد وچہ جھک گئے فرشتے شہنشاہی احترام کیتے

نبی دے ویڑھے دے وچہ بہاراں خوشی دی مستی توں پیل پائی  
وفا کوں پروردگار ملیا شجاعتاں نے دھنک جمائی  
بہشت دیاں کل وڑینڈھیاں تے کیتا چراغاں کرم کشائی  
تے بابِ جنت تے کولھوں رضواں دے لُعبہ عیدی گھنن کوں آئی

جو پاک حسنین شاد ہو گئے ڈٹھا جو دیدار آ بھرا  
نبی دیاں جائیاں دی عید ہو گئی جو ہا محافظ ڈھیا ردا دا

امیرگل اپنے لختِ دل دا ڈٹھا سراپا تاں مسکرائے  
ہئی مونڈھیاں تے مہر وفا دی لباں تے لب چا سید نے لائے  
تے جانثاری دے پاک جذبے قدم فخر توں چمن کوں آئے  
علم دے وارث دے نین نقشے نبی دیاں دھیاں دے دل ولائے

اے اکھیں ہیبت دیاں جھولی پکیاں جمال کھا کے جلال پی کے  
تے رعب قدرت توں سیر ہوئیاں کرم دے جملہ خیال پی کے

ڈٹھے محمد دیاں پاک جائیاں اے گن وفائیں دے پیارے پیارے  
جو سینیں ہونٹاں دے پاسے جھکین گھنے او قدماں ڈھوں اُلا رے  
نہ سینیں چہرے توں دید چانون مگر او ادباں دے بانڑ مارے  
جاں سینیں پردے دا ضامن آکھن اکھیں توں ترٹ ترٹ ڈھن ستارے

سنہری قدماں تے ہونٹ رکھ کے وفا ہے آج ناز پئی کریندی  
گداز ہتھاں دے کل ابھاراں کوں ہے شجاعت اکھیں تے لیندی



نفسِ عارض توں برقی ایمن حجاب وچہ منہ لکا کھڑی ہے  
تے رخ دے نوری لطیف عکساں توں خلد نقشے سجا کھڑی ہے  
گلابی ہونٹاں توں صدقے ہونون کوں روحِ عیسیٰ وی آ کھڑی ہے  
جبیں دیاں سطراں تے لوحِ قدسی وی انگلیں وچہ منہ دے پا کھڑی ہے

مصور اپنیاں تمام سوچاں کوں صرف کر کے ہے اے بڑایا

ایں گڈ کے بڑسی نہ کوئی صورت ایں ڈرتوں ول اوں قلم نہیں چایا

اے سلسبیلی کریم اکھیاں کرن دو عالم تے ساقی گیری  
تے ہستی پُرباش جام پیتے نشے توں سیارے تھئے بھنبھیری  
تے ابرو لا سیفِ الا آہدن تے لافتنی دی کرن سفیری  
جاں چاہِ زیبا دَقتن دا مُسکے موخداں کوں کرے نصیری

بھراُ دا زورِ کمر ہے غازی تے آلِ ہاشم دا اے قمر ہے

جہاں دی ہر ہک دعا دا جُگ ہے دعائے دُکھیا دا اے اثر ہے

وفا دی نگری دا پاک مالک جہاں تے آیائے کرن خدائی  
خدا نے اینکوں وفا دی حد وچہ عطا چا کیتی ہے کبریائی  
ولایتِ مطلقہ دا تاج اَنج کھڑائے جبیں حسین سجائی

+

ایہیں دی تگ تے ہے جیندا جعفرؑ ایندے کرم نے قلم چا بخشائے

تے عصرِ حاضر دی رزم گاہ وچہ علم دے وارث علم چا بخشائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) ملاں (!○)

29/04/1983

پندرہویں (15) صدی دے وچہ ہنڑ واہ لگائے ملاں دا پوہ  
منہ عقائد دا گھدس لوہر تے کھڑ ڈگلی ہے لوہ  
تا کھڑائے دھاندھل تے انجہل ترے ہے جھ کون بچھ ڈتی  
خود خدا دی ذات تے بڈدی نہیں ایں بھولوں دی چھوہ  
فتویاں دا کڈھ گھدس پٹہ شریفاں دے کیتے  
چھوڑیا نہیں ایں نبیاں کون جو ہے ابلیس توہ  
قبض کرناں روح دا ہے اوکھ تہوں جیندے ودن  
ہنڑ تاں ہر ڈاڑھی دی عزرائیل کون کھاندی ہے ہوہ  
کڈھ کے لانگڑ ریش دی اے حق دے پچھوں کڈھ جتن  
جیڑھا سچ آکھے اوکوں دڑکا کے آہدن چپ تاں رہوہ  
مسجداں دے وچ سپیکر تے رڑاٹ ایندے وی سُن  
چیلیاں تے چاٹیاں وچ ڈیکھ ماری مپ تے موہ

منہ تے ہے دھڑ دھڑ دا پاؤڈر ڈیکھ توں کرسی دے تڑ  
ریش تے پنچ پنچ دی مہندی ڈیکھ توں پٹکے دے دھوہ

گاہل دی لذت نہیں ہر لفظ توں آندی ہے بو  
تھوڑ مسوانی دا گل لگی دے چاک اکھیاں دا ٹھوہ

جنیں ویلے کھلداے تاں لعنت آ کے چم گھندی ہے دُند  
کھل توں تھل تھل ڈھڈھ میڈی توبہ نہیں ایں باطل داشوہ

ہے ایہا ہر دم دعا کوئی کوکڑا پووس ہنڑیں  
تیغ حق چمکے تے آ مارے ہنڑ ایں موزی دی گھوہ

ہک میڈا سردار ہے جعفر جو ہے ایندا علاج  
منتقم دے نام توں ویندی ہے ایں موزی دی وَوہ

☆

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عرض نیاز (۱۱)

13/08/1983

میرے برتہ ڈے کی نظم

ہو تساں باب الحوائج اے کریم ابن کریم  
حاجتاں تکمیل توں کردے تساں ہو آشنا  
ٹکے دھندن انبیاء دے ڈیکھ تیڈا اوج ذات  
اے میکوں اقرار ہے پستی دی ہاں میں انتہا  
میڈے ساہاں وچہ ہے عصیاں دی عفوئت دی سڑاند  
پر تیڈے دامن دا صدقہ قدس دی بادِ صبا  
مرتب ہن میڈیاں اکھیاں جلوہ اہواس دیاں  
ریشمی پلکاں تہاڈیاں چلمن نورِ خدا  
میڈے ہتھاں دیاں لکیراں وچہ ہے ضم خونِ حدود  
تیڈے دستِ کبریا وچہ ہے مشیت دی حنا  
میڈے کل لمحات دے ہونٹاں تے ہے طلبِ عذاب  
تہاڈے ہر لمحے دے دل وچہ موجزن ہے مامتا  
ظالم "لنفسہ" دی میڈے وچہ نہیں کوئی کمی  
پر تہاڈی ذات دے احسان دی نہیں انتہا

میڈی لوں لوں وچہ گناہاں دی توڑے زنجیر ہے  
پر تہاڈی زلف دے جلوے رہن عقدہ کشا

میں تاں ہاں محتاج پل پل دا ہاں محتاج محض  
نعمتاں واچھڑ وسندائے نت تیڈا ابر عطا

جوڑ کے ہتھاں دا کشتہ شرم توں خاموش ہاں  
عرض دے قابل زباں شایان شاں نہیں مدعا

ہو تساں صوم و صلوات و دین و ایمان و یقین  
میڈے سب کچھ ہوتساں آکھاں تاں ہنڑ آکھاں میں کیا

میری دنیا میرا عقبی ہے تہاڈی آم شام  
کم ہوندائے پڑیں دا ہتھ پھیلاونڑاں کرنا دعا

کیا منگاں جو کچھ وی میں منکساں تیڈے شایاں نہیں  
ہک سمندر توں منگنڑ قطرہ سراسر ہے جفا

کیوں جو میں سرکار دی وسعت کنوں لا علم ہاں  
فکر ابراہیم نہیں گولی تہاڈی ابتدا

آپ دی رحمت کوں میں طلبنڑ دی گستاخی کراں  
عام پتھر دی چڑنگ کتھ طور دا جلوہ گجا

سائل اپنے ظرف موجب روٹیاں منگدن مگر  
آپ دو ڈھیریں قطاراں زر چا ڈیندن اسخیا

میکوں اپنے ظرف دی تنگی دا وی اقرار ہے  
نہیں سخی سائل دے بولاں تے کرے جو اکتفا

بھین دی چادر دا صدقہ سُنڑ توں جعفر دی اپیل  
پاک مقصد کر عطا اے مولا و نعم الوکیل

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ڈونگھ (۱۱)

02/01/1984

ذرا ڈیکھ توں اپنے ساہاں کوں ہنی محض پرایا مال  
اے مالک آپ سنبھالنے ہن توڑے توں لکھ وار سنبھال

ایں جسم کوں راحت ڈیونڑ دے نہ مار دیوانہ بانڑ  
نہ غیر کیتے قربانی دا توں مفت اے بکرا پال

اے صرف خوراک ہے کیڑیاں دی یا ہنی مٹی دا کھاج  
اینکوں اپنے ہتھیں وچ وٹا بہہ پتا ہڈیاں دی بال

اے خون رگاں وچہ جم ویسی تھیں کل محنت برباد  
ایندی کر ڈے بارش عقبی تے ایہو عشق دا ہنی اقبال

ہنی مال خزانے پچھلیاں دے ہتھ صاف کریسن لوگ  
تیڈا کھٹیا وٹیا کھا پی کے تیڈا مول نہ پچھسن حال

جیڑھے جیندیں پل پل سڑدے ہن بنڑ ستھرتے باہسن یار  
مرحوم دا قصہ کر بہسن چار اٹھ ڈینہ ہک بے نال

دلوں شکر کریسن جان چھٹی مونہوں نت ہوسی تعریف  
جعفرؑ رکھ آسرا خالق دا بس کرم کرے لچپالؑ

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○ (۱) دنیا دار ○

16/01/1984

دنیا داراں دھو کے پتی فرق نہ اَنگل اَنگوٹھا  
منہ دے مٹھے کچھ اچہ چھریاں ہر کوئی اندر دا گُوٹھا  
ڈسنے پاسنے صادق سچے ہر کوئی قول دا جُوٹھا  
مول حلال حرام نہ سمجھن جو آیا سو دُرُوٹھا  
ملک الموت جاں ڈیوے دڑکا ہر کوئی نَمہاں نُوٹھا

زور دے آہن چھیں (۶) لنگ ہوندن بے خندا کر رُگڑن  
آنون یار گدوداں وِگن بڈے لہنڑیں اُگڑن

رب دے اگوں تریڈھا تھیدائے اے ڈو ٹنگا ڈھگا  
پھر پووے تاں خالق بنڑن دا گھن بہندائے اُسَرگا  
تخت سجاوے رب سڈواوے ٹھل پچھا وڈ پگا  
نویں نویں نت پنگے گھندائے نخش اتے کھر بگا  
کھے کھے ہسدائے تے جنیں ویلے ترندائے موت دا وگا

موت دی ڈینڑ جاں سٹ کے گوڈے کر بے مہتا اُکھلے  
ہکی چاٹ تے باہر ہونون میڈے یار دے ہنڑوں مَکھلے



او بد بخت انسان ڈسا کیا چیز تیڈے ہتھ آسی  
 چھوڑ کے آسرا وارث دا کیوں تھی گئیں ظلم دا واسی  
 ٹہور بنڑا فخری ٹردائیں مندھ مسل کے اللہ راسی  
 لٹ پٹ سٹ کے نہیں مردی تیڈی فطرت دی ہبلاسی  
 جنیں ویلے ونجہ خالق کوں مخلوق تھیںسی ارداسی

وارے مول نہ آسن تیڈے بخت دے کنگر مورے  
 یار دی کنڈتے اے غربے مسکین دُھوین بَورے

وارث دی دلہیز تے جھک نہ مار ملندر پٹھے  
 خاک دے وچہ جنیں در تے رُلدی گل راٹھاں دی رٹھے  
 بخت اقبال کوں دھکے ڈیندی ہک پٹھرنکی ہٹھے  
 جیڑھا ہستی مار کے آوے آن کے مستی وَٹھے  
 نقد فنا دے نال بقا دے ملدن موتی مٹھے

اُوں رحمن رحیم ہے کیتی رحمت غضب توں سگڑیں  
 قسمت سدا سہاگن ہوسی ہک پل دیر نہیں لگڑیں

سر سٹ تھی نم راس تے پٹھاں ڈکھ توڑے کجھ ٹر توں  
 منزل ہئی نعلین سچی دی ہور اگوں تے سر توں  
 سجدے کر پیشانی رگڑتے کرنت چمڑ دے اُر توں  
 وُہوک اکھیاں دا اشک پپولے ویل وُتا اے دُر توں  
 مُول خلوص ہے گل لا کے چا کرم ودھیدن حُر توں

جو منگو سو ملدا اتھوں منگ ہک خیر سچی دی  
 ویڑ وکھو ہے گل دشمن دے سائیں دی لیل خوشی دی

سر دے سائیں دی خیر جیڑھا جند جان ایمان دی تڈے  
 باقی دنیا دنیا داری گل دنیا دے پھڈے  
 جیوے ہردم جی سکھلیندا پیار دے جاں ہتھ اڈے  
 بانبرے پوندیاں امیدیاں کوں آپ جوانی سڈے  
 بے سینکیاں تے لج پرور انجہ بار احسان دے لڈے  
 جعفرؑ جہیں شاہزور وی ڈھبندے قد میں متھے بھرنڑیں  
 لکھ احسان کریمؑ چھڑائے گل جگ دے ارنڑیں مرنڑیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! (ملکہ عالمین سین) ○!

13/11/1984

اجہ پاک گھر دیوچہ صفِ ماتم دا ہے سماں  
تابوت پاک ڈسدا ہے سینیں دے درمیاں  
ہن سر جھکا کے پیٹھیاں کل سین دیاں دھیاں  
اکھیاں تاں نہیں اے اجہ تاں ہن ساون دیاں بدلیاں  
دل وچہ ہے درد ہوٹھاں تے فریاد وی نہیں  
ویڑاں دی ہے اُجھک تے ہے پُسدی ویندی زمیں

احساس ہے یتیمی دا درداں دا ہے خیال  
اکھیں دے سامنے ہے دل امڑی دا دُکھیا حال  
پٹیاں بدھنڑ تے رونوناں پاسے دے بہہ کے نال  
کروٹ بدلنا سین دا رو رو کرنڑ سوال  
پرسہ ڈتا ہے کنئیں تکیوں بابے رسول دا  
پاسے توں ہتھ وی لحظہ نہیں اُٹھدا بتول دا

رو رو کریندین ڈوہیں کمنؑ جڈاں نظر  
 ہے سامنے نظردا او مسجد دا پاک در  
 چوکاٹھ ہن شکستہ مظالم دا ہے اثر  
 ترٹیا ہویا ہے طاق ڈکھی دے لہو توں تر  
 امڑیؑ تے تھیندا ظلم نظردا ہے بار بار  
 ہر ڈکھ دی یاد تازہ کریندا ہے قلب زار  
 تابوت تے نگاہ تصور ہے پُر الم  
 امڑیؑ تے تھیندے دُسدے ہن اجہ پل بہ پل ستم  
 دل وچہ مچل کے اٹھدا ہے غربت دا تلخ غم  
 +

امڑیؑ دی پاک لاش کوں گل لہندینؑ دھیاں  
 فضہؑ ہے آ کے چندی تاں ہن سینیںؑ روندیاں  
 بھینیںؑ دے نال روندے کھرن سینؑ دے بھرا  
 چہرے اُتے تپتی دے آثار ہن سدا  
 رو رو کے آہن اجہ ساکوں اماںؑ ڈٹائے بھلا  
 اجہ پیار وی کریندے نہیں کیا ہے ماجرا  
 روندائے جڈاں حسینؑ گھن امڑیؑ دا نام ہے  
 امڑیؑ دا درد بھل ویندی فاتح شامؑ ہے

فضہ ہے آہدی رو کے اے سلطانِ کربلا  
 مضطر اے یتیم ہیں اے شاہِ کربلا  
 آہدن قبول ہوندی ہے معصوم دی دعا  
 ویلا ایہو دعا دا ہے اے شاہِ کم سپا  
 کر اے دعا جو آوے تیڈا لعلِ آخری  
 درداں دا پووے مل تیڈی ابدی ہووے خوشی  
 آوے حسنِ دا لعلِ اے درد و الم مٹے  
 مولاً تہاڈی امری دے بدلے ہنڑیں گھنے  
 اے وسدا رسدا گھر ہنڑیں آباد ول کرے  
 بنتِ رسول دا ہنڑیں پاسے توں ہتھ اٹھے  
 آغاز اے ہے غم دا تھیوے اختتام اجہ  
 ہر بک ستم دا آ کے گھنے انتقام اجہ  
 اے درد نہیں بھلنڑ دے قیامت دا ہے سماں  
 کرنا سوال سین دا امت دیاں شوخیاں  
 پرچانونا امت دا تے ضرباں اے طاق دیاں  
 موجب رسول زادی دی رحلت دیاں بنڑ گیاں  
 گستاخیاں دا مل ہنڑیں پووے جہان تے  
 قائم ساڈی امید ہے صاحبِ زمان تے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) دھاڑ (١٠)

13/11/1984

درد و الم دی چھول ہے درداں دی رات ہے  
ہر لمحہ کل جہاں دا مصیبت دے وات ہے  
مومن دے کیتے سانویں اے موت و حیات ہے  
ہنڑ زندگی دی زہر دی پوندی پرات ہے

اپنے ڈکھاں دا ڈکھ نہیں ڈکھیاں دا آسرا  
صرف اتنا غم ہے ول پئی بنڑدی ہے کربلا

نوکِ قلم ہے شمر دے نیزے توں بد ترین  
تیغِ زباں ہے خنجرِ نوفل توں ودھ لعین  
ہر ہک کتاب سیداں دی مقتل دی ہے زمیں  
بدتر جمال توں ہے ہر ہک مارِ آستیں

قلماں دی نہیں سیاہی اے زہرِ ہلاہل ہے  
جیندا نشانہ صرف محمدؐ دی آلؑ ہے

اَجہ ول پیا لُئیدائے غریباں دا کارواں  
 ہے بے کساں کوں ویڑھیا جگ دے ارادیاں  
 چلدی پئی ہے شمر دے خنجر توں ودھ زبان  
 آلِ نبی دا قتل روا کیتائے فتویاں

سینیں دے خیمیاں تے نظر ہے جہان دی  
 اوکھی گھڑی ہے آقا ایہا امتحان دی

کل وی فضل دا بابا امر وچہ خموش ہئی  
 دل وچہ توڑے جلالِ ازل دا خروش ہئی  
 ہا جذبِ انتقامِ علمِ زیبِ دوش ہئی  
 لیکن امر دی قید دے وچہ حق دا جوش ہئی

پابندیاں اے کے تائیں رہسن عباس تے  
 پہرے ہن اَجہ تائیں امر دے کیوں گل دی آس تے

آملی لہم دی کے تائیں راہسی اے ڈھل سخی  
 ہر شمر زادہ کھلسی اے کے تائیں اے کھل سخی  
 کے تیں ستم دے لیسے شقاوت اے ٹل سخی  
 کے تائیں چتھیںسی ظلمِ معارف دے دل سخی

کیا تیں کنوں ٹھلیدی ستم دی وہند نہیں  
 یا آکھ ڈے سخی جو اے میڈی پھریند نہیں

اے منتقم ہئی واسطہ بنت امیر دا  
اوندی ردا دے جذب شدہ سُرخ نیر دا  
سجدہ ڈٹھا جئیں آخری چپ کر کے ویر دا  
جیندی زباں تے ہا ایہو فقرہ اخیر دا

آخر کڈاہیں تاں وسدا تیکوں ڈیکھساں ولا  
آقا توں ہنڑاں سین دے ویرن کوں ول وسا

تلوارِ انتقام کوں اذنِ وِغا ملے  
ہر ہک سقیفے زادے کوں درسِ فنا ملے  
گستاخِ فکر و سوچ کوں پل پل سزا ملے  
وچہ حاویہ دے معاویہ زادیاں کوں جا ملے

ملاں تے لا توں لتراں دے ساکوں رِیہاڑ ہے  
نکلے اساڈے ہاں دی توڑے کجھ ہواڑ ہے

اے بھونکدن تے ساڈا کپندائے سدا جگر  
بے چنت بھونکدن نہیں اصلوں کہیں دا ڈر  
توبین کردگار کریندن اے بے خطر  
ساڈے ہتھوں کریم توڑے ہنڑ مرا اے نر

ہک ہک تے پولیاں دیاں ونگاراں گھتاؤں ہا  
انہاں دے گھر کریم دے لنگر چلاؤں ہا



رب جانڑیں کیوں خموش ہے ہنڑ تیغ انتقام  
کیوں پُر جلال تیغ کوں راس آ گئے نیام  
ظالم کرن ستم تاں نہیں چپ دا ہوندا مقام  
ناحق لہو دا بدلہ مسلسل ہے تشنہ کام

ہک ہک لہو دی بوند ہے طلیندی خوں بہا  
ہر زخم زخم منگدا ہے مرہم آتے دوا

مظلوم دی عبا دی ہے ہر تار دی دعا  
ہر تار تے لہو دی ہے ہر دھار دی دعا  
آلودہ خاک و خون ہے دستار دی دعا  
تیراں دے چھید تیغ دے ہر وار دی دعا

ہووے ہا انتقام ہر ہک تار تار دا  
لیکن ہے ودھدا ویندا اے دُکھ انتظار دا

اُگلشتری کریم دی اجہ تائیں ہے مضطرب  
مظلوم دا لہو ہے ایں گل درد دا سبب  
رب جانڑیں کیوں ہے بھل گیا جبار کوں غضب  
کہیں درد تے ذرا وی نہیں ہلدے قہر دے لب

ہے چھوٹ ظلم و جور کوں ظالم نہال ہے  
درداں دے وات صرف محمد دی آل ہے

شمریلے خال و خد چا عبائیں لُکائے ہن  
 حزل دے نقش نین قبائیں چُھپائے ہن  
 نفل دے بھانت بھلوے ردائیں پُجرائے ہن  
 ابلیس زادے حق دے بنڑ اگوان آئے ہن

دُہرانونا اے چاہندا ہے عاشور دا سماں  
 سُنڑسی جہان شامِ غریباں دی داستاں

دشمن دی دوستی اُتے نازاں ہے کارواں  
 سجاں دی دشمنی اُتے ہے متفق جہاں  
 دشمن جو ذات دا ہے اوہو ہے عزیزِ جاں  
 بربادیاں دی چُچ تے ہے شیعیاں دا گلستاں

لکھاں عمامے ہن تے کوئی سرِ سرے دا نہیں  
 اے دینِ حق ہے حق اے کہیں سرِ پھرے دا نہیں

بے ساختہ نکلدی ہے ہر دل توں اے دعا  
 دُکھیاں دا منتقم توں چا ہنڑ تیغ کوں اٹھا  
 ترسیاں اکھیں دی ہنجوں توں پُر ہے ایہا صدا  
 وسدا جہاں تے دُکھوں تیڈا پاک گھر سدا

دشمن تھیون تباہ تیڈا گھر آباد ہو  
 مدت دیاں سکدیاں سنینیں دا دل ہنڑ تاں شاد ہو

ہئی واسطہ کریم ہر اوں پردہ دار دا  
 روندیں کیتا سفر جہاں سینیں بازار دا  
 تحفہ کیتا وصول ہر ہک بدشعار دا  
 رکھیا خیال ہر گھڑی بچڑے بیمار دا  
 اپنے ہتھیں مہاری دے سر تاج پانوں ہا  
 خوشیاں دی جج دے نال وطن تے دل آنوں ہا

ہئی واسطہ غیور دی غیرت دے شان دا  
 اکھیاں جیندیاں وٹایا چا رنگ آسمان دا  
 پردے دا درد توڑے ہا جگ امتحان دا  
 کیتا مظاہرہ جنیں سدا اطمینان دا  
 ڈٹھیاں رداںیں سرخ تے ہر دم کیتی دعا  
 یارب وسے جہان تے دل آلِ مصطفیٰ

ہئی واسطہ وفا دے اوں پروردگار دا  
 شام اچہ ڈٹھا جنیں پردہ ہر اک پردہ دار دا  
 معراج چھوڑ رخ کیتا فرش بازار دا  
 دکھ درد سہہ نہ سنگدا ہا عصمت شعار دا

اجہ تائیں ہے بے قرار تے روندن اے صبح و شام  
 حسرت مٹے عباس دے دل دی بہ انتقام

اَجہ آئی ہے سینِ ویرِ کوں ڈیونڑ کیتے دعا  
 دھیاں تے نونہاں نال ول آئین اے کربلا  
 ماتم تے گریہ وینڑ مصائب اُتے بُکا  
 ہک ہک مزار دے اُتے اَجہ حشر ہے پیا

ماتم دی ضرب ضرب توں وسدائے لہو دا مینہ  
 رو رو ہے آہدی سین تھیوے ہنڑ خوشی دا ڈینہ

آ کے حسنِ دا لعلِ مُکاوے ساڈی عزا  
 عادل کرے غریباں دا ہر آ کے فیصلہ  
 بے دردی نال ٹوریا امت میڈا بھرا  
 ڈہدی رہیاں میں وسداتے بھینیں دا وس نہ ہا

فریاد ہے اساڈی توں سُنڑ چا حسن دا چن  
 کیڑھا قصور کیتا ہا مظلوم و بے وطن

جے تائیں نہ انتقام گھنسی ایں ویرِ دا  
 ماتم کریندی راہساں میں ہر دم شبیرِ دا  
 تازہ ہے رہندا وقتِ سجدِ اخیرِ دا  
 خون اَجہ وی ڈسدائے ویرِ دے رخ تے صغیرِ دا

آسیں حسنِ دا چن صفِ ماتم اُٹھیاں میں  
 جاں انتقام ہوئی تاں زلفاں دھویاں میں

غازی دا تُرناں دل توں بھلانوڑ دی گاہل نہیں  
 اوند ا فراق ہاں توں لہانوڑ دی گاہل نہیں  
 اے درد راہسی درد مٹانوڑ دی گاہل نہیں  
 جو منتقم دے کہیں کوں سانوڑ دی گاہل نہیں

عباس جھیں بھرانواں کوں ٹوراں تے چپ رہاں  
 دل انتقام اوند نہ ہووے کیوں سہاں

اکبر میڈا جوان ہا ڈاڈھا حسین ہا  
 پھپھیاں دے کیتے رحمت کل عالمین ہا  
 بھینیں دا مانڑ پیار دا جگ دل دا دین ہا  
 شادی اوندی کریاں اے میگوں یقین ہا

سہریاں دی جاہ تے سینے تے پھل کھا کے لہ گیا  
 ارمانے انتقام ہے کیوں تشنہ رہ گیا

ہک ہک دا انتقام توں گھن آ حسن دا چن  
 دل ٹھار پاک ڈاڈی دا اے نور ذوالمنن  
 پچھ آ کے نال تیج دے ہر توں شہ زمن  
 ڈسو میڈے جواناں دے کیڑھے قصور ہن

رُنائے سجاد خون تاں سچائے غیور ہے  
 ڈکھ اتجھیں پچانونا غیرت توں دور ہے

اصغر دی پاک امڑی دا ہنڑ ٹھار توں جگر  
 رہندی ہے مامتا دی تیڈی ذات تے نظر  
 اکبر دے ٹر وِجَن دا اے میں تے تھیائے اثر  
 سر تھی گیم سفید تے جھک گئی بھی کمر

گھن انتقام سوہنڑاں جوانی رہی سدا  
 وسدا رہیں ہمیشہ ساڈے گھر ولا وسا

ہتھ تیڈے ہے ایں سارے گھرانے دا فیصلہ  
 توں منتقم ہیں ساڈا وی بدلہ ہے مدعا  
 ہر چشمِ اشکبار کریندی ہوئی دعا  
 اللہ جتی حیاتی ہوئی ڈکھ ساڈے مُکا

پتراں دے درد دھیاں دے صدمے بھلنڑ دے نہیں  
 ڈکھ ہن جیڑھے بازاراں دے ہر تے کھلنڑ دے نہیں

اَجہ تائیں اساڈے واسطے ہر ڈینہ ہے کربلا  
 ہر شام بنڑ کے شامِ غریباں آوے سدا  
 ڈاہویں دے ڈینہ دے وانگ ہے ہر ڈینہ دی انتہا  
 خواباں دے وچہ نظر دا ہے بازارِ شام دا

منظر اے سارے درد دے آ کے بھلا سخی  
 ڈاڈی دی ہئی دعا سدا شاہیاں ہنڈھا سخی

جعفر دے سردا سائیں ساڈے دُکھ مٹا ہنڑیں  
 ساگی میڈا عباس ہیں صورت ڈکھا ہنڑیں  
 اکبر دی ہیں شبیہ ملنڑ میکیوں آ ہنڑیں  
 ابنِ حسن ہیں امری توں سہرے چُما ہنڑیں  
 کل خاندان پاک کوں ہنڑ انتظار ہے  
 وابستہ تیڈے نال اساڈی بہار ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! دعوت ذوالعشیرہ ○!

12/02/1985

عرب دی بھوری نگری وچہ تہذیب دا سورج چڑھیا  
وونت پئی سلطانِ عرب دی نہ کوئی گڑھیا گڑھیا  
عمل دی حد تائیں چپ کیتی حق ہر سو پھلیا بڑھیا  
توہ بدواں نے بہوں مدّت کردار دا کلمہ پڑھیا  
متھ متھی خالق نے اے محبوب ہنر قدم ودھا توں  
ڈے دعوت توحید دی ہر کوں وکھری دھڑک جما توں

تیڈا گو کوئی کجھ نہیں لگدا توں ہیں عرش دا واسی  
لیکن رشتہ دار تیڈے سڈویندن کئی ھبلاسی  
دعوت ڈے کھانوںز دی ہر کوں ہر کوئی کھانوںز آسی  
ٹیبیل ٹاک دے اندر گل توحید دی خوب سگاسی  
ملّس اٹھاں دی بھن بھن کھانوںز والے جاں رجبہ بیسن  
کھادھا نمک جڈاں شریسی گاہل سنڑن بہہ راہسن



ہر کہہ مہہ کوں مل گئی دعوت آ پتر چائیت وِرادھی  
مرغے روست تے چرغے شرغے ہر کہیں دعوت کھا دھی  
مار کھنگھورے ابی لہب چا گیڑی گاہل دی گادھی  
مار کے اکھ بوجہل کوں آکھے ایندی سُنڑ ہنڑ چادھی

صادق سچی ذات ہے ایندی اجہ کوئی راز ضرورے  
اچھا آپے گاہل چلیسی سائیں کوں جو منظورے

پڑھ بسم اللہ پاک نبی کیتا خطبے دا آغازے  
ہر فقرے تے کھلڑ لگے لکھاں حکمت دے دروازے  
او گمبیر آواز تے لہجہ وحدت دا اندازے  
ہر فقرے وچہ لات جُبل دے تھئے تیار جنازے  
کوئی سر کھڑکے کوئی ختی کوں کھن اکھیں جھمکاوے  
کوئی تھی تریڈھا گھت کے تریڈھی دید نہ رخ توں چاوے

سرور اکھیا اللہ ہک ہے احد صمد بالذات  
ایں فقرے دے سُنڑن سیتی ہر سمت اڈی گئے وات  
گل سُنڑی انڑ سُنڑی کر کے بولیا ہک بد ذات  
ایہا گاہل سُناروڑی ہاوے ساکوں اتھ سڈواتے

کر اے گاہل تے بڑکدے تھڑکدے رُ پئے یار قریشی  
گویا جج قسمت دے بخشی اگلے روز دی پیشی

ڈوجھے ڈینہ دی ول تھئی دعوت تھئی پنڑ چائیت سماں  
 عقرب بنڑ کے ہر اقرب آ اپنی سیٹ سنبھالی  
 کہیں شخصیت دی خود رحمت آپ کیتی رکھوالی  
 پاک عمران اے عباس دی آہی شان نرالی  
 باقی محفل کیا کہنے ملتان کیتا پُر پیراں  
 گل محفل دی ٹھوہ ٹھک تے گیاں کھل کھل بُڈ تقدیراں  
 کئی وچہ گبھرو توڈ تے تڑچھل اچھل آلونہ بے فلکے  
 کانجڑ گبھرو بُرجھے بُرجھے رُن جوانی چھلکے  
 انڑ گھڑے پتھریلے پیکر جوش اکھیں توں بلکے  
 تیز تے تپلے اکھر غزے شوخ شغلے ہلکے  
 باغی ذہن بغاوت کیتے اندری اندر کپوے  
 پر سرور دا رعب تے ہیبت ساہ زندگی دے پیوے  
 کئی پکڑوٹے ادھ کھڑ کھٹے ٹیٹ جگڑو تے ڈکھڑیں  
 کئی سیتیاں دی پونبل تے کئی سُنجے محض سلکھڑیں  
 تولھے میل کہیں دی ڈاڑھی کئی ٹوٹے دھج رکھڑیں  
 کئی چھوون کئی دھانچوں پھوکم کئی وچہ عقلوں سکھڑیں  
 کئی معراج سعادت وچہ او ادنیٰ دی منزل تے  
 کئی پستی دے نخش لبائڑے سمہہ بھونکن ٹھاڈھل تے

کئی وچہ بڈھڑے کھکھ گھبر کئی بڈھڑے ٹھس جھر ملی  
 ڈنداں متوں ڈائین گھنڈی تائیں صاف تے شکل گُلکی  
 راشک کائکو اندر وکے ہر پک گاہل اولی  
 سر پتل منہ گنڑجاں گنڑجاں بیٹھن چھیڑ اُگلی  
 کھنہاں تے نہ پانی پونوڑ ڈیون شرک دے بگلے  
 منہ چکانون بے وندے جیویں کوئی پھر شا وگ وگلے

رب دے نور دے ازلی مظہر ہر تے کرم وسایا  
 کل محفل دو منہ کر کے خطبہ انشا فرمایا  
 ایسا الناس تہاڑے رلے میں ہے وقت نبھایا  
 ہے میڈا کردار میڈی سچائی دا سرمایا  
 وحی مزاج میڈے ہوٹھاں کوئی گاہل غلط نہیں کہیتی  
 ہک ازلی سچائی میڈی پاک زبان ہے پیتی

بہوں مدت میڈیاں گل گالہیں ہن ساری قوم پرکھیاں  
 کہیں اجہ تائیں کردار تے نہیں تنقید دیاں انگلیں رکھیاں  
 بیٹھیاں نہیں میڈے کہیں فقرے تے ریب تے شک دیاں مکھیاں  
 صاحب شرم کون جھوٹ آکھے تاں شرم ڈیویندین اکھیاں  
 اکھیاں دیوچہ اکھیاں پا کے میں ہک گاہل کرینداں  
 چالہی سال دی سچائی دا اجہ میں وزن تُلینداں

نہیں کوئی اللہ پر او ہک ہے جیندا میں اگواناں  
 احد صمد لم یولد او ہے جیندی میں پچچاناں  
 اوندے نور دا مظہر میں ہاں دو جگ دی جند جاناں  
 ہک لکھ چوی ہزار دی محفل اندر میں بھگواناں  
 جو ڈیوے اجہ ساتھ میڈا میں اوندے سیت جگسیاں  
 اپنا نائب پاک خلیفہ ویر وزیر بنڑیاں

ڈٹھا اکھ افلاک دی منظر ساہ ہر کہیں دے سک گئے  
 ہر کہیں دے سر پکھی بہہ گئے سینیاں وچہ دم رُک گئے  
 منہ زردی گئے وات اڈی گئے رعب کنوں سر جھک گئے  
 پہلے ڈینہ اسلام دی گل تاریخ دے جھیرے مک گئے  
 پاسے نالوں ہک نوخیز کون ڈٹھا فلک اٹھیندا  
 جوش تے جذبے عزم کنوں لبریز خمار اکھیں دا

تیرہاں سال اٹھیندا جو بن لہندی مس پو پھٹدی  
 لیلز مست شباب دا سورج کرن جوانی پھٹدی  
 بانکے نین نویلے نقشے ونگ بچپن دی تڑپدی  
 اکھ فطرت دی رخ انور کون چمڑ کنوں نہیں ہٹدی  
 سر تے گجدا حُسن دا جادو کڑ خلقت دے تروڑے  
 دل کون عشق دی بنری ڈیوے اٹھ اٹھ پہر مروڑے



پاک امیرؑ نے مُٹھ گھٹ کے ہتھ کر اُچا فرمایا  
 تیری ذات ہے رب دی رحمت ہیں توحید دا سایہ  
 تیڈی پاک زبان ہا میکوں صدق دا کھیر پلایا  
 میں ہاں ناصر گل مرسلؑ دا مدد توں نہا ہتھ چایا  
 تیکوں دین اسلام دی خاطر جے جند جان لوڑیوے  
 میڈا نام علیؑ نہیں لحظہ جے تاخیر وی تھیوے

اِس فقرے نے پاک عمرانؑ دا اونگھدا پیار جگایا  
 شفقت بھریاں نظراں پترؑ کوں کئی واریں گل لایا  
 اللہ دے محبوبؑ دیاں اکھیاں پیار توں پیار وسایا  
 ہوٹھاں دی مسکان دیوچہ بے ساختہ اے لفظ آیا

لَحْمُكَ لَحْمِي جِسْمُكَ جِسْمِي ہک جند ہیں ڈو پیکر  
 میں آہداں بائی گارڈ یو آر مائی کیلف مائی منسٹر

By God You Are My Caliph, My Minister

سرورؑ دے فرمان چا منہ ہر ہک ملعون دے سیتے  
 لات منات تے عزیؑ لڈ گئے لُحْطے وچہ بنڑ بیتے  
 جعفرؑ ایں تقریب دیوچہ تبریک دے سہرے نیتے  
 غنچے شبنم بیز دعا دے پیس کریمؑ دے کیتے

چر جگ جیون ویرؑ ڈوہیں نت جوڑ سلامت راہون  
 ہر ہک دے لکھ شہر بدھیجن ابد تائیں مسکاؤن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شریکۃ الحسین سین پاک (۱۰)

صلوات اللہ علیہا  
22/02/1985

عقل توں اوڈھر جیڑھے نت کبریا وانگوں رہے  
پردہ تطہیر وچہ غائب خدا وانگوں رہے  
خاندان پاک وچہ مخفی انا وانگوں رہے  
رحمت اللعالمیں سوہنٹریں بھرا وانگوں رہے  
ویر دے سرتے رہی دستار نت لولاک دی  
اینڈے شانے تے سدا چادر ہئی امڑی پاک دی

جیویں بارہاں پاک ہن بالکل شبیہ مصطفیٰ  
اول و آخر دے وچہ نہیں فرق کوئی ڈسدا ذرا  
ایویں امڑی پاک دی وارث ہے نورِ ہل اتی  
دُکھ معظمہ سین کوں ورثے دے وچہ تھئے ہن عطا

پاک امڑی دی اے نائب ویر دی بھائیوال ہے  
بعد امڑی دے ایندا امڑی دے وانگوں حال ہے

پاک امڑی کوں پدر دے بعد ڈکھ لایا گیا  
 سرور کونین توں رونوڑ کوں ہٹکایا گیا  
 ایں معظمہ سین تے وی ہر ستم ڈھایا گیا  
 امڑی وانگوں سین کوں رونوڑ توں رُکویا گیا

آکھیا امت کرو ماتم کرو فریاد نہیں

پر انہاں دے ہتھ وی ماتم دے کیجے آزاد نہیں

کہیں اُتھاں بابے دا پرسہ نہا ڈتا دِگیڑ کوں  
 کہیں اُتھاں وی آ کے پرچایا نہیں ہمشیر کوں  
 اُتھ وی بیتِ حزن ملیا ملکہ تپھیر کوں  
 اُتھ وی وچہ زندان دے روندی رہی چن ویر کوں

فرق اتنا ہا او بیت الحزن ہا زندان نہا

ویر دی بھائیواں وانگوں گریے دا ارمان نہا

اُتھ وی پیدل ٹر کے بی بی آ ڈتا نزوار ہا  
 فرق صرف اے ہا جو نہ صدمات نہ بازار ہا  
 قافلہ بنتِ نبی دا سارا پردہ دار ہا  
 پر اوندی بچڑی ڈٹھا جو شام دا دربار ہا

ہا اگر نزوار تاں کئی پہر تائیں ہوندا رہیا

ڈکھ پھپھیاں دو فقط غیور رت ہوندا رہیا



چُمدے ہن آیاتِ قرآن آ کے اوں بی بی دا در  
 نہا جیڑھی دہلیز توں ہوندا ملائک دا گزر  
 ٹھاریا امت نے او در پاک آ کے بے خطر  
 پر اوندی دختر دے درداں تے ہے ودھ ایں توں اثر  
 اُتھ فقط در پاک ہا اُتھ گھر دا گھر گل ٹھہر گیا  
 ظلم دیاں سیڑھاں آہن بحر فنا وچہ تر گیا  
 چاک تھئی آہی سند ٹکڑے زمیں تے جھنڑ گئے  
 چھا ایں دکھیا تے مگر ظلم و ستم دے گھنڑ گئے  
 پتر بھتر تیجے بھرا ہن اُتھ سند خود بنڑ گئے  
 خود شقی پامالیاں دے آپ لیندے ترڑ گئے  
 اُتھ چنڑے سلمان پُرزے کوئی کرے امداد نہیں  
 کون اُتھ ٹکڑے چنڑے بھینیں دے ہتھ آزاد نہیں  
 درد جو صدیقہ کبریٰ ڈٹھے بے انتہا  
 بعد بابے دے اکھیں توں غم دا جھڑ وسدا رہیا  
 وجہ رحلت سین دا لیکن نہ کوئی صدمہ تھیا  
 صرف کہیں ظالم ہئی پُرسہ پاک بابے دا ڈتا  
 جھل کے پُرسہ سین نے زینت چا بخشی خاک کوں  
 ونجہ ملے چند روز دے اندر او بابے پاک کوں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) وداعِ مقتل ۱۰)

21/09/1985

بھینیں اُتے بھرا دی ملاقات دا ہے ڈینہ  
اکھیاں توں وسدی درد دی برسات دا ہے ڈینہ  
زخمی دلاں تے ہجر دے صدمات دا ہے ڈینہ  
آلِ عبا تے درد دی گھپ رات دا ہے ڈینہ  
لاشے گرم زمین تے ہن ڈسدے بے کفن  
پھلاں دے وچہ نظر دا ہے ہر سرخرو بدن

رونوڑ دیاں حسرتاں کوں ہے روندی سچی دی دھی  
وینڑاں تے سخت پہرہ ہے خاموش ہے ڈکھی  
ہن لبِ نموش اکھیاں تے سانوڑ دی ہے جھڑی  
پردے دا ہے خیال تے چوگرد ہن شقی  
چاہندا ہے دل جو ویرکوں گل لا کے رونواں میں  
ہووے پیا جاں حشر تاں خاموش ہونواں میں

اکبر دی لاش ڈسدی ہے دھرتی تے بے کفن  
 قاسم دے ٹکڑیاں کنوں رنگیں ہے سارا بن  
 دریا دی منڑ تے زخمی ہے عباس دا بدن  
 ہر شے توں بے نیاز ہے بنتِ نبی دا چن

پھلاں دے وچہ نظردا ہے پیکر ایں ویر دا  
 سینے تے غرقِ خون ہے لاشہ صغیر دا

لاشاں تے ہے نگاہ تے پُسدی پئی ہے زمیں  
 بے گور و بے کفن ہے ہر اک جسمِ نازنین  
 گل لا کے رونوناں ہا اجازت پر اے نہیں  
 مجبور ہتھ وی ہن تے ہے چہرے تے آستیں

لاشاں دے گل چمنڑ دے جو شامی خلاف ہن  
 نظراں تمام لاشاں دے جو طواف ہن

بھینیں کوں رب نہ آنڑے کہیں امتحان تے  
 مجبوریاں نہ اے جیہاں ڈیکھن جہان تے  
 رونونڑ دی آس دل وچہ ہے ہر نوجوان تے  
 حسرت ہے منہ چمنڑ دی پر او ہن سنان تے

مجبوریاں دا ویڑھ ہا چارہ جو کوئی نہ ہا  
 حسرت دے نال ہونٹاں توں اٹھدی رہی دعا

یارب انہاں شہیداں دی غربت دا واسطہ  
 ہر زخم دی حنا زدہ رنگت دا واسطہ  
 نوک سناں تے تھیندی تلاوت دا واسطہ  
 بھینیں دے دل دی غم زدہ حسرت دا واسطہ  
 پتراں دے نال وسدا ڈکھا شاہِ کربلا  
 بھائیاں کوں لا کے گل اے سک دکھیا لہاوے ہا  
 اے حسرتاں دے داغ مٹاوے سخی دا چن  
 خوشیاں دے نال مہکے مسافر دا ہنڑ چن  
 شادی دا جوڑا بنڑ ونجے اکبر دا اے کفن  
 پورے تھیون بنے دے ادھورے یکے سگن  
 جعفر دے سر دے سائیں دی مسرت دا راج ہو  
 میڈے ہر ہک شہید دے سر سکھ دا تاج ہو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مولا امیر کائنات (۱۰)

علیہ الصلوٰت والسلام  
07/04/1986

مسند دے گرد بیٹھے معظمہ دے ویر ہن  
ہر سر دیوچہ ہے خاک تے اکھیاں توں نیر ہن  
مسند نشین زنجی جناب امیر ہن  
قطرے جبیں توں خون دی ڈیندے لکیر ہن

رِس رِس کے خون آندا ہے رخسار دے اُتے  
گویا شفق ہے مطلعِ انوار دے اُتے

کھولیاں اکھیں امیر بہ اندازِ جستجو  
انگلی دے نال صاف کیتا رخ اُتوں لہو  
سرخ دے نال زردی رخ نے کیتا وضو  
انگلی توں قطرے ٹپکے تاں ہا صحن سرخرو

ہر پاسے ڈٹھا جیویں ہووے کہیں دی آس ہے  
فرمایا کن گیا میڈا بچڑا عباس ہے

ڈسیا حسنؔ جو قدماں کوں بیٹھا گھٹیندا ہے  
 روندائے تے نال تکیاں دے لب مس کریندا ہے  
 ہے زہر دا اثر جو قدم اجہ پھمبندہ ہے  
 عباسؔ پاک تکیاں کوں اکھیاں تے لیندا ہے  
 فرمایا اُوکوں آکھو میکوں منہ چُما ونجے  
 حساس ہم اے لعلؔ نہ ڈاڈھا مُنجا ونجے

قدماں کوں چُم کے اُٹھیا جو ڈکھیاں دی آس ہئی  
 نظراں آہن زمین تے اکھیاں توں واس ہئی  
 وچہ دل دے جذب درد و الم دی بھڑاس ہئی  
 گل لا کے روندہ بھینیںؔ دے وانگوں عباسؔ ہئی  
 کمسن وی ہاتے پیار جاں باباؔ کریندے ہن  
 گریہ ناہ ضبط تھیندا تے ڈھاہیں مریندے ہن

فرمایا پاک مولاً جو توں دل دی دھیر ہیں  
 ہلدم جگر ویندا جاں توں اکھیوں نیر ہیں  
 پارت ہے تیکوں بھینیںؔ دی آخر توں ویرؔ ہیں  
 توں اجہ توں بعد بھینیںؔ دا بابا امیرؔ ہیں

ضامن ہیں پردیاں دا تے بھینیںؔ دی آس ہیں  
 دھیاںؔ اے ہن نبیؔ دیاں توں میڈا عباسؔ ہیں

ہک ڈینہ ہوسی تے ہوسی ایہو شہر بے حیا  
 ٹھاٹھاں مریسی شہر دیوچہ بحر خلق دا  
 ہوسن دوپہر سر تے دہکدی ہوسی فضا  
 آسن تیڈیاں اے بھینیں ایں شہر اچہ بصد جفا  
 وس لگدیں میڈا لعل تیں پردے بنڑانوڑن  
 شاید بچن رداںیں اے چارے تاں لانوڑن  
 ہتھ مل کے زین توں جڈاں لتھا سخی دا چن  
 منہ کر نجف دو بابے کوں آہدے عباس ہن  
 پابند کر ڈتائے میکوں سلطان ذوالمنن  
 دست خزاں توں ہنڑ نہیں بچدا ساڈا چمن  
 ہک چنتا دل دیوچہ تاں شہر دوسرا دا ہے  
 پر ڈکھ جگر کوں کھاندا ڈکھی دی ردا دا ہے  
 جعفر وسن جہاں تے اے عباس نامور  
 ہنڑ آب انتقام چا ٹھارے ڈکھا جگر  
 پانون خوشی دا تاج پھرے کجھ توڑے بھنور  
 عیداں قدم دھوانون آ خوشیاں جھلن پزور  
 بیڑا اے ذوالفقار دا رت وچہ جاں تر ویسی  
 تلوار انتقام دی کجھ باڑ مر ویسی

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) سالگرہ (١٠)

13/08/1986

امید تے آس دے خواہاں وچہ ڈینہ رات دے درد نہئیں  
ایں حسرت ماری زندگی کوں نت جگر دا خون پلیندیں  
حالات دے زہر دے گھٹ بھر بھر مر مر کے ڈینہ گزریندیں  
تھی پینتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھکیندیں

تقدیر دی مرضی تے ٹھہدیں نت جگر تے زخم جھلیندیں  
ایں دل تے سبھاں دشمنیاں دے چپ کر کے ظلم پچیندیں  
انڑ ڈٹھیاں خوشیاں دے گجرے مایوسیاں نال سچیندیں  
تھی پینتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھکیندیں

حالات دے وحشی دوزخ وچہ تن بدن کباب بنڑیندیں  
امید دی خستہ بوٹی تے ہنجواں دی واس وسیندیں  
لکھ جیجڑیاں تر لے تھہ بندھیں تقدیر دی منت کریندیں  
تھی پینتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھکیندیں



اپڑیاں کمزور دعائیں کوں رو پروان چڑھیندیں  
 کمزور دعائیں دے پل پل بے ریتے قتل پچھیندیں  
 اپنے مجبور ارماناں کوں نت زہر دے جام پلیندیں  
 تھی پنتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھگیندیں

معصوم حیاتی کوں پل پل بے دردی نال لٹیندیں  
 بے وس ساہاں دی گردن تے نت گھنڈا خنجر چلیندیں  
 پابند سلاسل نبھاں کوں ڈکھ ڈے ڈے کے تڑپیندیں  
 تھی پنتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھگیندیں

اوہام دے پتھر چُنڑ چُنڑ کے ہک گھر تعمیر کریندیں  
 بے جُرم تسلیاں دے تنبو بے رحمی نال سڑیندیں  
 حالات توں اپڑی قسمت دا بے عیب جہیز لٹیندیں  
 تھی پنتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھگیندیں

دل دے مایوس گریٹے وچہ بھا ہجر دی نت بھڑکیندیں  
 خوشیاں دے سراہاں دے پکھوں ایویں زندگی کوں دوڑیندیں  
 گلزارِ خلیں دے وہم دیوچہ اینویں اپناں آپ سڑیندیں  
 تھی پنتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھگیندیں

رب جانڑے کیڈی حسرت دے ہوٹھاں تے لفظ جڑیندیں  
 الفاظ دیوچہ بھر خون جگر دل کوں ہمراز بنڑیندیں  
 جعفرؑ اپنے من تھار کوں انجہ شیراز دی دعوت ڈیندیں  
 تھی پینتری سال مکمل گئیں اے درد دی جھاگ جھکیندیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ شام سین پاک (١٠)

صلوات اللہ علیہا

28/10/1986

وچہ کر بلا دے سین دے آنونڑ دا ڈینہ ہے اے  
ویرنڑ دے نال وعدہ نبھاونڑ دا ڈینہہ ہے اے  
ویرنڑ کوں حالِ درد سنڑاونڑ دا ڈینہہ ہے اے  
چہلم بھرا دا آ کے مناونڑ دا ڈینہہ ہے اے

سفر اں دے حال بھائیاں کوں بی بی سُنڑیندی ہے  
کیا کیا ہے شام لُٹیا اے رو رو دُ سیندی ہے

آہدی ہے آئیاں شام توں ہر شے لُٹا کے میں  
چوٹھ (64) جو پردہ داراں کوں گئی ہَم رلا کے میں  
باقی اے بارہاں (12) ڈکھیاں کوں آئیاں بچا کے میں  
آئیاں بونجھا (52) سینیں کوں شام اچہ سمہا کے میں

عابد جنازے سینیں دے اوکھے اُٹھائے ہن  
کئی پردہ دار نور محل وچہ سُمہائے ہن

تیڈی یتیم دھی وی ہاں شام اچہ ونجا کھڑی  
 دولت تیڈے سکون دی بھین ہے لٹا کھڑی  
 اوندی غریباں نال ہاں تڑبت بنڑا کھڑی  
 لکھ کھٹیا ہم جو پتر ہاں عابد بچا کھڑی  
 ناراض توں نہ ہونویں جو مجبور ہی دُکھی  
 اطلاع تیڈو بھیندی مگر دور ہی دُکھی  
 ہنڑ تھی کے ویر آئی ہاں میں تبلیغ توں رہا  
 پر درد میڈا ویر ہے قسمت دا فیصلہ  
 عابد خبر رہائی دی جسم سُنڑیندا ہا  
 اکھیاں توں خون روند ہا بیمار کربلا  
 آہدا ہا کیڑھی تانگھ تے ویساں وطن تے میں  
 کیوں کریساں دید اوں وسدے چمن تے میں  
 ویرنڑ اساں تاں صرف ہیں آئے کرنڑ دعا  
 شالا وسیں جہان تے مظلوم کربلا  
 بھینیں دا دل ٹھرے تیڈی خوشیاں اُتے سدا  
 آوے حسن دا لعل گھنے میڈا خوں بہا  
 مہمان ہاں میں پل دی تے ساڈا وطن ہے شام  
 کرنا ہے چار ڈینہ تیڈی ہمیشہ اتھ قیام

ولساں تڈاں میں شام وچوں اے ڈکھی دا چن  
 جنیں ڈینہ تھیں آباد مسافر تیدا چن  
 گھن آسی میکوں شام توں لخت دل حسن  
 کیوں جو ہے صرف او ساڈی امید دی کرن  
 توں وی اے کر دعا آوے جعفر دا ناخذ  
 دراصل ہے جو آل دیاں خوشیاں دا کبریا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾

﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! داخلہ کربلا ○!

30/10/1986

محمل معظمہ سین دے کربل ہن آ کھڑے  
ہن پردہ دار درد دیاں خا کاں روا کھڑے  
جابر سنڑایائے حکم تاں ہن دل کوں لا کھڑے  
ہن سرحد دمشق دے نقشے بنڑا کھڑے

آہدی ہے سین رو کے آئے جابر خیال کر  
کمزور تے ضعیف دی حالت تے کر نظر

موجھا ہے گر حسین تاں بے حال میں وی ہاں  
لچپال ہے حسین تاں لچپال میں وی ہاں  
نگری ہے گو حسین دی بھائیوال میں وی ہاں  
ہر ڈکھ دے وچہ شریک اوندے نال میں وی ہاں

عباس کیویں حکم ٹرن دا سنڑا ڈتائے  
اجہ خون میڈے لعل کوں اتھ ول روا ڈتائے

اجہ یاد تازہ تھی گئی ہے بازارِ شام دی  
 رت ودھ گئی ہے تہوں میڈے بچڑے امام دی  
 عادی ہاں گو ٹرنڑ دی اتے مجمع عام دی  
 لیکن پئی رویندی ہے گل ایں مقام دی  
 پیدل ٹراوے بھین کوں عزتاں والا بھرا  
 تھوڑی جنیں اے نیں گاہل ہے غربت دی انتہا

عباس میڈا ہر ویلے نوکر سڈیندا ہا  
 پکھیاں توں وسدی بھین دے پردے بنڑیندا ہا  
 محل تے کر سوار او نعلین چیندا ہا  
 اٹھ توں لہاوے ہا تاں او زانو ودھیندا ہا  
 میڈے ٹرنڑ کوں روندنا رہیا جیڑھا صبح و شام  
 چایائے اوں کیویں اجہ میڈے پیدل ٹرنڑ دا نام

اچھا ہمیشہ ہووے او محسن ہے بھین دا  
 کیا ہويا بھین کوں جے ڈٹس حکم اے سنڑا  
 لکھ تھیوے مانڑے راج ہسی بھین دی دعا  
 شاید اوں امتحان ہے اجہ بھین دا گھدا  
 شبیر وانگوں لکھ واریں ازماوے بھین کوں  
 پیدل ٹرنڑ دے حکم اے سنڑاواوے بھین کوں

جے حکم اے ٹرنڑ دا سناوے ہا شام توں  
 پیدل اے ٹر کے بھین خود آوے ہا شام توں  
 لکھ وار ٹردی خود جے ٹراوے ہا شام توں  
 اے شرط لانوڑی ہئی تاں لاوے ہا شام توں

ازماوے جیویں بھین کوں ازمانونائے بھرا  
 ڈھدائے توڑے او بھین دے صبراں دی انتہا

پیدل وی ٹرساں نال کریاں ایہا دعا  
 تیڈے فضل دے شہر بدھیندے رہن سدا  
 خوشیاں دے ابدی راج کرن میڈے کل بھرا  
 ڈکھ ہن جو میڈے بھانگے اے مقسوم بھین دا

آخر کڈاہیں تاں آسی جہاں تے حسن دا چن  
 آخر کڈاہیں تاں وس پوسی مظلوم دا چن

یارب میڈے عباس دی کر تیج بے نیام  
 آ کے گھنے جہاں تے اساڈے اے انتقام  
 توڑے بھلن ڈکھی کوں جیڑھے ڈکھ ڈتن ایس شام  
 میڈے چن کوں آ کے بہاراں کرن سلام

جعفر دے سردے سائیں گوں وی خوشیاں ہونون نصیب

گوئے صدا جہاں تے جو ہنڑ صبح ہے قریب

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾

﴿عَجِّلِ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! رب زمین عجل اللہ فرجہ ○!

05/02/1987

اوج الوہیت دا جو عرشِ عظیم ہے  
اللہ دے قلب وانگوں ازل توں کریم ہے  
جملہ حقوق غصب شدہ دا غریم ہے  
فرع الکریم ذات ہے اصل القدیم ہے

دھرتی دی زندگی ہے تے ماءِ معین ہے  
ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

ساہاں دی چلدی لے تے جیندا اختیار ہے  
عالم دی زندگی دا جو دار و مدار ہے  
جیندی کمند امر دی ہستی شکار ہے  
آفاق دا ازل توں جو پروردگار ہے

جو عقل کل ہے آقائے روح الامین ہے  
ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

ہر ذی خرد تاں دانشِ اعلیٰ منیدا ہے  
 ہر نکتہ بینِ ابدی اکائی سڈیندا ہے  
 پُر فکر ذہنِ عقلِ مقدم ڈسیندا ہے  
 تخلیقِ دا عمل جو مسلسل کریندا ہے

جیندے وجودِ غیبِ دا سب کوں یقین ہے  
 ایسا کریم کون ہے ربِ زمین ہے

گلزارِ ہست وچہ جیندی پیہم نمود ہے  
 محرابِ عرش وچہ جیندی پیہم حمود ہے  
 محرابِ عرشِ نت جیکوں محوِ سجود ہے  
 خالق بھی جیندی ذات تے پڑھدا درود ہے

جو فخرِ اولین و شہِ آخرین ہے  
 ایسا کریم کون ہے ربِ زمین ہے

چنیاں دے وچہ سہارا جو بنڑیا خلیل دا  
 جیندا کرم وقار ہے نت سلسبیل دا  
 ہے مانڑ جیندا نام پر جبرائیل دا  
 آئینہ جمال ہے ربِ جلیل دا

وحدت دے تاج وچہ جیڑھا دُرِ شین ہے  
 ایسا کریم کون ہے ربِ زمین ہے

احسان جیندی ذات دا نہیں کہیں شمار وچہ  
 ہر شے دی ہے حیات جیندے اختیار وچہ  
 رزاقیت ہے دستِ کرم دے شعار وچہ  
 خالق دی ذات مستے جیندے انتظار وچہ

بحرِ کرم ہے رحمتِ کل عالمین ہے  
 ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

قائم ہے جیندے دم توں اے گلزارِ کائنات  
 جیندے کرم توں مجلہ ہستی ہے ذی حیات  
 ہر کہیں تے مہرباں ہے جیویں ہے خدا دی ذات  
 ظاہر جیندے وجود توں خالق دے ہن صفات

کعبہ ہے خلقِ کل دا تے قبلہ دین ہے  
 ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

چاہندا ہا جگ چراغِ کرم کوں بجھا ڈیوے  
 لیکن کرم ہا چاہندا جہاں کوں بقا ڈیوے  
 چاہندا ہا جگ جہاں تے نہ راہونڑ ذرا ڈیوے  
 لیکن کرم ہا چاہندا جو سب کوں وسا ڈیوے

ہر ظلم وچہ جو حاملِ خلقِ متین ہے  
 ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

جعفر گناہ گاراں دے دل دی جو آس ہے  
 جیندے کرم توں کفر ہے گر بیم و یاس ہے  
 نہ جیندے درشناں دی نگاہیں کوں پیاس ہے  
 چوڑاں دا حسن گل ہے تے ساگی عباس ہے  
 نعلین جیندی قبلہ عرش برین ہے  
 ایسا کریم کون ہے رب زمین ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! بنری شب ○!

11/04/1987

پندرہاں دی رات سچ کے ہے دلہن بنری ہوئی  
ہر سمت ہک ہے نور دی چادر تڑی ہوئی  
ہر ہک خوشی ہے رات دے قد میں جھنڑی ہوئی  
رحمت بہارِ حق اُتے ڈس دی ونری ہوئی

کڈھ چاندنی دا گھنڈ ہے جہاں تے جھکی ہوئی  
ہر ہک خوشی ہے ایندے ایں گھنڈ وچہ لکی ہوئی

اے رات بنری بنڑ کے ہے دامن سجا کھڑی  
چن پندرہویں دا متھے دی جھومر بنڑا کھڑی  
ساڑھی تے بلدے سلما ستارے ٹکا کھڑی  
گھن کے شعائیں گوٹا کناری لوا کھڑی

کھتیاں بنڑا کے اپنے مگر کانٹے ٹھہر گئی  
ابدی خوشی ڈسندی ہے دامن دے وچہ چھپی

نتھلی دا ہیرا صبح دا تارا بنڑا گھدس  
 کٹمالہا جوڑ اپنا ترنگڑاں کوں پا گھدس  
 بیا سر تے کھنشاں دا دوپٹہ کھنڈا گھدس  
 کھٹ کھن قطب دی تیج دا نقشہ جما گھدس

ہالہ ہے کھن کے چن دا اے ہسیاں بنڑائی کھڑی  
 ٹہیاں تے انگرکھے دے ہے دامن ٹکائی کھڑی

بُندے بنڑا کے مینیاں دے واہ واہ ہے چھک گئی  
 بدلی کرم دی کنڑیاں ہے ہیرے دیاں ٹک گئی  
 گاہنڑیں ہس انجہ سجائے ہے نکل ایندی دھک گئی  
 دکھ درد نال گویا ہے بھاجی وی پک گئی

کالیاں شمر زلفاں دیاں مینڈھیاں گندھا کھڑی  
 کھن کے شفق دی لالی ہے مہندی لوا کھڑی

مندریاں تے چھاپاں چھلے تے بُندڑے ہے پا بیٹھی  
 پونے پزیریاں پٹیاں ہے پیریں چھکا بیٹھی  
 بندی تے جھمکے چھیل چھیلے سجا بیٹھی  
 کنگن کڑے تے ونگاں تے گجرے پھبا بیٹھی

نخرے نہورے ناز چھمک چھلو بنڑ گئی ہے  
 اپنیاں سجاوٹاں وچہ اے سر توڑیں تڑ گئی ہے

نورِ سحر نے ملیا ہے بائڑ نکھار کے  
 ملیائے مُساگ سرخی فجر دی نثار کے  
 کجلے دی دھار بدلاں چھکی ہے سدھار کے  
 خوشیاں بنی بڑایا ہے ہر شے سنگھار کے

کیوں جو ایں رات خوشیاں دے نوشاہِ آنونائے

ایں اجہ دی رات کوں اوں سہاگن بڑانونائے

دھرتی دے سر دا تاج ہے خوشیاں دا تاجور  
 کونین دا ہے بخت جہاں دا ہے مقدر  
 ہستی دا ہے سہاگ خدائی دا منظر  
 ایں اجہ دی رات دا ہے مقدر اے نامور

خود بے سہارا ذاتے سہارا جہان دا

جو موجب بقا ہے ایں کون و مکان دا

آمد ہے اوں کریم دی خوشیاں دی انتہا  
 ہر شے ہے آہدی اہلا و سہلا تے مرحبا  
 خوش آمدید جھک کے ہن آہدے یکے سما  
 جی آئیاں کوں ہے آہدی زمانے دی گل فضا

جعفر دی وی دعا ہے تیری خیر ہو سچی

گھر پاک وچہ ہمیشہ مچلدی رہے خوشی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) اظہارِ محبت (١٠)

25/04/1987

پیاس ہوٹھاں دی ہے آہدی حشر تائیں چمدا رہاں  
کھیر وچہ دھوتیاں ہوئیاں اے زعفرانی انگلیاں

حسن نہیں زنجیر الفاظ و معانی دا اسیر  
کیا کرے تعریف تیڈی اے میڈی اندھی زباں

میڈے دل دا تخت ماٹرن نت تیڈے سونہڑیں قدم  
میڈے من دی سیج تے گھنداں توں نت انگڑائیاں

تیڈیاں باہیں وچہ میڈی قسمت کوں جنت مل گئی  
تیں کنوں نکھڑاں تاں بے سیتی دی دوزخ وچہ سڑاں

توں وی تاں ہک وار اپنے پیار دا اظہار کر  
تیڈے ہوٹھاں دی ہر اک جنبش تے جند صدقے کراں



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دعائیہ (۱۰)

10/05/1987

یارب وسن او گھر جو ہن ویران تھی گئے  
کیوں غم ہن ایں کریم دے نانویں لکھی گئے  
ہنڑ تاں امت شقی کنوں اتنا پُچھیجے ہا  
زیور بنی دے ہن کیویں بن وچہ لٹی گئے  
شامِ غریباں دا ایہو صدمہ وی بھل ونجے  
سینے دے وال ہن کیویں خون اچہ رنگی گئے  
صلوات پڑھ کے چمدا ہا رخسار جو عباس  
انہاں دے رنگ وی خاک تے سمہدیں وٹی گئے  
ما دا ہے اے نصیب جو اکبر ٹریا اوں وقت  
ہن جیڑھے ویلے شادی دے سہرے پودی گئے  
زندان وچہ زمین تے مارے ہا ہتھ جو سین  
آکھے ہا میڈا لعل اتھاپیں ونجی گئے  
اے جھیں سوڑنیں تھیندے ڈٹھے کہیں جوان دے  
مہندی دے وانگ ٹکڑے بنے دے لودی گئے  
جعفر میڈے کریم دی ودھ ودھ ہو زندگی  
ہنڑ تاں سنڑوں ہا دل دے ہن مقصد پجی گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نفسِ امارہ (۱۰)

08/06/1987

نہر نرویا کھیڈیں پے گئے  
ہر شے مار بھکائی ویندائے  
ڈنڈیں لاوے مول نہ کھاوے  
اَجڑ مفت و نجائی ویندائے  
کیا لیلے کیا بھيڈاں گھٹے  
ہر دے تختے چائی ویندائے  
سج چا کیتس سارا بھانڑاں  
اپنی کھیڈ بنڑائی ویندائے  
اینکوں آہن نفس امارہ  
عقبی دا تے لائی ویندائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) مُندری (۱۰)

08/06/1987

میکوں مندری دے رنگ اچہ مل گیا الفت دا زینہ ہے  
ایں مندری وچہ محبت دی جوانی دا خزانہ ہے

ایں مندری دا اے حلقہ نہیں تیڈیاں باہیں دا حلقہ ہے  
اے تیڈے پیار وچہ جڑیا ہویا دل دا گنبنہ ہے

اے سونا نہیں سنہری جو جھلک ڈیندا ہے مندری تے  
تیڈیاں سونہڑیاں طلائی انگلیاں دا اے پسینہ ہے

محبت دی نشانی ڈے کے تیں مل گھن گھدائے میکوں  
تے ہنڑ تیڈے ہتھیں میڈیاں امنگاں دا سفینہ ہے

جڈاں تیڈی انگوٹھی کوں میں ہاں دے نال لیندا ہاں  
میکوں محسوس تھیندائے جو تیڈا میڈا اے سینہ ہے

-----

میڈیاں تنہائیاں ہوسن اے تیڈی یادگار ہوسی  
میڈی ابدی خزاں دیوچہ ایہا میڈی بہار ہوسی

میڈا مایوس دل جسم جہاں توں نا امید ہوسی  
تیڈی اے یادگار اسدم میڈے دل دا قرار ہوسی

میں اپنی زندگانی توں جڈاں مایوس تھی بہساں  
اینڈی گشت ہوسی میکوں حیاتی نال پیار ہوسی

رلا ہوٹھاں دے نال اینکوں تصور تیڈا کر بہساں  
اے میڈیاں ڈھیاں راتیں وچہ حقیقی غمگسار ہوسی

کراں میں شکریہ کیویں ادا تیڈی نوازش دا  
اینڈے عیوض میڈی کل زندگی تیں توں نثار ہوسی

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) یادگار عید (۱)

31/08/1987

اے عید یادگار ہے دورِ خلیں دی  
گولی رضا خلیں نے ربِ جلیل دی  
قربانی ڈیوڑھی کیتی اوں اسماعیل دی  
خالق انوں اے ڈیوٹی لائی جبرائیل دی  
جسدم خلیں اکھیاں تے پٹیاں بدھا کھڑے  
ہتھ وچہ چھری وی ذبح کرنڑ کیتے چا کھڑے

اپنے جوان پتر کوں بن وچہ سمہا گھنے  
ہتھ پیر بنہہ کے لعل کوں اُلٹا لٹا گھنے  
کر کے ارادہ پکا چھری کوں وی چا گھنے  
باہیں گھنے تے حلق تے خنجر وی لا گھنے

جنش توں پہلے ونجہ کے بچانویں ایں لعل کوں  
دنبہ چا ڈیویں پیٹھ تے چانویں ایں لعل کوں

کر کے ذبح چا کھولیاں اکھیاں ولا نئی  
دل دھڑکیا تے دید وی دُنبے اُتے پئی  
ول مسکراندے پتر دے رخ دو نظر گئی  
بچڑے دے بچ و نجن دی خوشی عید بڑ گئی

رو رو جوان پتر دا چمدا ریہا گلا  
چمدا ریہا گلے کوں تے دل دھڑکدا ریہا

ما اسماعیل دی ڈٹھے جاں حلق تے نشان  
 ممتا نے دل ہلایا تے ہنجواں تھیاں رواں  
 پچھیا تاں ابراہیم نے سب کچھ کیتا بیاں  
 غش کھا جھڑی زمین تے آخر ہا ما دا ہاں

ہک ہفتہ او نشان چھری دا چمبندی رہی  
 گھن کے اثر ایں صدمے دا راہی عدم دو تھئی

ہے ابراہیم کرب و بلا دا عجب نصیب  
 مس لہندے نوجواں دا مقدر وی ہے عجیب  
 سینے دے وچہ ہے پھل اتے بابا بیٹھائے قریب  
 خیمے دے درتوں ڈیکھ کے روندی ہے ما غریب

آکھو اے ابراہیم کوں آ کے کرے نظر  
 اندازہ ایں ضعیف دے توں حوصلے دا کر

آ ہاجرہ توں ڈیکھ اے کربل دا امتحاں  
 آغوش وچہ ہے امڑی دے ستا پیا جواں  
 بچڑے دیاں بیٹھی گنزدی ہے چھیکڑ دیاں ہچکیاں  
 ہے دید لہندی مس تے تے ہے شکر بر زباں

بچڑے دا سر جاں ڈھلیا تے روح الوداع کیتا  
 بچڑے دے رخ تے شکر دا سجدہ ادا کیتا

تچ پوندا میڈی سین کوں جیکر اے نوجواں  
 شاید کریندا عید اے ڈکھیاں دا کارواں  
 ڈینہ عید دے لیچ گیا ماں دا گلستاں  
 آلِ عبا دی عید ہے گریہ بکا نغاں  
 اکبر دا درد سینے توں کہیں دے وی لہندا نہیں  
 زخمی دلاں کوں عید دا ماحول بھاندا نہیں

منگو دعا جو ہنڑ تاں وسے سین دا جواں  
 سہرے بدھن آ بھینیں تے خوشیاں دا ہو سماں  
 اکبر دی ماں دیاں عیداں جہاں تے ہونون عیاں  
 پھلاں دے نال سبیاں ہویاں ڈکھے بنریاں  
 اکھیاں ٹھرن ایں سین دیاں دل شاد ہو ونجے  
 ابدی ہو عید گھر ایہو آباد ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) ولی الزمان ۱۱)

عجل اللہ فرجہ الشریف

01/01/1988

عالم دا کارساز ولی الزمان ہے  
ذاتِ صمد دا راز ولی الزمان ہے  
بابِ خدا نواز ولی الزمان ہے  
وحدانیت دا ناز ولی الزمان ہے

خالق ایندے وجود کنوں ہے سنجاپدا  
تہوں تاں اے کائنات کوں خالق ہے جاپدا

عقل و شعور بڈدے دے وانگوں جو مارے تڑ  
عرفان دا او بحر جو ڈیندا نہیں ترنڑ  
آوے سنجائڑ وچہ تاں نہ خالق او سنکسی بنڑ  
بیڑی بوڑیندن عقل دی وحدت دے اُٹھدے گھنڑ

عرفان شہنشاہ دا عقلاً محال ہے  
اے عقل تازہ جمیا تے بے وس جو بال ہے



لکھ تھیوے ایں کریم دے احسان تار ہن  
 ایں کائنات کولہوں نہ تھیندے شمار ہن  
 ڈیوے تے نہ جتاوے اے وکھرے شعار ہن  
 خلقت دے نال ممتا توں ودھ ودھ کے پیار ہن

جے تائیں نہ رووے بال پلاوے نہ کھیر ما  
 رونوڑ منگڑ توں پہلے کریندائے سخی عطا

اینڈے کرم دے نال ہے ہستی دی زندگی  
 خود مونجھا رہ کے جگ کوں ہے بخشیندا ہر خوشی  
 احسان کوئی نہ جانڑے تاں ول وی نہیں کمی  
 اے رحمت وجودی ہے اللہ دی ذات دی

ہک لکھ چوی ہزار نمک خوار ہے ایندا  
 موجب نبوتاں دا وی اقرار ہے ایندا

خلقت گو ایں کریم کوں دل توں بھلایا ہے  
 ول وی میڈے کریم کرم کوں ودھایا ہے  
 رعیت ایں کوں طریقہ و مسافر بنڑایا ہے  
 اپنے کرم دے نال ایں ہر کوں وسایا ہے

رعیت نہیں باز آئی کڈاہیں دشمنی کنوں  
 لیکن ایں ہتھ نہیں چایا کڈاہیں دوستی کنوں

رعیت جیڑھے کریم دی دشمن ہے جان دی  
 رعیت کیتے او ول وی تاں جاہ ہے امان دی  
 ہے اصل زندگی تے بقا او جہان دی  
 غیبت گھڑی ہے جگ دے کیتے امتحان دی  
 توڑے جو کند سنجاتی نہیں کہیں کریم دی  
 رحمت مگر ہے جاری علی العظیم دی

مظلوم کائنات ہے سلطان دو جہاں  
 چپ کر کے بیٹھا ڈھدائے جہاں دیاں جسارتاں  
 غیراں توں ودھ کے ظلم وسائے ہن اپنیاں  
 ٹالا کڈاہیں وی کیتا نہیں لٹھے دے پھر دیاں  
 لیکن اوندے کرم دی کوئی انتہا نہیں  
 اتنے کرم دے بعد او کیوں خدا نہیں

جعفر میڈے خدائے کرم دی سدا ہو خیر  
 ایں موجب بقائے ام دی سدا ہو خیر  
 میڈے شرم بھرم تے دھرم دی سدا ہو خیر  
 اوں رب عرش لوح و قلم دی سدا ہو خیر  
 ہے عاصیاں دی آس تے ڈکھیاں دا آسرا  
 خوشیاں دے راج ماڑے اے خوشیاں دا کبریٰ

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ عالمین سین پاک ١٠)

صلوات اللہ علیہا

04/01/1988

توحید دے کرم دا سراپا ہے پاک سین  
بابے دے پاک رخ دا اجالا ہے پاک سین  
صبر حسین پاک دا نقشہ ہے پاک سین  
حلم خدا دا پیکرِ عظمیٰ ہے پاک سین

بابے دے بعد دنیا تے کل درد و غم ڈٹھے  
صابر رہے زمانے دے جتنے ستم ڈٹھے

منبر تے قبضہ لوگاں جمایا تاں چپ رہے  
پرچاونی تے کوئی وی نہ آیا تاں چپ رہے  
رونون وی آ کے در تے رکایا تاں چپ رہے  
بیت الحزن وی راس نہ آیا تاں چپ رہے

ایں چپ دیوچہ زمانے ہر اک ظلم ڈھا گھدا  
ایں صبر ایزدی کنوں فائدہ اٹھا گھدا

ظلم و ستم زمانے وسایا تاں چپ رہے  
 مسجد وچوں چا خالی ولایا تاں چپ رہے  
 ظالم سند کو چاک کرایا تاں چپ رہے  
 الزام بابے پاک تے آیا تاں چپ رہے  
 حلم الہی ڈیکھ کے ڈکھ جگ سوا ڈتے  
 تحفے غریب سین دے خود در تے آ ڈتے

اُچا وی در تے آ کے الایا تاں چپ رہے  
 دروازہ آ کے لوگاں ٹھرایا تاں چپ رہے  
 پاسے تے طاق آ کے گرایا تاں چپ رہے  
 پہلو تے گہرا زخم جو آیا تاں چپ رہے  
 جھڑ پئی جو سین آن کے دائی اٹھا گھدا  
 دائی دا سین کمرے تائیں آسرا گھدا

رب جانڑے اتنے ظلم تے وحدت کیوں چپ رہی  
 اتنے ستم دے بعد مشیت کیوں چپ رہی  
 پاسہ ڈکھن دے بعد وی قدرت کیوں چپ رہی  
 اللہ دے انتقام دی فطرت کیوں چپ رہی

جو ضرب پہلو پاک تے امت نے لائی ہئی  
 او ضرب عین اللہ دی عظمت تے آئی ہئی

اے رب ذوانتقام توں ہنڑ انتقام گھن  
 شمشیر عدل کر توں ہنڑیں انتقام گھن  
 اپنے ہتھیں حکومتِ حق دی زمام گھن  
 ہنڑ تاں سنبھال اپنا حقیقی نظام گھن

جے تائیں معظمہ سین دا باقی ہے خوں بہا  
 او تائیں نہ توں خدائی دا ثابت ہوئیں خدا

اے رب ذوانتقام توں منظور کر دعا  
 آوے حسن دا لعل گھنڑ ہنڑ اے خوں بہا  
 عوضانیاں کوں سکدی ہے ہر خون دی حنا  
 ہنڑ مہلتاں دے نال نہ باطل دے پر ودھا

جعفر دے شہنشاہ دی تلوار کوں چا گھل  
 دھرتی کوں غسل ڈیوے عدو دی لہو دی چھل

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شہادت مولا امام نقی (۱۰)

15/01/1988

دنیا تے ظلم و جور دا وسدائے سدا بدل  
وسدے چا گھر بوڑبندی ہے گمراہیاں دی چھل  
انسانیت دے کفر نے کیتن دماغ شل  
ہو مال و زر نصیب تاں فرعونے ہر چبل

خالق دے نال بندہ ہمیشہ مچندائے بر  
نفسِ بشر دی آخری خواہش ہے موجِ شر

ہر شے ہے اصل خیر اگر اعتدال ہو  
ہے محض شر شعور کوں جیکر زوال ہو  
گمراہیاں دیوچہ حیندا دل نت نہال ہو  
کیوں ہدایت اوندی نہ جگ تے محال ہو

ظلم و ستم عروج تے جس وقت ہوندا ہے  
خالق ہدایتاں کیتے اُتوں آ کھڑوندا ہے

جسدم عرب دی دھرتی تے ہک کالی رات ہئی  
 انسانیت تمام مفاسد دے وات ہئی  
 بنڑیا ہويا خدا اتھاں عزلی یا لات ہئی  
 گم ایں اندھیر کھاتے دیوچہ حق دی ذات ہئی

خالق نے اپنے رخ توں ہٹایا جڈاں نقاب  
 انسانیت دا پورا ہدایت دا ہويا خواب

جینں دور وچہ وی ظلم و ستم انتہا تے گئے  
 ہادی حقیقتاں والے رستے ڈکھاتے گئے  
 اسلام نیم جان کوں پیریں کھڑا تے گئے  
 انسانیت دے مردے کوں خود مونڈھے لاتے گئے

لیکن بشر تے ظلم دا راہندائے سدا جنون  
 ڈنڈیں لگا نہیں چھٹدا اے انصاف و حق دا خون

اموی لعین ظلم دے دریا ویندے رہے  
 وچہ ہاشمی لہو دے او گھوڑے تڑیندے رہے  
 خیمیاں کوں ٹھار ٹھار کے او ہتھ تپیندے رہے  
 خالق دے انتقام کوں ہکلاں مریندے رہے

ایں نامراد ظلم مراداں کوں پا گھدا  
 لُحے دے کیتے حق کوں کھلونا بنڑا گھدا

خالق نے مصلحت کوں چا ایسا کیتا پسند  
 ظلم و ستم کوں حد تے وی پہنچی نہ کوئی گزند  
 لکھے کیتے نہ کیتے ہدایت دے راہ بند  
 کھا کھا کے ظلم و دھدی گئی ابلیس دی اے تند  
 ظلم اپنی طبعی عمر گزاری تے مر گیا  
 گمراہ آدمیتِ خاطی کوں کر گیا  
 عباسیاں کوں وقت حکومت ڈتی سنبھال  
 انہاں وی ظلم و جور دیوچہ کر ڈتی کمال  
 لیکن وجودِ ہادی رہیا ہر دے نال نال  
 محفوظ دینِ حق دا رہیا تہوں تاں وال وال  
 نمرودِ عصر تیر خدا تے چلیدا ہا  
 تیراں کوں لا کے خون خدا ول پٹھیدا ہا  
 ایں دور وچہ طلوع ہويا عصمت دا آفتاب  
 اللہ دے ڈاہویں نور نے الٹی رخوں نقاب  
 حق از سر نو ہو گیا آمادہ شباب  
 یکدم کھلے جہاں تے ہدایت دے پاک باب  
 نورانیت دی ضو جڈاں عالم تے چھا گئی  
 ظلمت دے منہ تے موت دی ہک زردی آ گئی



ہر شے پکار اٹھی اے اللہ دا نور ہے  
 ایں ذات وچہ جلالِ احد دا ظہور ہے  
 لہجے دیوچہ کلامِ صمد دا سرور ہے  
 کفواً احد ہے وحدتِ کلی دا طور ہے

دورانِ گفتگو جڈاں اے مسکراندا ہے

قصرِ بنی عباس تے بھونچال آندا ہے

تاجِ فراعنہ اینکوں ڈیکھے تاں جھک ونجے  
 کل موتیاں دی آبِ چھلاچھل وی سُک ونجے  
 شاہاں دی نبض ڈیکھ ایندی ہیبت تے رُک ونجے  
 ہو گفتگو تاں کفر دی ہر گاہل مک ونجے

یونانی فلسفے ایندے جھک جھک چُمن قدم

ہو دبدبے توں گردنِ افلاک رو بہ خم

باطل کوں اے جلالتِ حق گزری ناگوار  
 اجداد دے مراسمِ اعلیٰ کیتے تیار  
 کیتا پسند جامِ بقا نورِ کردگار  
 چہرے دو ڈیکھ ڈیکھ کے رہ روندے پردہ دار

مسند نشینِ عرش کیتا عرش دو سفر

بنڑیا عزا کدہ میڈے مولاً دا پاک گھر

ابنِ نقی یتیمی دی دستار پا کھڑے  
 مایوس تھی کے کولھ جنازے دے آ کھڑے  
 چہرے توں آ کے بند کفن دے ودھا کھڑے  
 بابے دے ذرد چہرے تے نظراں جما کھڑے

فرمایا ڈاڈھی سخت ہے فرقت دی اے گھڑی  
 توڑے ڈکاں ڈکیندی نہیں اکھیاں دی اے جھڑی

تربت دیوچہ سمہایا تاں کیتی ایہا صدا  
 اے پاک تن کتھاں تے کتھاں اے سمہنڑ دی جا  
 اے ٹھیک ہے اے خاک ہے ایں دم تو کیمیا  
 کیویں کراں دفن جو نہیں ہنڑ اے حوصلہ

کیڑھے ہتھاں دے نال گرانواں اے خاک میں  
 دل چاہندائے سردے وچہ چا روانواں اے خاک میں

بابے دو رو کے ڈٹھا تاں کیتی ایہا دعا  
 جلدی ہووے جہان تے ہنڑ ڈینہ خروج دا  
 بدلے گھنے ڈکھاں دے تیڈا ہنڑ تاں ماہ لقا  
 خوشیاندی گلی آس ہے جعفر دا آسرا

بابا دعا کرو جو وسے ہنڑ ساڈا چمن  
 سارے بجن سمالے کرے عسکری دا چن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شبِ قدر (۱۰)

16/02/1988

ظلم و ستم دے ایڑ لمبیجنڑ دی رات ہے  
ڈکھ درد دیاں چڑاٹھاں ڈلیجنڑ دی رات ہے  
جور و جفا دی بار گھیجنڑ دی رات ہے  
اعمال بد دی ڈھیری منڑیجنڑ دی رات ہے  
بدبختیاں دے تاڑ شقیاں دے گل پئے  
سائے جفا شعاراں دی قسمت دے ڈھل پئے

توحید دے کرم کوں ٹھگانوڑ دی رات ہے  
قسمت کوں ارکاں مار جگانوڑ دی رات ہے  
بازی سعادتاں دی پُگانوڑ دی رات ہے  
موتی کرم دے من کوں چگانوڑ دی رات ہے  
دل چاہے جیندا بخت کوں بیدار کر گھنے  
ظرف اپنے معرفت کنوں منہ تار کر گھنے

مومبتیاں نال سیت جگانوڑ دی رات ہے  
 دل وچہ مشالاں حق دیاں بلانوڑ دی رات ہے  
 اللہ دے گھر دیوالی منانوڑ دی رات ہے  
 ڈھینڈھوں مُسارے پیار دے چانوڑ دی رات ہے  
 خوشیاں دی بنری چہرے توں گھونگھٹ ہے چائی کھڑی  
 نت لاج تے شرم دی خوشی ہے سجائی کھڑی

باطل دے نجس جسم دیوچہ سُول دھاں گئیے  
 آمد خوشی دی ڈیکھ کے چتھڑتج ہاں گئیے  
 ودھرن پھلنر دے ویلے کوں چا ہنڑ تاں کاں گئیے  
 سورج خوشی دا پُوپ مصائب دی چھاں گئیے  
 بدلاں دے پھنبے رات دیاں زخماں تے بہہ گئیں  
 تاریاں دے داغ لیلیٰ دے چہرے توں لہہ گئیں

لجہ کُندر کہکشاں دی ہے ناگن لہائی کھڑی  
 تاریاں دے چتر سیمیں بدن تے سجائی کھڑی  
 قوسِ قزح ہے ست رنگے بوچھنر رنگائی کھڑی  
 ہے لالین چن دا فلک تے ٹنگائی کھڑی

اتھری ہوا پھلاں کوں کھڑیندی ہے لجہ دی رات  
 شبنم دیاں ہنبوں ہس کے پونجھیندی ہے لجہ دی رات

ہر ہک شجر کوں چونڈھیاں مارے ودی ہوا  
 ہر شاخ تے طماچے اُلاارے ودی ہوا  
 ہر ہک کلی کوں ہس کے سنوارے ودی ہوا  
 سبزے کوں تریل نال سنگھارے ودی ہوا

گانڈی جاں گزرے درخت چا جھمراں ریندے ہن  
 گل کھلدے ہن تے تاڑیاں پترے وچیندے ہن

اجہ پو پھیر دنیا دے خوشیاں دا میڑھ ہے  
 باطل دے باہروں عدل دیاں فوجاں دا ویڑھ ہے  
 اوں آنونا ہے جنیں کنوں درداں کوں چیرھ ہے  
 جیندا نام عدل احد دی ازلی سنیڑھ ہے  
 دھرتی تے اجہ خدائے مجسم دا ہے کرم  
 بنری زیں دی چمنڑے ہن اجہ شاہ دے قدم

اجہ رات بخت دھرتی دا ہوندا سجاگ ہے  
 اجہ آنونائے اوں جیڑھا زمانے دا بھاگ ہے  
 ایں بیوہ کائنات دا وسدا سہاگ ہے  
 ہتھ جیندے کائنات دی قسمت دی واگ ہے

ہر شے دی ہے بقا اتے یزداں مزاج ہے  
 معبودیت تے عبد دا جو امتزاج ہے

جیندا جبینِ عرش دا محراب نقشِ پا  
 کل قدسیاں دے کیتے جیندا بابِ نقشِ پا  
 شمس و قمر کوں ڈیوے تب و تابِ نقشِ پا  
 تعبیر کائنات دا ہے خوابِ نقشِ پا  
 ایں نقشِ پا دے فیض توں قائم زمین ہے  
 نقشِ کفش ہی رحمتِ کل عالمین ہے

آمد ہے لہہ انھاں دی تے ہر شے نہال ہے  
 ہن جھمراں وچہ ارم دے فلک تے دھال ہے  
 حوراں دا رقص کردا ہر اک والِ وال ہے  
 ہوٹھاں تے ہن دعائیں کرم دا سوال ہے  
 ہر شے دے لہہ سنگار دیاں دھگّاں نکل گئیں  
 یعقوبِ کائنات کوں دل اکھیں مل گئیں

ہر شے خوشی دے نال ہے ترڑ پھنڈ کھڑی اچھک  
 ہوٹھاں اُتے دعائیں دی سرخی گئی ہے چھک  
 ہر چیز نے دعائیں دی لائی ہے نویں دھڑک  
 ہر چیز دے ضمیر دیوچہ ہے ایہا کک  
 سہنڑک بھری دعا دی اجابت ہے چائی کھڑی  
 مقصد دے کانڈھیاں دی توڑ ہے پکائی کھڑی

ہر شے دعا کریندی ہے جیوے حسن دا چن  
 خوشیاں تھیوس نصیب تاں ڈیسوں سچی دے من  
 قدماں دیوچہ جہاں دیاں خوشیاں دی ہووے دن  
 کونین دی خوشی دے کرے خود سچی سگن  
 گھر پاک وچہ بہار دی پھردی ہوا چلے  
 پُرسے خزاں دی موت دے ہر ہک شجر جھلے

ظلمت دی رات وچہ چڑھے خوشیاں دا پاک سجھ  
 پہلی کرن دے نال ونجن دل خوشی دو رجھ  
 لہنڑیں مصیبتاں دے ونجن ہنڑ خوشی توں سجھ  
 دھڑنگے پئی عدواواں دے درد و الم دی گجھ  
 جعفر دے مونجھے دل دا سہارا سدا وسے  
 گھر پاک دے نصیب دا تارا سدا وسے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!۰) نفسا نفسی (۰!)

08/07/1988

مردی منجھ تے پھیر کے کاتی ہک بے نال حساب لڑانوں  
حصے بخرے ونڈیاں کر کے ہر ونڈی تے جند پئے لانوں  
ایندا کھیر ہا رل کے پیتا ایندا گوشت وی رل کے کھاسوں  
آخر اے وی ہر دی ما ہئی حصے دار وی سارے راہسوں  
ایندی کھلڑی جاں وک ویسی اوندہ حصہ ہر کوئی گھنسی  
ہڈیاں پوڑھے چا گھن ویسن کفن بچاری کنیں توں پنسی  
ونڈیاں وچہ انصاف کراہے زیر اوجھری ہر کوں سانویں  
پھنھر ہاں وی ہر کوں ملے سری پاوے ہر دے نانویں  
میں اے ونڈیاں تھیدیاں ڈھیاں ذہن رہیا کجھ ہور سوچیندا  
جگ دے ذہن تے عبرت آوے ذہن ہا ہک بئی گاہل دو ویندا  
ہک کٹی ہے منجھی بیٹھی آخر اوندی سکی ما ہئی  
کھیر تاں ہر کہیں رل ہا پیتا اوکوں ہر توں درد سوا ہئی



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) قربانی (۱۱)

16/07/1988

قربانی ءِ خلیں دی اے عیدے یادگار  
کتیا چا ابرہیم نے حق توں پسر نثار  
اے انتظام کیتا دو عالم دے کردگار  
عیوض ذبح دے دنبے تے چل گئی چھری دی دھار

خالق ڈتا قرار مہربانیاں دا ڈینہ  
تاہوں تاں اجہ تائیں ہے اے قربانیاں دا ڈینہ

ہوندن ایں عید تے لکھاں قربان جانور  
قربانی رب دے پیش کریندائے ہر اک بشر  
قربان اپنے آپ کوں کرنا پوندا اگر  
بہوں گھٹ بشر آ پیش کریندے خود اپنا سر

ایں عید تے زمانے ہا ڈٹھا عجب سماں  
نواں منی تیار ہے کوفے دے درمیاں

قربانیاں تے جڑیا ہویائے عصر دا خلیل  
لیکن زمانے سارے توں وکھری ہے اجہ دلیل  
شایان شان فدیہ کرن دی ہے قال و قیل  
خود سر بکف نظردا ہے لختِ دلِ عقیل

آہدائے قبول میڈا اے فدیہ اگر ہووے  
سر ڈیواں چوٹی اوجِ تفضل دی سر ہووے

قربانی ہے عجیب تے منظر وی ہے نواں  
 حالت بڑی عجیب ہے پُر درد ہے سماں  
 چھائیاں ہوئیں لہو دیاں بدن تے جو سرخیاں  
 چہرے کوں سرخ ہو کے چھپایا ہے گیسواں  
 زخمی لبوں نے غنچے توں سرخی ودھائی ہے  
 دندانِ تابدار دا ہر دُرِ حنائی ہے

ہر وال ریش پاک دا ڈسداے لہو دی نہیں  
 یا قوتی قطریاں اُتے کیستی نگاہ جئیں  
 آکھن ولا چا کیتا ہے یوسفؑ اسیر کنیں  
 +

انجہ زخم نال زخمی جیویں لالہ زار ہو  
 جیویں جو سرخ پھلاں تے آئی بہار ہو

ڈاڈھی بلند ماڑی دی چھت تے کھڑائے سوار  
 ہے سر جھکا کے چپ کھڑا صبراں دا کردگار  
 جلاد چا ہتھیں کھڑائے شمشیر آبدار  
 تلوار دے چلنڑ دا ہے سید کوں انتظار

خالق کوں آہدائے فدیہ نہ دنبہ گھلیں میڈا  
 ہا ابراہیمؑ ہور ذرا میکیوں آزما

قربان جگ کریسی لکھو کھاں آ جانور  
 قربان میں کریندا ہاں خالق خود اپنا سر  
 چھوٹا جھیاں اے فدیہ میڈا توں قبول کر  
 میڈے نال پیش ہن میڈے کمسن ڈوہیں پسر  
 لیکن میڈی دعا میڈا خالق قبول ہو  
 محفوظ گل ڈکھاں کنوں سبط رسول ہو

جلاد ہتھ اٹھایا تاں ہوٹھاں تے ہئی دعا  
 یارب اے گھر رسول دا وسدا رہے سدا  
 انوں وار ہویا سر ہویا مظلوم دا جدا  
 جھنڈ دے ہوئے سردے ہوٹھاں توں آندی ہئی اے صدا  
 یا رب ایں میڈے صبر دا بدلہ ہے کوئی اگر  
 اوندا عیوض توں وسدا چا رکھ سین دا اے گھر  
 الہی آمین

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جناب محمد و ابراہیم بن امیر مسلم (۱۰)

15/02/1989

کلبیں نہ کرنے بالاں کوں آنون کڈاہیں سفر  
دل ڈردا ہے جو راہ توڑے ہووے بے خطر  
ہر ہک قدم تے رہندا ہے ظلم و ستم دا ڈر  
ڈر ڈر کے ٹردیاں کوں ہے یاد آندا وسدا گھر  
امڑی دی جھولی یاد ہے جئیں ویلے آ ویندی  
ہر بال دے اداسی ہے چہرے تے چھا ویندی

مسلم دی پاک جوڑی جاں کونے کنوں ٹری  
ہئی پچھلا پیر رات دا ہمراہ وی کوئی ناہی  
ڈاڈھی اندھاری رات آہی سرتے چھا چکی  
صحرا دیاں وشتاں انوں بالاں دی کمسنی  
ہک بے دو ڈیکھ ڈیکھ کے ہنجوں وہندے ہن  
ٹبیاں دے گرد دوڑ کے رستہ گولیندے ہن

آکھن ساکوں آ جنگلیں رُلايائے نصیب نے  
 بابے کنوں نکھیر روایائے نصیب نے  
 صحرا دا اے سفر وی ڈکھایائے نصیب نے  
 ویلا امن دا ساکوں بھلایائے نصیب نے

ہنٹر گھر وِجن دی باقی نہیں آس رہ گئی  
 نہیں زندگی اے ساڈے کیتے راس رہ گئی

سفر اے دے وچہ غریباں توں بابا تھیائے جدا  
 ہنٹر کھپے رہ گئے ہیں نہیں کوئی آسرا  
 پیدل ٹرن دی عادی طبیعت ناہی ذرا  
 تھی گئیں پیر زخمی ٹرن دا نہیں حوصلا

کوئی ونجہ کے ساڈی امڑی کوں ڈیوے اے حال ہنٹر  
 زندگی توں ناامید کھرن تیڈے بال ہنٹر

پیاسہ اساڈے خون دا ڈسدا ہے کل جہاں  
 ہر پاسوں ساکوں ویڑھیائے بابے دے دشمنان  
 ہنٹر کن ونجوں نہیں اتنا پتہ ہے لبائے تے جاں  
 ساکوں تمام بھل گئیں امڑی دیاں لوریاں

ہک بے دے گل دے وچہ ڈوہیں باہیں چا پندے ہن  
 ٹہیاں دو ڈیکھ ڈیکھ ڈوہیں سہم ویندے ہن

رو رو کے ہن کریندے ڈوہیں لعل اے دعا  
 اے ذوالجلال بھیج توں ڈھیاں دا آسرا  
 امڑی دے نال وسدا ساکوں گھر ولا ڈکھا  
 جعفر دے سر دا وارث ہے کشتی دا ناخدا

بابے دے نال ساکوں وساوے جہان تے  
 خوشیاں اساڈیاں گھن کے او آوے جہان تے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## اُپھ (۱۰) ۰!

15-02-1989

توں ڈیکھ خالق نظام دنیا دا کھوہ سارا اُپھ تے کھڑ گئے  
نہیں نال چکل دے چکی رلدی تے ہر کوئی ہک اپنی ہٹھ تے کھڑ گئے

ہے کانجڑ پیٹھوں تے ڈیڈھا اتوں ہے بیر پٹھا پڑے وی چٹن  
وسانواں موندھائے تے منج بھروہل پیٹلا گادھی وی پڑ کوں پٹن  
پنجالی اُرلے دا حال کوئے نی چلاک ویلنر دے نت دے اتن  
ہے ڈاند وی ہڈ حرام ایسا قدم پٹیندیں جو لٹھ تے کھڑ گئے

ہے مالھ لوٹے دا نت دا جھیرا اریٹیاں دا متام ڈسدائے  
نساں دا منہ مکالا ڈسدائے تے پاڑچھا بے لغام ڈسدائے  
تے جھل تے کڑ مکڑا رل کے روندن اُپھا سارا نظام ڈسدائے  
ذرا نہیں ساوِل وسیب دے وچہ جو کھوہ وی پانی کوں وٹھ تے کھڑ گئے

ہے کھانج روندی تے تاڑ گل وچہ تے کفر دا گل گلاترا ہے  
تے کھوپے دنیا دے ہن اکھیں تے تے موندھا خود چک دا ماترا ہے  
ہے بیر پٹھا تے تروٹ ونگاں غلط اے سارا ونڑاترا ہے  
نظام سارا اے ہنڈھ ہنڈی گئے اے کھوہ چل چل کے گٹھ تے کھڑ گئے

توں آپ دنیا دی گیر گادھی وگرنہ جگ دا پٹیدائے چوٹھا  
 کریندائے ابلیس دو کھٹکی توں آپ گٹ ایندا آ کے بوٹھا  
 اے سارا کنڈم نظام خالق ہے جگ دے کیتے گرانہہ پڑوٹھا  
 ہوس دا کتا لکڑ دے کیتے حرام خوری دی چٹھ تے کھڑ گئے

توں بھیج ایس کھوہ دا آپ مالک جو کھوہ بنڑا کے ٹھہا کھڑاوے  
 چا جوڑا جووے تے سکدی رڑھ کوں کرم دا پانی خود آ پلاوے  
 تے اوہر کھاڈا سنبھال سارے اوندھے جوڑے تے کھندی لاوے  
 تسلی ہووے اسا کوں جعفر اے کارواں سارا مٹھ تے کھڑ گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خوابِ حسن (۱۰)

06/03/1989

تہا کوں لوگو خواب سنڑ پیدا ہاں واہ واہ میں چسولا خواب ڈٹھائے  
میں عرش دی سیر تے ونجہ نکتھاں اُتھاں نور بغیر حساب ڈٹھائے  
انھاں نور اں وچہ شاہ نور دا میں ہک نورانی محراب ڈٹھائے  
محراب دیوچہ ہک کرسی تے میں خالق باجھ نقاب ڈٹھائے  
اللہ دے نور دیاں چھک بھانتاں میں بیٹھا ہک مہتاب ڈٹھائے  
غازی دا جلالِ گل ڈٹھائے اکبر دا پاک شباب ڈٹھائے  
میں عرض کیتا تیڈے حسن اُتوں لکھ جندڑی گھول گھمانواں میں  
جے اذن ڈیویں تاں دل دے اجہ کجھ احساسات سنڑ انواں میں

تیڈے حسن شباب دا ڈینہ ڈسدا ہے کھڑ گیا عین ڈوپہراں تے  
تیڈے گل رخسار دے کھڑ مسکن پُر جوش شباب دیاں ٹہراں تے  
مصروف بہاراں نت نظرِ ن تیڈے سنوڑ سگن دیاں اہراں تے  
تیڈے نین نیشیلے مستی دی منجہ ہار دیوچہ نت باہراں تے  
بن پوندے حسن دے ساغر وچہ سندھ جرأت دانت لہراں تے  
جڈاں ترچھی نظر دا وار تھیوے پووے دشمن رب دیاں قہراں تے

دل جھولیاں چا چا آہدا ہے نت پاک شباب دی چھاں مانڑیں  
خوشیاں دا قصر نصیب ہووی سکھ سیت دی پاک سراں مانڑیں

تیڈے لب کلیاں مسکان دیوچہ بنڑ غنچہ شفق دی جھال ڈیون  
 آوے خوشبو گن فیکونی دی سئے رمز زمر دی بھال ڈیون  
 انوں گرم جوانی پنگھر لی رخسار مہک پنڑیاں ڈیون  
 قطرے ایں تریل جوانی دے ہر دل تے بھانہڑ بال ڈیون  
 کر کل کونین دا حسن جمع جے ہک پیکر وچہ ڈھال ڈیون  
 تیکوں ڈیکھ گھنے تاں عرق شرم دیاں وانگھراں گھت بھر ڈال ڈیون

چھک دل دی سک وچہ وک گئی ہے تیکوں ڈیکھنڑ دی نہیں رس مردی  
 بڈ موئین اکھیاں حسن دیوچہ بڈ مرنڑ تے وی نہیں تس مردی

تیڈے حسن کو ڈیکھ کے خود بیت المعمور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے  
 گھنے ڈیکھ تیڈی ہک جھلک اگر کوہ طور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے  
 تیڈا جلوہ ڈیکھ کے جلوہ طور دا نور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے  
 تیڈے نیناں توں ہر قدسی تھی مخمور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے  
 تیڈے حسن دے جھٹکے توں یوسف تھی دور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے  
 بے طور تھی یعقوب پھرے تھی چور پچھونہاں ونجہ ڈھاوے

تیڈے حسن و جمال دی دھمک سوہنڑاں کیا کہیں دا جگر پچا سنگدائے  
 میکوں قسم ہے خالق اکبر دی تیڈے حسن دی سٹ رب چا سنگدائے

تیڈی پپی دی ہک جھمک دیوچہ کھمے بجلی برق فنا بنڑ کے  
گل لانون پپلیاں ہک بیئ کوں بہوں مد نکھڑے پیو ما بنڑ کے  
وچوں دید چھڑ یوے بدل وچوں سورج دی تیز اُشا بنڑ کے  
دل مہنڑ پنگھار وھا چھوڑے ہک چھہوندی نظر قضا بنڑ کے  
اکھ بھر ڈیکھنڑ کوئی کیا چا وے ڈھپے روہ سرموت دی ما بنڑ کے  
تیکوں ظاہر ہونوڑ چھکدا ہے پر لگ بہہ آپ خدا بنڑ کے

جے اپنا گل اظہار کیتو نہ چوی ہزار نہ لکھ راہسی  
کونین فرشتے عرش و قلم نہ کہیں قلی دا ککھ راہسی

تیڈیاں ونگریاں زلفاں مونڈھیاں تے کل حسن دا کھاتہ مگدا ہے  
جیویں رجبہ پانی دی مستی توں آ بدل پہاڑ تے جھکدا ہے  
ہن زلفاں رات سیاہ وانگوں نہ رخ سورج توں چکدا ہے  
ہے عجب نہ رات اچہ فرق آندائے نہ سجھ دا ٹکڑا لگدا ہے  
ہے رات تے ڈینہ دا فرق مگر اے فرق تھیں آ رُکدا ہے  
انوں رات ہے پنگھاں پاکھدی انوں ڈینہ سر پہرتے ڈھکدا ہے

ایں حسن تے جنیں بھی نظر کیتی او دید دے پیر کھسھا بیٹھا  
اتھوں کھسھی دید نکلی نہیں توڑے سڈے آپ خدا بیٹھا

اوں ذات ڈٹھا آتے فرمایا اجہ واہ جو شعر سنڑائے نی  
 اجہ لعل و جواہر دے نقشے آ کوڈیاں نال رلائے نی  
 جنت کوں سجانوڑ دے کیسے کل ٹولہ آنڑ رہائے نی  
 جیڑھے تشبیہات دیاں بنہہ پلاں کڑھ دھگاں شعر ٹھہرائے نی  
 مخلوق کوں تھپ کے خالق تے ساڈے حسن دے واہ مل پائے نی  
 ہانویں جعفر چنگاں شاعر توں اجہ کیہیں بڑدول سنڑائے نی

میں ہتھ بنہہ ڈٹھاں سجدے وچہ آتے عجز دا میں اقرار کیتائے

میڈی رٹپٹ تے انہاں کرم کیتائے میکوں کند تھپ کے بیدار کیتائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! مدعا ○!

11/03/1989

آکھو وسے جہان تے سلطان انس و جاں  
ہنڑ ساحل مراد تے پہنچے اے کارواں  
خوشبو خوشی دی آن کے مہکاوے کل جہاں  
ہنڑ ختم ہووے سین دے درداں دی داستاں  
پتراں دے نال وس پوے مظلوم کربلا  
اکبر دے سر تے سہرے بدھن بھین تے بھرا

مانڑے حسن دا لعل جہاں تے خدائیاں  
بدلہ گھنڈیجے انجہ جو ٹھرے ہر سجن دا ہاں  
ہنڑ ذوالفقار خون دیاں ندیاں کرے رواں  
ہر ہک عدو دے سر تے ہو قہر خدا دی چھاں  
دشمن دی رت دے نال زمیں لال ہو ونجے  
وارث دا ہر عدو ہنڑیں پامال ہو ونجے

ول گلشنِ رسولِ دی ڈیکھوں بہارِ اَجہ  
 ہر گل کرے خوشی کنوں سولہاں سنگارِ اَجہ  
 بادِ صبا خوشی دے چڑھاوے خمارِ اَجہ  
 خوشیاں توں سکدے شاد ہونون پردہ دارِ اَجہ  
 آکے بہاراں خوشیاں دے سہرے سنڑا گھنن  
 غنچے خوشی دی مستی توں جھمراں رسا گھنن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) جشنِ شب (○!)

13/03/1989

اجہ عرش تے نظردا ہے وکھرا جشنِ پیا  
اجہ صدرِ بزم بنڑ کے بیٹھائے آپ کبریا  
بے جسم دے ہے جسم تے وحدت دی ہک عبا  
بے اسم بیٹھائے اسم یکے ذات تے سجا  
بے سر دے سر تے تاج ہے اجہ کبریائی دا  
بے نطق بیٹھائے دعویٰ کریندا خدائی دا

بے دل دا دل خوشی کنوں معمور ڈسدا ہے  
بے رخ دا رخ جمال توں مسرور ڈسدا ہے  
بے عشق عاشقاں وانگوں مخمور ڈسدا ہے  
قادر وی اجہ خوشی کیتے مجبور ڈسدا ہے  
بنڑ کے نیاز مند بیٹھا بے نیاز ہے  
صلوات بیٹھا پڑھدائے توڑے بے نماز ہے

انداز اجہ نواں یکے کرویاں دا ہے  
 حوراں دے سہریاں توں فلک تھرتھراںدا ہے  
 کہو جھیاں 'کہا' جو انوں سہریاں دا ہے  
 چٹکار زیرِ عرش سدا تاڑیاں دا ہے  
 غلمان اپنے اپنے تماشے بنڑائی کھڑن  
 قدسی نمازاں چھوڑ کے جھمراں رسائی کھڑن

پچھدی ہے لوحِ قلم کنوں کے جھیں ڈینہوار ہے  
 ڈاڈھا نہال ڈسدا ساڈا کردگار ہے  
 اجہ عرش توں خوشی دا وہیرا وی تار ہے  
 کرسی ہے انجہ بھی جیویں تازی کنوار ہے  
 خالی رہنڑ ازل تا ابد ہنس نصیب وچہ  
 ہئی سکدی ہک محبت جیویں شوقِ حبیب وچہ

آئی ندا جو اجہ اوہو روزِ سعید ہے  
 جیڑھا یکے جہاں دی خوشی دی نوید ہے  
 خلاقِ کائنات دی وکھری اے عید ہے  
 توحید جیکوں تانگھے او واحد وحید ہے  
 اجہ عرش تے خود آنونا اوں تاجدار ہے  
 تصویرِ جیندی عرش دی وجہ وقار ہے



خالق دا کل دا کل جیڑھا رنگِ جمال ہے  
 اللہ دے جو صفات دی اعلیٰ مثال ہے  
 رخ تے جیندے خدائے صمد دا جلال ہے  
 دراصل اے خدائے کنہاں دا خیال ہے  
 خالق وی ایں خیال اُتے مسکراندا ہے  
 منظر سمجھ کے اپنا کرم جوش کھاندا ہے

اوندا ظہورِ جزی ہے فرشِ زمین تے  
 خوشیاں دی تراپو تراپ ہے کلِ عالمین تے  
 مہمان بنڑ کے آسی او عرشِ برین تے  
 ڈوجھا کرم تھیا ہے اے روحِ الامین تے  
 خالق دا بنڑ سنیہڑو تے دعوت چھکیسی اے  
 سدرہ تائیں حضور کون آ کے پچھسی اے

جسدمِ قدم رکھسی او عرشِ برین تے  
 واچھڑ کرم دی ترٹ پوسی فرشِ زمین تے  
 نعلین مس جاں تھسی قلم دی جبین تے  
 لکڑ لڑھسی رحمتِ حقِ عالمین تے

کرسی کون زیب ڈیسی جڈاں نورِ کبریا  
 وحدتِ حجابِ ذاتِ یکا یک ڈیسی ہٹا

منظر ہوسی عجیب خوشی دی دھمال دا  
 قدسی پراں دا تندا بدھیمی جاں تال دا  
 ہوسی نظارہ کرو بیاں دے دھتال دا  
 دل ڈیکھ ڈیکھ شاد ہوسی ذوالجلال دا  
 جملہ صراقات توں آسی ایہا سدا  
 ربی حبیبی اہلاً و سہلاً تے مرحبا

قدسی یکے دعا اے کرین میڈا سخی  
 ڈیکھیں نہ جگ تے مونجھ ہمیشہ رہی خوشی  
 ہووی خوشی نصیب یکے خاندان دی  
 مہکے تیڈے چمن دی ہمیشہ کلی کلی  
 تیڈے رہنڑ دے ڈا دی کوئی شے ڈسندی نہیں  
 اچی ٹبی ہے عرش مگر اکھ بھرندی نہیں

زیبا ہے تیکوں رہنڑاں گل لایزال وچہ  
 یا توں رہائش رکھ تاں دل ذوالجلال وچہ  
 ٹھہندی ہے تیڈی کرسی خدا دے خیال وچہ  
 مسند ہو تیڈی ذہن محمد دی آل وچہ  
 شایان شان تیڈے ہے آغوش مادری  
 یا تیکوں زیب ڈیندا ہے تاں دوش عسکری

جعفر دی جند تے جان دا مالک وسیں سدا  
 ہنٹر پاک خاندان دا کر پورا مدعا  
 ہر سین کوں خوشی دیاں بہاراں ولا ڈکھا  
 ہنجوں دے بیچ چیر کے پھڑی ہے ہر دعا  
 بوٹی دعا دی ایسی شمر دار ہو ونجے  
 ویرانہ کائنات دا گلزار ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) معراج شعبان (۱۰)

19/03/1989

پندراں دی صبح ہویا عیاں شمس منظر  
پندراں کوں کھلیا بارہواں علم نبی دا در  
پندراں دی رات چوڑواں ظاہر ہویا قمر  
پندراں کوں آیا تیرہواں عمران دا پسر

وقت سحر اے حکم ڈھیا جبرائیل کوں  
سڈ عرش تے زمین دے رب جلیل کوں

اے حکم سن کے آیا در کردگار تے  
نازاں ہاں ایں غلامی دے عز و وقار تے  
پئی دید جاں نگاہ ملائک شکار تے  
سجدے دیوچہ تڑپ کے ڈٹھا نعرہ مار تے

چم کے زمیں ادب دی گزارش کیتی ولا  
ول عرش تے حبیب کوں سڈیا ہے کبریا

فرمایا مسکرا کے شہنشاہِ عسکریؑ  
 لہجہ تاں اُتھوں ہن آئے ول اے کیسی واپسی  
 اچھا جیویں ہے مرضی ساڈے رب دی ذات دی  
 گھن ونجہ ایں میڈے لعل کوں توں عرش تے وحی

مسیں ہے میکوں ملیا ایندا انتظار ہی  
 اجاں تاں تسیاں اکھیں دی تریبہ سرتوں تار ہی

لختِ جگر سخی کیتا جبریل کوں عطا  
 صلوٰۃ پڑھ کے اپنے پراں وچہ لکا گھدا  
 گھن اذن وانگ بجلی دے پرواز کر گیا  
 ہک پل دیوچہ عبور تھئے ارض و کل سما

سدرہ تے ونجہ کے رکیا تاں اے سوچیا وحی  
 اگوں ونجن دی میکوں اجازت وی نہیں ملی

کیتس اے عرض اے میڈا خالق اے کبریا  
 ہک مَو اگھاں تے ودھساں تاں کھڑساں میں پر جلا  
 تنہا سخی کوں بھیجنا ڈسدا نہیں روا  
 بچپن تے کمسنی دا ہے عالم کریم دا

آواز آئی پہلے جو آیا آہی سخی  
 گھٹ اول کنوں نہیں عمر دیوچہ ایندی کمسنی

پہنچے جڈاں کریمِ حریمِ خدا دیوچہ  
 ہک نور جلوہ گر ہويا عرشِ اولیٰ دیوچہ  
 صلے علیٰ دا شور ہا ارض و سما دیوچہ  
 رقصاں آہی سرور دلِ کبریا دیوچہ  
 کرسی تے جلوہ گر ہويا جاں رب زمین دا  
 بہوں شاد ہويا ڈیکھ کے رب عالمین دا

فرمایا تیری ذاتے میں اللہ دی ولی  
 تیکوں ولایت اپنی ازل توں آہم ڈتی  
 حجت تیری ثبوتے میں اللہ دی ذات دی  
 ہے تیڈے منہ توں ذات اے میری سنجاپدی  
 میڈا توں ہک خزانہ ہیں گھلی امور دا  
 موجب ہیں میڈی قدرتِ حق دے صدور دا

توں کہف کبریا ہیں تیں میکوں بچایا ہے  
 خود کوں میں تیڈی ذات دے اندر چھپایا ہے  
 تیں میکوں ہر عدو دی نظر توں لکایا ہے  
 تیکوں میں اپنی اصل پناہ گاہ بنڑایا ہے  
 میں غیب ہاں تاں صرف تہاڈے وجود وچہ  
 اظہار میڈا ہے تاں تہاڈی نمود وچہ

کئی شے وی کہیں کوں مول نہ ڈیاں تیڈے بغیر  
 کئی شے نہ میں وصول کریاں تیڈے بغیر  
 نعمات میں نہ جگ تے لٹیاں تیڈے بغیر  
 رحمت دا مینہ نہ مول وسیاں تیڈے بغیر

جگدیاں عبادتاں دا وی مقصود توں ہوئیں  
 کونین دے سجود دا مسجود توں ہوئیں

تیڈے ذریعے ڈیاں میں کونین کوں جزا  
 تیڈے ہتھوں ڈیویاں میں کفار کوں سزا  
 ہیں توں وسیلہ میڈے عذاب و ثواب دا  
 منکر جو ہوسی تیڈا ہے او منکر خدا

تیڈے ہتھوں ہے تھیوناں باطل دا اختتام  
 تیڈے ذریعے گھنساں میں ڈکھیاں دا انتقام

مظلوم اولین دے یا آخرین دے  
 مظلوم آسمان دے ہن یا زمین دے  
 مظلوم جیڑھے جیڑھے وی ہن عالمین دے  
 ہن منتظر تہاڈی درخشاں جبین دے

بدلے دے انتظار دیوچہ بیقرار ہن  
 کردے تیڈے خروج دا نت انتظار ہن

جعفرؑ دا مانڑ جیویں چا تلوار چا ہنڑیں  
گھن انتقام کفر دا مورا مٹا ہنڑیں  
گل خاندان پاک کون جگ تے وسا ہنڑیں  
اہلِ حرم کون رت چا خوشی دی دکھا ہنڑیں  
ظالم دی رت دیاں چٹیاں اڈا گل زمین تے  
خوشیاں دے ڈھینڈھوں بال چا گل عالمین تے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾



يا مولا كريم عجل الله فرجك و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) لوت بوئی (۱۰)

21/03/1989

میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے  
جو دشمن دین دا بنڑ دین دا آجہ ٹھیکیدار آ گئے

تیڈے القاب ملاں مولویت تے جڑائی بیٹھائے  
تے دستار علم دی آجہ دادنی ملاں چڑائی بیٹھائے  
اوندھا خلق دا اے اپنے ویڑھے دو ولائی بیٹھائے  
تے اے ٹکراں دا کھاپا کھیڈ باطل دی رچائی بیٹھائے  
تے فتویاں دی اے بنڑ تھریشر اے گل فقہ گہائی بیٹھائے  
نظر دائے ساری دنیا کوں جو اینکوں سیت چائی بیٹھائے

ایندے عملاں دی ٹھڈھی دیگ کوں یکدم اُبھار آ گئے  
میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے

جہاں تے لُوت بُوٹی وانگ اے بُوٹی ودھر گئی ہے  
 اے موذی مرض ہر ٹیکا پچا گئی ہے چھڑ گئی ہے  
 تے لعنت ایندے اندر دی وبا بنڑ کے بکھر گئی ہے  
 وہابیت دی ڈائین آخر نکل بندے تے چھڑ گئی ہے  
 زمیں ساری ملنڑ کیجے کھنڈا لتاں دگھر گئی ہے  
 تے ہنڑ اے زہر کل اذہان دے اندر جوڑ گئی ہے  
 تے موذی جانور منبر تے چھک کجلے دی دھار آ گئے  
 میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے

تیڈی تلوار دے باجھوں ایندا ڈسدا نہیں کوئی دارو  
 سوا حق دے اے گبھرو کفر دا کہیں توں وی نہیں ہارو  
 رُوہیلا کفر دا واندے تے یکدم تھی کھڑائے مارو  
 سوا تیڈے اے کشتی دین حق دی کوئی وی نہیں تارو  
 اے ہنڑ شیطان ملاں خود خدا دا روپ ہے دھارو  
 اے گل کونین کوں طاغوت دیاں جُتیاں توں ہے وارو  
 تیڈی مخلوق دیاں عملاں دی ہنڑ چانور اے بار آ گئے  
 میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے

زمانے دی فضا تیکوں سڈیندی ہے توں آنونڑ کر  
 تیکوں جگ دی روش ہکلاں مریندی ہے توں آنونڑ کر  
 تیڈیاں تانگھاں اے بشریت تنگھیندی ہے توں آنونڑ کر  
 تے گھر گھر وچہ کشتی اے ویندی ہے توں آنونڑ کر  
 تیکوں جھلیاں اے بُدی خلق ڈیندی ہے توں آنونڑ کر  
 ہلاکت ہنڑ اے سارا پور نیندی ہے توں آنونڑ کر

تے پانی ہنڑ تیڈے ہر خیر خواہ دے سرتوں تار آ گئے  
 میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے

توں ہنڑ تلوار چا کے آ عدو کوں بے زباں کر ڈے  
 لہو دشمن دا ایں دھرتی دے ہتھ دیاں مہندیاں کر ڈے  
 توں ایں ویران دنیا وچہ بہاراں دا سماں کر ڈے  
 قدم رکھ کے زمیں دی گود کوں توں آسماں کر ڈے  
 خوشی دے گل کھلا کے پاک گھر کوں گلستاں کر ڈے  
 توں اپنے جلویاں توں میڈے وارث کوں جواں کر ڈے

کھڑا جعفر وی فخر تیجے اساڈا کردگار آ گئے  
 میڈا وارث توں جلدی آ زمانے تے اندھار آ گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

# (۱۰) جوڑی پاک جناب مسلم (۱۰) (عید)

01/04/1989

اَجہ روز عید دا ہے تے خوش ہے یکا جہاں  
مسلم دے گھر نظر دا ہے ماتم دا اَجہ سماں  
جوڑی دی امڑی بیٹھی ہے سینیں دے درمیاں  
پرچانوڑ آئیاں بیٹھیاں ہن ساریاں پیبیاں

پایا ہویا ایں سینے نے کالا لباس ہے  
وارث دے رُ ونجن تے وی پتراں دی آس ہے

پچھدی ہے رو کے نال جو اُجڑی دے ہن پسر  
معلوم کہیں کوں ہے میڈی جوڑی دی کوئی خبر  
غازی کوں آکھو ونجہ میڈی جوڑی دا کجھ تاں کر  
بابے دے بعد ٹھوکراں کھانوں نہ در بہ در

سفران دے روندیاں کوں ڈسو کنیں رہانوناے  
ڈینہ عید دے کنیں آنڑ کے کھانڑاں کھوانوناے

ہو سن او کیڑھے حال دے وچہ جاڑدائے خدا  
 ہک بے دو ڈیکھ روندے ہو سن رل ڈوہیں بھرا  
 ہک ہے وزن یتیمی دا بیا اوپری ہے جا  
 آندا نہیں سوال کرنڑ دا وی مول ڈا  
 بکھے تے زمین تے سمہندے ہو سن غریب  
 ہن دور ما کنوں تھئے اجرئی دا اے نصیب

یارب انہاں یتیمائ کوں امرئی ملا ہنٹریں  
 بھینیں دے نال بھائیائ کوں وسدا ڈکھا ہنٹریں  
 منظور کر غریب دلاں دی دعا ہنٹریں  
 جعفر دے سر دے تاج دے سر تاج پا ہنٹریں  
 ظاہر جہاں تے خوشیاں دا خورشید ہو ونجے  
 ڈینہ خیر دا ایں ابھرے جو بس عید ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دعا (۱۰)

26/04/1989

یار بھرا تے بھین دا مقصد چُجا ہنٹریں  
قربانیاں دا مقصد آخر ڈکھا ہنٹریں  
ڈکھیاں دی بیڑی خیر دی کندھی تے لا ہنٹریں  
پوری چا کر غریب دلاں دی دعا ہنٹریں

کربل دے کاروان کوں صبراں دا پھل ملے  
ہر ہک شقی کوں ہنڑتاں سزا بر محل ملے

وارث دیاں آرزواں کوں پورا چا کر سخی  
ڈیکھے تہاڈیاں خوشیاں اے سِکدی نظر سخی  
وسدا ڈکھا اکھیں کوں توں خود اپنا گھر سخی  
غیبت دی لمبی رات چا کر مختصر سخی

پوری میڈے کریم دی امید ہو ونجے  
ہو ختم رات غم دی ہنٹریں عید ہو ونجے

مُو دعائیں ہن جیڑھے عرصے توں ہتھ سخی  
 ہردم جہاں کوں راہندی ہے صبراں دی نتھ سخی  
 ہے گاہل اے پرہیں دی چا بھن آپ ستھ سخی  
 پنج ٹوپیاں دا کہیں وی بڑایا ہے پتھ سخی

سائل بلہا کے خوش ہیں توں درداں دی بار تے  
 در بھیر سمہ گیائیں یکے پنڑیں ونگار تے

سڈیا ہوی جے در تے تاں خیرات پا سخی  
 سائل نہ ڈھیر دیر توں در تے کھڑا سخی  
 ساڈی شکایت نہیں ہے اے تیڈا گلا سخی  
 ہتھ آسیا کرم تے نہ ہنر دیر لا سخی

کوئی اتی دیر در تے سوالی کھڑیندا نہیں  
 کوئی پھردا سائلاں کوں تماشا بڑیندا نہیں

اوکھا سوال نہیں ساکوں خوشیاں دی بھیک ڈے  
 ساڈی توقعات کنوں توں ودھیک ڈے  
 شان کرم دیوچہ جو ہیں توں لا شریک ڈے  
 اپنی خوشی دا وقت ساکوں ٹھیک ٹھیک ڈے

تو ساڈے ناخدا دی حیاتی دراز کر  
 چا اپنیاں پاک خوشیاں کنوں سرفراز کر

جعفر دے سر دے سائیں دیاں آساں پُجا سخی  
 ہنجوں بھریاں چا اکھیاں کوں آ کے ہسا سخی  
 منظور کر چا ساڈے سخی دی دعا سخی  
 چاہندائے تیڈی خوشی نہ ہنڑ اینکوں رُوا سخی

سایہ اساڈے سر تے ساڈے ناخدا دا ہو  
 مقصد مراد بھین دے سوہنڑے بھرا دا ہو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ٥٠ جناب مسلم پاک ٥٠

انداز جنگ

09/05/1989

مسلم نہیں ہے پیکرِ اسلام اے جواں  
کوفے دو ہے نجات دا پیغام اے جواں  
ابدی ہدایتاں دا ہے انعام اے جواں  
اعلانِ حق کریندائے سرِ عام اے جواں

تلوار دی چمک توں دہلدی ہے کائنات  
وسدن جاں سرزمین تے تاں کھلدی ہے کائنات

میدانِ کارزار دا خاور ہے اے جواں  
عباس دے جلال دا پیکر ہے اے جواں  
حیدر دی ذوالفقار دا جوہر ہے اے جواں  
وچہ کوفیاں دے حق دا پیغمبر ہے اے جواں

وچہ بازواں دے رب دی ہے قدرت بھری ہوئی  
وچہ خون دے علی دی شجاعت بھری ہوئی

لجہ جوش وچہ عقیل دا لختِ جگر کھڑائے  
 خیبر دے وانگ ٹانزے تے کوفے دا در کھڑائے  
 گجدا جلال وچہ جو اے شیر ببر کھڑائے  
 سنہلیندا جبرائیل ولا اپنے پر کھڑائے

رکھدائے قدم زمیں تے تاں ہلدا ہے آسمان  
 اٹھدی ہے تیغِ حق تاں وسیندی ہے بجلیاں

فوجاں دیوچہ جاں شیر ذوالفقار چا ٹرے  
 یکوار تختے فوج دے جرار چا ٹرے  
 کاتی قضا دی کر کے جو للکار چا ٹرے  
 جیویں کٹرک دی پات کوں لٹیہار چا ٹرے

ایں فوج دا اے آندا صفایا کریندا ہے  
 سمجھو ودا اے کفر تے مانجا مریندا ہے

ہتھ پا کے ہک جوان کوں ڈیندا اُلا رہے  
 اوکوں بھکا کے گھندائے اے ڈوجھا ونگار ہے  
 اُڈدے ہوئے جواناں دی ہک واہ تنوار ہے  
 ہر ڈھمندے بے حیا کوں کریندا شکار ہے

روحاں بدن کوں چھوڑ کے انڑ سونہیاں بتر دین  
 پہلے لجہ عزرائیل توں دوزخ دو تتر دین

اللہ دا شیر گونج کے جاں حملہ ور ہووے  
 پرواز کر بدن توں جدا ہر دا سر ہووے  
 جند ڈر توں بھج کے نکلے نہ تن کوں خبر ہووے  
 رت بھجے تن دیوچہ تے نہ نکلے دا در ہووے

وچہ خون دے رنگی کے شقیں دے تن پھرن  
 سر چھوڑ سٹ کے خوف توں بھجے بدن پھرن

آہدا ہے چن عقیل دا موسم ہا ول گئے  
 ہے چھوڑ گئی جوانی اتے سن وی ڈھل گئے  
 یکدم انوں اے جنگ دا بھانہڑ وی بل گئے  
 ہر پاسوں دل تے تیر مصائب دا چل گئے

پُتر اے دا ہے خیال نہ سر دا خیال ہے  
 میکیوں نبی دے لختِ جگر دا خیال ہے

بھینیں وی نال ہن تے اوکوفے دو ہن رواں  
 انوں رویہ اپنا وٹایئے چا کوفیاں  
 شالا نہ آوے کوفے غریباں دا کارواں  
 شالا رہے شبیر توں وانڈھی ڈکھاں دی چھاں

آہدن دعا اے پوری میڈی کردگار ہو  
 میڈا اے سر حسین دا صدقہ شمار ہو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) امام جعفر صادقؑ (٠!)

علیہ الصلوٰت و السلام

28/08/1989

ابن عبداللہ سکندری توں روایت ہے ایہا  
قصرِ احمر وچہ میں ہم منصور دے کولھوں بیٹھا  
جوش تے غصے دیوچہ ظالم کوں کجھ سجدہ نہا  
اے یزید وقت ہا نمرود ہا فرعون ہا

غصے دے عالم دیوچہ ڈسدا اے ساگی ہا یزید  
آکھیں میں جعفر صادقؑ کوں لہہ کرنائے شہید

قصرِ احمر وچہ توں گھن آ جلد اُوں لچال کوں  
فوری حاضر کر توں اتھاں مصطفیٰ دے لعل کوں  
ڈیوٹی نہیں پل دی مہلت آل دے اقبال کوں  
ہک نواں صدمہ ڈکھینداں میں نبی دی آل کوں

آئے جاں سلطانِ دیں قصرِ عباسی ہل گیا  
قصر وچہ ہک زلزلہ آیا تاں مچ تھڑ تھل گیا

قصر ہا گرداب وچہ دنیا کوں ہر شے بھل گئی  
 قصر وچہ تشریف گھن آئے صادق آل نبی  
 اٹھیا خود تعظیم دی خاطر تے گردن جھک گئی  
 جھک کے ونجہ بوسے گھدے نعلین دے خود ایں شقی

آکھیس تشریف رکھو تخت تے سلطان دیں  
 تخت دے وارث تساں ہو اے امام عالمیں

تخت تے بیٹھے جاں آ کے صادق آل عبا  
 نال کرسی تے شقی منصور آ کے بہہ گیا  
 چاپلوسی دیاں بہوں گاہیں شقی کردا ریہا  
 آکھیس نوکر غلط منہی دیوچہ ہے سڈ گھدا

ذات واحد وانگ روشن آپ دے اکرام ہن

میں وی ہاں خادم میرے اجداد وی خدام ہن

ہووے کوئی خدمت تاں جتیاں جوڑ کوں فرما ڈیو  
 جے جھیاں کم ہو تہاڈا میڈے زمے لا ڈیو  
 ہووے کوئی حاجت تاں ایں خادم کوں خود سمجھا ڈیو

+

صدق یزداں ڈیکھ کے فرمایا او ظالم شقی  
 لہجہ میڈی نعلین بوسی توں ہوی مہلت ملی

جئیں ویلے تشریف گھن گئے صادق آلِ عبا  
 ابنِ عبداللہ سکندری نے ایں ظالم دو ڈٹھا  
 آکھئیں ملعونِ ازلی تیکوں ہے کیا تھی گیا  
 چا پلوسی وچہ نیں تیکوں ہوش وی اپنا ریہا  
 آکھیا منصور نے اندھے کوں کیا آوے نظر  
 قصر وچہ کیوں زلزلہ آئیے ہے تیکوں کئی خبر

جئیں ویلے تشریف گھن آئے ہن امامِ دوسرا  
 نال ہا سرکار دے ہک دیو قامت اژدھا  
 اوں ولانکا پچھ دا ہے ایں قصر کوں جسدِ ڈتا  
 اوندی گردش نال سارا قصر ہا پھر دا کھڑا  
 قہر دیاں اکھیں وچوں او بھاہ ہا بھر کیندا کھڑا  
 میڈے پاسے ڈیکھ کے او دُند ہا کر ٹیندا کھڑا

غنیض دے عالم دیوچہ کیتی ہے اوں اے گفتگو  
 ہوش کر اے نطفہ شیطاں او اللہ دا عدو  
 ڈیکھ ایں سلطانِ امکاں دی توں عظمت چار سو  
 جعفر صادق ہے سرکارِ مدینہ ہو بہو

اے ہے اللہ دی صداقت دا ثبوت جاویداں  
 ہن ایندے زیرِ نگین دنیا زمین و آسماں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!۰) امام جعفر صادقؑ (۰!)

علیہ الصلوٰت و السلام

01/09/1989

شاعر ابوہریرہؓ عجلی کیتائے بیاں  
میں بارگاہِ جعفر صادقؑ دیوچہ گیاں  
مسند نشین ڈٹھے میں سلطانِ انس و جاں  
حالت بہوں نحیف تے چہرے تے زردیاں

رُخ پاک دا ہا رنگ بدلا گھڑی گھڑی  
ہک رنگ توں ہا ڈوجھا نکلا گھڑی گھڑی  
پُچھیا میں حال آقاؑ توں ہے کیا اے تھی گیا  
فرمایا ہن عدو ساڈے ازلاں توں اشقیا  
جامِ بقا ڈٹائے ساکوں منصور بے حیا  
چہرے تے ہے عیاں اے اثر اوندے جام دا

فرمایا اجہ دا ڈینہ جو ہے پندراں شوال دا  
دراصل ایہو ڈینہ ہے اساڈے وصال دا

چہرے دا رنگ ہو گیا یک لخت نیلگوں  
 آئی جو قے تاں نال اوندے ہا جگر دا خوں  
 حیران ہاسے اسماں جو امداد کیا کروں  
 ایں درد وچہ حضور دے شامل کیوں تھیووں  
 فرمایا میں ہاں راضی رضائے قدیر تے  
 کوئی گلہ نہ شکوہ ہے قومِ شریہ تے  
 ڈکھ سکھ غنائے فقر تے ہے موت و زندگی  
 جو ڈیوے ذات ہے او اساڈے کیتے خوشی  
 دنیا توں اجہ تیاری ہے ابنِ بتول دی  
 ہے مومنین کیتے وصیت اے آخری  
 اہمیت ایں نماز دی جنیں وی گھٹا ڈتی  
 سمجھے شفاعت اوندی اسماں ہے بھلا ڈتی  
 رنگت بدل گئی ایویں دورانِ گفتگو  
 ہوٹھاں توں قے دے نال روانہ تھیا لہو  
 حسرت بھری نگاہ کیتی مولاً چار سو  
 کاظم سحی کون سڈیا شہنشاہ روبرو  
 فرمایا میڈا لعل میں جد دو تیار ہاں  
 ڈاڈے دے اشتیاق دیوچہ بیقرار ہاں



دل چاہندائے رُردے ویلے میں گل تیکوں لا گھناں  
 وقتِ اخیر پیار دی حسرت مٹا گھناں  
 چھوٹے چھوٹے اے ہتھ تیدے اکھیاں تے لا گھناں  
 دل چاہندائے اپنے جیندیں تیکوں پگ بدھا گھناں

تیکوں نہیں میڈے بعد اے پگ کہیں بدھانونی  
 وچہ کمسنی دے تیں ہے مصیبت اٹھانونی

چمیا پسر دا چہرہ اُتے زردی چھا گئی  
 رنگت عجیب چہرہ انور تے چھا گئی  
 شمعِ حریم ذاتِ صمد جھللا گئی  
 پرواز کیتا روح زمیں تھر تھرا گئی

حیدر جو بھی ہا او گریبان چاک ہئی  
 کاظم سخی روائی ہوئی سر تے خاک ہئی

اہلِ حرم دیوچہ آہی ماتم دا ہک سماں  
 سر وچہ روا کے خاک رُنیاں سین دیاں دھیاں  
 جسم سنے اے وینڑ مدینے دے مومنناں  
 ہر شخص نال کندھاں دے کھڑ ٹکراں ماریاں

سرکار دے جنازے کوں دھیاں سُہا ڈتا  
 ویناں دے نال کوفے دا منظر ڈکھا ڈتا

غسل و کفن دے بعد جنازہ ہو یا تیار  
 مونڈھا ڈتا آ لوگاں زمانہ ہا اشکبار  
 پڑھیا جنازہ موسیٰ کاظمؑ بہ افتخار  
 بابے دے درد و غم توں کھڑے ہن او بیقرار  
 وچہ جنت البقیع دے آہی قبر بنی

+

نامکمل کلام

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ٠! جناب حسن عسکری ٠!

علیہ الصلوٰۃ والسلام

28/09/1989

عالم دا تاجدار ہے سلطانِ عسکری

اللہ دا وقار ہے سلطانِ عسکری

گھر پاک دا سنگار ہے سلطانِ عسکری

توحید دی بہار ہے سلطانِ عسکری

ہیت دیوچہ جلالِ الہی دا جوش ہے

حلم اچہ خدا دے وانگوں مسلسل خموش ہے

قبضے دیوچہ ہمیشہ ہے جند کائنات دی

محتاج زندگی ہے یکے ممکنات دی

جیڑھی انہاں دے رخ تے ہے چادر صفات دی

دنیا تے ترجمانی ہے اللہ دی ذات دی

اللہ دے لشکراں دا ایندے ہتھ نظام ہے

اے یارہواں رسول دا قائم مقام ہے

خالق دے روبرو اوند مسند نشین ہے  
 نانے دے وانگِ رحمتِ کلِ عالین ہے  
 خالق انہاں دے جسم دے اندر مکین ہے  
 خالق دی جلوہ گاہ انہاں دی جبین ہے

قدر و قضا دا ایندے لباں توں نفاذ ہے  
 حکمِ خدا دا ایندی زباں توں نفاذ ہے

اظہار اے کرن چا جے اپنے جمال دا  
 خود حوصلہ خدا وی نہ رکھے مثال دا  
 مثلِ خدا دی کوئی نہیں خود انہاں دے نال دا  
 ہستی کیوں پچا سنگھے منظرِ جلال دا

بھر کے جے ڈیکھن اکھ تاں فنا کائنات ہو  
 دنیا تے صرف باقی خود انہاں دی ذات ہو

کلِ نظمِ کائنات اگوں تھی کے خم چلے  
 رب دی رضا وی چمڈی ہمیشہ قدم چلے  
 سرسٹ کے لوح تے امر دیوچہ خود قلم چلے  
 فرمانروا دا حکم سدا دم بدم چلے

انگی دا ہک اشارہ وی گُن دا اثر کرے  
 لاشے کوں شے تے شے کوں اے زیرِ زبر کرے

اے معتمد لعین نے ہک ڈینہ کیتا خیال  
اپنا کڈہئیں ڈکھانواں ہا لشکر جاہ و جلال  
مرعوب ہوسی ڈیکھ کے آقا نقتی دا لعل  
اے سوچ کے جمع کیتی اوں فوج بدخصال

نمرد گویا دھمکیاں خالق کوں ڈیندا ہا  
فرعون گویا ول بیٹھا رب کوں ڈریندا ہا  
لکھاں پیادے آئے اُنوں لکھاں سوار ہن  
فوجاں دی کوئی حد ناہی گل بے شمار ہن  
لوہے دیوچہ او غرق یکے اہل نار ہن  
ہئی دھوم دھام ڈھول تماشے ہزار ہن

طاری خوشی تھئی اتنی اُتھاں رو سیاہ تے  
آکھیس سچی کوں گھن آؤ ایں جلوہ گاہ تے

فرمایا شہنشاہ جو اے ہن تیڈے لشکری  
لیکن تیں میڈی فوج الہی تاں نہیں ڈھٹی  
خواہش اگر ہووی تاں میڈی ڈیکھ داوری  
میڈو نگاہ کر میں ہاں سلطانِ عسکری

محکوم ہن ملک میڈے کون و مکان دے  
فوجی میڈے فرشتے ہنی آسمان دے

کیتی نگاہ جنیں ویلے عباسی بے حیا  
 ہک لشکرِ عظیم دُٹھس ارض تا سما  
 فوجاں تو پُر زمین تے فوجاں توں پُر فضا  
 جاہ و جلال ذاتِ صمد ذاتِ کبریا  
 ملعون کرنوں دید تاں لشکر تے کر کھڑا  
 دیکھن سیتی ایں فوج کوں سلوار بھر کھڑا  
 اللہ دا نور چمکیا جدمِ جبین تے  
 ہک روشنی لہک گئی گلِ عالمین تے  
 ہوشوں بیہوش تھی کے دُٹھا آ زمین تے  
 غش طاری ہويا دیکھ کے یکدم لعین تے  
 ہوئیں جڈاں افاقہ تاں قداماں تے ڈھئے پیا  
 آکھے قسم خدا دی توں ہیں ذاتِ کبریا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) بیمارِ کربلا (١٠)

علیہ الصلوٰت و السلام

25/10/1989

سرتاجِ انبیاء نے کیتائے دین گل بیاں  
تفسیرِ اوندی کیتی ہے کل پاک خاندان  
فرمائی شہنشاہ جو ہے اشکِ عزا دی شان  
قیمت ہے کم توں کم انھاں اشکاں دی دو جہاں  
بک اشک جیڑھا پپلی تے آ کے جھٹیندا ہے  
دوزخ دے کئی پہاڑ اے اگ دے بجھیندا ہے

پپلی جیندی جو ہوندی ہے اشکِ عزا توں تر  
ترِ اوندے نال ہووے جے مچھر دا ادنیٰ پر  
پوندی ہے ایں تری اُتے رحمت دی جاں نظر  
وسدائے بدل کرم دا رنگی ویندا ہے بشر  
جملہ گناہ ایندی تری توں دھویندے ہن  
ستے بہشت واجب ایندے نال تھیندے ہن

رونون دا ربط کیوں جو محبت دے نال ہے  
 الفت نہیں تاں رونونا بالکل محال ہے  
 وچہ آنسو دے پیار دا جاہ و جلال ہے  
 الفت دا ہک ثبوت اے اشکِ ملال ہے

ربط ہوئی جتنا ڈھیر محبت سوا ہوئی  
 الفت دے نال درد دی شدت سوا ہوئی  
 جہاں دا آہی رشتہ اُنہاں انتہا کیتی  
 ساہ ساہ دے نال مجلسِ گریہ پیا کیتی  
 رو رو کے خون اکھیاں توں ہر دم عزا کیتی  
 گل زندگی اے رسمِ محبت ادا کیتی

پانی تے پوے دید تاں ہنجوں تھیوں رواں  
 مثلِ فرات جاری ہو اشکاں دا کارواں  
 جیکر نظر پوے کہیں دیوار دے اُتے  
 فوراً خیال جم ونجے بازار دے اُتے  
 رقت ہو طاری شام دے بیمار دے اُتے  
 نہرِ علقمہ دی جاری ہو رخسار دے اُتے

غیرت دا خون اکھیاں توں لُٹھ ذاکری کرے  
 مقتل دا نقشہ پیش رخِ سروری کرے



ڈس پوے کوئی جوان تاں ذکرِ عزا ہووے  
اکبر دی لہندی ڈاڑھی دا ول تذکرہ ہووے  
جے پیش کوئی صغیر شہنشاہ دے آ ہووے  
اصغر دا زخم تازہ جگر تے ولا ہووے

پکاں توں خون اتجھیاں اکھیاں وَا ڈیون  
اصغر دے حلق دا یکا نقشہ بڑا ڈیون  
پوے جو کہیں جوان دے سہرے اُتے نظر  
قاسم دے سہریاں دا جگر تے ہووے اثر  
رخسار تے لہو دا اے منظر ہے سر بہ سر  
برے دی پاک تیج ہے گویا لہو توں تر

آنسو لہو دے ایویں رومال اچہ سبائی بیٹھائے  
ٹکڑے بنے دے وچہ جیویں چادر دے پائی بیٹھائے  
جئیں ویلے دید پوندی ہے چاچے دے لعل تے  
تعظیم کوں اٹھیدائے اُنہاں دے خیال تے  
یکدم نگاہ پوندی ہے چاچے دے حال تے  
غم دی گھٹا ہے چھاندی رخ پُر ملال تے  
اکھیں دیوچہ ایں ہنجواں دا سیلاب آندا ہے  
پھٹی ہوئی مشک دا جیویں پانی وَا ہندا ہے

پچھدا ہا کوئی جے حال مسافر امام توں  
 شامِ غریباں رخ تے بنڑے ہا کلام توں  
 نکلن اکھیں توں اشک ایں پردے دے نام توں  
 کسَن نکلدے ہن جیویں تھردے خیام توں  
 چہرے اُتوں سکوں دی ادا وی لئی ونجے  
 جیویں کہیں دے سر دی ردا وی لئی ونجے  
 قصاب کوئی جے گزرے ہا بکرے دا چا کے سر  
 پوے ہا اوندے سر تے جاں سجاد دی نظر  
 درداں دی چوٹ کھاوے ہا مظلوم دا جگر  
 تختِ یزید تے ہا ڈسیندا اوکوں پدر  
 ایویں اکھیں توں خون نکلدا ہا بر ملا  
 جیویں لہو کریم دی گردن توں جاری ہا  
 امت کوں ایندا گریہ بہوں ناگوار ہا  
 درسِ عزا سراپا اے عابد بیمار ہا  
 مظلومیت دا رنگ بڑا پُروقتار ہا  
 تبلیغِ دین حق دا اے وکھرا شعار ہا  
 کردا ہا جیڑھا دید ایں ذاتِ مجید تے  
 بے ساختہ کریندا ہا لعنتِ یزید تے

رو رو کے چشم تر نے تاں درسِ عزا دُتا  
 ہونٹھاں نے کائنات کوں شوقِ دعا دُتا  
 شوقِ دعا صحیفہِ کامل بنڑا دُتا  
 بندے کوں رب دے نال الانون سِکھا دُتا  
 ہر پاسے اُمویاں دا توڑے اقتدار ہا  
 مظلومیت دی ضرب اے عابد بیمار ہا  
 مظلومیت دی ضرب جہاں کوں ہلا دُتا  
 باطل دے اقتدار دا حلیہ وَنجا دُتا  
 امت نے دل ستم دا نمونہ بنڑا دُتا  
 مظلوم کائنات کوں جامِ بقا دُتا  
 اکھیاں توں خون لڑھیا تے غش طاری ہو گیا  
 اکھیاں مثل دہن توں لہو جاری ہو گیا  
 آہدا ہا اجہ پھپھی تاں میڈے سرتے آوے ہا  
 زندانِ دانگوں سر میڈا جھولی تاں پاوے ہا  
 ہتھ پیر آ کے پُتر دے توڑے بڑاوے ہا  
 یسین آ کے وقت نزع دے سناوے ہا  
 اجہ میڈے کول ذکرِ شہ کربلا ہووے  
 میڈی سراندی اجہ توڑے مجلسِ پیا ہووے

جعفر کیتی اے سید سجاد نے دعا  
 یارب میگوں توں پھپھیاں کوں وسدا ولا ڈکھا  
 خوش ڈیکھاں میں وطن تے دل اے بھین تے بھرا  
 آوے حسن دا لعل مگے موسم عزا  
 جملہ ڈکھاں کوں عابد بیمار بھل ونجے  
 زخمی جگر کوں شام دا دربار بھل ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

بھلکے (۱۰) (۱۰)

31/10/1989

ازل توں پئی ہے روئین آندی میں مشکل اچہ ہر نئی کون ڈٹھائے  
سڈیندا ہر کوئی رہبائے خدا کون میں ہر وصی ہر ولی کون ڈٹھائے  
میں آدم و شیث کون وی ڈٹھائے میں بڈا تر دا نجی کون ڈٹھائے  
عجیب گاہل ہے جتھاں وی کہیں نے خدا کون سڈیائے علی کون ڈٹھائے  
پکارنڑ آلا تاں صرف اللہ دی ذات واجب کون کھڑ سڈیندائے  
سمجھ نہیں آندی سڈیندن اوکوں تے اے کیوں امداد ونجہ کریندائے

اے عرض کرنڑ دی جاہ تاں کوئی نہیں تے ذہن میڈا اے بہوں سوچیندائے  
جیڑھے ویلے کوئی نہ بھل بھنواوے اے کیڑھی گاہلوں مدد کریندائے  
ہے ایویں انڑ منڑ تے میکوں وچہ گنڑ اے مفتی ناویں ودا گنڑیندائے  
جیکوں سڈیندن او پہنچدا نہیں اے بن بلائیں ونجہ کے ڈکھ ٹلیندائے  
کوئی ایں تو پچھے تیکوں کہیں سڈیائے جے کہیں نہیں سڈیا تاں کیوں گیا ہیں  
سڈیندے پٹھن او گل خدا کون پیا جو ویندائیں کیا توں خدا ہیں ؟

میڈی اے گستاخی معاف آقا اے بنِ بلائے وِجن نہیں ٹھہندا  
 تیکوں پکارن تاں ونجہ توں بے شک ایویں وِجن تیکوں نہیں جُگاندا  
 یا آکھ انہاں کوں تیکوں سڈن مدد دا تیکوں جے ڈا ہے آندا  
 کوئی مَنّت احسان میڈا سمجھے ایہو تاں دستور ہے جہاں دا  
 جے کوئی وی اللہ کو سڈ چا مارے تے تیڈی نبھدی مدد سوا نہیں  
 تیکوں نصیری اتھاؤں نپندن تیڈے سوا کوئی بیا خدا نہیں

ڈسا اے جعفر دا پاک مولاً توں آپ کوں اتنا کیوں لکیندائیں  
 لکڑ دا ڈا وی نہیں تیکوں آندا توں لک کے ہر چیز چا ڈسیندائیں  
 جڈاں خدا کوں سڈیندائے بندہ مدد کرنڑ کیتے خود جو ویندائیں  
 ہے ایندا مطلب تاں صرف ایہو جو خود نصیری ودا بنڑیندائیں  
 مَکا اے جھیرے مدد کوں نہ ونجہ جے ویندا ہیں ول ڈسا توں کیا ہیں؟  
 چا آکھ چٹ چڑھ کے سارے جگ کوں جو گل زمانے دا توں خدا ہیں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ شام سین پاک (١٠)

صلوات اللہ علیہا

01/11/1989

صلوات تے سلام ہو فاتح شام تے  
احسان ہن جھاں دے سدا ہر امام تے  
پردے ڈتے ردا دے جھاں رب دے نام تے  
خالق دی لاج پالی جھاں ہر مقام تے  
باطل دی ہر مقام تے تردید بنڑ گئے  
ہر سین کیتے پردہ توحید بنڑ گئے

پُر فاسقاں توں شام دا توڑے بازار ہا  
لیکن انہاں دا رنگ بڑا پُر وقار ہا  
جاہ و جلال شاہی تے ہک اقتدار ہا  
بازار وچہ کھڑا گویا پروردگار ہا  
خطبہ ڈتا تاں کفر دے نقشے مٹا ڈتے  
لہجے دی ضرب قصر حکومت ہلا ڈتے

فرمایا اُسکو تاں ہا ڈسدا عجب سماں  
 ہا منجمد نظردا اوازاں دا کُل جہاں  
 دفاں تے ڈھول توتی نقارے تے گھنٹیاں  
 ہیبت توں ہن خموش تے سکتہ ہا پر فشاں  
 ساہ سُک گئے تے دھڑکناں دل دیاں خموش ہن  
 ایں حکم وچہ جلالِ الہی دے جوش ہن

واپس ولی جاں شام توں عظمت قدیر دی  
 ول کے ڈٹھی آ سین نے جاگیر ویر دی  
 تربت ڈٹھی جاں آنڑ کے ویرن شبیر دی  
 رنگت حنائی ہو گئی ہر وہندے نیر دی  
 تربت کوں لایا گل تے اے کیتی ڈکھی صدا  
 ول آئی ہے بھین تیڈی اُٹھی گل ڈکھی کوں لا

آئی ہاں یزیدیت دے تاں نقشے مٹا کے میں  
 قصرِ حسینیت کوں وی آئی ہاں بنڑا کے میں  
 اسلام دے حدود کوں آئی ہاں بچا کے میں  
 مظلومیت کوں فتح توں آئی ہاں سجا کے میں  
 بیعت دی آرزو دا جنازہ نکل گئے  
 محرابِ ظلم و جور زخم کھا کے ٹل گئے



کہیں بئی جگہ ہئی لوڑھ تاں حاضر ہے اے ڈکھی  
 ہے وقف تیڈے واسطے بھینیں دی زندگی  
 ظلم و ستم سہنڑ دی میں عادی ہاں تھی چکی  
 ڈکھ راس آگنیں اتے رُس گئی ہر ہک خوشی

آئی ہاں کرنڑ دعا تیکوں ابدی خوشی ملے  
 تیڈے ہر جواں کوں خضر توں ودھ زندگی ملے

جعفر دا پاک والی ہنڑ آوے جہان تے  
 ڈیکھاں خوشی میں پتراں دی کون و مکان تے  
 آوے بہار میڈے لٹے گلستان تے  
 خوشیاں دا بدلہ ترٹ کے وسے خاندان تے

ڈیکھاں حسن دے لعل دا اجہ اقتدار میں  
 پوریاں کراں وسنڑ سیٹی ممتاں ہزار میں



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْكِتَابِ وَاُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دعا (۱۱)

11/01/1990

یارب اے بہوں اداس کی کائنات ہے  
دنیا اُتے شَمورِ مصائبِ دی رات ہے  
پردے دے وچہ جو شمسِ حقیقی دی ذات ہے  
ہر شخصِ ظلم و جور تے درداں دے وات ہے

صدیاں توں ظلم و جور نے تایا تنور ہے  
پنگھریا ہويا زمانے دا عقل و شعور ہے

ہر موڑ تے منگی ہے دعا آلِ مصطفیٰ  
ایں مَنجھی کائنات دی ہر شے دی ہے دعا  
سینیں دے دل دا پورا ہووے جلد مدعا  
ہُنر شاد ہووے جگ تے اساڈا اے ناخدا

ہوسی طلوعِ کرم دا جڈاں آفتاب ہے  
آسی ساڈے کریم تے یکدم شباب ہے

ہنڑ تاں انھاں ضعیف ہتھاں دی دعا چا سُنڑ  
 ہر دم اداس دل دا سَخی مدعا چا سُنڑ  
 گریے توں کنبدے ہونٹاں دی سوہنڑیں صدا چا سُنڑ  
 ہنجواں دی بے زبان دعا دی بُکا چا سُنڑ

اپنیاں مشیتاں دے چا پردے اٹھا سَخی  
 خالی میڈے کریم کوں ہنڑ نہ ولا سَخی

ہنجواں توں پُر اکھیں کوں سدا انتظار ہے  
 ہونٹاں تے ہے دعائے دل بے قرار ہے  
 بہندیں اٹھیدیں حیدری دعا وچہ گزار ہے  
 دریا ڈکھاں دا حیدری ضعیفی توں تار ہے

حق بنڑدائے ایں کریم دی سُنڑ گھن دعا سَخی  
 ایں ناخدا دی کشتی کوں ساحل تے لا سَخی

ساکوں کریم اپنا ڈکھایا ہئی پاک در  
 اے ٹھیک ہے گناہاں توں دامن ہے ساڈا تر  
 شیوہ کرم جنہاں دا ہووے اے وی غور کر  
 کردے نہیں پنڑیاں دے گناہاں اُتے نظر

ساڈے گناہ ڈیکھنے میڈی اے شان نہیں  
 کردار دا مُتھاج شریفاں دا دان نہیں

پورے اساں نہیں اُترے توڑے امتحان وچہ  
 گزران ہے گناہاں دے نت درمیان وچہ  
 ہرگز نہیں جڑدی گاہل سچی تیڈی شان وچہ  
 حائل تھیون گناہ کریماں دے دان وچہ

اکثر پنن شریفاں کون عاصی وی آ ویندن  
 وسدائے جڈاں کرم تاں او مقصد کون پا ویندن

ساڈی اے نہیں دعا ہے یکی کائنات دی  
 ہر شے تھی ہے سوالی سچی تیڈی ذات دی  
 ہے منتظر اے دنیا مسرت دی ذات دی  
 موجب ہے تیڈی ذات جہاں دی نجات دی

سرتاج توں سجا کے جہاں نور کر ڈکھا  
 کل آلِ مصطفیٰ کون توں مسرور کر ڈکھا

جعفر دے پاک وارث و والی کون شاد کر  
 پوری ساڈے کریم دے دل دی مراد کر  
 ویڑھا توں پاک سین دا جلدی آباد کر  
 وعدہ توں اپنا پاک سچی ہنڑ تاں یاد کر

پنڑیں تیڈا ہے وعدہ مراداں کون پا وین  
 پنسن جو تیں سچی کون او آساں پجا وین

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) شریکۃ الحسین سین پاک (!٠)

صلوات اللہ علیہا

18/01/1990

ستر ہزار پردہ ظلمات دا حجاب  
ستر ہزار پردہ نوری دا ہک نقاب  
پردے دے وچہ صفاتِ الہی دا انتخاب  
جملہ صفات وچہ نہیں ملدا جیندا جواب

عصمت ہے اوندا ناں او خدا توں جدا نہیں  
عصمت نہیں تاں ذاتِ خدا بھی خدا نہیں

وحدت دی جملہ شان دا عصمت مدار ہے  
عصمت ہے تہوں تاں ذاتِ صمد کردگار ہے  
ہر عہدہ الہی بھی عصمتِ شعار ہے  
عصمت دے نال ہر کون عطا اقتدار ہے

عصمت نہیں تاں شانِ نبوت بھی کچھ نہیں  
معصوم نہیں تاں اوجِ امامت وی کچھ نہیں

اللہ دی سب توں اعلیٰ صفت عصمتِ جلی  
عصمت ملی تاں کہیں کون نبوت تڈاں ملی  
ہے ایں صفت توں اللہ اعلیٰ تھیا علیٰ  
جملہ فضیلتاں دی ہے رَو ایں کنوں چلی

اللہ دیاں عصمتاں دا سمندر جو ذات ہے  
عصمت اوہیں توں پندی یکی کائنات ہے

عصمت دا جو خزانہ کلی تے شان ہے  
عصمت دا جو ہے معدنِ اصلی تے جان ہے  
وحدت دا جو ہمالہ عصمت فشان ہے  
عصمت دی بھیک پندا جتھوں کل جہان ہے  
او مرکزِ کساء ہے تے عصمت دی سین ہے  
اللہ دی دو جہان تے رحمت دی سین ہے

ملکوت و قدسیاں کوں ایں عصمت کیتی عطا  
عصمت انہاں توں پندے گنیں جملہ انبیاء  
معصومیت دا جلوہ انہاں حق کوں ہے ڈتا  
چوڈھاں تے عصمتاں دا انہاں مینہ وسا ڈتا  
عصمت دی بھیک انہاں توں دارین کوں ملی  
معصومیت انہاں توں ہے حسنین کوں ملی

سرتاج انبیاء کوں وی عصمت انہاں ڈتی  
خود اپنے سر دے تاج کوں کیتائے انہاں علیؑ  
بھانویں ہے بابا پاکؑ یا بچوڑاؑ ہے آخری  
معصومیت ہے یکیاں ایہیں سینؑ توں پئی

میں توں پچھے جے شان کوئی انہاں دی دائی دی  
ٹھہندی ہے اوندے سر تے ردا کبریائی دی

امڑی دی ورشہ دارؑ ہے بھائیوال ویرؑ دی  
لج پالی ہے ہمیشہ جئیں لچپال ویرؑ دی  
نصرت کیتی ہمیشہ جئیں ہر حال ویرؑ دی  
دراصل ہے اے بخت تے اقبال ویرؑ دی

اے سینؑ خود عقیلہؑ خدرؑ رسولؑ ہے  
آلِ نبیؑ تے رحمتِ حق دا نزولؑ ہے

کل مجلساں دا زیبؑ ہے ذکرِ شہِ ہدیؑ  
لیکن ایہو ڈسیندا ہے خود نام سینؑ دا  
بابےؑ دا زیب و زینؑ ہے اے ملکہؑ بکاؑ  
بابےؑ دے ذکر کوں ہے شرف سینؑ نے ڈتا

اللہ دی کانِ قدس دی جو کائنات ہے  
ملکہؑ شام سینؑ دی واحد او ذات ہے

اُمّ ابیہ — ہے لقب ہے بنتِ مصطفیٰ  
تفسیرِ اوندی کہیتی ہے ایں سینِ بر ملا  
اکبر جو ہر حساب توں ساگی رسولِ ہا  
ایں سینِ اوکوں پال کے ثابت ایہو کیتا

نانے دی ایں حدیث دا گل مدعا ہاں میں  
آ ڈیکھو بابے پاک دی آج اصلی ما ہاں میں

اے سینِ وچہ ڈکھاں دے بھرانواں دی ما بنڑی  
شامِ غریباں پہرے تے عباسِ آ بنڑی  
سفران دیوچہ سجاد دے کیتے بھرا بنڑی  
بازارِ شام آیا تاں شیرِ خدا بنڑی

لجے دے وچہ تاں دبدبہ ہا کردگار دا  
لفظاں دے وچہ جلال آہی ذوالفقار دا

فرمایا اُسکُتو تاں زباں چلدی رُک گئی  
ساہاں دے نال قلب دی دھڑکن وی مک گئی  
بازار وچہ سکوت دی ہک رات دُھک گئی  
نبھاں دی نہیں تے خون دی ہر سیڑھ سک گئی

گل ڈھول توتیاں تے نقارے خموش ہن  
تحتِ الثریٰ توں عرشِ تائیں سارے خموش ہن



اللہ دے حکم گن دا نمونہ ڈکھا ڈتا  
 کونین تے تصرف گھی جتا ڈتا  
 ہستی دا حکم نال کلیجہ ہلا ڈتا  
 ہک لفظ نال صوت دا دریا سکا ڈتا

ڈسیا جہاں کوں جگ تے ساڈا اقتدار ہے  
 کونین دی فنا دا ساکوں اختیار ہے

ہر چوک وچہ محافظ آلِ عبّا بنڑی  
 برسات وسدی ڈیکھ کے ابرِ بقا بنڑی  
 جنیں موڑتے پیماں دے سرتے کجھ آ بنڑی  
 ہر دی سنبھال لہہ کے شاہِ کربلا بنڑی

اللہ دی لاج رکھ کے الم ذمے لا گھدس  
 پردے لٹا کے پردہ وحدت بچا گھدس

دربار وچہ جاں آئی ستم بے حساب ہئی  
 چہرے اُتے جلالِ صمد دا حجاب ہئی  
 سر ہا سفید عزم تے ابدی شباب ہئی  
 حق دا طلوع زبان توں ہک آفتاب ہئی

مظلومیت دا رنگ ہا توڑے جو چھا گیا  
 جبروتیت دا رعب زباں تے ہا آ گیا

اتنی عظیم ذات تے اتنے ستم تھے  
 اتنے ڈکھاں دے بعد وی ہر تے کرم تھے  
 مٹھے جہاں دے جہاں دے قدام تے خم تھے  
 زخمی اُنہاں دے شام دے اندر قدم تھے

افسوس ہے ایں ظلم دا کوئی انتظام نہیں  
 صدیاں وہا گئیں تے کوئی انتقام نہیں

جعفر ہنڑ آوے دنیا تے ایں سین دا پسر  
 بدلے گھنے ڈکھاں دے وساوے چا پاک گھر  
 کل خاندان پاک دے ٹھارے چا ہنڑ جگر  
 سہرہ سجاوے خوشیاں دا ایں سین دا قمر

دل شاد ہووے جگ تے مصائب دی سین دا  
 دشمن دے گھر توں نکلے ہنڑ آواز وین دا

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) شہادت امام علی نقیؑ

علیہ الصلوٰت و السلام

30/01/1990

ہے صاحبِ بصائر درجاتِ دا بیاں  
آہدا ہے راوی میں جو مدینے دیوچہ گیاں  
ہا ترائے رجب دا ڈینہ عجب میں ڈٹھائے سماں  
میں پیش ونبہ کے آقا دی خدمت دیوچہ تھیاں  
سلطانِ عسکریؑ دی او محفلِ عجیب ہئی  
موجود جو بھی اُتھاں ہا بہوں خوش نصیب ہئی

مصروف ہن کلام دیوچہ شاہِ انس و جاں  
دورانِ گفتگو میں ڈٹھائے رنگِ ہک نواں  
ہن چھا گیاں جناب دے چہرے تے زردیاں  
ہنجوں دے نال اکھیاں وی لبریز تھی گیاں  
چہرے تے درد و غم دے ہن آثار چھا گئے  
آنسو اکھیں کوں چھوڑ کے چہرے تے آ گئے

خاموش ہو کے کیتی فلک دی طرف نظر  
 حیران سارے لوگ تھئے ناہی کوئی خبر  
 گھر دو تھئے روانہ شہنشاہ نامور  
 گل وچہ آہی عمامہ ہنجوں توں ہن اکھیاں تر  
 جسدِ حرم دیوچہ او شہنشاہ دیں گئے  
 اکھیاں توں ڈھندے درد دے دُرِ ثمنیں گئے  
 کچھ دیر بعد ویناں دی آنون لگی صدا  
 ہر شخص درتے آ کے جاں پُچھیا اے ماجرا  
 فرمایا شہنشاہ جو ول حشر تھئے پیا  
 بغداد وچہ ہے بڑ گئی ول ڈو جھی کر بلا  
 جامِ بقا ہے ہادی امکاں کوں مل گیا  
 ورثہ حسن دا آقا نقی کوں ہے لہجہ ڈھیا  
 ام الفضل ہے دختر ہارون نابکار  
 لہجہ صبح کوں اوں جامِ بقا ہے کیتا تیار  
 گھر وچہ جاں آئین ملکِ امامت دے تاجدار  
 جامِ بقا چا پیش آ کیتائے اوں پُر شعار  
 آقا نقی نے جامِ بقا ہس کے پی گھدائے  
 فرمایاے اتنا کافی ہے جو جگ تے جی گھدائے

جاری ہن ہنڑ دہن توں لہو خیز ندیاں  
چہرہ ہے زرد اکھیاں وی ہن سرخ تھی گیاں  
ہتھ پیر ہڑدے ویندے ہن اے ہے عجب سماں  
مسند دے نال روندیاں ہن آ کے پیپیاں  
ہک بھین ہے جو جھولی دیوچہ سر ہے پائی بیٹھی  
ہتھ پیر وی ہے ویر دے اجڑی بنڑائی بیٹھی  
آہدی ہے کیویں تیکوں مسافر بچانواں میں  
ٹکڑے جھلاں جگر دے یا ہاں نال لانواں میں  
ڈیکھن دی سدھر کیویں میڈا چن لہانواں میں  
ہنجوں توں پُر ہن اکھیاں تے کنیں پاسے جانواں میں  
تیڈی زندگی دی بھین ہے آساں مکائی بیٹھی  
تاتنگھاں وسن دیاں ویر ہے اجڑی لہائی بیٹھی  
حیران ہاں جو چارے وی اتھ کیڑھے لانواں میں  
نادِ علی پڑھاں تے یا قرآں سنانواں میں  
لیسین میں پڑھاں یا کہ ہنجوں وہانواں میں  
وقتِ نزع ڈسیندا ہے کنیں پاسے جانواں میں  
اکھیاں تے ہتھ ڈیواں یا کہ ہتھ پیر جوڑاں میں  
ٹردا بھرا کوں ڈیکھاں یا رخ اپنا موڑاں میں

اے وینڈ کر کے آہدی ہے چن عسکریٰ توں آ  
 بابے دا حال ڈیکھ ہے درداں دی انتہا  
 رخ پاک تے سکوت ہے دیگر دا چھا گیا  
 بابا پیا ہئی رُدا توں گل آ کے لانویں ہا  
 دشمن ہے گل زمانہ تے دل بیقرار ہے  
 بابے کوں میڈا لعل تیڈا انتظار ہے

کروٹ بدل بدل کے اے چیندن تہاڈا ناں  
 در پاک تے نگاہے تے آنسو وی ہن رواں  
 وقت آخری ڈسیندا ہے اکھیاں دیوچہ ہے چھاں  
 ہوٹھاں تے آ کے رُکیاں ہوئیں چند ہچکیاں  
 سر پاک آ کے بابے دا جھولی تاں پانویں ہا  
 یلین توڑے بابے کوں آ کے سنانویں ہا

ہر دم بیٹھی کریندی ہاں مظلوم کوں دعا  
 وس پووے تیڈا گھر تے خوشی ہووے جابجا  
 پتراں دے نال وسدا ڈیکھاں میں تیکوں سدا  
 ڈکھ درد کوئی نہ آوی اے بھینیں دا آسرا  
 چن عسکریٰ دا ابدی ڈکھاوے تیکوں خوشی  
 لکھ خضر توں زیادہ ہووے تیڈی زندگی

جعفر دے سر دا سائیں تیڈا گھر وساوے ہا  
 خوشیاں دی بھر کے جھولی تیڈے کولھ آوے ہا  
 گھن انتقام سارے مصائب مکاوے ہا  
 نت دی خوشی او سبناں دیوچہ خود ونڈاوے ہا  
 آسی جاں میڈا لعل تاں ہر درد بھل ویسی  
 مظلومیت دا راز وی دنیا تے کھل ویسی

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) امام علی نقی (!٠)

عليه الصلوات و السلام

06/02/1990

رحمن کائنات ہے او رب دو جہاں  
رکھدائے جیڑھا زمانے تے رحمانیت دی چھاں  
پایا ہے فیض جیئں کنوں مومن تے کافراں  
جود و سخا دا فیض ہے اک بحر بیکراں  
رحمانیت دا مظہر لکھی ہے او سخی  
جواد نام ہے تے لقب جیندا ہے نقی

نعمات دا جو شمسِ ضحیٰ جلوہ بار ہے  
ہر شخص تے کریندا جو رحمت نثار ہے  
فرعون جھیں شقی توں کرم جیندا تار ہے  
اوندے کرم نے اوکوں ڈتا اقتدار ہے  
دشمن بھی جیندے فیض توں سیراب تھیندے ہن  
جواد اپنے فیض و عطا توں سڈیندے ہن



جگ سدا دشمنی دو ودھاوے توڑے قدم  
 ول وی ہے رزق ڈیندا ایہیں ذات دا کرم  
 منکر ہووے زمانہ تے پوجے توڑے صنم  
 ہتھ فیض توں چھلکیسی نہ اے ذاتِ محترم  
 بیشک نہ ایں کریم کوں اپنا خدا سمجھ  
 ہر لقمہ ایندے دستِ کرم دی عطا سمجھ  
 مُنڈھ لا توں رحمتاں دی اے بارش وسیندا ہے  
 ٹبیاں دے وچہ کرم توں اے جل تھل کریندا ہے  
 فصلاں کوں اے پھپھوڑ دیاں رمزاں سکھیندا ہے  
 سورج دے نال چنگی دانے کوں ڈیندا ہے  
 ایندے کرم دے حکم دی تعمیل تھیندی ہے  
 تاں ونجہ کے رزقِ کلی دی تکمیل تھیندی ہے  
 ہر نیک و بد کوں رزق کریندن ایسے عطا  
 دروازہ کیوں جو ہن ایسے اللہ دے فیض دا  
 جتھاں وی ہوسی رب دی سخاوت دا معاملہ  
 ہتھ ہوسی ایں کریم دا خود دستِ کبریا  
 جانڑے نہ جانڑے دنیا ایں احسان کرنا ہے  
 اللہ دے وانگ ہر دے اُتے دان کرنا ہے

قارون پِن کے ایں توں خزانے بڑیندا ہے  
 فرعون بھیک منگ کے خدا بہہ سڈیندا ہے  
 منگ پِن کے خود سلیمان حکومت کریندا ہے  
 جن و بشر تے حکم دیاں دھاکاں بدھیندا ہے  
 تختِ سلیمان توڑے جو اڈا ہوا تے ہا  
 قائم مگر ہمیشہ انھاں دی عطا تے ہا  
 یوسف کوں روندا ڈیکھ جاں رحمت وسا ڈٹس  
 کنعان دے غلام کوں حاکم بنڑا ڈٹس  
 پنا جڈاں زلیخا جوانی ولا ڈٹس  
 یوسف دا جوڑ جوڑ کے بنری بنڑا ڈٹس  
 پنج کوڈیاں تو وکدے اُگھاوے تاں اے سخی  
 پیو ما توں اوکوں سجدے کراوے تاں اے سخی  
 ایندی عطا دی چھل تے جہاں بنڑ کے لکھ ترے  
 چاہے تاں جگ کوں غرق سخاوت دے وچہ کرے  
 کل انبیاء چا ایندے کرم نے کیتے کھرے  
 جبریل ایندے در اُتے مٹیاں سدا بھرے  
 ہک لکھ چوی ہزار جیڑھا رزق کھاندے ہن  
 ہر دم ڈکار ایندی سخاوت دے آندے ہن

ہر شخص کائنات دا ایندا کھڈیڑ ہے  
 جگ ڈاتا اے سچی ہے ازل توں لکھنڈ ہے  
 ایں بحرِ جود ذات دی ایسی وڈیڑ ہے  
 رَج پُج کے کائنات دی ہر شے ڈٹنڈ ہے  
 ہر شے تے ایندا ابرِ کرم گج کے وسدا ہے  
 اپنا پرایا وچہ اونڈے دھاں دھاں کے رَجدا ہے  
 جو شے وی ایں زمانے کوں توڑوں تھیوے عطا  
 دراصل او ونڈیندا ہے اے دستِ کبریا  
 ہر شخص تے ہے ہر گھڑی احساں کریم دا  
 جگ دی ہے انتہا نہیں کرم دی کوئی انتہا  
 دنیا توڑے جو ذکر انھاں دا گھٹا ڈیوے  
 ممکن نہیں اے رزق ایں پاروں بھلا ڈیوے  
 لختِ جگر جاں آسی انہاں دا جہان تے  
 جود و سخا دی دھوم ہوسی آسمان تے  
 خوشیاں ہوسن مکاں تے خوشی لامکان تے  
 نعرے ہوسن خدا تے خُدائی دی زبان تے  
 کونین تے دھاکے پھٹاکے تے ڈز ہوسن  
 خوشیاں دی ونڈ وچھ تے جریباں دے گز ہوسن

جعفر ہنڑ اے سخی اے سخاوت ڈکھاوے ہا  
 خوشیاں دا تاج لختِ جگر کوں چا پاوے ہا  
 گھر پاک پاک جد دے دوبارہ وساوے ہا  
 خوشیاندی لہر مونجھے دلاں تے وی آوے ہا

بس چھول وچہ چا بیڑی مصائب دی بوڑے ہا  
 دشمن دا پونگ پونج نہ دنیا تے چھوڑے ہا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) امام موسیٰ کاظمؑ

علیہ الصلوٰت و السلام

19/02/1990

مومن دے کانڑ خلق تھئی اے ساری کائنات  
مومن دے کیتے وقف تھنیں سارے ممکنات  
مومن تے مہرباں جو ہے اللہ دی پاک ذات  
ظاہر کیتن اوں ذات نے دنیا تے کجھ صفات  
ہر ہک صنعت جلی دی جلی بنڑ کے آ گئی  
وحدت یکی جہاں تے علیٰ بنڑ کے آ گئی

ہر جُز دے وچہ سما گئے خود کُل دے کُل صفات  
خود کُل نے پاتی گھونگھٹ اجزا اٹھا کے جہات  
چوڈاں دا فرد فرد آہی اپنی کائنات  
ہک جز ہے اوندی موسیٰ کاظمؑ دی پاک ذات  
جو اپنے دورِ عصر دے ہن مظہرِ قدیر  
چوڈاں دا ہک نمود آہن ساگی او امیر

جاہ و جلالِ ذات کوں ہر دم چھپندے رہ  
 اپنے کمالِ نور تے نت پردے پندے رہ  
 اپنیاں حقیقتاں کوں ہمیشہ لکیندے رہ  
 ہر زاویے توں وحدتِ من کوں بچیندے رہ  
 لیکن زمانے جنیں ویلے مجبور کر ڈتا  
 ول خلق دے شعور دا شک دور کر ڈتا

تاریخ نے ہے واقعہ کیتا عجب بیاں  
 دعوتِ ڈتی سخی دے ایں چن کوں عباسیاں  
 ہن جھلنیاں شقیں جو دنیا دیاں لعنتاں  
 فرعون بنڑ کے کیتیاں بے سود کوششاں  
 فرعون وانگ جادو گراں کوں سڈا گھدا  
 بغداد کوں ہا مصر دا ثانی بنڑا گھدا  
 دعوت دے وچہ شریک جاں تھئے شاہِ عالمیں  
 کھانے دے گرد بیٹھے جمع تھی کے کل لعین  
 کھانے دو ہتھ ودھایا جڈاں آ کے شاہِ دیں  
 حاصل تھئی کریم دے بچڑے کوں شہ نشین

بک جادوگر نے خوان تے جادو چلا گھدا  
 آقا نے ہتھ ودھایا اوں روٹی کوں چا گھدا

ترائے وار کیتا ساحرِ بداصل اے عمل  
 رخ تے آیا جلال تے ابرو تے آیا ول  
 چوٹھی دفعہ شقی نے ارادہ اے کیتا ول  
 فرمایا شہنشاہ میں ہاں نورِ عزوجل  
 ترائے وار درگزر توں ہے حجت تھی تمام  
 ہنڑ ڈکھ ذوانقام دا ظالم توں انتقام  
 کیتی نظر جلال دی دربار دے اُتے  
 تصویر ڈھٹی شیر دی دیوار دے اُتے  
 ہک سرخی آئی جوش دی رخسار دے اُتے  
 رنگ بہار ہو جیویں گلزار دے اُتے  
 فرمایا او اسد اے عدوِ خدا ڈھٹائی  
 فرعون زادیاں دا نواں اژدھا ڈھٹائی  
 آ ایکوں میڈی قدرتِ ربی ذرا ڈکھا  
 ہک گونج نال کفر دا ایواں ہلا ڈکھا  
 ایں دشمنِ خدا دا کلیجہ چبا ڈکھا  
 رزقِ حلال جانڑ کے موزی کون کھا ڈکھا  
 سرکارِ دی زبان ہلانوں دی دیر ہئی  
 تصویر دا او شیشہ حقیقت دا شیر ہئی

ماری جاں گونج ظلم دا دربار ہل گیا  
 ہک گونج نال قصر دا محراب ڈل گیا  
 ملعون دو اوندھا عذابک دا ول گیا  
 منڑکے تے ماری چاٹ تاں بھیجا نکل گیا  
 ہک پل دیوچہ شقی دی او تقدیر بن گیا  
 کھا پی ڈکار ڈے کے او تصویر بن گیا  
 حیران ہئی زمانہ اے یک لخت کیا تھیائے  
 تصویر دا اے شیر ہا کیوں بلا تھیائے  
 نازل جو اجہ شقیں دے سر تے اے آ تھیائے  
 عباسی تاجور دا وضو وی خطا تھیائے  
 ہک حکم نال شیر کاغذی اے جی کھڑائے  
 دربار وچہ لعیناں تے اجہ شیر تھی کھڑائے  
 فرمایا شہنشاہ میں ذی اقتدار ہاں  
 کونین دے وجود تے با اختیار ہاں  
 جو کجھ کراں زمانے دا میں کردگار ہاں  
 اللہ دی شان گل ہاں میں او ذی وقار ہاں  
 ہر شے میڈے ارادے تے کروٹ بدلی ہے  
 تقدیر میڈے اکھ دے اشارے تے چلدی ہے



چاہاں تاں میں زمین کوں پل وچہ سما کراں  
 تحت اثریٰ کو طرائے عرشِ علا کراں  
 دنیا دے چھنڑ کنڑیں کوں میں پل وچہ فنا کراں  
 ڈیکھاں نگاہ بھر کے تاں محشر پیا کراں  
 آتش کوں پانی پانی کوں چاہاں تاں مئے کراں  
 چاہاں تاں شے فنا کراں لاشے کو شے کراں  
 رب دیاں مشیتاں تے وی حاوی ہے میڈی ذات  
 چاہاں تاں میں پیا کراں پل وچہ عدم دی رات  
 لاشے توں اجہ میں پیدا کراں تازہ کائنات  
 ہن میڈی ذات وچہ یکے توحید دے صفات  
 کیا اپنے مرتبے دا تعارف بھلا کراں  
 ناکافی کائنات ہے اظہار کیا کراں  
 میڈا ہی ذکر آدم و حوا دی ہئی نماز  
 مشہور ہے جو شیٹ دی ہیبت دا میں ہاں راز  
 موسیٰ دے مشکلات دا ہامی میں کارساز  
 ہا ابراہیم کوں وی میڈیاں عظمتاں دا ناز  
 نمرود دی چتا کوں میں گلشن بنایا ہا  
 سپاں کوں موسوی میں عصا توں کھوایا ہا

ایوب کوں میں بخشی آہی درد توں نجات  
یوسف دا تخت و تاج ہا میڈے کرم دی ڈات  
یعقوب کوں ہا پتر ملایا اساڈی ذات  
آیات حق ہن اصل اساڈے قصیدہ جات  
مدوح توں نہیں مدح دا ممکن ہونون جدا  
قرآن و اہل بیت دا تہوں ساتھ ہے سدا

www.Jamanshah.com  
By Madilah Hussain  
Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! کریم کر بلا ○!

علیہ الصلوٰت و السلام

03/03/1990

دنیا تے جشنِ عیدِ منانوں دا اجہ ہے ڈینہ  
اللہ دیاں رحمتاں کوں وسانوں دا اجہ ہے ڈینہ  
ہونٹھاں تے قہقیاں کو سجانوں دا اجہ ہے ڈینہ  
دھرتی کوں عرشِ نال رلانوں دا اجہ ہے ڈینہ  
دوشِ نبی دے زیب دے آنوں دا اجہ ہے ڈینہ  
خالق کوں ایں زمیں تے سڈانوں دا اجہ ہے ڈینہ

اجہ تاں بدل آ عطرِ وسانوں جہان تے  
خوشیاں دے لڈے گج کے الانوں جہان تے  
جھڑ بنڑ مبارکاں کیتے آنوں جہان تے  
کنڑیاں دے نال موتی گرانوں جہان تے  
کیوں جو سخی دی ابدی خوشی دا اے روز ہے  
یعنی حسین ابنِ علی دا اے روز ہے

بجلی چمک کے رقص دے منظر ڈکھاوے اجہ  
 دوشیزہ برق آ کے کمر کوں ہلاوے اجہ  
 سئے نخریاں دے نال وی ٹھمکے آ لاوے اجہ  
 پچھوں رعد چا کے ڈھول فلک تے وجاوے اجہ

کیوں جو دلِ رسولِ دا اجہ چین آ گئیے  
 دنیا تے اجہ تاں سیدِ دارین آ گئیے

جبریل ہو کے دنیا تے مخمور آ گئیے  
 خود چشمِ جبرائیل دا اجہ نور آ گئیے  
 اسلام دے وجود دا منشور آ گئیے  
 بنتِ نبیٰ دی مانگ دا سندور آ گئیے

دوشِ نبیٰ دی تانگھ مٹانوں اے آ گئیے  
 نانے کوں اپنا ناقہ بنانوں اے آ گئیے

اجہ لالہ دا لمحہ اظہار آ گئیے  
 خوش ہن لبِ رسولِ ساڈا پیار آ گئیے  
 پشتِ نبیٰ ہے خوش میڈا ہسوار آ گئیے  
 خوش ہے نماز اجہ میڈا لجدار آ گئیے

اوقات اپنی ساری ڈیسی نماز کوں  
 نانے تے چڑھ کے شان اے جتسی نماز کوں

اسلام ناز گُن ہے میڈی جان آ گئے  
 درسِ عمل تے معدنِ ایمان آ گئے  
 وحدت ہے خوش جو پیکرِ یزدان آ گئے  
 میں بے نمود ذات دی پہچان آ گئے  
 صفِ سما کوں جلوہ باری نصیب تھے  
 قرآن مطمئن ہے جو قاری نصیب تھے

ہا نظم کائنات سدا انتظار وچہ  
 ہر دم آہی حدیث کسا انتظار وچہ  
 جامد آہی کلامِ خدا انتظار وچہ  
 ہا جبرائیل اوکھا کھڑا انتظار وچہ  
 گھن کے نزول آیہ تطہیر آ گئے  
 پورا کرن قرآن کوں شبیر آ گئے

آغوشِ سیدہ ہے چمن زار بنڑ گئی  
 قسمت ہے پاک ویڑھے دی گلزار بنڑ گئی  
 جھولی ہے ما دی جلوہ کشا پیار بنڑ گئی

+

سرکارِ دی زباں کوں چمچنڑ دا شوق ہے  
 ایں چن کونوں ازل توں چوسچنڑ دا شوق ہے

ہر شے دی ہے دعا جو رہے شاد اے چمن  
 گرہن کنوں ہمیشہ رہے دور پاک چن  
 خوشیاں دے مینہ وساوے ابد تائیں کرن کرن  
 جیوے سدا حسین سلامت رہے حسن

جعفرؑ ایں پاک جوڑی دیاں خوشیاں دا اہور ہو  
 ہر مونجھے دل دی مست بہاراں تے ٹہور ہو

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## کریم کر بلا (۱۰) (۱۰)

علیہ الصلوٰت و السلام

06/03/1990

دنیا اُتے ورود ہے سبِ رسول دا  
رحمت ہے بنڑ کے آ گیا بچڑا بتول دا  
بانی ہے جگ تے آ گیا حق دے اصول دا  
راحت ہے پاک سین دے قلبِ حلول دا  
خالق جہاں دا وکھرے کرم کیتے تُل گیاے  
دنیا اُتے نجات دا ہک باب کھل گیاے

آیائے مبارکی دے کیتے سارا آسماں  
در پاک دو رواں ہے ملائک دا کارواں  
صلوات وچہ ہے محو ہر ہک فرد دی زباں  
ہن اُتریاں جہاں تے اللہ دیاں بخششاں  
دنیا اُتے نظردی ہے رحمت دی انتہا  
ہے بدنصیب اجہ جیڑھا محروم تھی گیا

ملکوت دا جو ہویا کہیں جاہ توں گزر  
 ڈٹھا جو ہک فرشتہ پیائے اُتھ جلا کے پر  
 کیتی ول اوں فرشتے نے ملکوت تے نظر  
 ہک آہ سرد نکلی تے اکھیاں وی ہوئیاں تر  
 آکھئیں جو میں تہاڈا کڈاہیں راز دار ہم  
 نوع ملک دیوچہ میں وی تھیندا شمار ہم  
 اے جھیں تھئی ہے خطا جو خطاوار تھی کھڑاں  
 خالق دی مشیت دا سزاوار تھی کھڑاں  
 تھئی ہے میڈے ہتھوں میں گنہگار تھی کھڑاں  
 بخشش نہیں تھئی میں جیڈا شرمسار تھی کھڑاں  
 جنتے پئے ہو ویندے میکوں نال گھن جلو  
 منت کرینداں میکوں ہنر ہر حال گھن جلو  
 سنڑیائے میں جگ تے آیا ہے سلطانِ کربلا  
 ممکن ہے میڈی معاف ہووے اوں کنوں خطا  
 سجدے کریاں لکھاں تے رڑ پٹ دی او ہے جا  
 آخر کرم کریسی جو ہے رحمتِ خدا  
 در پاک تے فرشتے اوکوں نال چا کے آئے  
 موقعہ خوشی دا آہی سفارش بنڑا گھنائے



فطرس نے کیتی سین دے در پاک تے نظر  
 دلیز تے خود آنز کے فوراً جھکایا سر  
 سجدے دیوچہ ہا سر تے اے آکھیں بچشم تر  
 میں ہاں گناہگار سیہ رُو شکستہ پر  
 آئیاں میں تک کے باب سخی تیں کریم دا  
 مظہر ہے اے گھرانہ علی ء عظیم دا

اقرار میں کرینداں جو میڈی ہے بہوں خطا  
 لیکن تیڈے کرم توں بہوں کم ہے کبریا  
 میڈو کرو کرم دی نظر سبط مصطفیٰ  
 میں اے وی جانڑداں جو نہیں کوئی در تیڈے سوا  
 میں ہاں گناہگار میکیوں معاف کر سخی  
 آلودہ گناہ ہاں توں خود صاف کر سخی

فریاد سنز کے سین نے پچھیا اے ماجرا  
 اجہ ہے خوشی دا ڈینہ تے اے روندہ ہے کیوں کھڑا  
 اے کون ہے تے کیا ہے تھئی ایس کنوں خطا  
 آکھو نہ رو جو رونونا نہیں اجہ دے ڈینہ روا

بدھنڑاں توں میڈے لعل دا اکھیاں تے لاتاں سہی  
 ہر جرم معاف جانڑ ذرا مسکرا تاں سہی

اُکھیاں تے بدھنڑاں لایا تاں حالت بدل گئی  
 وچہ پل دے کل مصیبتِ عظمیٰ وی ٹل گئی  
 سرتوں ڈکھاں دی رات جواں تھی کے ڈھل گئی  
 مشعل اوندے نصیب دی فی الفور بل گئی

لکھ شکر کر کے سجدے ہزاراں ادا کیتے  
 پرواز کیتا عرش دو صرف ایں دعا کیتے

خالق وسے جہان تے ویڑھا شبیر دا  
 گھر وسدا رہے زمانے تے بھینیں دے ویڑ دا  
 دنیا تے راج مانڑے اے بچڑا امیر دا  
 ہتھ ڈکھ دیوچہ ایں نپیا ہے عاجز فقیر دا

ابنِ حسن دے سر تے سجاوے اے تاج بے  
 ظاہر ہووے کریم دا دنیا تے راج بے

ساکوں ڈسا گئے اے طریقہ نجات دا  
 ہے خاطیاں دے کیتے کھلا در ایں ذات دا  
 جتنا بڑا ہو خاٹی کوئی کائنات دا  
 مسئلہ ہووے جے اُخروی موت و حیات دا

ایں در تے سر جھکا کے گناہ اپنے دھو ونجے  
 ایندے کرم دے چشمے توں سیراب ہو ونجے

جعفرؑ ساڈی نجات دا ہے بند ہر بُوہا  
 ہے لوڑ ایں کریم دے فیضان دی سدا  
 ہے عرض شہنشاہؑ توں کر معاف ہر خطا  
 ساڈا وی تیڈی ذات سوا کوئی نہیں در بیا

احسان کرتے رحمتِ ازلی و سا ہنٹریں  
 بخشش چا کرتے مقصدِ اعلیٰ چُجا ہنٹریں

www.Jamanshah.com  
 By Madilah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) جناب عبداللہ و عبید اللہ ابن مسلم (!٠)

عليهم الصلوات والسلام

13/03/1990

عبداللہ ابن مسلمؑ ذیشان تے سلام  
بنتِ امیر پاکؑ دے دل جان تے سلام  
نصرت دے ایں نَویکے عنوان تے سلام  
کونین دی نجات دے سامان تے سلام  
اکبرؑ دے وانگ حیدر اُٹھیدا شباب ہا  
بدلاں وچوں نکلدا ہویا آفتاب ہا

قامت تے شکل وچہ یکا مسلمؑ ہا اے جواں  
میدان وچہ جاں آیا تاں کنبد ہا آسمان  
نعرہ کیتا بلند سٹے نیزے کوفیاں  
کون آیائے ساڈے سر تے اے مسلمؑ کوئی نواں  
وچہ حُسن دے اے یوسفؑ ہے آلِ عقیلؑ دا  
تیزی دے وچہ اے ساگی ہے پر جبرائیلؑ دا

پڑھیس اے رجز سارے جفا جو سنبھل ونجو  
 مسلم دا آیائے قوت بازو سنبھل ونجو  
 جنگ دے ڈھکساں جملہ میں پہلو سنبھل ونجو  
 جھلو قدم تے دل کرو قابو سنبھل ونجو  
 بدلہ میں جگ توں گھڑاں ہے ابنِ عقیل دا  
 سمجھو عذاب دنیا تے ربِ جلیل دا  
 حملہ کیش تاں تیغ بنڑی قبر حق دی چھاں  
 میدان وچہ اڈائیاں چا فوجاں دیاں دھجیاں  
 واچھڑ وٹھی لہو دی وڑھیاں رت دیاں ندیاں  
 دشمن تے ژالہ باری کیتی اڈدے کل سراں  
 دشمن دا سر جاں آندا ہا دشمن دے سر اُتے  
 روح ونجہ کے ساہ کڈھدی ہئی نارِ سقر اُتے  
 تلوار کیتے وار تاں وارے نیارے ہن  
 منحوس سارے بڈدے لہو وچہ چا تارے ہن  
 مارے جو مارِ کفر ذلالت دے مارے ہن  
 سارے سوار سہک کے گھندے اُسارے ہن  
 گھوڑیاں دی دھوڑ وچہ تاں شقی دھوڑ ڈسدے ہن  
 لعنت ڈتے او بوڑے جو گل بوڑ ڈسدے ہن

خدای بد نہاد تے لعنت کرے خدا  
 ہک مورچے دے وچہ بیٹھا چھپ کے او بے حیا  
 کیٹس جاں چھپ کے وار تاں ہا عرش ہل گیا  
 ہک باب ول مصیبتِ عظمیٰ دا وا تھیا  
 گھوڑے دا سنبھ قلم تھیا جھنڑیا زمین تے  
 گھوڑے دے نال جھنڑیا جو بیٹھا ہا زین تے  
 آہی جھرن دی دیر ہوئیاں فوجاں حملہ ور  
 تیراں دی چھاں تے بیٹھا ہا مسلم دا اے جگر  
 ابنِ صبیح نے تحفہ ڈتا ایسا دوڑ کر  
 رخ ہا طرف جبین دے بہوں تیز ہا مگر  
 شہزادے ہتھ جبین تے جاں رکھیا تاں ٹھر گیا  
 لیکن او ہتھ توں پار جبین توں گزر گیا  
 ڈٹھا بھرا دا حال عبید اللہ نامور  
 ہویا سوار گھوڑے تے وچہ پل دے دوڑ کر  
 دوڑا کے گھوڑا فوجاں اُتے ہویا حملہ ور  
 لیکن بھرا دے حال تے جسدِ کیتی نظر  
 ہتھ ہے جبین تے ظلم دا پھل ہتھ توں پار ہے  
 چھٹا نہیں ہتھ جبین توں بہوں بے قرار ہے

مسلم دے چن عبید ڈٹھا جنیں ویلے اے حال  
 ویرن دے غم دے غلبے توں تھی گئیاں اکھیاں لال  
 حملہ کیتا شقیں تے جوشِ غضب دے نال  
 ڈسدا ہا رخ تے کھیڈدا عباس دا جلال

نعرے دے وچہ ہئی گرج اسد کردگار دی  
 تلوار وچ طراری آہی ذوالفقار دی

دشمن دے سر تے چیتر دا گجدا کھڑا ہا جھڑ  
 ہر سمت ہا سکوت چا وٹیا شقیں دڑ  
 تلوار ہئی تاں آندی قضا کوں وی آکھے کھڑ  
 سستی کرے جے موت تاں ڈیوے طماچہ جڑ

گویا ہا گرم اے جیہاں بازار موت دا  
 مئے مریندا آوے خریدار موت دا

دورانِ جنگ ول کیتی چن ویر تے نظر  
 زخماں توں پُور ویر ڈٹھا جگ توں بے خبر  
 جاری لہو جییں توں تے اکھیاں لہو توں تر  
 امت دے ظلم و جور دا کل جسم تے اثر

تحفہ ہا ڈیندا ظلم دا جسم کوئی شقی  
 آہدا ہے رو کے ویر کوں آدرکنی یا آخی

ویرن دا ڈیکھ حال طبیعت بدل گئی  
 بے ساختہ دہن کنوں ہک آہ نکل گئی  
 جگ توں ہا بے خبر اُنوں شمشیر چل گئی  
 گھوڑے دی واگ ہتھاں توں فی الفور ڈھل گئی

جھکیا عبید کوچ دا ونجہ آسرا گھدا  
 رحمت دی بنری زین توں آ کے لہا گھدا

یارب انہاں جواناں دی عظمت دا واسطہ  
 درداں دے وچہ کریم دی نصرت دا واسطہ  
 دل وچہ مچلے شوق شہادت دا واسطہ  
 انہاں فارساں عصر دی جرأت دا واسطہ

جعفر دے شہنشاہ دا مقصد پُجا ہنڑیں  
 جوڑی دا انتقام جہاں کوں ڈکھا ہنڑیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جناب جعفر و جناب عبداللہ بن عقیل ١٠

علیہم الصلوات والسلام

14/03/1990

آئی خزاں جاں گلشنِ ربِ جلیل تے  
آئی روانی ظلم دی باطل دی ہیل تے  
کیستی نظر قضا نے جو آلِ عقیل تے  
پہلی نظر آ ٹھہری سخی دے وکیل تے

کوفے دے وچہ ایں پھل کوں خزائیں نے چنڑ گھدا  
کھلدا گلاب موت دی دیوی نے جھنڑ گھدا

ول کربلا دے وچہ کیستی جعفر اُتے نظر  
لختِ دلِ عقیل اے جعفر ہا نامور  
اٹھدی آہی جوانی شجاعت دی ہمسفر  
وچہ حسن دے عقیل دے ویڑھے دا ہا قمر

آیا سنور کے موت دے میدان وچہ جواں  
ہتھیار سٹ کے سر کوں جھکایا چا کوفیاں

وچ رجز دے ول اپناں تعارف کیتا بیاں  
 يَامَعَشَرَ الْكُهُولِ وَ سُبَيَّانِ اِنْسِ وَ جَاں  
 کیڑھا رُکسی اَجہ میڈی تلوار تے سناں  
 ارضی بزات خالق الانسان لا مکاں

اَجہ سر میڈا وکاؤ ہے خریدار کون ہے  
 میں وانگ ڈیکھو جنگ تے تیار کون ہے  
 نصرت میں اَجہ ایں کرنی ہے ابن امیر دی  
 ڈیسی زبان داد آ ذاتِ قدیر دی  
 پرواہ ہے میکوں تیغ دی نہ کہیں دے تیر دی  
 وقعت نہیں وچہ نگاہ دے فوج کثیر دی

فوجاں دی جھاگ جھاگ کے حملے کریاں میں  
 سر دشمنان دے پکھیاں دے وانگوں اڈیاں میں

حملہ کیتا تاں فوج دیاں تکیاں پٹی گئیاں  
 زلفاں زمیں دیاں خون کنوں لال تھی گئیاں  
 بد بختیاں عدواں دے کھاتے لکھی گئیاں  
 دوزخ دے ساکنین دیاں لاشاں پجوی گئیاں

تلوار ظالمین کوں بدحال کر ڈتا  
 ہر لاش کوں ول اسپ نے پامال کر ڈتا

ہک پاسوں ابن سوط شقی ہویا حملہ ور  
 آ چھپ کے کیتا وار اوں بدبخت بے خبر  
 زخمی ہویا عقیل دے بچڑے دا پاک سر  
 جھنڑیا زمیں تے ملکہ کونین دا پسر  
 اینکوں شہادت عصر توں ممتاز کر گئی  
 روح شہید جسم توں پرواز کر گئی

## ﴿جناب عبداللہ بن عقیل علیہ الصلوٰات والسلام﴾

عبداللہ بن عقیل اے منظر جڈاں ڈٹھا  
 دھرتی تے بے قرار ڈٹھا نوجواں بھرا  
 آقا دے رو برو کیتی رخصت دی استدعا  
 فرمایا اے کریم جو حافظ ہووی خدا  
 بھائیاں دے زخم دل تے اٹھانوں وی اوکھ ہے  
 روندے ہوئے بھرا دا رہانوں وی اوکھ ہے

عبداللہ اپنے ویر دے خود نال آ کھڑے  
 دستار اپنے ویر دی ہتھاں تے چا کھڑے  
 ہنجوں دے نال پلکاں دی جھال سجا کھڑے  
 شمشیر بے نیام کوں زیور بنزا کھڑے

نعرہ کینا بلند زمیں تھر تھرا گئی  
 رستم کوں اپنی قبر دے وچہ چھر کی آ گئی

مکڑی دے وانگ لشکر کفار آہی جھم  
 چکی جاں تیغ ہوش تھے ہر کہیں دے گم  
 بھنے بُتھاڑ اڈ کے ملائین گل و ہُم  
 لیکن قضا دے واراں جمائی عجیب دھُم

تقدیر ہر شتی کوں جو آندی چڑھیدی ہئی  
 تلوار وانگ باز دے جھاٹاں مریندی ہئی

گھنڑ لشکراں دے ڈکھ کے کھمدی نکل ونجے  
 نکلے سرے توں پار تاں نقشہ بدل ونجے  
 بدلے دی باڑ مار کے لحظہ سنبھل ونجے  
 سنبھلے کوئی جے ہوش تاں اے سرتے چل ونجے

نہیں وانگ رکھ کے وپک ایں لشکر اڈا ڈتے  
 بک جھوٹ گھن کے تکھ دی ایں دھانر لڑھا ڈتے

لیکن دلاں دے وچہ جو شہادت دا عہد ہا  
 اپنے امامِ عصر دی نصرت دا عہد ہا  
 کرنا ہے سر فدا ایں حمایت دا عہد ہا  
 جلوہ کشا فریضہ غیبت دا عہد ہا  
 عثمان دے پسر نے شقاوت دی حد کیتی  
 ابلیس اوں لعین دی آ کے مدد کیتی  
 عبداللہ بن عقیل دے زانو تھئے قلم  
 چھٹیاں رکاباں زین تے کیتی جبین چا خم  
 کیتا اے عرض اے میڈا وارث شہِ امم  
 نوکر دا ہو سلام تے خادم تے ہو کرم  
 رحمانیت دے مظہر ہو ابنِ بتول ہو  
 میڈی حقیر جان دا ہدیہ قبول ہو  
 میڈی ہے اے دعا جو وسے نت تہاڈا گھر  
 آوے جہاں تے خوشیاں دا بے عیب تاجور  
 ہووے تہاڈے درداں دی شب دی ہنٹریں سحر  
 کل گھر کوں آ وساوے شہنشاہِ منظر  
 جعفر دے سر دے سائیں دا ہنڑ راج ہو ونجے  
 دیدار کر کے اکھیاں کوں معراج ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جناب موسیٰ ورحمن بن عقیل ١٠

علیہم الصلوات والسلام

20/03/1990

لختِ دلِ عقیل ہا موسیٰ جہاں دا ناں  
اُنھاں ڈٹھا اے حال تاں ہنجوں تھیاں رواں  
رخسار تے روانہ ہا اشکاں دا کارواں  
ویرنڑ ٹرے تاں جنگ دا جذبہ ہویا جواں  
چے قدم سحی دے بڑے احترام وچہ  
اٹھن قدم رکاب دو ہتھ ہن لگام وچہ

گھوڑے تے تھئے سوار تاں چے قضا قدم  
اکھیاں تے لائے آنڑ کے عرشِ علا قدم  
گھوڑے دے سنبھ زمیں نے چے خود وفا قدم  
وچہ آرزو تے عشق دے اٹھے سدا قدم  
حملہ کیٹس ایں لشکرِ قوم شرار تے  
شیر آوے جیویں گج کے جو ہرناں دی ڈار تے

نعرے دی گونج چیتے دا پانی سُکا ڈتا  
 حملے دی تیکھ نے ساہاں دا جھوٹا کھڑا ڈتا  
 نقشہ بدر دا تیغ دے جوہر ڈکھا ڈتا  
 کھم کھم کے تیغ جوش توں محشر جگا ڈتا

حملے دیوچہ تاں تیغ دا جوہر جوان ہئی  
 تسا ہا توڑے فاتحِ خیبر دی شان ہئی

اُٹھے بدل جفا دے تے چودھار چھا گئے  
 پوڈی دے چن دے حُسن تے گھڑ مار آ گئے  
 واچھڑ لتھی ستم دی سما تھرتھرا گئے  
 تحفے عقیل پاک دے چن کون سجا گئے

ہک کنگرا جھنڑیا عرش دی وِسدی فصیل دا  
 زمین فلک توں لہہ گیا سورج عقیل دا

## ﴿جنابِ رحمن بن عقیل﴾

علیہ الصلوٰات والسلام

رحمان بن عقیل سنڑی ویر دی صدا  
 رخصت منگی سخی توں سڈیندا پیئم بھرا  
 فوراً تھئے روانہ جو چیتا ہا ویر دا  
 ہک جاہ تے ڈٹھا جھم ہے یکی فوج اشقیا

نعرہ کتیا بلند کیتی تیغ بے نیام  
 وچہ دل دے جوش کھاندا ہا ویرنر دا انتقام

اُوں فوج دے ہجوم تے حملہ کیتا جواں  
 ودھ کے مقابلہ کیتا اٹھاراں شامیاں  
 ہر فرد ہا اٹھاراں وچوں ایسا پہلواں  
 کلہا ہزاراں نال لڑے کر کے شوخیاں  
 ہاتھی جتی وجود تے سرمست تھی کھڑے  
 وچہ جوش تے غرور دے بدمست تھی کھڑے

شیر بر عقل دے نعرہ کیتا بلند  
 اٹھاراں نوجواناں سنبھالے اُنوں کمند  
 اُنوں سخی دے شیر ودھایا اگھاں سمند  
 اڈیاں ہوئیاں کمنداں تے حملہ کیتا پسند  
 ہتھ پا کمند دے وچہ کمند انداز چھک گھدا  
 گھوڑے توں کل لعیناں کوں شہباز چھک گھدا

لگی جاں چھک کمند دی تاں دھرتی تے تھئے دھڑم  
 لیکن شقیں فوری زیں تے جمائے قدم  
 کر تیغ بے نیام تے یکدم کیتی علم  
 میدان وچہ مقابلے کیتے گئے او جم  
 بدلا کے پینترے او شقی حملہ ور تھئے  
 وزیر جوان فوج دے یکدم زبر تھئے



شہزادے تیغ حق کوں شرر بار کر ڈتا  
 تیغاں دی کندھ تے تیغ دا خود وار کر ڈتا  
 ہک وار نال تیغاں کوں تہہ بار کر ڈتا  
 ول حملہ کر کے یکیاں کوں فی النار کر ڈتا

جاں فیل تن زمین تے بے سر تھی ڈھندے ہن  
 زنگت توں ڈھیر دیر تائیں خرڑاٹ آندے ہن

کیتی جاں ابن سعد ایں منظر اُتے نظر  
 تن توں جدا اٹھاراں دے نظرے خبیث سر  
 آکھیس تمام فوج کوں اے اہل کین و شر  
 ایں شیر حق تے سارے تھیوو رل کے حملہ ور

جو شے ہے جیندے ہتھ ایں جواں تے وسا ڈیوے  
 فوجاں دی بھیڑ جنگ دا کل ڈا بھلا ڈیوے

ہر پاسوں حملہ ور ہوئے جس وقت ظالمیں  
 کنیں کنیں وسایا ظلم خبر کہیں کوں وی نہیں  
 رب جانڑے کتنے زخم جھلے جسم نازنین  
 آخر سمہایا جھولی دیوچہ عرش دی زمیں

نصرت دے مرحلے یکے ہس کے گزر گئے  
 آقا توں زندگانی کوں قربان کر گئے

آلِ عقیل کوں میڈا وارث وسا ہنٹریں  
 ہئی واسطہ انہاں دا چا پردہ اٹھا ہنٹریں  
 انہاں دا انتقام جہاں کوں ڈکھا ہنٹریں  
 انہاں کوں اپڑیاں خوشیاں سخی کر عطا ہنٹریں

جعفر خوشی دا موقعہ ایں گھر کوں ولا ملے  
 ہر فرد کوں خوشی ملے بے انتہا ملے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ڈکھیاں دی عید (۱۰)

24/03/1990

دنیا جیڑھی منیدی ہے کیسی اے عید ہے  
دشمن کوں خوش کریدی ہے کیسی اے عید ہے  
سینیں کوں آ رُویندی ہے کیسی اے عید ہے  
ہک تازہ ڈکھ ڈکھیدی ہے کیسی اے عید ہے

سجناں دے نال سجناں کوں اے ڈینہ ملیندا ہے  
اے ڈینہ مگر زمانے دے دل خوش کریندا ہے

نکھڑے سجن جہاں دے ملیندی ہے عید اے  
مُدت دے سکدیاں کوں کھلیندی ہے عید اے  
گھر پاک نال ضد وی رکھیدی ہے عید اے  
محروم ہر خوشی توں کریندی ہے عید اے

دنیا کوں آ کے خوشیاں دا پیغام ڈیندی ہے  
گھر پاک وچہ اے وینڑاں دا کہرام ڈیندی ہے

ہر شخص وچہ زمانے دے عیداں منیندا ہے  
 گھندا ہے عیداں سبھاں توں خود عیداں ڈیندا ہے  
 ڈینہ عید دا تاں ڈھیاں دے ڈکھ آ ودھیندا ہے  
 محرومیاں دا صدمہ نویں سُر جگیندا ہے  
 خوشیاں جنہاں دیاں لٹیاں گئیاں ظلم نال ہن  
 جو بن تے ہن بہاراں کھلے سر دے وال ہن

خالی ہو چیندا سبھاں توں گھر عید کیا کرے  
 آوے نہ جیکوں کوئی نظر عید کیا کرے  
 درداں توں ہووے زخمی جگر عید کیا کرے  
 چالہی گھراں دے ڈیکھے جو در عید کیا کرے  
 خوشیاں دے کاروان ٹرن عید کیا کرے  
 اکبر جھنیں جوان ٹرن عید کیا کرے

ڈاھویں دا ڈینہ جو ڈیکھے سدا عید کیا کرے  
 رُدے ڈیکھے جوان بھرا عید کیا کرے  
 کل کمسنّاں تے ڈیکھے جفا عید کیا کرے  
 ہر لاشہ بے کفن ہو پیا عید کیا کرے  
 بلدی زمیں تے ڈیکھے بدن عید کیا کرے  
 ڈے نہ سنگے بھرا کون کفن عید کیا کرے

ہر شام جیندی شامِ غریباں توں کم نہیں  
 اوندے کیتے اے عید کیا نواں ستم نہیں  
 تازہ ولا اوں سین دا کیا ہوسی غم نہیں  
 اے عید اوندیاں خوشیاں دا اٹھدا قدم نہیں  
 پھلاں دے وچہ جو سیج ڈیکھے ہر شہید دی  
 اوندے کیتے خوشی اجاں باقی ہے عید دی

تطہیر دا گھرانہ روایا ہے عید نے  
 ہر ڈکھ آ کے جہاں دا ڈکھایا ہے عید نے  
 صدیاں توں رنگ ایسا بنڑایا ہے عید نے  
 خوشیاں دی جاہ تے درد ودھایا ہے عید نے  
 عالم دے شہنشاہ دیاں خوشیاں لٹی گئیاں  
 تریوی سو ترہہ زمانے تے ہن عیداں تھی گئیاں

ہر عید تے ڈسیندا ہے سارا جہاں نہال  
 غیبت دیوچہ ہے روند جو کلہا ڈکھی دا لعل  
 وارث ہے کل جہان دا اے کہیں کوں نہیں خیال  
 وارث کنوں تاں کہیں وی نہیں پچھیا ڈکھاں دا حال  
 ڈینہ عید دے وی درد دے طوفان چڑھدے ہن  
 آقا جڈاں زیارت عاشور پڑھدے ہن

مَنگو دعا کریم دیاں عیداں دا ڈینہ تھیوے  
 ابدی مُسرِتاں دا زمانے تے مینہ تھیوے  
 اے عید راہوے عید جو عید ایہو جھینہہ تھیوے  
 ابدی خوشی آ غمیاں دیاں ڈیڑیں تے شینہ تھیوے  
 گھر پاک ہووے شاد رسولِ کریم دا  
 دنیا تے ہووے راج علی العظیم دا

روندائے حسن دا لعل زمانے تے کھل پووے  
 ہنڑتاں خوشی ایں سین دے بچڑے کوں مل پووے  
 ٹھر جگ تے ایں کریم دا غمگین دل پووے  
 مُسکن تے کائنات دا ہر ذرہ کھل پووے  
 خوشیاں وِتاوے قدماں توں سارا جہان ہے  
 عیدی ڈیوے کریم کوں گل خاندان ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) امام حسن مجتبیٰ (٠!)

علیہ الصلوٰت والسلام

02/04/1990

تطہیر دے چمن دیوچہ آئی نویں بھنور  
عرشاں توں آئیاں خوشیاں سبھ اپنے جوڑ کر  
رحمت نے پڑھیا پھلاں تے والشمس و القمر  
پندراں (15) مہ صیام دی عصمت دا پاک گھر

خوشیاں دے چن اُبھر کے جہاں نور کر ڈتا  
خالق سمیت دنیا کوں مسرور کر ڈتا

بے سینے باغِ خلد کوں سردار مل گئے  
ہر پھل گلی تے غنچے کوں مہکار مل گئے  
حلمِ الہی خوش ہے جو کردار مل گئے  
بتِ نبیٰ ہے شاد جو دلدار مل گئے

پشتِ نبیٰ ہے خوش میڈا ہسوار آ گئے  
حسنِ ازل دے گھن لب و رخسار آ گئے

بنتِ عمیس توں اے روایت تھی ہے بیاں  
 جنیں ڈینہ ہويا ہے سین دا خورشید اے عیاں  
 فرمایا میکوں سڈ کے شہنشاہ دو جہاں  
 گھن آؤ میڈے حسن کوں ہے میڈے بدن دی جاں

مدت توں کائنات اے ایندے انتظار وچہ  
 عرصے توں بیقراراں ایں دلبر دے پیار وچہ

کیتا میں عرض غسلِ ولادت نہیں میں ڈتا  
 کچھ دیر انتظار کرو شاہِ دوسرا  
 جاں غسل کر کے طاہر و اطہر اے تھی گیا  
 آ کے کریساں پیش اے دلبد حضور دا

فرمایا روح القدس ایندے قدماں دی خاک ہے  
 واللہ مثلِ خالقِ اکبر اے پاک ہے

ایندے قدم دی برکت اے تطہیر دا نزول  
 قدسی تقدس ایندے قدم توں کرنِ وصول  
 اے میڈا جزو ذات ہے بختِ دلِ رسول  
 رکھیا ہے اینکوں خلوتِ حق وچہ سدا بتول

عصمت دی شاہزادی دا اے نورِ ذات ہے  
 تطہیر وچہ جو بات ہے او ایندی ذات ہے



چایا ہتھاں تے سرورِ عالم اے پاک چن  
 فرمایا نام ایندا ہے عرشاں اُتے حسن  
 خود ایندا زر خرید ہے فردوس دا چن  
 نانے دا جسم و جان تے خالق دا ہے بدن

میڈیاں رسالتاں دی اے تصویر آ گئے  
 اسلام دے اے خواب دی تعبیر آ گئے

نانے دا فخر ہے اُتے امڑی دی جان ہے  
 قلبِ امیر گل دا ایہو اطمینان ہے  
 وارث ہے میڈی پگ دا رسالت دی شان ہے  
 جنت ایندے کرم توں ہمیشہ جوان ہے

اے حلمِ کردگار دی زندہ مثال ہے  
 خالق دے وانگ ہر توں وڈا لاج پال ہے

فرمایا اے کریم تاں آنسو تھئے رواں  
 اکھیاں توں لڑھ کے رُپیا ہنجواں دا کارواں  
 فرمایا ڈہدا بیٹھاں میں جگ دیاں جسارتاں  
 ایں تے زمانہ ظلم و سببی نواں نواں

رودنا میں بیٹھاں ڈیکھ کے ایندے نصیب کوں  
 میں وانگ ملسی جامِ بقا ایں غریب کوں

جامِ بقا توں کلڑے ایندا ہونونائے جگر  
 قے خون دی جاں آسی تاں تھیں وجود تر  
 بھینیں دی پوسی جئیں ویلے ایں حال تے نظر  
 ہوسن نبی دیاں جائیاں ہر اک شے توں بے خبر

اس درجہ ایندا بھائیاں کوں احساس ہونونائے  
 وچہ جوش تے ملال دے عباس ہونونائے

تدفین کیتے میڈو جاں آسی اے پاک چن  
 امت کریسی ظلم توں زخمی ایندا بدن  
 رنگین ہوسی میڈے ایں مسموم دا کفن  
 کھلسی ایندے وجود تے زخماں دا ہک چمن

روسن سجن ایں چن دے کفن دے نصیب کوں  
 روسی میڈی مزار حسن دے نصیب کوں

ہک ڈینہ ہوسی زمانے تے آسی ایندا پسر  
 آباد ہوسی میڈے ایں بچڑے دا پاک گھر  
 تھیں شریک خوشیاں دیوچہ رب مقدر  
 جاں ڈیکھسی خوشی ایندی کونین دی نظر

صلوات پڑھسی جھوم کے گل کائنات ہے  
 رحمت و سبب ٹک کے خود اللہ دی ذات ہے

جعفرؑ و سہ جہاں تے میڈی سینؑ دا چمن  
 پتراںؑ کوں پاوے سہرے دوبارہ سخی حسنؑ  
 قاسمؑ دی پاک شادی دے تھیون ولا سگن  
 بنرا بنڑے تے سچ کھڑے مولاً دا گلبدنؑ

سارے بجن ایس سینؑ دے بچڑےؑ کوں آ ملن  
 امت دیاں لٹیاں خوشیاں انہاں کوں ولا ملن

www.Jamanshah.com  
 By Madinah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! داخلہ کربلا ○!

03/09/1990

سرحد ہے کربلا دی ہے سینیں دا کارواں  
آئین ملنز بھرانواں کوں آجہ سین دیاں دھیاں  
محمل بلہا کے ہن آجہ اے چودھار ڈھدیاں  
کوئی نہیں لہانوں آندا تے ڈسدائے عجب سماں

ہر سین رو کے آہدی ہے عباس آ لہا  
دستور جیویں ہا اونویں پردے وی آ بڑا

جاں پہلی وار آئے ہاسے گل رل کے کربلا  
ہر اٹھ دی نپ مہار تساں خود لہایا ہا  
عزت تے احترام تے پردے دی ہئی فضا  
ہک ہک کوں تیں لہایا ہا اے ویر باوفا

آجہ ہے او کربلا تے اوہے پردہ دار ہن  
خود آ لہا غریب کھڑے بے قرار ہن

پہلی دفعہ دی یاد نہیں کہیں بھین کوں بھلی  
 زانو تے رکھ کے پیر لٹھی ہئی نبی دی دھی  
 نعلین چا کے عون و محمد نے ہئی رکھی  
 صلوات پڑھ کے ویر ہئی میڈی ردا چھی

اکبر دا گھن سہارا جاں نعلین پائی ہم  
 خیمے تائیں دعائیں اوکوں ڈیندی آئی ہم

اجہ کوئی وی میں غریب کوں آ کے لہیندا نہیں  
 زانو وی پیش میڈے کوئی آ کے کریندا نہیں  
 نعلین زخمی پیراں دے وچہ کوئی پویندا نہیں  
 اکبر وی میں توں آنڑ کے ڈاڑھی چھیندا نہیں

وچہ کر بلا دے آن کے مایوس تھی گیاں  
 اجہ آ گیم یقین میں پکی لٹی گئی ہاں

بھائی دا پہلا جوڑ وی بھینیں دے نال نہیں  
 غازی کوں پردیاں دا وی اجہ کوئی خیال نہیں  
 نعلین وی رکھیندے میڈے سوہنٹریں لعل نہیں  
 چن ویر اپنی بھین توں اجہ پچھدا حال نہیں

خیمے وی کہیں نہیں لائے تے پردہ بٹرایا نہیں  
 آنون میڈے دا کہیں وی انہاں کوں ڈسایا نہیں

یا تھی گئی ہاں غریب بھرانواں بھلا ڈتائے  
 کیا غربتاں نے بھین دا رشتہ مٹا ڈتائے  
 آجہ بھین کوں غریب انہاں بھایاں بنڑا ڈتائے  
 آنوڑ سیٹی ٹرن دا حکم وی سنڑا ڈتائے

لکھ وار میں ٹراں اتھاں عزت دی ہے اے جا  
 لیکن میڈے عباس کوں آجہ انجہ تاں ٹھہندا نہا

گو لوڑ میکوں نہیں اتھاں کہیں اہتمام دی  
 خواہش نہیں دل دے وچہ اجاں کوئی احترام دی  
 ناں وت میڈی اتھاں ہے کوئی نیت قیام دی  
 میڈا وطن ہے شام مسافر ہاں شام دی

دل وچہ ہائی سک بھرا دی زیارت دی تانگھ ہئی  
 حسرت زدہ کوں ویر دی تربت دی تانگھ ہئی

ہم ڈیکھنڑاں جو ویر ہامی اتھ ٹکا گئی  
 ناہم کہیں غریب دی تربت بنڑا گئی  
 چادر ناہی کفن وی میں ناہم پوا گئی  
 ڈاڈھی گرم زمین تے ہامی سمہا گئی

کرنی ہامی تسلی ہا دھپ تے تیڈا بدن  
 کیتائے یا ہنڑ تائیں تیکوں کیتا نہیں کہیں دفن

جعفرؑ ایہا مزار تے کرنی ہے میں دعا  
 آوے حسنؑ دا لعلؑ و سہ گھر حسینؑ دا  
 ڈیکھاں ولا جوان میں اپنے یکے بھرا  
 گھنے انتقام پتراںؑ دا عباسؑ باوفاؑ

منظر جڈاں میں ڈیکھساں خود انتقام دے  
 تیں ویلے دل توں صدمے بھلیساں اے شام دے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) ملکہ عالمین سینؑ

صلوات اللہ علیہا

24/09/1990

تمام آلِ نبیؐ ہے گلشن تے ایں چمن دی بہار سینؑ ہے  
الوہیت نال رنگ آمیز تھی کے بخشیا نکھار سینؑ ہے

اے تیرہاں وحدت مزاج گل ہن ہے سینؑ عصمت دی پاک خوشبو  
ہے جیویں پھل دا وقار خوشبو ایویں ایں گھر دا وقار سینؑ ہے

حسنؑ دے حلم اچہ ہے شیرِ مادرؑ دی پاک خوشبو تہوں حلیم ہن  
جئیں حلمِ قدرت انہاں کوں بخشائے اوں حلم دی کردگار سینؑ ہے

حسینؑ دیاں گل شجاعتاں وچہ انہاں دی آغوش دی ہے گرمی  
حسینؑ جئیں توں حسینؑ ڈسداے او جوہر ذوالفقار سینؑ ہے

حدیثِ قدسی ہے صاف آہدی اے موجبِ خلقتِ جہاں ہن  
رسولِ بابے امیر شوہرؑ دیاں خلقتاں دا مدار سینؑ ہے



جے اے نہ ہوندے نبیؐ نہ ہوندے جے اے نہ ہوندے علیؑ نہ ہوندے  
جے او وی ہن تاں انہاں دے پاروں انہاں دی پروردگار سینؑ ہے

ایندی نیابت نے عونؑ دی ما دی پیو توں تعظیم ہے کرائی  
کرم جمیں بخشائے کریم دھیؑ کوں کرم دی پروردگار سینؑ ہے

جو چوڑاں معصومؑ دے صفات ہن اُنھاں کوں یکجا اگر کریجے  
تے رب دیاں صفتاں دے وچہ رلاؤ چا تاں سمجھو او ذی وقار سینؑ ہے

جنہاں دے یارہاں امام بچڑے آ جُنیاں چانوں سمجھ سعادت  
امامؑ بنڑ کے غلام آنوں او برسرِ اقتدار سینؑ ہے

کریندائے تعظیم جیندی باباؑ انہاں کوں خود اپنی جانڑ امڑیؑ  
ایں شفقتاں دے سمندراں وچہ حقیقی ممتا شعار سینؑ ہے

تے ہیئتِ عسکریؑ دے اندر انہاں دے انداز دی جھلک ہے  
تمام عالم تے پاک گھر کیتے باعثِ افتخار سینؑ ہے

تے بارہویں چن دی حکمرانی حقیقت اچہ ہے انہاں دی شاہی  
امام حق تخت کوں سجس حقیقاً تاجدار سین ہے

اے جعفر انہاں دے در دا سگ ہے دعا سوا نہیں پھریند میڈی  
شریک خوشیاں دے وچہ کریسی کریم گل ذی وقار سین ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ثلاثہ کا سوال (۱۰)

26/10/1990

گاہل اے وی ہے بجا جو تساں مولائی ہو  
من کنت منیندے ہو تولائی ہو

دشمن دے کیتے تساں نشتر جاں رکھدے ہو  
اے تاں غاصب وی منیندن جو تبرائی ہو

تھاڈا کردار وی ہے ڈسدا اساڈے وانگوں  
ساڈے وانگوں ہو منافق تے سقیفائی ہو

تھاڈا اقرار زبانی ہے تساں جانڈے ہو  
اپنے اعمال ذرا پرکھو ساڈے بھائی ہو

اساں منبر دے ہیں غاصب تے تساں وی غاصب  
ساڈے وانگوں تساں ایں دنیا دے سودائی ہو

اساں حق سین دا کھادھائے تے تساں وی کھادھائے  
او ہے کیا شے جو نہ ساڈی تساں اپنائی ہے

جیڑھا حق ڈیندائے تیرے دا اوندا حق بنڑدائے  
کیوں جو حق سین دا پہلے او سجھائی بیٹھائے

اوندا کوئی حق نہیں جو ساتھ او تبرا بھیجے  
دادنی جیڑھا اے حق پاک چچائی بیٹھائے

ول وی اوکوں ہے تیرے دا اگر شوق تاں او  
لعت اچہ نال ساڈے خود کوں رلائی بیٹھائے

ساتھ لعت او بھیجیدائے تاں کوئی انکار نہیں  
ساکنوں پہلے ایں لعت کوں او چائی بیٹھائے

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) سکھاں سولاں دی رات ٠)

27/01/1991

خوشی دی رات ہے کنہاں دے کیتے کہیں دے گھر وچہ متام ڈسدائے  
کہیں دا نک وچہ زمین دے ہے کنہاں دا اُچا مقام ڈسدائے  
کنہاں دا گھر عرش توں سوا ہے کنہاں دا جھگہ دھڑام ڈسدائے  
کنہاں دا وچہ گڑ دے رنبہ ڈسدائے کنہاں کول کھا دھا حرام ڈسدائے

کنہاں دا اجہ ہاں پیا ہے ٹھردا کنہاں دے پیٹ اچہ پیا ہے گچا  
کنہاں دے ہونٹاں تے کھل ہے کھل دی کنہاں دے منہ لعنتاں دا بُجا

کنہاں دے گھر اجہ جشن پیا ہے کنہاں کول ہر سام دھاں گیا ہے  
کنہاں دے اجہ ہن دُناڑ سُج گئے کنہاں دیاں خوشیاں دی ابتدا ہے  
کنہاں دے چنبل ہے ہتھ چتھیدی کنہاں دے ہتھاں اُتے حنا ہے  
کنہاں کول فرحت نصیب تھئی ہے کنہاں کول اجہ مالی خولیا ہے

کنہاں کول تقدیر اجہ کھلایا ہے کنہاں تے منہ کھر کیتا ہے حملہ  
کئی مست ہن اجہ خوشی دی لے تے کنہاں کول مرگی کیتا ہے کملا

کنہاں تے رحمت ہے تار ڈسدی کنہاں کوں لعنت کفنگ کیتا  
 کئی مسکراندن کنہاں دے کیتے تیار کینسر ہے ڈنگ کیتا  
 کئی توندے پئین انتقام کیتے کنہاں کوں پیچس ہے تگ کیتا  
 کئی اجہ زمانے تے سرخرو ہن کنہاں ہے منہ کالا زنگ کیتا

کنہاں دے سوہنڑیں چن کنوں ہے خزاں دا سایہ وی دور ڈسدا  
 کنہاں کوں ہے کتے وا نظردی ہے کہیں دا ہانچا بٹور ڈسدا

کنہاں کوں ول زندگی ملی ہے کنہاں تے اجہ تڈی ویرٹھ آگئے  
 کنہاں دے سینے فراخ ڈسدن کولنج کہیں دے اندر کوں کھاگئے  
 کنہاں دے ہاں ٹھنڈے ٹھار ڈسدن کنہاں دی نکی دا پھٹ سگاگئے  
 کہیں دا رخ پئے خوشی توں بلدا تے کہیں دا صفرا توں منہ کُماگئے

کنہاں دے رخسار تے نظردی ہے رحمت کبریا دی مہندی  
 کنہاں دے بدبخت چہریاں کوں ہے ماتا چچک توں پئی چھنیدنی

کئی مستی میلے پئے مئیدن کنہاں لعیناں کوں پاں ہے تھی گئی  
 کہیں کوں سرگیل کہیں کوں ادھرنگ کہیں کو وکھری بلاں ہے تھی گئی  
 کہیں کوں تپ دق کہیں کوں فنگس کہیں دی سگ بدھ توں باں ہے تھی گئی  
 کنہاں کوں گل گھوٹوں آن وکڑیائے کنہاں تے کہیں دیہہ دی چھاں ہے تھی گئی

کنہاں کوں ایں شب دے ڈیکھ منظر ہے بزدلی توں تھئی بلانویں  
 کنہاں دے ڈھڈھ اچہ ولوڑ اٹھدن کئی چک کنوں تھی کھرن گھرانویں

کنہاں کوں حلوے کیتائے ری ایکشن ہے پیٹ آپھر کنوں پڑیندا  
گلہ او تبخیر دا کریندن ہے پیٹ توں حلوہ باہر تھیندا  
چا گہنڑ دُنی کوں گھر بنڑایائے نہیں بار توں چوکڑاں چویندا  
شکم دیاں گُنجاں چھکچ گین ایویں تاں سلوار او نہیں چریندا

ہے خوف ایویں جو تیغ حق چا اُدھڑیا ڈھڈھ دا ہک وی ٹاکا  
ہے ڈھڈھ دے اندر مواد اتنا جو تھیسے ہک ایٹمی دھاکا

اے رات او رات ہے جو ہر رات وچہ ہے شب رات اے سڈیندی  
اے رات راتیں دی رانی راتے ہے جملہ راتیں توں سڈ چھیندی  
ایں رات وچہ ڈینہ خوشی دا نکٹھائے ہے ہر شے ایں رات وچہ ونڈیندی  
اے رات جگ اچہ ہزار سالوں دے کھلدے ڈینہاں دی ماگڑیندی

ایں رات ہے منتقم دی آمد اے رات دشمن دی سولاں وَا تے  
ہے روح سنگھڑی تے آ کے اڑ گئی تے وَسدی دنیا اندھاری راتے

ایں رات وچہ ہک جشن دی چس ہے ایں رات وچہ ڈینہ خوشی دا تھی گئے  
ایں رات پودا خوشی دا لگ گئے ڈکھاں دا بوٹا جڑوں تھڈی گئے  
تے شاد ہن اجہ نبی دیاں جائیاں عزا بُقا دا چمن لُٹی گئے  
جہاں تے رحمت دی اجہ ہے واچھڑ جنازہ غمیاں دا اجہ پوی گئے

دعا اجابت کوں گل ہے لیندی دعائیں دا مدعا جو آ گئے  
کرم ہے جعفر تے تار ڈسدا کرم دا اجہ کبریآ جو آ گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نیمہ شعبان (۱۰)

01/02/1991

اجہ دی اورات ہے جیندے برکات وچہ ساری سادات کول آسرا مل گئے  
سارے ویڑھے دیوچہ ہے خوشی دا سماں خود خوشی کول اصول بقا مل گئے  
ہن بہاراں جیندی آس تے تانگھ وچہ فرش پھلاں دے پھیلیندیاں رہ گیاں  
اجہ بہاراں کول صدیاں دی محنت دا پھل سین دے درکنوں بر ملا مل گئے

چن جیڑھے رشک توحید دی گول وچہ ساری دنیا دے چکر کٹیندا رہیائے  
آسمان ولایت دا چوڈی دا چن رات پندھراں دی جلوہ نما مل گئے  
انبیاء اپنے معجز نما دے کیتے ہار تبریک دے چا کے آئے کھڑن  
آیائے عیسیٰ زیارت کول تہوں جو اوکوں پاک مریم دا زندہ حیا مل گئے

ہر کہیں کول حیاتی دے کل سوکڑے چا بھلائے ہن ایں رات دی ہک خوشی  
خضر جیندا ریہائے جیندی تانگھ اچہ اوہو اجہ ضعیفی دا بنڑ کے عصا مل گئے  
منتظر جیڑھے صدیاں توں مایوس ہن تہوں خوشی توں دھالاں رسائی کھڑن  
اجہ خوشی دا خزانہ کرم انجہ تھیائے ساڈیاں سوچاں کنوں بہوں سوا مل گئے



سین دیاں پاک دھیاں دی جھولی دیوچہ پھل مسرت دے ماندے سماندے نہیں  
 کہیں کوں پتراں دے سہرے نظر دے پن کہیں کوں اجہ مسکرا ندا بھرا مل گئے  
 ڈیکھ سارے سجن پاک گھر وچہ جمع ملکہ روم سین ہس کے فرمایا اے  
 جنیں ویلے شام توں پردہ دار آگن ساڈیاں خوشیاں کوں ابدی سبھا مل گئے

اولیں آخریں دے جو مظلوم ہن چا کے ارداساں اجہ درتے آئے کھڑن  
 اجہ یکے خوش نصیبی تے مسرور ہن کیوں جو خالق دا کھلیا بوہا مل گئے  
 ڈیکھ کے روئے انور دی پہلی جھلک ہر موالی دے ایمان اے آکھیا  
 ساری دنیا نصیری بنڑیندا پیا نین دل منیندائے جو چٹ پڑھ خدا مل گئے

منتظر دے ضیا پاش رخسار تے ڈے کے بوسہ شہ کربلا آکھیا  
 شالا سوہٹری جوانی سلامت رہی اجہ ڈسیندم جو اکبر ولا مل گئے  
 آکے جعفر جڈاں کیتی درتے دعا سین دے پاک درتوں اے آئی ندا  
 جیڑھا پندا کھڑائے ساتھوں ساڈی خوشی اتجھیاں جگ توں وکھرا گدا مل گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) ادھورے خواب (۱۰)

20/02/1991

میں یکے ڈکھ زمانے دے تیڈے پیار اچہ بھلائے ہن  
تے سکھ دنیا دے دل دے وچہ براتی بنڑ کے آئے ہن

ڈکھاں دی رات وچہ روندیں جیڑھی زندگی گزار ی ہم  
تیڈی الفت نے درداں دے یکے لہنڑیں لہائے ہن

میں خواباں وچہ تیڈے رلے رہیاں اپنا سچیندا گھر  
خیالاں وچہ تیڈے گھونگھٹ کئی واریں اٹھائے ہن

تیڈی مُسکان دی بادِ صبا ہر موڑ تے گھل کے  
میڈے ویران دل وچہ پھل غلاباں دے کھلائے ہن

تیڈی گفتار ہوٹھاں توں جاں پھل کیرنڑ تے جڑدی ہئی  
میں اپنے دل دی بُکل بھر چا کئی گلشن سجائے ہن

تصور وچہ میں اپنا خوبصورت گھر بنڑیندا ہم  
تے اوں گھر وچہ تیڈی خاطر میں پینگھے اڈ کھڑائے ہن

میڈے کمرے دی ہر کھٹ تے تیڈی مسند نظر دی ہئی  
تے ہر مسند تے خوشیاں دے میں پھل چنڑ چنڑ وچھائے ہن

ہے بہوں افسوس جعفر دیاں تئیں گل خوشیاں مٹا ڈتین  
تئیں گل مونجھاں اتے محرومیاں میکوں ولا ڈتین

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) امام حسن مجتبیٰ (ؑ)

علیہ صلوات و السلام

16/03/1991

اجہ پاک گھر دیوچہ ہے ڈسیندی خوشی دی دُھم  
ڈسدن کل انبیاء تے ملک پاک در تے جُھم  
کوئی سجدہ ریز ڈسدائے کوئی گھندائے زمین چُم  
مسرور شادمان ڈسیندن اے گل و ہُھم

رمضان دی ہے پندرہ نظارا ہے عید دا  
آغاز ہے امامتِ دورِ جدید دا

اجہ سیدہ کون لعل گوہر بار مل گئیائے  
دوشِ نبی کون بانکا اے ہسوار مل گئیائے  
خالق کو نائبِ شاہِ ابرار مل گئیائے  
مولا علی کون وارثِ دستار مل گئیائے

رونق عجیب سین دے وسدے چمن دی ہے  
گاندا ودا ہے حُسن جو آمدِ حسن دی ہے

ہر ہک نبی نتیجہ حکمِ صد ڈٹھا  
 ہر چشمِ حسنِ پیکرِ ذاتِ احد ڈٹھا  
 ہک نور بھندا بشری تقاضے دی حد ڈٹھا  
 سجدے ڈٹھے ازل دے تے جھکدا ابد ڈٹھا

بدلی کرم دی جگ تے پھنواراں ہے لائی کھڑی  
 رحمت ہے گل جہان تے شاور چلائی کھڑی

پھلاں دیاں گدڑیاں ہیل کڈھے جاں سمن دیوچہ  
 کھل کھل کے پھلِ نلھیٹ ڈسیندن چمن دیوچہ  
 ہر ہک کلی ہے مستی کھڑی بانکین دیوچہ  
 پنجنن دا تن ڈسیندا ہے کلہے حسن دیوچہ

اے حسن آوے کیوں کہیں عقلی قیاس وچہ  
 اللہ دا حسن آیا ہے بشری لباس وچہ

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ڈکھی عید (۱۰)

23/03/1991

چکر ہے لیدی عید سدا سارے سال وچہ  
آندی ہے صرف وارث کل دے خیال وچہ  
لیکن ہے ویدی دنیا توں درداں دے حال وچہ  
چاہندی نہیں سوگ ہووے محمد دی آل وچہ  
دل وچہ وسا کے خوشیاں دی امید آ گئی ہے  
متاں سائیں کرن قبول تہوں عید آ گئی ہے

ہر سال ایویں عید ہے آئی چلی گئی  
غمیاں دی تازہ راند رسائی چلی گئی  
درداں دی رات جگ کوں ڈکھائی چلی گئی  
ہر ہک خوشی دی رسم مٹائی چلی گئی  
آندی تاں ہے کریم دیاں خوشیاں دی آس تے  
روندی ہوئی گزردی ہے اکھیاں دی واس تے

سورج ہے عید دا جاں اُبھردا جہان تے  
 آندی ہے العجل دی سدا آسمان تے  
 پوندی جڈاں ہے دید ڈکھے خاندان تے  
 طاری ہے تھیندا سوگ زمین و زمان تے  
 ہر شخص ڈسا عید کریندا نہال ہے  
 لیکن نظردی غمزدہ احمد دی آل ہے

ہے عید صرف خانہ اطہر دے واسطے  
 ہئی خلق تھئی اے آل پیمبر دے واسطے  
 پیدا تھئی خوشی ہے جیڑھے گھر دے واسطے  
 سکدائے او گھر وی خوشیاں دے منظر دے واسطے  
 ڈسدی ہے دور عید دلِ ناامید توں  
 محرومے ساری آلِ محمد ایں عید توں

احساس اتنا عید کوں آلِ عبّا دا ہے  
 ڈیکھو ہلالِ عید وی ہک ہتھ دعا دا ہے  
 خود روزِ عید منگتا ایں بابِ سخا دا ہے  
 چن عید دا نہیں اصل اے کاسہ گدا دا ہے  
 دراصل چن نہیں چا کے اے کاسہ امید دا  
 پندائے خوشی کریم دی خود روزِ عید دا

سورج جڈاں اُبھردا ہے دنیا تے عید دا  
طالب ہوندائے کریم توں روزِ سعید دا  
کشکول چا کے آہدا ہے اپنی امید دا  
موقعہ چا ڈے سخی توں خوشی دی نوید دا

سک ہے ازل توں آقا ہنر احسان چا کرو  
اپنی خوشی دا میں کنوں اعلان چا کرو

ہووے جہاں تے اجہ یکی آلِ عبا دی عید  
خوشیاں توں سچ وے ہنڑیں بھینیں بھرا دی عید  
پتراں دے نال ہووے شاہِ کربلا دی عید  
قاسم دی بنری نال ہو قاسم دی ما دی عید  
کل پردہ دار ہنڑتاں کرن چا خوشی دی عید  
ڈیکھن گلِ عرشی فرشی ہنڑ آلِ نبی دی عید

اصلی ہلالِ عید ہے آقا حسن دا چن  
جیندے طلوع دے نال تھیں خوش یکا چمن  
ابدی خوشی و سبسی جیندی نت کرن کرن  
خوش کر ڈیسی جہاں کوں جیڑھے چن دا بانگپن

پیدا ہوندائے جہاں تے جڈاں وی سوالِ عید  
ثابت ہوئی کل آل دا اے چن ہلالِ عید



جعفر ڈکھاوے عید ہنٹریں سین دا قمر  
 ہے منتظر جین چن دی اے گل آل دی نظر  
 ڈہدا ہے جیندے پاسے مسلسل اے پاک گھر  
 ٹھنڈا ہو پاک سین دیاں دھیاں دا ہنر جگر  
 چوڈی دا چن کل آل دی آ کے کراوے عید  
 ایں چن کوں ڈیکھ خالق اکبر مناوے عید

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عقل اور عشق (۱۱)

10/08/1991

اے عقل ہک ڈینہ سوال کیتا اے عشق تیڈا خیال کیا ہے  
جہاں تے موجود جو ہے اوندی کجھ ابتدا ہے کجھ انتہا ہے

تیڈی محبت دا جو ہے مرکز توں اوکوں رب جانڑے کیا سمجھدائیں  
تیڈی نظر وچہ حبیب تیڈا تیڈی محبت دا ہک خدا ہے

میں عقل ہاں میں ہاں اے سمجھدی جہاں دا رازق جہاں دا خالق  
او صرف ہک ہے تے ہو ٹھہندائے تے او زمانے دا کبریا ہے

ہے صرف سجدہ اوہیں دا ٹھہندا شریک اوندا جہاں تے کوئی نہیں  
اوندی عبادت ولی کریندن اوندا کیتا سجدہ انبیاء ہے

اے عشق ہس کے جواب ڈتا ہے عین تیڈی اکھیں دی طرفوں  
تے قاف قَالَ اَقُول دی ہے تے لام لاشئ دی پہلی لا ہے

انہاں توں ہیں عقل توں سڈیندی اے عین تے قاف لام جو ہن  
جہاں نے سب کجھ ہے ڈٹھا سنڑیا تے ڈٹھا سنڑیا کڈاں بجا ہے

حواسِ خمسہ دی توں مُتھا جییں جے اے نہ ہونون تاں توں نہ ہونویں  
توں کتئیاں شیں توں اجاں ہیں جاہل تیڈی جہالت دی انتہا ہے

وجودِ خالق توں ذرے توئیں توں یکیاں چیزاں توں ناشائیں  
اجاں وی بقراط بنڑ کے پچھدی اے عشق تیڈا خیال کیا ہے

جتھاں وی خالق دی وونت پئی ہے میں پیرا چاتائے ہے واہر ٹوری  
میں ستھ پرہیں دے گوڑ کپتن گوڑ آہدائے او لاپتہ ہے

قسم خدا دی صفاتِ خالق دیوچہ میں ہر ویلے غور کیتائے  
جیرھمی صفت دا دریچہ گھلیائے ڈھم تاں محبوب وچہ کھڑا ہے

سمجھ نہیں آندی صفاتِ خالق میڈے حبیب اچہ ہن آئے کتھوں  
یا ایندے سوہنڑے صفات آ کے او آپ خالق پُرا گیا ہے

میں ہر طرف رُب گولیندا ریہاں تے نیاں پتہ کہیں نہیں لایا  
جتھاں وی ہم اوند ایر ڈٹھا میں غیر اُندا اُتھائیں ڈٹھا ہے

الست دے ڈینہ آواز آئی ہئی تے میں وی ڈٹھا ہا گھریاں چا کے  
میں ول جو ڈٹھائے حبیب میڈا خدا دی مسند اُتے بیٹھا ہے

میں عرش تے ونجہ کے سندھ ہے ماری جواندروں ڈیکھاں تاں کیا نظر دائے  
اُتھاں وی ہئی گاہل گتھ ایہیں دی تمام رمزاں دی ہک ادا ہے

جو ہتھ نکلتھا پکا کے ڈھم تے اوندی مُندری نچھا کے ڈھم  
توں اپنے سوہنڑے نبی توں کچھ گھن جو میڈے وانگوں اُوں کیا ڈٹھا ہے

اے سچ ڈسا کیا جیکوں توں اپنا خدا منیندائیں اوکوں سنجاتائی  
جیڑھا نہ آوے سنجائڑ دیوچہ توں خود منیندائیں اوہو خدا ہے

اے عقل ہے گل فتور تیڈا توں پکسا کر گھن رسولِ حق توں  
جتھاں تئیں جاہل دی انتہا ہے اُتھوں میڈے سئیں دی ابتدا ہے

جے ول وی تہی توں تھی کھڑوسیں تاں سسر میڈا دین تے عقیدہ  
حبیبُ باجھوں نہ کوئی نبی ہے نہ کوئی امام ہے نہ کوئی خدا ہے

جو گھر دے افراد دی ہے کثرت صفاتِ وحدت دی ہے اے کثرت  
اے نور اصلوں ہے عین وحدت نہ کوئی ہے وکھرا نہ کوئی جدا ہے

ہم اے عقیدہ توں سڈ کے جعفر کوں وچہ بلہا چا گواہ بنڑا چا  
میں عشق ہاں جو نہیں کہیں توں ڈردا ہزار واری توں پھاسی لا چا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) معصومہ سین پاک (۱۰)

صلوات اللہ علیہا

10/08/1991

یارب ڈکھاں دی رات دا اے سلسلہ مکے  
آل نبی دا ہنڑ تاں اے دورِ بکا مکے  
صدیاں توں جو ہے جاری اے رسمِ عزا مکے  
وقفِ جفا ہے آل ہنڑیں ہر جفا مکے

گھر پاک وچہ نظر دا ہے ماتم سدا پیا  
تر آنسوواں توں لہجہ وی ہے ہر سین دی ردا

ماہِ عزا کریندا ہے تازے ول آ کے غم  
ہن یاد آندے سینیں کوں کفار دے ستم  
ول ہر جوان پتر دا تازہ تھیدائے الم  
خوشیاں دی سمت لہجہ توڑیں اٹھیا نین کوئی قدم

ڈاھویں دے ڈینہ دا ڈسدائے سماں سارے سال وچہ  
کھرام نت پیا ہے محمد دی آل وچہ

ہر سین کوں ڈسیدا ہے زندان دا سماں  
 ڈسین اسیر ظلم اے مایوس بیبیاں  
 ڈسدی ہے اجہ معصومہ وی انہاں دے درمیاں  
 زلفاں دے وچہ ہے خاک تے چہرے تے زردیاں  
 بابے دے ٹر وچن دا وی صدمہ عظیم ہے  
 چہرے کنوں نظر دائے اے تازہ یتیم ہے

پھپھیاں کوں حال سارے اے رو رو سٹڑیندی ہے  
 بابے دیاں تیرہاں ضرباں چاگنڑ کے ڈسیندی ہے  
 ہر ضرب نال سر اُتے ماتم کریندی ہے  
 غش آویندائے اے پیو دا جڈاں نام چیندی ہے  
 آہدی ہے بابا آ ساڈیاں قیداں چھڑا تاں سہی  
 چلو قید نہ چھڑا توں ملن کیتے آ تاں سہی

ڈہدی جاں ہے یتیم دو اصغر دی پاک ما  
 اکھیاں توں لڑھدے اشک کریندن ایہا دعا  
 یا رب میڈی یتیم کوں بابا ولا ملا  
 میں ہنڑ نہیں ڈکھ سنگدی ایندے غم دی انتہا  
 جے تائیں نہ اینکوں بابے دا سینہ تھیںسی نصیب  
 مٹیاں تے بہہ کے روسی جو یکدم تھئی ہے غریب

یا رب توں ایندے غم دے زمانے کوں ہنڑ مُکا  
 ایندے حصے دا ویرِ ایں کمسن کوں ہنڑ ملا  
 جے تائیں اے نہ جھوکیسی آ پینگھا صغیر دا  
 مکسی نہ ایندے درداں دے ویناں دا سلسلہ  
 جعفر دا پاک سائیں آ مکاوے ایندے الم  
 بدلن خوشی دے وچہ میڈی معصوم دے اے غم

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ترنگی (۱۱)

15/08/1991

(پہلارنگ)

جڈاں میں ڈہداں تہاڈی عظمت تاں رعب و ہیبت کمال ڈہداں  
خدا دی جبروتیت دے جلوے ازل کنوں لازوال ڈہداں  
تہاڈی عظمت اتے جلالت جہاں دے ہر ساہ دے نال ڈہداں  
ہے میڈی لوں لوں کنبارے کھاندی جاں تیڈا جاہ و جلال ڈہداں  
غضب دی ہیبت بلا دی دہشت توں اپنا بد تر میں حال ڈہداں  
نہیں متھا ڈر توں زمیں توں چودا جے کبریائی جلال ڈہداں  
تہاڈی ہیبت دیوچہ میں جکڑیا خود اپنا ہر وال وال ڈہداں  
زمانہ محتاج محض ڈسدائے تے ہر شے خواب و خیال ڈہداں  
ہے غرق وچہ عاجزی دے عالم میں تیکوں کلی فعال ڈہداں  
زمانہ بے وس لچار ڈسدائے تے تیکوں قادر مثال ڈہداں  
تے پھپھری پھپھری ہے میڈی کنبدی جڈاں وجاہت دی جھال ڈہداں  
تے ڈہداں وحدت مزاج شوکت تے ہر دا پنچڑاں محال ڈہداں  
ہے خوف توں دل دہلدا جس دم جلاتاں دا میں حال ڈہداں  
کوئی تیڈے پاسے نظر اٹھاوے نہ کہیں دی آسلوں مجال ڈہداں  
قسم خدا دی جلال قدرت دا تاج ٹھہندائے تاں تیکوں ٹھہندائے  
مگر اے دل تیڈیاں ہیبتاں ڈکھ تیڈی قربت توں بہوں تراہندائے



## (دوسرا رنگ)

جے تیڈی مظلومیت کوں ڈہداں تاں درد دی انتہا ہے ڈسدی  
 تہاڈی تصویر درد و غم اچہ لپیٹی ہوئی کربلا ہے ڈسدی  
 اے تیڈی تصویر محض بیکس غریب تے بے نوا ہے ڈسدی  
 زمانے سارے دی تیں تے وستی میکوں تاں ہر ہک جفا ہے ڈسدی  
 تیڈے سراپے تے غربتاں دی حنائی رنگ دی گھٹا ہے ڈسدی  
 سجاد و عباس وانگ اکھیاں توں جاری غم دی حنا ہے ڈسدی  
 تہاڈے ہونٹاں تے ناصر دی ڈکھاں بھری ہک صدا ہے ڈسدی  
 مدد دے کیجے کھڑائیں سڈیندا نہ کہیں دی نیت صفا ہے ڈسدی  
 اداس مچھی غماں دی ماری اے تیڈی صورت سدا ہے ڈسدی  
 تہاڈی شامِ غریباں وانگوں لٹیندی سر دی ردا ہے ڈسدی  
 تیکوں نہیں اپنے ڈکھاں توں فرصت تے ڈکھ بھری ہر ادا ہے ڈسدی  
 لٹے مسافر دے وانگ تیڈے لباں تے ہر دم دعا ہے ڈسدی  
 توں دل شکستہ ہیں تیڈی مظلومیت جہاں توں سوا ہے ڈسدی  
 توں اسقدر غمزدہ نظردائیں سدا قیامت پیا ہے ڈسدی

قسم خدا دی نہیں دل بدھیندا جو تیں توں کئی شے وی آ پنیجے  
 تیڈی غربتی تے دل ہے چاہندا جو تیکوں ہر دم دعا کریجے

## (تیسرا رنگ)

میں تیکوں ڈہاں جے دل دے شیشے دیوچہ تاں ہک دلربا ہیں ڈسدا  
 حسین دلبر تے مٹھرا ڈھولا دلاں دا قبلہ نما ہیں ڈسدا  
 توں سوہنٹراں محبوب ناز پرور تے عشق دا مدعا ہیں ڈسدا  
 توں دل کھسیندا لٹیندا ڈاکے دلاں تے لیندا سدا ہیں ڈسدا  
 حسین جوانی دے سوہنٹرے جلوے لٹیندا ہر تے کھڑا ہیں ڈسدا  
 خدا توں گھن کے خدائی توڑیں توں ہر دے دل دی دعا ہیں ڈسدا  
 تیڈی ہے پوجا کریندا ہر دل توں حسن دا دیوتا ہیں ڈسدا  
 نئی تیڈی دید کو لوسیندن توں عاشقاں دا خدا ہیں ڈسدا  
 توں اپنے پاروں ہیں ہر دا سانجھا نوکلا ہک میڈا ہیں ڈسدا  
 نبی وی میکوں رقیب ڈسدن توں پیار وچہ جانڑے کیا ہیں ڈسدا  
 بھجے تھیونڑ تے دل ہے تنبدا توں مانڑ گل پیار دا ہیں ڈسدا  
 میں لاڈلا تھی کے چانچ کٹاں توں ہر توں میڈا سوا ہیں ڈسدا  
 کراں میں چونچال ناز نخرے توں دلبر جاں فزا ہیں ڈسدا  
 تیڈے ایں روپ اچہ کشش ہے اتی توں حسن دا کبریا ہیں ڈسدا

میں سچ ڈساں میڈا سوہنٹراں دلبر میکوں ہے بھاندی اے دلبرائی  
 بنڑا توں جعفر کوں اپنا لاٹو سدا سلامت رہی خدائی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مصائبِ ملکہ دوجہان سین پاک (۱۰)

صلوات اللہ علیہا

19/08/1991

یا رب بہوں عجیب ہے درداں دی داستاں  
جس وقت کیتا پردہ شہنشاہِ دوجہاں  
تھی گئی تمام گھر اُتے ظلم و ستم دی چھاں  
ملکہ دوجہاں کوں گھدا ویڑھ گل ڈکھاں

بابے کریم دا وی ٹرنڑ ناگوار ہا  
رونوڑ توں آ کے روکیا امت نے بارہا

اتجھیں ڈکھاں دے درد پچائے پچیندے نہیں  
صدے ایہو جئیں کہیں توں وی برداش تھیندے نہیں  
جھنڑکاں دے نال بنجواں دے اے بن بدھیندے نہیں  
وینڑاں کوں جیڈا روکو ذرہ بھر رُکیندے نہیں

بابا معظمہ سین دا جگ دا کریم ہا  
صدمہ وی اوں کریم دا سب توں عظیم ہا

سر تاج کوں رو آکھیا ملکہ دو جہاں  
رونوڑ چا میڈا بند کرایائے سقییاں  
وچہ جنت البقیع دے بنڑاؤ چا ہک مکاں  
ونجہ کے مٹسیاں میں اُتھاں رونوڑ دیاں حسرتاں

ڈینہ زندگی دے چار میں روندیں نبھا گھناں  
رونوڑ دی ڈو ڈیہاڑے توڑے سک لہا گھناں

تیار ہویا جیئیں ویلے ایں سین دا مکاں  
دستور اے بنڑایا چا ملکہ دو جہاں  
روندے ٹرن ہا گھر کنوں پتراں کوں گھن جڈاں  
جوڑی ٹرے ہا نال جڈاں نپ کے انگلیاں

امڑی دے نال رل کے ڈوہیں لعل روندے ہن  
ڈینہ سارا پاک ما دے ڈوہیں نال روندے ہن

کل ڈو مہینے تئیں رہیا جاری اے سلسلہ  
ایں جاہ اُتے جمادی الاول دا چن ڈٹھا  
ڈٹھا جاں چن کوں سین تاں رو رو کیتی صدا  
توں اپنے کولھ بابا میکوں ہنڑ سڈانویں ہا

تئیں توں جدا رہنڑ میڈے کیتے محال ہے  
آندا ول اپنے بالاں دا میکوں خیال ہے

کمن ہون یتیم تے دشمن ہوسی جہاں  
 روندیاں کوں کون ڈیسی ڈکھاں وچہ تسلیاں  
 تیڈا لاڈلا حسین نہ سمس میڈے بناں  
 ڈینہ رات میڈے پاروں اے روسن میڈیاں دھیاں

توڑے ہے سرتے بابے دا سایہ او ما تاں نہیں  
 انھاں کیتے سہارا کوئی میڈے سوا تاں نہیں

دھیاں دے پردیاں دا وی چنتا ہی سدا  
 مہمان تیڈیاں دھیاں دی ڈسدی ہے ہر ردا  
 تیور امت دے ڈیکھ کے کنبدہ ہے دل میڈا  
 پیاسہ انہاندے خون دا ہر شخصے تھی کھڑا

ہوساں انہاندے سرتے توڑے کجھ بچپساں میں  
 ہر حال تے وچہ اوکھ دے اولے تاں ڈیساں میں

ہتھ کوئی اگر ودھانوناں چاہسی حسین دو  
 کوئی بد نظر اٹھیس شہ مشرقین دو  
 اکھ بھر کے جیڑھا ڈیکھسی ایں دل دے چین دو  
 آون ڈیساں نہ کہیں کوں میں ایں نورِ عین دو

غربت دے ہوکے ڈیونڑیں پوسن نہ لعل کوں  
 پورا کریساں ایندے میں ہر ہک سوال کوں

کوشش دے نال لعل کوں بن وچہ بچیاں میں  
 ایندی حفاظت اپنے وسوں بہوں کریاں میں  
 کوئی نہ اگر منیسی تاں قرآن چیاں میں  
 کوئی وس اگر نہ لگسی توڑے چھاں بڑیاں میں

درداں دیوچہ غریب دا کوئی آسرا ہوسی  
 رونون والی غریب دی میت تے ما ہوسی

دھیاں دے پردیاں کوں وی خود آ بچیاں میں  
 شامِ غریباں ہر کوں تسلی تاں ڈیاں میں  
 ٹھردے خیام توں علی عابد کوں چیاں میں  
 فاتح شام نال یکے ڈکھ اٹھیاں میں

پہرے وی ڈیاں آپ تے کجھ آسرا ہوسی  
 ڈکھ گھٹ ویسن دھیاں دے اگر سرتے ما ہوسی

لیکن تہاڑے بعد میں زندہ کیوں رہاں  
 جیونڑ دا چھوڑیا نہیں میکوں سقیفیاں  
 پاسہ ہے ایڈا زخمی آجاں خون ہے رواں  
 ڈسدین میکوں تاں بالاں دے رخ تے یتیمیاں

فاتح شامِ روندی ہے ہتھ چم غریب دے  
 رو رو بیٹھی کریندی ہے شکوے نصیب دے

رو رو بیٹھی کریندی ہاں ہر دم ایہا دعا  
 ہر دم وسے زمانے تے گھر میں غریب دا  
 جے تائیں نہ آوے آخری دلبر حسین دا  
 یارب میڈیاں دھیاں دی سلامت رہے ردا  
 گھنے انتقام میڈے یکے آ حسن دا چن  
 ڈیکھے بہار ابدی مصیبت زدہ چن  
 جعفر دا پاک سائیں آوے خوشیاں دے گھن سماں  
 آباد جگ تے ہونون اے دھیاں غریب دیاں  
 ہووے انہاں دے سرتے سدا رب دو جہاں  
 امڑی دا پاک سایہ تے بابے دی پاک چھاں  
 خضر دا پاک والی کرے تیغ بے نیام  
 آ کے گھنے شقیں توں گل گھر دے انتقام

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ملکہ فراق سین (۱۰)

صلوات اللہ علیہا

26/08/1991

فضہ سنرا توں حال میکوں سوہنٹریں ویر دا  
کیویں لتھا ہا زین توں بچڑا امیر دا  
اوندی زباں تے ہا کیڑھا فقرہ اخیر دا  
اوں ویلے کیڑھا حال ہا بابے شبیر دا  
جئیں ویلے اوندے سینے توں پھل پار ہويا ہا  
سنڑیم جو خم او زین تے کئی وار ہويا ہا

کیویں عمامہ جھنڈیا ہا ویرنڑ دا زین توں  
کیڑھے بجن نے چایا ہا اوکوں زمین توں  
کیویں ہا جاری خون جواں دی جبین توں  
ہن کیڑھے وینڑ آندے یکے عالمین توں  
گھوڑے دے گل دے وچہ کیویں باہیں اوں پائیاں ہن  
کیویں ظالماں نے آنڑ کے ویلاں وتائیاں ہن



سینے توں کیویں رت دا فوارہ نکلدا ہا  
 کیویں جگر دا خون مسلسل اچھلدا ہا  
 کیویں زمیں تے چنّ میڈا کروٹ بدلدا ہا  
 اکبر دے نال رب دا کیویں عرش ہلدا ہا

بابے ڈٹھا ہا ونجہ کیویں چنّ کوں زمین تے  
 غش کر گیا ہا ڈے کیویں بوسہ جبین تے

بابے نے لاشہ کیویں جواں دا اٹھایا ہئی  
 چایا ہا کلہیں آپ یا کہیں آ چوایا ہئی  
 کنہیں رنگ دے نال خیمے جواں کوں گھن آیا ہئی  
 صدمہ جواں دا پھپھیاں نے کیویں پچایا ہئی

قاسم دی بنری کیویں سہایا ہا لاش کوں  
 گل کیویں بیوہ بھینّ نے لایا ہا لاش کوں

پھل کیویں بابے چھکیا ہا بھینیں دے رو برو  
 کیویں ڈٹھا ہا پھپھیاں نے وہندا گرم لہو  
 ہر سین موت دی چا کیتی ہوسی آرزو  
 کیوں جو میڈا بھرا اے محمد ہا ہو ہو

جے میں ہوندی تے راہی میڈا ویر ہووے ہا  
 پہلے بھرا توں راہی اے ہمشیر ہووے ہا

فضہ سنڑا توں حال میں ہنجھوں وہا گھناں  
 رونوڑ دی سک تاں آخری ویلے لہا گھناں  
 کر اپنے پاک ویر دی کجھ تاں عزا گھناں  
 ٹردے ویلے بھرا دا میں میت سہا گھناں

چاہندا ہے دل میں اے جھیاں ماتم بپا کراں  
 اکبر دا نام ہونٹاں تے ہووے قضا کراں

جعفر ایں سین کیتی اخیری ویلے دعا  
 یارب توں میڈا ویر میکوں ول توڑے ملا  
 ڈیکھاں جوان ویر کوں مسرور میں سدا  
 آوے حسن دا لعل کے ڈکھ غریب دا

خوشیاں دا سہرہ ویر دے سرتے سجانواں میں  
 بنری کوں ڈیکھ ڈیکھ سدا مسکرانواں میں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فریاد (۱۰)

09/09/1991

یا رب وسے جہاں تے او شہزادی جہاں  
کیتا ضعیف جیکوں جوانی دے وچہ ڈکھاں  
آہن جوان بابے دا گئے حق منگنڑ جڈاں  
خالی ولے تاں ڈسدا ضعیفی دا ہا سماں

سر وی آہی سفید کمر خم ہئی تھی گئی  
پل وچہ ضعیف ملکہء عالم ہئی تھی گئی

امت نے آ کے ٹھاریا در پاک سین دا  
کھڑ ویندے ہن جین در اُتے سلطان دوسرا  
کیتا نہ کہیں لحاظ نہ کیتا کہیں حیا  
اندروں آ در دے سین نے کیتی ایہا صدا

میں ہاں رسول زادی میڈا کجھ حیا کرو  
ٹھارو نہ ساڈے گھر کوں نہ اتنی جفا کرو

قُنفد لعین ظلم وسایا ایں سین تے  
در ٹھردا ہویا ودھ کے جھنڑایا ایں سین تے  
کہیں کوں ذرا وی ترس نہ آیا ایں سین تے  
بدلا ڈکھاں دا اتجھیاں چھایا ایں سین تے

پاسہ جاں ہویا زخمی جھنڑی سین دوجہاں  
رو رو کے چایا امڑی کوں کمسن ڈوہاں دھیاں

سر جھولی پایا امڑی دا روندی ہوئی پاک دھئی  
غش طاری آہی سین تے حالت عجب ڈٹھی  
پاسے توں خون جاری ہا زخمی ہئی تھی چکی  
فضہ نے حال ڈیکھ کے فریاد اے کیتی

بابا ڈکھی دا ڈیکھ ستم نازنین تے  
نچڑی ہے تیڈی جھنڑ پئی ڈیکھ آ زمین تے

ہے بعد تیڈے تھی گئی ظلم و ستم دی چھاں  
ہر پیو کوں بہوں عزیز ہوندین جگ اُتے دھیاں  
آ ڈیکھ کیویں ظلم وسایئے سقییاں  
لخت جگر دے چہرے تے آ ڈیکھ زردیاں

عالم نزع دا طاری ہے چہرے تے یاس ہے  
تیڈا حسین ڈیکھ اے حالت اداس ہے

یارب توں منتقم دی حکومت ہنڑیں ڈکھا  
 ایں پاک سین دا گھنے آ کے او خوں بہا  
 بدلے گھنے تمامی وے گھر ایں سین دا  
 آوے حسن دا لعل تے صدمے بھلن ولا  
 جعفر دے پاک والی دا دنیا تے راج ہو  
 عادل دے سر تے ابدی مسرت دا تاج ہو

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) وصال ام الحسن العسکریؑ

صلوات اللہ علیہا

17/09/1991

بک مدینے توں پیا سرمن ہے آندا کارواں  
محملاں دے نال ڈسدے ہن کئی سوہنڑے جواں  
پردیاں دا اہتمام ہے انہاں دے شایانِ شان  
کیوں جو وچہ ہن محملاں دے سین دیاں نونہاں دھیاں  
واپس آندے پئین جج دا کر کے طولانی سفر  
پیر اٹھاں دے چُچے صحرا دی لبی رگہزور

کارواں سارا ہے خالق دی نظر وچہ محترم  
سربراہ ہن قافلے دی ڈاہویں آقا دے حرم  
عصر دی خاتونِ اول ہن معظمہ ذی حشم  
تہوں ملائک دے پراں تے کارواں دے ہن قدم  
سین فرمیدن جو تیکھا ٹورو اٹھاں کوں ذرا  
میڈا دل مونجھائے سناوے خیر دیاں خبراں خدا

رات اٹھ دی میڈا ساری رات رہے دل بیکرار  
 عسکریٰ بچڑے دا ناں گھندی رہی ہاں بار بار  
 شالا ہووے خیر رو آہدائے میڈی ممتا دا پیار  
 کیوں خدا جانے میکوں ہن لعل دے چنتے ہزار  
 ٹردے ویلے لعل جو فقرے آہن کیتے ادا  
 یاد جاں آندن میکوں روندی ہے میڈی مامت  
 جنیں ویلے محل اُتے ہاسی میکوں کیتا سوار  
 لعل حسرت دی نظر میں تے ہا کردا بار بار  
 میں کنوں کئی وار کروایا ہا میڈے لعل پیار  
 جنیں ویلے رخصت کیٹس ڈسدا حسن ہا اشکبار  
 آہدا ہا جے میں کنوں سرزد تھئی ہو کئی خطا  
 معاف بچڑے کوں کراہے الوداع حافظ خدا  
 اوندی ہک ہک گاہل دا آندا ہے اجہ میکوں خیال  
 شالا ہووے خیر ڈیکھاں لعل کوں میں خیر نال  
 میکوں ڈسداے اجہ سڈیندائے میکوں میں بے کس دا لعل  
 ما دی ممتا کوں نظر دائے اجہ ڈکھا بچڑے دا حال  
 محملاں کوں جلدی ٹورو چن سڈیندا پئے میکوں  
 یاد رو رو کے میڈا بچڑا کریندا پئے میکوں

اُنوں ہے سرمن دے وچہ ڈسدا قیامت دا سماں  
 عسکری ذیشان دے چہرے اُتے ہن زردیاں  
 نیلگوں ہے جسم اطہر خون ہوٹھاں توں رواں  
 کر مدینے دو نظر آہدن امام دو جہاں  
 پاک اماں جلدی آؤ دنیا توں میں تیار ہاں  
 تہانوں کرواناں چاہندا اخیری پیار ہاں  
 مانواں دی جھولی دیوچہ ہووے جے پتراں دا سفر  
 سارے لمحے درد دے ہن تھی ویندے اتھ مختصر  
 بھل ویندن ڈکھ ما دے چہرے دے اُتے کر کے نظر  
 کاش اجہ آغوشِ مادر وچہ میڈا ہوندا اے سر  
 ما دی جھولی وچہ جیڑھے ٹردن او ہوندن خوش نصیب  
 پاک امڑی توں جدا تھی کے پیا ٹردائے غریب  
 اپنے کمسن لعل کون گل لا کے اے کیتی صدا  
 میڈے پاروں پاک ڈاڈی کون ڈیویں بہوں بہوں دعا  
 آکھیں تہاڈا لعل ہے تانگھاں تنگھیدا ٹر گیا  
 چم کے ہتھ آکھیں ایویں بچڑا ہا ہتھ چمدا پیا  
 پارتاں ڈتیاں تے رُک مظلوم دی آواز گئی  
 تانگھ امڑی دی تنگھیدیں روح کر پرواز گئی



سامرے وچہ سین دے محل تھئے وارد جڈاں  
 گل در و دیوار تے ہک درد ہا نوحہ کنناں  
 سارے شہر اچہ غم دے ویناں توں ہا ہک محشر عیاں  
 سین جاں ماحول وچہ ڈٹھا قیامت دا سماں  
 رو کے فرمایا ساڈے گھر تے قیامت آگئی ہے  
 کیڑھے بدنظرے دی بدنظری ساڈے سکھ کھاگئی ہے

خانہ اطہر دے نیڑے پہنچیا جاں کارواں  
 پاک گھر وچہ گریہ و زاری تے ہئی آہ و نغاں  
 عسکری ذیشان دی امڑی ڈٹھی حالت جڈاں  
 رو کے فرمایا لٹی گئے اجہ میڈا وسدا جہاں  
 اپنی نونہ دے ویناں دی آواز ہاں سنڑدی پئی  
 جیڑھی رو کے آہدی ہے ہائے بیوگی ہائے بیکسی  
 لہہ کے محل توں گئے صحن اچہ جڈاں ام الحسن  
 صحن وچہ ہا ہک جنازہ باہروں مستورات ہن  
 دوڑ کے بی بی ہٹایا رخ توں داماں کفن  
 بے نیاز عالم توں ڈٹھا سین نے چوڈی دا چن  
 ہائے حسن کر کے جھنڑی بی بی جواں دی لاش تے  
 کر گئی غش سین اپنے جان جاں دی لاش تے

آقا دی امریٰ تے مستورات دی پئی جاں نظر  
 شور ماتم دا بپا ہویا جو پھٹدا ہا جگر  
 بنڑ گیا بیت العزا خوشیاں کنوں معمور گھر  
 لایا کمسن لعل ڈاڈی پاک دا ہاں نال سر  
 رو کے آکھے ڈیکھو ڈاڈی اجہ یتیمی دا سماں  
 ہنڑ بھری دنیا دے وچہ کمسن ہکلا رہ گیاں  
 پئی جاں کمسن لعل تے مایوس ڈاڈی دی نظر  
 رخ تے ہئی گرد یتیمی ہن اکھیں ہنجواں توں تر  
 رو کے فرمایا ہووی نت خیر اے نورِ نظر  
 شالا درداں تے غماں دا وقت ہووی مخضر  
 جیویں چر تائیں توں میڈے چن عسکریٰ دی یاد ہیں  
 تھیویں نہ مونجھا کڈاہیں توں وارثِ اجداد ہیں  
 جعفر اوں ویلے کیتی ہر سین اے رو کے دعا  
 اللہ بھانویں وس پوے ویڑھا میڈے معصوم دا  
 انتقام ہووے ہنڑیں خوش ہووے کل آلِ عبّا  
 تاج خوشیاں دا سجاوے جگ تے نورالاصفیاء  
 موسمِ آہ و بکا خوشیاں دے اندر ڈھل ونجے  
 ظلم تے آلام دی قسمت دا ورقہ ول ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عاشق (۱۰)

09/10/1991

میں دنیا تے ڈھن عاشق ہے ہر کوئی بنڑ کھڑا عاشق  
کوئی عاشق حسنِ انساں دا تے کوئی دولت دا ہا عاشق  
کوئی روزے نمازاں نال جنت کوں گولیندا ہا  
پجاری کوئی ہوس دا آہی سڈویندا ودا عاشق  
میں اے سوچیا جو میں عاشق بنڑاں تاں ذاتِ وحدت دا  
جیندے حسنِ ازل کوں ڈیکھ کے تھئے اولیّا عاشق  
جیندے عشقِ اچہ ہے قربانی ڈتی جملہ نبیّاں نے  
جو ازلی حسن ہے جیندے تھیں کل انبیّا عاشق  
میں اوں حسنِ ازل دے عشق وچہ جاں جھانک کے ڈٹھائے  
قسم رب دی میکوں ڈسدا ہا خود کہیں دا خدا عاشق  
زمانہ اوں تے عاشق ہا تے او عاشق ہا کہیں بے دا  
ہا ہک سونہڑیاں دا او سونہڑاں ہا جیئیں تے کبریا عاشق  
میں سوچیا میں وی ایں محبوبِ قدرت دا بنڑاں عاشق  
جیندی ہر ہک ادا دا ہے اے رب دوسرا عاشق

جڈاں جلوہ ایندا دُٹھم تے حسن ایندا جواں دُٹھم  
میڈے دل توں صدا آئی نہ بنڑ توں ہنڑ ایندا عاشق

ایندا عاشق جاں سڈو یسیں تاں مشرک تھی ودا رُسیں  
اینڈے جلوے دا ٹھہندا ہے تاں صرف ہو خدا عاشق

توں جعفر پیچ ڈیکھ اپنا اتھاں عشق ای خطا ہوئی  
کریں جے عشق چوڈاں دا تاں ول بنڑناں خدا پوسی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مجبوردی زاری (۱۰)

لا تقنطوا من رحمت اللہ

05/11/1991

تیڈی ذات صمد تیڈی ذات احد تیڈا کوئی وی بھاجی دار نہیں  
تیڈی شان ہے باہر شراکت توں ایندا کہیں کوں وی انکار نہیں  
جیر ہامیڈے زوردی تڈ چاوے ایڈا جگ تے کوئی جی دار نہیں  
تیڈے وزن پھریند تے طاقت دا ہے کون جیکوں اقرار نہیں  
نت پاک ہیں توں بھائیوالی توں بیا کوئی پروردگار نہیں  
ہے ہر توں وزبر ذات تیڈی تیڈا جوڑ تے مٹ زہار نہیں

نہیں سمجھ آندی کمزوراں تے کیوں امیر امیر توں آندا ہیں

ساڈی رت ڈینہ رات سکائی رکھدائیں نہیں سمجھ آندی کیا چاہندا ہیں

تو واقف میڈے حال داہیں سچ آہداں میں کہیں حال دا نہیں  
 مٹھا ٹھہندائے جے ہو آپ سنواں میں عاجز تیڈے نال دا نہیں  
 اللہ راسیاں نال حساب کرنڑ کم جگ دے کہیں لچپال دا نہیں  
 اوندے نال توں زور ازمزیسیں کیا جیندا دعویٰ اتھہک وال دا نہیں  
 مویاں کوں لتاڑن بے خوند اے شیوہ اہل کمال دا نہیں  
 ساکوں مانڑ ہے تیڈی رحمت دا کوئی نخرہ بخت اقبال دا نہیں

تیڈی بخشش تے اساں عیش کیتن دس آپ حساب ہنڑ کس دا ڈیوں  
 جے کڈھنڑائی ڈکدھا کڈھ بٹیک کھادے دا جواب ہنڑ کس دا ڈیوں

ڈیندائیں دڑ کے روز حساباں دے موئی مٹی روز مریدی نہیں  
 ہن آہدے شریف درآیاں کوں کئی گاہل کڈاہیں جتلیندی نہیں  
 جیڑھے اپنے ذمے لا بہون کئی پچھ پریت کریدی نہیں  
 جیڑھا آس تے ٹیک بنڑا آوے اوندی آس دی ٹیک بھینیدی نہیں  
 تیڈے روز دے دڑ کے کھا گئے ہن تہوں جنڈری ساوی تھیدی نہیں  
 نہیں کاوڑ آندی ڈاڈھے تے ہیڑی تے مول جھلیدی نہیں

ہوندی زور دے اگوں زاری ہے اساں کنیں ڈینہ کیتی زاری نہیں  
 جیڑھا گھر دیاں چڑیاں مار کھڑے اوکوں آہدے لوگ شکاری نہیں

توں ڈاڈھی ذات ہیں جوش دے وچہ جے اجاڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے  
 جے کہیں مسکین کوں پیراں ہٹھ لتاڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے  
 کہیں بے سینکے کوں مول نہ کفن اچھاڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے  
 یا کن نپ کے کوئی بیکس دوزخ واڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے  
 کر حشر نشروچہ دوزخ دے جے توں ساڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے  
 یا مار کے گرز جلال دا توں سر پاڑ ڈیویں تیں توں کنیں پچھڑائے

نہ ہے تیں توں پچھڑ والا کوئی نہ میڈا ہتھ کوئی نپ سنگدائے  
 نہ کوئی شودا رٹ پٹ سنگدائے نہ ملک میڈے توں ٹپ سنگدائے

توں مالک قادرِ مطلق ہیں ساڈے نال توں زور امزیسیں کیا  
 اساں میڈے کھاتے دارتاں نہیں ساڈے نال حساب کریسیں کیا  
 بن منگے ہر شے بخش کے توں خرچنڑ دے عیب کدھیں کیا  
 مشروط عطا نہیں سنیاں دی ساکوں شرطاں وات دھیں کیا  
 جے ڈاتے کھاتے کھول بہن ول دنیا کوں سمجھیں کیا  
 ساکوں دھنج منج کر جاں پنچ بہیں پچھے کرم دا بھرم رکھیں کیا

اے ٹھیک ہے اساں عاصی ہیں توں کرم دی ساتھوں وانج نہ کر  
 ساکوں ہیلکا کیتائی رحمت دا یا غضب نہ کر یا چانج نہ کر

جیرہی چیز عطا ہئی آپ کیتی اوں چیز دی چوری کس دی ہے  
 ڈتی چیز تاں نہیں پابند ہوندى اے ٹوڑ بھوری کس دی ہے  
 ڈتی ذات ساڈی ملکیت ہے ول ساڈی بے طورى کس دی ہے  
 اتھاں خرچ کریں اتھاں نہیں کرنا اے نت دی ڈنگورى کس دی ہے  
 ڈے نعمتاں کھسنڈتے جڑ بہسیں تاں کرم دی بھورى کس دی ہے  
 ڈے نعمتاں جے پشیمان توں نہیں اے گھتر گھتورى کس دی ہے

سائل کوں عطا دے بعد بھلا اوں ڈتے تے پچھتا نوڑ کیا  
 ڈتے دا حساب اصول تاں نہیں بخشش تے شرطاں لانوڑ کیا

تقید نہ سمجھیں توں خالق ہک جعفر دی فریاد ہے اے  
 تیڈے دان دا میں مجموعہ ہاں میکوں سبق ہمیشہ یاد ہے اے  
 جو دھرداں ذات اے تیڈی ہے بھانویں دین ہے یا الحاد ہے اے  
 ڈتی چیز اُتے نہیں شرط ہوندى آہدی آدم دی اولاد ہے اے  
 جے بھیک تے شرطاں لگ جانوں ول بھیک نہیں بیداد ہے اے  
 بخشش تے جو شرطاں لائی بیٹھائیں کیا امریکی امداد ہے اے

میں تیڈے حساب دے قابل نہیں توں کرم وسا جے پھر سنگدائیں  
 نہ کر مشروط توں بخشش کوں نعمات ودھا جے پھر سنگدائیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! ملکہ عالمین سین پاک ○!

صلوات اللہ علیہا

23/11/1991

اے ذاتِ وحدت خیال کیتا بشر دا میں روپ دھار ڈیکھاں  
میں کبریائی دے سارے جلوے زمیں دے گھنڈاچہ اتار ڈیکھاں  
میں اپنے محبوب و دلربا دا وی نال خود اپنے پیار ڈیکھاں  
زمیں دی نکھری جبین کوں اپنے مزاج موجب نکھار ڈیکھاں

ازل توں میں جو ہاں غیبِ مطلق میں رازداری ضرور چاہنداں  
میں غیب راہواں تے کوئی نہ ڈیکھے ایہو جھیاں میں ظہور چاہنداں

میں اپنا جاہ و جلال ڈیکھاں تاں اپنیاں اکھیں دے نال ڈیکھاں  
کوئی آنجھیں کھیڈ چا بنڑانواں کوہیں میں اپنا جمال ڈیکھاں  
حجابِ وحدت وی راہوے باقی ظہورِ وحدت کمال ڈیکھاں  
میں اپنے باطن دا ڈیکھاں ظاہر تے اپنے ظاہر دا حال ڈیکھاں

ایہو جھیں رنگ اچہ میں جگ تے آنواں جو میڈی وحدت دی دھج بدھیجے  
جو گل نبیاں دا ہوے مہری او میڈی تعظیم کوں اٹھیجے

نویکلے اپنے دلربا دا میں دل بدھانواں تے دل رہانواں  
 چا اوندیاں مونجھاں تے مونجھارے میں اپنی مسکان وچہ مٹانواں  
 چا جوڑاں اوں گھر دے نال رشتہ میں اوندی جوڑی کوں چا کھڑانواں  
 حبیب حق دی حبیب جوڑی کوں مامتا بھر کے جھولی پانواں

بنڑاں میں تیرہاں کیئے تعارف میڈے مہابے اوسڈ پچھیجن  
 اوکل دے کل میں کنوں سنجاپن تے میڈی وحدت دارنگ سڈیجن

اے سوچ کے ذات کبریا نے عجیب ہک روپ دھاریا چا  
 اوں اپنی بے جسم ذات کوں جسم لا مکاں وچہ اتاریا چا  
 تمام اوصاف لایزالی کوں بھیج کانڈھا ونگاریا چا  
 تے عرش توں چا کے بشری جامہ انا کوں ٹک کے سنگاریا چا  
 نبی دے ویڑھے کوں ذات وحدت نے بخشی رونق بتول بنڑ کے

+

اے روپ خالق ہا تہوں بنڑایا جو ایں توں ودھ کوئی ادا جو ناہی  
 مثال ہر شے دی ہئی جہاں تے ایہو جھیاں کوئی بیا جو ناہی  
 اے رنگ ہر توں اچھوپلا ہا ایں روپ توں کوئی وڈا جو ناہی  
 اے عصمت کبریا دا رنگ ہا ایں رنگ باجھوں خدا جو ناہی

اور بنڑ کے تہوں پردہ دار آیا جو پردیاں دا بھرم رکھیجے  
 بشر کوں دھوکہ بشر دا ہووے تے اپنیاں کوں خدا ڈسیجے

اے ملکہ دو جہاں دی آمد ہے مالک دو جہاں دی آمد  
 زمیں کوں ہے اوج عرش ملیا زمیں تے ہے لامکاں دی آمد  
 حبیب خالق دے پاک ویڑھے دیوچہ اے ہے رحمتاں دی آمد  
 اے گھر جو سارا خدا دا گھر ہے تہوں تاں ہے وحدتاں دی آمد

فرشتے سجدے ایں گھر کوں کردن ایں گھر دی ملکہ خدا نما ہے  
 نئی نہیں متھے زمیں توں چنیدے جوتھا ایں وچہ ہے کبریا ہے

دعا کریندا ہے آ کے جعفر کرم دی ملکہ سدا سلامت  
 ایں پاک ویڑھے دیاں رونقاں دی اے جاویدانی ادا سلامت  
 خوشی دے لمحے اے ابدی ہونون مسرتاں دی فضا سلامت  
 لبّاں تے مسکان کھیڈے ہر دم اے سیت دی انتہا سلامت

ہنٹر اللہ بھانویں تہاڈے لخت جگر دا دنیا تے راج ہووے

+

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) امام محمد باقر (۱۰)

علیہ صلوات و السلام

07/01/1992

ستانون (57) ہجری رجب دی پہلی علیم علم صد دی آمد  
خدائے واحد دے سوہنڑے ویڑھے دیوچہ ہے ذاتِ احد دی آمد  
ولایت کل دی بانگی تسبیح دی اجہ ہے اے پنجویں حد دی آمد  
ایویں ہے انہاں دی تھیندی آمد جیویں انہاں دی ہے جد دی آمد  
اے لم پلید بنڑ کے جگ تے آندن انہاں دا جگ تے نزول تھیندائے  
یا ایویں سمجھو جو ما دی ممتا کوں خواہشاں دا حصول تھیندائے

امام سجاد دا ہے ویڑھا تے پنجویں چن دی خوشی دا ڈینہ ہے  
ہلالِ قدسی طلوع کیتائے ظہورِ ذاتِ جلی دا ڈینہ ہے  
ازل توں زندہ دا ظاہراً اجہ اے اولیں زندگی دا ڈینہ ہے  
خدا وی خوش ہے جو اجہ جہاں تے نزولِ نورِ نبی دا ڈینہ ہے  
انہاں دا گھر خود خدا دا گھر ہے خدا دے گھر وچہ جشنِ بپا ہے  
جو دھار کے روپ اپنا پنجواں خدا زمانے تے لہہ پیا ہے

اے ویڑھا بیتِ خدا توں ودھ ہے تے شان کعبے کنوں سوا ہے  
اگے وی کعبے دیوچہ علی العظیم جلوہ نما تھیا ہے  
خدا دا گھر ہے اوہو ہے منظر اوہو رجب ہے اوہا ادا ہے  
مگر ایں منظر دیوچہ اوں پہلی ادا کنوں ہک ادا جدا ہے  
اُتھاں محمدؐ دیاں ہتھاں تے علیؑ ڈسیندا آہی جہاں کوں  
ڈٹی ہے زینت اتھاں محمدؐ نے اجہ علیؑ دے حسیں ہتھاں کوں  
اُتھاں محمدؐ علیؑ کو چایا اتھاں محمدؐ علیؑ ہے چایا  
اتھاں علیؑ پتر ہے علیؑ دا تے نام سجادؑ ہے رکھایا  
اے گل دے گل گو آہن محمدؐ محمدؐ اجہ ول ہے بنڑ کے آیا  
مگر ایں پنچوں حسیں محمدؐ ہے نام باقرؑ اتھاں سڈایا  
ایہو اے جگ کوں ڈسانوڑ آگئے حقیقتاں ساڈیاں جدا نہیں  
جیرھا پیا چاوے جیکوں چاوے ہن کھوجیڈے تے کوئی وڈا نہیں  
امامِ مظلومؑ چن کوں چایا تے سارے گھر کوں ول اے ڈسایاے  
جیرھا ولیؑ مولاً میکوں مندائے اوہیں دا مولاً اے بنڑ کے آیاے  
ایں جاہ کوں خم غدیرؑ سمجھو ایندا تعارف میں تہوں کرایاے  
جیرھا ہا احسان میڈے بابے تے ایندا او اجہ میں خود لہایاے  
کیتا ہا اعلان اے محمدؐ جو میڈا وارثؑ فقط علیؑ ہے  
تے میں زمانے کوں اجہ ڈسایاے میڈا محمدؐ میڈا وصیؑ ہے

میں راز کل کھول کے ڈسانواں اے لعل وی نورِ کبریا ہے  
 ایندی حقیقت رسولِ اعظم توں نہ ہے وکھری تے نہ جدا ہے  
 جیویں ازل توں او مصطفیٰ ہن اُونویں ازل توں اے مصطفیٰ ہے  
 ظہور پہلے تھیا ہے کیندا نزول کیندا کچھے تھیا ہے  
 نمود توڑے ہے رشتیاں دی کوئی ہے والد تے کوئی جد ہے  
 مگر حقیقت جے کھر کے پرکھوتاں چوڈاں بارہاں احد احد ہے  
 خدا علیم ہے اے بنڑ کے مظہرِ علیم عالم دا جگ تے آ گئے  
 اجہ علم خالق ظہور کیتائے تے علم توں عرش جگمگ گئے  
 ملیا ہے قرآن کوں مفسر تے جُہل اپنی جبین جھکا گئے  
 +

عقیدتاں سجدہ زیرِ تھنیں مفاسدِ اجہ نک دے بھار ڈٹھن  
 منافق ای آ کے پیریں بنڑ کے جہاں دے گانموں سچار ڈٹھن  
 موالیاں دی ایہا دعا ہئی خوشی اے ابدی مزاج پاوے  
 اے لعل جھولی دی بنڑ کے زینت ہمیشہ متا دا پیار پاوے  
 تمام گھر ایں خوشی دے رنڑکار وچہ ابد تائیں مسکراوے  
 دعا ایہا ہے کریندا جعفر ہونون ایں چن کوں نصیب خوشیاں  
 ہونون ایندیاں ون پونیاں خوشیاں سدا عجیب و غریب خوشیاں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!۰) امام علی نقی (!۰)

علیہ صلوات و السلام

11/01/1992

سن دو سو چوڑاں ہجری ہے ڈینہ چار رجب دا آیا ہے  
رحمت دا بدل وی گھنڑ لا کے گھن گھیر فلک تے چھایا ہے  
خوشیاں دیاں پریاں نچ نچ کے جگ کوں کوہ قاف بنڑایا ہے  
عالم تے مسرت دیاں لہراں لہجہ جھوم کے بھنگڑا پایا ہے

افلاک اُتے اعلان تھیائے پنج رجب دی رات پئی آندی ہے  
جیندیاں کالیاں زلفاں وچہ گویا تقدیس دی نیک پراندی ہے

ایں رات دی جھولی وچہ موتی خود فلک العرش توں آونے ہن  
ایں رات نے بنڑ سچ کے بنری تپہیر دے نغے گاؤنے ہن  
ایں رات ستارے منہ دھو کے افلاک تے کھڑ مسکاؤنے ہن  
کل قدسی سک بھراکھیاں وچہ لہجہ دھرتی کوں گل لاؤنے ہن

اے شب معراج توں گھٹ کوئی نہیں کیوں جوڈ ہواں محمد آونا ہے  
لہجہ دھرتی ہے خود عرش مثل توحید اینکوں مہکاونا ہے

ہر چیز ہے پچھدی ہک بئی توں پیا کون جہاں تے آندا ہے  
 کیوں عرش دے درجہ کھل گے ہن ویندا بدل کرم دا چھاندا ہے  
 پئی رحمت لوریاں گاندی ہے ہر قدسی اجہ مسکاندا ہے  
 اجہ ذرہ ذرہ دھرتی دا ہک قدسی ترانہ گاندا ہے  
 کیا چمن رسالت وچہ تازہ کوئی غنچہ پیار دا کھل گیا ہے  
 یا خالق اپنی خلقت کوں کر جوڑ سبدھ اجہ مل گیا ہے  
 جبریل ڈسیندائے ہر شے کوں اجہ جگ تے پاک نقی آ گئے  
 جیندی اصل تاں وحدت کبریٰ ہے بنڑ عبد او پاک سخی آ گئے  
 اجہ ڈاھواں روپ محمد دا بنڑ اوند ا پاک وصی آ گئے  
 بس قصہ کوتاہ دنیا تے تھی ظاہر آپ جلی آ گئے  
 ہے خالق کھیڈ بنڑائی بیٹھا اے سمجھ بجھارت نہیں آندی  
 کون آندا پئے کیوں آندا پئے ہے عقل اساڈی چکراندی  
 ہے ڈاھواں لعل ولایت دا اُتے بارہواں نور رسالت دا  
 ہے چوڑھویں نور دا جد اطہر تے مرکز رشد و ہدایت دا  
 ہے آیا عالم ہست اُتے اے پا کے تاج نیابت دا  
 ایں ازل دے ڈینہ ہر مرسل کوں کر کرم نقاوت بخشی ہی  
 ملکوت کوں جامہ خلقت وچہ عصمت تے شرافت بخشی ہی



اے وحدتِ کبریٰ دے نویں ہک راز دا گھونگھٹ چنیدا پئے  
توحید دی مخفی قوت دا جگ تے اظہار کریندا پئے  
اے مصحفِ نورِ امامت دا اجہ ڈاہواں ورق الٹیندا پئے

ایندی اصل کوں خالق جانڑدا ہے ایندا ظاہر وی کوئی نہیں بُجھدا  
ہس نور بشر دی کھیڈ رلائی کوئی پاسہ عقل کوں نہیں سُجھدا

اجہ پاک تفتی دے ویڑھے وچہ آ خوشیاں جھمراں لائیاں ہن  
حورانِ جاناں خود ٹھہر بنڑا اجہ ڈیونڑ مبارک آئیاں ہن  
سج بنڑ کے مسرت دیاں پریاں اتھاں پینگھاں آن رسائیاں ہن  
تطہیر دے غنچے کھل گئے ہن اتے کلیاں گل مسکائیاں ہن

ایں تازی خوشی دے جشن دیوچہ گھر پاک ہے باغ بہار تھیا  
ویڑھے دی رونق تازہ ہے کل صحن ہے گل گلزار تھیا

عمار یاسر دی محنت کوں صدیاں دے بعد ثمر مل گئے  
اوندے نسب دے ہک شہ پارے کوں تطہیر دا وارث گھر مل گئے  
بنڑی نونہہ ہے ملکہ عالم دی ایں سین کوں بخت نگر مل گئے  
ہے جھولی سچ گئی ہک پھل توں گویا ممتا کوں پیکر مل گئے

تطہیر دے پردہ دار یکے پئے ڈیونڑ مبارک آندے ہن  
بی بی دے مقدر دے تارے کھڑے عرش اُتے مسکاندے ہن

ہر سینؑ دعائیں ڈیندی ہے تیڈا بخت اقبال سلامت رہے  
 رہی اوج تے تارہ قسمت دا وحدت دا جمال سلامت رہے  
 جنیں جھولی کوں اعزاز ڈتائے ایہو کسن لعلؑ سلامت رہے  
 ایندی خوشیاں وچہ گزران ہووے سرتاجؑ دے نال سلامت رہے

جعفرؑ دی دعا ہے سینؑ میڈی اے بخت تے بھاگ سلامت رہی  
 بد نظر توں گھر محفوظ رہی نت سردا سہاگؑ سلامت رہی

www.Jamanshah.com  
 By Madilah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) امام محمد تقی (٠!)

علیہ صلوات و السلام

15/01/1992

مدینے دی دلربا فضا وچہ رجب دا ماہ بنڑ سنگار آ گئے  
فضا دیوچہ ہک مہک ہے رنج گئی جو لالہ صد بہار آ گئے  
عرب دی نگری دے سیت جاگن مقدریں دا نکھار آ گئے  
گلی گلی وچہ تقی تقی ہے کرم دا پروردگار آ گئے

حقیر ذرے کرن کرن نال اجہ تاں نظراں لڑا کے خوش ہن  
تمام کرناں دے نال الفت دیاں نیک پینگھاں رسا کے خوش ہن

زمیں نے پھلاں دا ہک خزانہ چا پیش کیتا ہے اجہ فضا دے  
خوشی توں کھڑ کے ٹھکارے ماروں تمام پھلاں دے ہن اُلا رے  
نفس کلیاں کوں ہن کھڑیندے اشاک جھونکے کھلی ہوا دے  
تے پھل وی ہن چوچلے کریندے اے ڈیکھ نخرے اچھک صبا دے

تے اھڑ ہیلان دے نرم بوچھن تمام پودے کھڑے نیپندن  
ٹپولیاں ہے مریندی شبنم جاں گدڑیاں رل کے پھل کڈھیندن

تمام پتراں جھلی ہے ساوِل تے شناخاں باہیں ودھا کے خوش ہن  
 چنبیلی تے موتیے دے گل پھل جو سکھ دے چولے ٹھہا کے خوش ہن  
 گلاب دیاں دلنواز کلیاں مساک ہوٹھاں تے لا کے خوش ہن  
 تے دن دے راجے کوں رات دیاں رانیاں وی کولہوں بلہا کے خوش ہن

تے بوگن اپنے صغیر پھلاں کوں ون پونے لباس پائے ہن  
 تے پا کے سورج مکھی نے گھگھرا آ کھلدے سورج دے منہ چڑھائے ہن

خوشی ہے ہر شے دیوچہ مچدی خوشی نہیں ماندی سماندی جگ تے  
 مسرتاں ہے گھتی چنجیرکل تے بھرکدی ہے پراندی جگ تے  
 تے غمدا مردہ پیا ہے رُلدا ودی ہسی ما بکاندی جگ تے  
 اے کیوں جوجہ رات ڈاہ رجب دی ہے پیلاں پا کے ہے آندی جگ تے

جوجہ غریباں دے پاک ضامن دے پگ دے وارث نے آنونا ہے  
 خوشی دیاں بوراں ہے چوکی بھرنی مسرتاں بچ کے گاونا ہے

ہے ڈیونی جنیں جہاں کوں زینت علیٰ دالخت جگر علیٰ ہے  
 محمدؐ ایندا ازل توں ناں ہے مگر تعارف دیوچہ تقیٰ ہے  
 مشیت کبریا دا مالک امام کل ہے تے خود جلی ہے  
 جہاں کوں تقویٰ ڈساوَن آسی ظہور حق وچہ اے متقی ہے

ہے شاہِ مشہدؐ دا پاک وارث تے اوندے کردار دا ہے وارث  
 نئی وی چمدن قدم جو ختم الرسلؐ دی دستار دا ہے وارث

ایں بعد آقا رضا دے سارا نظامِ عالم سنبھالنا ہے  
 ہدایتاں دا چراغ بہہ کے تمام عالم تے بالنا ہے  
 ضلالتاں دیاں وڈیریاں کوں ہمیشہ ایں جن کھڈاونا ہے  
 تے علم دے رزق نال بکھیاں تے تنکیاں عقلاں کوں پالنا ہے

اے بنڑ کے رازق جہاں دا آسی تے ہر طرحویں اے رزق ڈیسی

اے جگ دی بنڑ کے بقا ہے آیا موالیاں دی اے لچ پلیسی

معمولی گل نہیں ہنڑ ایویں سمجھو جہاں تے ہے مصطفیٰ دی آمد  
 صداقت گل ظہور کیتائے ہے جگ تے صدق و صفا دی آمد  
 نبیاں دا ہے ایہو مہیمن ہے مظہر کبریا دی آمد  
 پچھن نصیری جے اپنے من توں تاں ہے انھاں دے خدای آمد

خدا ہک اپنی صفت دے رخ توں کرم دے نال اجہ نقاب چایائے

خدا دی تقدیس دا ہے مظہر تقی جو دنیا تے بنڑ کے آیائے

دعا کریندائے ہمیشہ جعفر خوشی دی راہوے بھنور سلامت  
 معظمہ بی بی دالعل جیوے رہے ہمیشہ اے گھر سلامت  
 ہمیشہ راہوے سہاگ قائم رہے اے لختِ جگر سلامت  
 تے بد نظر خود نظر نہ آوے سدا ہو نورِ نظر سلامت

حسن دا جائی ایں پاک ڈاڈے دا انتقام ہنڑ گھنے جہاں توں

خوشی توں پیچے اے باغ سارا ہمیشہ خود صاحب الزماں توں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فاتح شام سین پاک (۱۰)

صلوات اللہ علیہا

22/01/1992

گھر پاک دا سنگار اے فاتح شام ہن  
گلشن دی کل بہار اے فاتح شام ہن  
وحدت دی راز دار اے فاتح شام ہن  
عصمت دی کردگار اے فاتح شام ہن  
راز دلِ قدیر اے فاتح شام ہن  
لجے دے وچہ امیر اے فاتح شام ہن

توحید دا جمال اے فاتح شام ہن  
ویرنڑ دی ہم خیال اے فاتح شام ہن  
اللہ دا جلال اے فاتح شام ہن  
وحدت دی بہ مثال اے فاتح شام ہن  
عصمت دے سر دا تاج اے فاتح شام ہن  
امڑی دی ہم مزاج اے فاتح شام ہن

بابے دا زیب و زین اے فاتح شام ہن  
 نانے دے دل دا چین اے فاتح شام ہن  
 امڑی دی نورِ عین اے فاتح شام ہن  
 درداں دے وچہ حسین اے فاتح شام ہن  
 مثلِ خدا عظیم اے فاتح شام ہن  
 نانے توں ودھ کریم اے فاتح شام ہن

وحدت دا انتخاب اے فاتح شام ہن  
 اپنے کیتے حجاب اے فاتح شام ہن  
 تقدیس دا شباب اے فاتح شام ہن  
 باطل دا ہر جواب اے فاتح شام ہن  
 دینِ خدا دا اوج اے فاتح شام ہن  
 بحرِ کرم دی موج اے فاتح شام ہن

عابد دی کارساز اے فاتح شام ہن  
 ویرنڑ دے حق دا راز اے فاتح شام ہن  
 پردے دا کلی ناز اے فاتح شام ہن  
 اللہ دا جواز اے فاتح شام ہن  
 نورِ خدا دی چھول اے فاتح شام ہن  
 قدرت دا کنٹرول اے فاتح شام ہن

باختیار ذات اے فاتح شام ہن  
 روح راہِ نجات اے فاتح شام ہن  
 شبیرِ دی حیات اے فاتح شام ہن  
 پردے دی کائنات اے فاتح شام ہن  
 عابد کیتے امان اے فاتح شام ہن  
 سینیں دا اطمینان اے فاتح شام ہن  
 تطہیر دا نزول اے فاتح شام ہن  
 دراصل خود اصول اے فاتح شام ہن  
 عصمت دے وچہ بتول اے فاتح شام ہن  
 پردے دیوچہ رسول اے فاتح شام ہن  
 اللہ دی رضا وی اے فاتح شام ہن  
 خود موجبِ عزا وی اے فاتح شام ہن  
 عصمت دی ہک عروسہ محل اے سین ہے  
 اللہ دے وانگ غیبِ مسلسل اے سین ہے  
 تقدیر کیتے آخری منزل اے سین ہے  
 آگاہ علم ذات توں پل پل اے سین ہے  
 ہتھ جیندے کائنات دا جملہ نظام ہے  
 کل ممکنات دی جیندے ہتھ وچہ لگام ہے



بابا وی احترام کریندائے ایں سین دا  
 عباس خود غلام سڈیندائے ایں سین دا  
 اکبر وی جوڑا آن کے چیندائے ایں سین دا  
 شبیر پردہ آکے بنڑیندائے ایں سین دا  
 بھائیاں دے وچہ تاں امڑی دا حاصل مقام ہے  
 پتراں دے وچہ اے نانے دی قائم مقام ہے

ایں ڈو جہاں دی سین دی قسمت عجیب ہے  
 تھئی نہیں ڈکھی کون قبر وطن تے نصیب ہے  
 اے سین اپنے ویر توں ودھ کے غریب ہے  
 قسمت ڈتی نہ قبر بھرا دے قریب ہے  
 ایں غم دے وچہ اجاں تائیں اے سوگوار ہے  
 ویرنڑ توں کافی دور ڈکھی دی مزار ہے

ظالم ہے ملکِ شام ہے غمِ شام دا سوا  
 ایں شہر وچہ ڈٹھی ہے انہاں غم دی انتہا  
 بازار ہئی پھریندی رہی قومِ اشقیا  
 آخر ڈکھایا شامیاں دربارِ شام دا  
 آجہ ول اوہا ہے شام تے فاتحِ شام ہے  
 ملدا پیا ڈکھی کون اے غم دا مقام ہے

جعفرؑ ہے پاک سینؑ کریندی ایہا دعا  
 یارب میڈے ڈکھاں دا زمانہ توں ہنڑ مکا  
 آوے حسنؑ دا لعلؑ جو ہے چنؑ غریب دا  
 اکبرؑ دے سر تے سہرہ سجاوے میڈا بھرا  
 منظور اے دعا میڈی فی الفور ہو ونجے  
 ہنڑ تاں ساڈے غماں دا ختم دور ہو ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾

﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) پاکاں دا جگ (۱۰)

06/02/1992

ہے رات پندرہاں دی شہر سرمن دیوچہ مسرت گھتی دھالے  
جہاں دے سلطان دی ہے آمد جہاں دی ہر چیز خوش نہالے  
ہے ہر توں ودھ کے خوشی دا موقعہ وڈی خوشی ہے ایں گھر وچالے  
تے ڈیکھنڑ اجہ اپنے منتقم کوں سجن نظر دن یکے سمالے  
ہے آکے ہر سین چن کوں چندی ہے چم کے منہ ہاں دے نال لیندی  
ہے اپنے جذبات دا وی اظہار اپنے انداز وچہ کریندی

تمام سینیں جمع ہن اجہ تاں ایں پاک گھر وچہ عجب سماں ہے  
تے ہر معظّمہ دے پاک چہرے تے ابدی خوشیاں دی سرد چھاں ہے  
ہے ہر دا طرزِ بیاں علیحدہ تے ہر دا اظہار اجہ نواں ہے  
ہے کرنی اجہ دل دی ترجمانی اے پاک چوڈھاں دا ترجمان ہے  
ہے کیوں جو کل گھر دی سانجھی ممتا اے لعل ہر سین دا ہے سانجھا  
تمام بھینیں دی اے مرادے بھرا اے ہر بھین دا ہے سانجھا

(شبثا انہاء دی والدہ پاک)

ہے آہدی امڑی رسولِ حق دی ہے اے میڈے مصطفیٰ دے وانگوں  
 اوہا ہے معصومیت تے بچپن ہے ہر ادا اوں ادا دے وانگوں  
 تے میڈے دل وچہ ہے ویندا لہندا اے خود میڈے دلربا دے وانگوں  
 تہوں تاں ہاں نال لائی بیٹھی ہاں میں اینکوں اجہ سکی ما دے وانگوں

میڈے محمد دیاں عظمتاں دا اے بنڑ کے اجہ ترجمان آ گئے  
 رہس سدا سرتے پیو دا سایہ اے میڈی ممتا دی جان آ گئے

(اسر کا نات دی والدہ پاک)

ہے آہدی امڑی امیرِ کل دی اے ڈیکھو وجہ خدا علی ہے  
 میں گاہل ول وی پئی ہاں ڈسندی پکا کے ڈیکھو میڈا علی ہے  
 اونویں ہن اکھیں اونویں ہے چہرہ نظردا اے ماہ لقا علی ہے  
 اجہ ایویں جھولی دے وچہ اے سچ گئے جیویں میڈا دل ربا علی ہے

علی دی صولت علی دی ہیبت اجہ ایندے چہرے توں کل عیاں ہے  
 ہے ساگی میڈے علی دی کاپی اے میڈی ممتا دا ترجمان ہے

(سدا کا نات دی والدہ پاک علیہ السلام)

پچھے جے میں توں تاں آکھساں میں اے عصمت سیدہ ہے ڈسدا  
 حیا توں بھریاں اکھیں دو ڈیکھو انہاں دا ساگی حیا ہے ڈسدا  
 اے پاک ڈاڈی دا ہے سراپا انہاں دا عظمت نما ہے ڈسدا  
 اوہا ہے تصویر ذات ایندی انہاں دی ہر ہک ادا ہے ڈسدا

اے کیوں جو تصویر سیدہ ہے اینکوں خدا ہر کنوں لکیسی  
 کوئی ایندا چہرہ نہ ڈیکھ سگسی خروج وی چا توڑے کریسی

(پاک حسین دی والدہ پاک)

اے میڈا دلبر نفیس و نازک جوان پیکر بہار دا ہے  
 ہے توڑے غنجہ میڈے چمن دا مگر اے محور بہار دا ہے  
 اے میڈے پھلاں دا ناز پھل ہے اے پھل پیغمبر بہار دا ہے  
 مہک ویسی ایں توں سارا گلشن اے اصل داور بہار دا ہے  
 اے علم وچہ ہے حسن نظر دا نفیسے اوں نورِ عین و انگوں  
 مگر شجاعت ایں میڈے چن وچہ ہے ساری میڈے حسین و انگوں

(جناب سدا ساجد دی والدہ پاک)

آبت کسریٰ نے جھولی پایا تے آکھن ہر توں حسین اے ہے  
 مزاجے سجاد و انگ ایندا تے زینت العابدین اے ہے  
 ہے صبر دا کردگار ڈسدائے تے سید الصابرين اے ہے  
 میں ایندے درداں توں صدقے ہونواں ڈکھاں دا مسند نشین اے ہے  
 نہ ڈیکھے ڈکھ میڈے لعل و انگوں جو ڈاڈھا نازک ایندا مزاجے  
 سلامت ہووے اے میڈے بیمار چن دے درداں دا کل علاجے

(امام محمد باقر دی والدہ پاک)

آپایا قاسم دی بھین جھولی آکھن اے باقر مثال ڈسدائے  
 ہے علم خالق عیاں جبین توں اے علم وچہ لایزال ڈسدائے  
 ہے میڈا لخت جگر محمد اے اوں توں ودھ لاجپال ڈسدائے  
 تے میڈے قاسم بھرا دے وانگوں حسن دا ازلوں اے لعل ڈسدائے  
 چڑھے جوانی شباب مانڑے خوشی دے سرتے سجاوے سہرے  
 رہس بنی دا سہاگ قائم سہاگ دے نت ہنڈھاوے سہرے

(امام محمد جعفر صادقؑ دی والدہ پاک)

ہے میں جو ڈٹھا ایں چن دا چہرہ سجاگ ممتا دا پیار تھی گئے  
تے دل میڈا اینکوں جھولی پانونڑ دے واسطے بیقرار تھی گئے  
تے میڈی آغوش وچہ سمہنڑ کانڑاے وی فوراً تیار تھی گئے  
میں جئیں ویلے اینکوں جھولی پایائے جگر میڈا اٹھنڈا ٹھار تھی گئے

اے میڈے صادق دی ہے صداقت اوہو ہے بچپن اوہا ادا ہے  
اوہوتاں ہے زیر لب تبسم انویں تاں خوش میڈی ممتا ہے

(امام موسیٰ کاظمؑ دی والدہ پاک)

میں اینکوں چایائے تاں اپنے کاظم دا بچپناں میکیوں یاد آ گئے  
اے بنڑ کے باب الحوائج اوں وانگ میڈی جھولی دے وچہ سما گئے  
بنڑ اوندے کل بانکپن دا پیکر اے میڈی ممتا دا دل چرا گئے  
دل آہدائے میں ڈیواں چن کوں لوری اے بنڑ میڈے قلب دی صدا گئے

میکیوں اے کاظم توں ودھ ہے پیارا رہس ایہو بانکپن سلامت  
ہمیشہ امری دی جھولی مانڑے سدا حسن دا اے چن سلامت

(امام ضامن الغریبؑ دی والدہ پاک)

جبیں تے بوسہ ہے ڈے کے آہدی ہے ایں جبیں تے رضا دا جلوہ  
ہے اے غریباں دا اصلی ضامن ہے اے اساڈی بقا دا جلوہ  
ہے میڈی ممتا دا آئینہ اے ہے ایندے وچہ ممتا دا جلوہ  
ایندی ایں معصومیت دے وچہ ہے نظر دا میکیوں خدا دا جلوہ

اے پاک ما کوں نصیب ہووے خوشی خود ایندا ہلاوے پینگھا  
اساڈے کل گھر دا سیت ہر دم ایں لعل دا نت جھلاوے پینگھا

(امام حسن نقی دی والدہ پاک)

پچھو جو میں توں تاں آکھساں میں ایہا ہے آواز میڈے دل دی  
 ایندی جہیں تے میڈے نقی دی حسین صورت کھڑی ہے کھلدی  
 ہے ایندی ہر شے تاں میڈے جواد پاک بچڑے دے نال ملدی  
 اوندی سخاوت اتے نزاکت جدا نہیں ایندی صفت توں تل دی

اے میڈی آغوشِ عاطفت وچہ عجیب رنگ اچہ سما گیا ہے  
 اجہ اینکوں جواد چن سمجھ کے سرور ممتا کوں آ گیا ہے

(امام حسن نقی دی والدہ پاک)

اے لعل ہے میڈے عسکری دا نقاوت اچہ اے نقی ہے ڈسدا  
 نقی دی پاکیزگی دے گنڈھن ذکاوت اچہ اے ذکی ہے ڈسدا  
 نقی ہے ہادی مگر ہدایت دے وچہ اے راز جلی ہے ڈسدا  
 اے اوندے بچپن دا عکس ڈسدا اوندے چمن دی کلی ہے ڈسدا

میڈے نقی دے اے بچپن دی حسین تصویر بنڑ کے آ گئے  
 اے میڈی ممتا دی آرزو دی نکلنگی تصویر بنڑ کے آ گئے

(امام حسن عسکری دی والدہ پاک)

توڑے ہے بچپن مگر مجسم اے ہیبت عسکری نظر دائے  
 جو رعب و ہیبت تے دبدبہ ہس اے بابے دا پیکری نظر دائے  
 جہیں تے جلوہ جلال دا ہس جلال وچہ اے جلی نظر دائے  
 اے سارے بابے دے بھلوے ڈیندائے تے اوندے بچپن سہی نظر دائے

ہے اے وی کل لشکراں دا مالک اے اوں توں سوہنڑا جو ان تھیں  
 میکوں تاں اے عسکری نظری توڑے جو اوندے اے چن سڈیسی

(شہنشاہِ وفا دی والدہ پاک)

اجازت ہے میں وی چن کوں چانواں میکوں اے ڈکھیاں دی آس ڈسدائے  
 وفا دے رنگ اچہ اے بڈکے آیائے وفا دی کلی اساس ڈسدائے  
 وفا دا اے کردگار ڈسدائے کرم عطا دی اے واس ڈسدائے  
 توڑے ہے اے پاک گھر دامالک مگر اے میکوں عباس ڈسدائے

جلال و غیرت دے وچہ ہے غازی تے اوندے جذبات دا میں ہے  
 اے اوندی جرأت دا ہے سراپا اوہو ہے چہرہ اوہا جیں ہے

(جناب شہزادہ حسین شاہ پاک)

اے ایسا گل ہے ساڈے چمن دا ہے جیں توں خوشبو خوشی دی آندی  
 ہے ایندی خوشبو توں ہر کلی اجہ اساڈے گلشن دی مسکراندی  
 سکون ہر ذہن کوں ہے ملیا مہک ہے ایں وچہ یکے پھلاں دی  
 اے ہر دے دل دا قرار بنڑ گئے ہے لاج کل گھر دے پردیاں دی

اے اللہ بھانویں جوان تھیں تے ہر زباں ایندا نام گھنسی  
 بچن کرین لکھاں دعائیں جڈاں اے کھڑ انتقام گھنسی

(جناب ملکہ روم بیکن پاک)

نویکلا گو اے چن ہے میڈا تے ہر دا اے دلربا ہے سانجھا  
 توڑے اے چن ہے میڈے صحن دا حقیقتاً ماہ لقا ہے سانجھا  
 ایویں ہے سانجھا اے سارے گھر دا جیویں جو ہر دا خدا ہے سانجھا  
 اے سانویں خوشیاں ونڈیسی گھر وچہ جو گھر دا اے آسرا ہے سانجھا

نہیں اے محدود سانجھ کھاتہ اساڈے تطہیر دے چمن وچہ  
 جو پاک ویڑھے دی خیر منگدن او سارے بھائیوال ہن ایں چن وچہ



دعا اے جعفرؑ کیتی درتے رہن سلامت اے سارے سانگے  
 کرم ہے کیتا معظّمہ بی بی اے لعل آیا ہے ساڈے بھانگے  
 زمانے تے کُل خوشی دے لمحے ہمیشہ ملدن بہوں مہانگے  
 تہوں تاں ایس چن دیاں خوشیاں پندن ازل دے پتھر یں دعا دے مانگے  
 خوشی ہو ابدی ایس پاک گھر دی جو تھیوے اجہ دی خوشی سبائی  
 رہے سلامت نت اونداسایہ ہے جنیں سخی اے دعا سکھائی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) امام موسیٰ کاظمؑ

علیہ صلوات و السلام

12/02/1992

ہک ڈینہ میڈے خیال کیتا دور دا سفر  
ماضی دے ورق الٹے میڈی فکر دی نظر  
ڈٹھا میں ہک کریم کون منبر تے جلوہ گر  
سرتاج انبیاء دی ہے دستار زیب سر  
پچھیا میں کہیں توں کون اے ذی احتشام ہے  
ڈسیا انھاں جہاں دا اے ستواں امام ہے

صلوات پڑھ کے سجدے میں لکھ لکھ کیتے ادا  
ڈسدا انہاں دے چہرے تے ہا نورِ کبریا  
کیتی ابوبصیر اچانک اے استدعا  
آقا ڈسو امام دی پہچان اصل کیا  
مولا امام وقت دی کیا کیا سنجان ہے  
کیوں جو امام عہدِ الہی دی جان ہے

فرمایا ہس کے موسیٰ کاظم علیہ السلام  
 دانندہ جلی و خفی ہوندا ہے امام  
 اللہ دا جانشین ہوندائے بلجائے انام  
 حاصل ہوندائے امام کوں توحید دا مقام  
 سابق امام اوندا تعارف کریندا ہے  
 لختِ جگر دا سارے جہاں کوں ڈسیندا ہے  
 واقف ہوندا ہے سارے جہاں دے خیال توں  
 ڈیندائے جواب پہلے بشر دے سوال توں  
 ہوندا ہے آشنا او زمانے دے حال توں  
 ہر شے مدد ہے منگدی اوہیں لاجپال توں  
 ہر شے دی ماہیت کوں ہے ازلوں سنجائے دا  
 صبحِ ازل توں شامِ ابد تک ہے جانڑ دا  
 ہے جانڑا دا امام ہر اک چیز دی زباں  
 اللہ دا اُزنِ سامعہ ہے خلق دی زباں  
 نعم البدلِ قدیر دا ہے ربِ دو جہاں  
 ہر شے دا علم رکھدائے او وحدت دا رازداں  
 واقف ہوندائے امام ایویں ممکنات توں  
 پوشیدہ جیویں کجھ نہیں اللہ دی ذات توں

اللہ توں ودھ کے غیب جہاں تے ہے کیڑھی ذات  
اے اوندی ذات دا ہے ہوندا مظہر صفات  
مظہر کنوں نہیں ذات دی پوشیدہ کوئی بات  
کہیں کوں ہے ملیا علم تاں او ہے اساڈی ذات

میں مظہر قدیر ہاں ساگی قدیر ہاں  
بے مثل گر خدا ہے تاں میں بے نظیر ہاں

چاہاں تاں میں زمیں کوں ہنٹریں آسماں کراں  
چن تاریاں تے چاہاں تاں ہیبت دی چھاں کراں  
چاہاں تاں عرش و کرسی عدم دا دھواں کراں  
چاہاں تاں میں جہیم کوں باغِ جناں کراں

ہر شے دی زندگی ہے میڈے اختیار وچہ  
ہے کبریائی رنگ میڈے اقتدار وچہ

لیکن میں ضبط و صبر دا پروردگار ہاں  
سلطانِ کاظمین ہاں باختیار ہاں  
صبر و رضا تے حلم دا میں کوہسار ہاں  
ڈکھ جے جھیاں وی آوے جھلنڈ کوں تیار ہاں

جامِ بقا وی پی کے جلال اپنا پی وںجاں  
ممکن نہیں کہیں مقام تے مجبور تھی وںجاں

دشمن میگوں جے رل کے ستاون تاں حمد ہے  
 جامِ بقا جے رل کے پلاون تاں حمد ہے  
 زیور نہ میڈے توڑے لہاون تاں حمد ہے  
 مزدور آ کے لاش کوں چاون تاں حمد ہے  
 توڑے جو سارا شہر پھرانون تاں شکر ہے  
 میڈے جنازے نال نہ آنون تاں شکر ہے  
 مزدور ترس میں تے نہ کھاون تاں حمد ہے  
 بغداد دی آ پل تے سمہاون تاں حمد ہے  
 مسند میڈی زمیں تے چا لاون تاں حمد ہے  
 ہتھ پیر وی نہ میڈے بنڑاون تاں حمد ہے  
 ہر دھی وطن تے توڑے جو روسی غریب دی  
 جز شکر دے نہ گاہل کئی ہوسی غریب دی  
 ہک ڈینہ نتیجہ صبر دا کھلسی جہان تے  
 ساڈی خوشی دی ہیل وی گھلسی جہان تے  
 ہر صبر ساڈا آن کے تلسی جہان تے  
 درد و الم تمام اے بھلسی جہان تے  
 جعفر دا پاک والی ساڈا گھنسی انتقام  
 دوبارہ ہوسی ساڈی مسرت دا اہتمام

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!۰) چنچل رات (۰!)

15/02/1992

اڑی رات پندرہاں دی کھڑ ذرا میگوں حال ڈے میڈا حال چا  
وڈی شوخ ہیں وڈی دلبرا میگوں حال ڈے میڈا حال چا  
ہوئی سارے سال توں وکھ ادا میگوں حال ڈے میڈا حال چا  
تیکوں بخت ایڈا ہے کنیں ڈتا میگوں حال ڈے میڈا حال چا  
تیڈے ناز نخرے ہزار ہن کیڑھی گاہل توں میگوں ڈس تاں سہی  
اٹھے پہر سولہ سنگار ہن کیڑھی گاہل توں میگوں ڈس تاں سہی

ایڈی پھوت ہئی ایڈی پھات ہئی کیڑھی گاہل توں کوئی گل تاں کر  
سدا بخت بھاگ دی رات ہئی کیڑھی گاہل توں کوئی گل تاں کر  
سدا نال سکھ دی برات ہئی کیڑھی گاہل توں کوئی گل تاں کر  
اے کیڑھے کریم دی ڈات ہئی کیڑھی گاہل توں کوئی گل تاں کر  
تھی سکون دل دی ہے چھاں ویندی تیکوں ڈکھ کے اے وجہ ہے کیا  
تے خوشی بدن وچہ ہے دھاں ویندی تیکوں ڈکھ کے اے وجہ ہے کیا

آکھے رات پندرہاں دی کیا ڈساں نہ کوئی حال پچھ ایویں چپ چا کر  
 میڈا رنگ ڈیکھ نواں نواں نہ کوئی حال پچھ ایویں چپ چا کر  
 میڈے بھاگ ازلاں توں ہن جواں نہ کوئی حال پچھ ایویں چپ چا کر  
 ہے کرم کریم دا کے جھیاں نہ کوئی حال پچھ ایویں چپ چا کر  
 جنیں کرم ہے میں تے وسا ڈتا او کرم دے وچہ ہے خدا جیہاں  
 جنیں ہے بھاگ اجڑی کوں لا ڈتا او کرم دے وچہ ہے خدا جیہاں

میں ڈسانواں کیڑھی او ذات ہے توں وی کھول کن اتے سنڑ سمجھ  
 او سخی الہی صفات ہے توں وی کھول کن اتے سنڑ سمجھ  
 اوندی بات اللہ دی بات ہے توں وی کھول کن اتے سنڑ سمجھ  
 ایندے چہرے توں اوندی جہات ہے توں وی کھول کن اتے سنڑ سمجھ  
 صفتاں دیوچہ واحدت صفت واحدت دا اے کل راز ہے  
 اے راز ہے ہر راز دا اوں ذات دا ہمزاز ہے

او علی اے اعلیٰ ازل توں ہے اے علیٰ دا لعل اے علیٰ وی ہے  
 او ولی ہے خلق دا سرپرست اے ولی العصر اے ولی وی ہے  
 او جلی ہے اپنے شہود وچہ تے ظہور وچہ اے جلیٰ وی ہے  
 او قویٰ ہے ڈاڈھا جہان توں اے اوندی مثال قویٰ وی ہے  
 او غنی ہے ہر توں ہے بے غرض ایں غنی کوں کہیں دی وی لوڑ نہیں  
 او مغنی اپنے غنا دے وچہ ہے کہیں شے دی وی اینکوں تھوڑ نہیں

او مجیب ہر دی صدا سنڑے اے دعا توں پہلے مجیب ہے  
 او رقیب ہر دے قریب ہے اوں توں ودھ اے جگ دا رقیب ہے  
 او حبیب ہے تے حساب گھنڑاں جہاں توں میڈے حبیب ہے  
 او شہید شاہد ہے خلق دا اے شہید ہر دے قریب ہے  
 او سمیع ہے پر اوند اُذنِ سامعہ اے ہے جئیں توں ہے او سمیع  
 اوں بدیع ہے پیدا کیتا جہاں اوند دستِ کار ہے اے بدیع

او مجید و ماجدِ ذی شرف اے مجید شانِ مجید ہے  
 او معید ہے تے اعادہ کرنا چیندا ولا ایں معید ہے  
 او ہے باعثِ اہلِ قبور دا ڈیسی اے حیاتِ جدید ہے  
 جیندی حمد کردا ہے خود حمید اوہو اصلی میڈا حمید ہے  
 او رشید و ہادی جہاں دا ہے تے حقیقی ہادی اے ذات ہے  
 اوکوں باطن آہدا ہے تہوں جہاں اوندے نطق وچہ ایندی بات ہے

او ہے مومن ایں وی امان بخشی ہے کل جہاں دے وجود کوں  
 او مصور ہے ایں وی صورتاں دی ہے شانِ بخشی نمود کوں  
 او ودود ہے تے محبت اپنی ڈتی ہے ایں اوں ودود کوں  
 او ہے غیب ایں وی تاں غیب کیتا ہے ذاتِ حق دے شہود کوں  
 او مدبر ہے تے نظامِ ہست چلیندا اے صبح و شام ہے  
 او عزیز ہے تہوں اوندی گرفت دے وچہ جہاں دا نظام ہے



او جے رب ہے تاں اے ہے رب الارضؑ موالیاں تے کرم دی چھاں  
 او جے عفو ہے تاں کر لیبی معاف موالیاں دیاں اے غلطیاں  
 او منان ہے تاں اے مِنتاں لیبی موالیاں اُتے وکھریاں  
 او معز ہے تاں اے وی عاصیاں کوں چا ڈیسی خود لکھاں عزتاں  
 او مقدم ہے اے قدیم ہے او ہے حق اے حق دا وجود ہے  
 او ہے قابض اے وی تاں قابض ہے تے امیر بست و کشود ہے

او ہے قادر اپنے کمال تے اے ہے قادرؑ اپنے کمال وچہ  
 او ہے ظاہر اپنے غیاب وچہ اے ہے ظاہرؑ اپنے جمال وچہ  
 او ہے آخر اپنی اخیر توں اے ہے آخرؑ اوندی مثال وچہ  
 او ہے ذوالجلال اُتے ذی حشم اے ہے واحد اپنے جلال وچہ  
 او مرید ہے تاں ایندا ارادہ ہے کارفرما جہان وچہ  
 او ہے مدرک اینکوں وی درک ہے ایں جہان کون و مکان وچہ

او مُذِل ہے تاں ایں ذلیل کرنا ہے جملہ قومِ شریر کوں  
 متکبر او ہے ازل کنوں ایں کبیر کرناے کبیر کوں  
 او مؤخر ہے مگر ایں سنبھالڑاے اوندی ابدی اخیر کوں  
 او علیم صدر ہے جانڑدا تاں ہے اے وی ہر دے ضمیر کوں  
 او ہے حی مگر اے وی اوندے وانگوں ازل کنوں لا یموتؑ ہے  
 او قیوم ہے تے اے قائمؑ ہے اے اوندی بقا دا ثبوت ہے

او سخی ہے تاں ایں حیات جاری کیتی زمین و زمان وچہ  
 او ہے باری لاشے توں پیدا شے ہے کریندا اے ہکے آن وچہ  
 او ہے مستعان مدد کریندا ہے اے وی ہر دی جہاں وچہ  
 او ہے ذوالمنن تے ایندا کرم وی ہے جاری کون و مکان وچہ  
 او وکیل ہے چھڑا نام دا اے وکیل حال و عمل کنوں  
 او جلیل جل جلالہ اے جلیل حال و عمل کنوں

توں کھڑا سوچیندا ہوئیں جو اجہ ہے عجیب کیتی کلام میں  
 یکے چنڑ چنڑ کے خدا دے اجہ چا ڈتن کریم کون نام میں  
 یا توں آکھسیں جو خدا دا اجہ چا ڈتائے سخی کون مقام میں  
 توں یقین کرتے قسم چوا نوہی گاہل کیتی اے عام میں  
 جو ہے محسی جیندے وجود وچہ ہے جہان سارا سما گیا  
 جو مہیمن اصلی ہے خلق دا اوہو اجہ جہاں تے ہے آ گیا

جو فلک تے مالک ہے ملک دا چکھیں میں کنوں تاں او اے ہوئی  
 جو ہے واسع جیندی نہیں انتہا چکھیں میں کنوں تاں او اے ہوئی  
 جو رؤف بخشے ہر ہک خطا چکھیں میں کنوں تاں او اے ہوئی  
 جو ہے باقی جس تے نہیں فنا چکھیں میں کنوں تاں او اے ہوئی  
 جو حلیم حلم دا مانڑ ہے او حلیم ڈیکھیں ایہو ہوئی  
 جو حکیم ازلی حکیم ہے او حکیم ڈیکھیں ایہو ہوئی

جے خدا دی ذات علیم ہے اے میڈا علیم اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او رحیم رحمتِ کل ہے گو اے میڈا رحیم اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او عظیم ذات ہے ہر کنوں اے میڈا عظیم اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او کریم ہر دا کریم ہے اے میڈا کریم اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او احد ہے ذات و صفات وچہ اے میڈا احد اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 اوکوں بے نیازی صمد کیتائے اے میڈا صمد اوں توں گھٹ تاں نہیں

او ہے واسع اے بھی وسیع ہے ایندیاں وسعتاں اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او ہے محسن اولِ عالمین ایندیاں رحمتاں اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او فتاح ہے اے وی فتح ہے ایندیاں عظمتاں اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 توڑے والی وارثِ کل ہے او اے میڈا ولی اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او قدوس و پاک ازل توں ہے ایندی ذات عصمتِ انبیاء  
 او سلام ہے پر ازل کنوں ہے زمانے سارے دی اے بقا

او بصیر ہر شے کوں آہدا ہے اے میڈا بصیر اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او خبیر ہر دی خبر گھنے اے میڈا خبیر اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او قدیرِ کل ہے ازل کنوں اے میڈا قدیر اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او کبیر ازل کبیر ہے اے میڈا کبیر اوں توں گھٹ تاں نہیں  
 او ہے عدل منبرِ عدل تے ایندی ذات جلوہ نما ہوسی  
 او ہے منتقم تے ہر انتقام ایہیں دے ہتھوں ادا ہوسی

جو گناہ دا کج ہے غفور ہے توں اوکوں سمجھ میڈا اے ہوئی  
 جو کرم دا مانڑ شکور ہے توں اوکوں سمجھ میڈا اے ہوئی  
 جیڑھا صابراں دا صبور ہے توں اوکوں سمجھ میڈا اے ہوئی  
 جو ازل ابد توڑیں نور ہے توں اوکوں سمجھ میڈا اے ہوئی

جیڑھا رازقِ دو جہان ہے تیڈا او ہوسی میڈا اے سمجھ  
 جیڑھا رب کون و مکان ہے تیڈا او ہوسی میڈا اے سمجھ  
 او جبار ہے تاں جہاں تے جبر ڈکھانونا ہے تاں ایں سخی  
 او قہار ہے تاں عدو تے قہر وسانونا ہے تاں ایں سخی  
 او حکم ہے آخری فیصلہ جے سانونا ہے تاں ایں سخی  
 او ہے جامع ساری ایں خلق کوں جے سڈانونا ہے تاں ایں سخی

او ہے مقسط عدل دا فیصلہ ایندی ذات کر کے ڈکھا ڈیسی  
 او ممیت ہے تاں یکے عدو ایندی ذوالفقار مٹا ڈیسی  
 نہیں اے تے او ذرہ بھر جدا میڈے دل توں پچھ سارے جگ توں پچھ  
 نہیں فرق انہاں دے وچہ ذرا میڈے دل توں پچھ سارے جگ توں پچھ  
 ایہا گاہل چولی ہے مصطفیٰ میڈے دل توں پچھ سارے جگ توں پچھ  
 جیویں او خدا اونویں اے خدا میڈے دل توں پچھ سارے جگ توں پچھ

تیڈو جعفرؑ آوے تاں پچھ گھنیں او تاں جھوٹ اصلوں بولیندا نہیں  
 او گواہی ڈیسی میں سچ تے ہاں کیوں جو او تاں حق کوں لوکیندا نہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) ھجیتا (!٠)

22/02/1992

عجیب میڈا معاملہ ہے سمجھ نہیں آندی اے گاہل کیا ہے  
ڈتن میکیوں عقل او ولا کے جو بے وی دی ہنڑ انتہا ہے

میں تیڈا ہاں ہک حقیر عاشق حقیر کم تر ہے ذات میڈی  
گناہ دی غرق دے وچہ میں غرق ہاں ہر عیب میڈا نویکلا ہے

انوں میں ڈہدا ہاں ذات تیڈی سراپا قدوسیت دا پیکر  
ازل کنوں پاک طاہر اطہر مزاج واحدانیت نما ہے

میں خاک دا ہک ذلیل ذرہ ہاں عین پستی دی شوہ تے پیاں  
تے معصیت دی اندھاری رات اچہ وجود بے سود تھی چکا ہے

ہے عرش دی سر بلند کلفتی وی تیڈے قدماں دی چھاں تے قائم  
تیڈی بلندی ہے سڈ کے آہدی جو اے بلندی دا کبریا ہے

میں محض عاجز محتاج بے کس جو کچھ نہیں پھر دا ہے خالی دامن  
نہ تیڈی محفل دے ہاں میں قابل نہ تیڈی قربت دا حوصلہ ہے

توں شہنشاہ ہیں ازل توں قادر تے تیڈا عاشق خدا ہے ٹھہندا  
میں اپنی ہستی تے شرمساراں جو تیڈا عاشق تاں خود خدا ہے

میں تیڈا عاشق سڈانواں کیویں ہے کیوں جو اے وی خدائی دا دعویٰ  
 مگر محبت جیرھی چکھائی ہئی اوں میڈا چیتا رلا ڈتا ہے  
 جے اپنی ہستی دے پاسے ڈہداں تاں اپنا کجھ وی نظر نہیں آندا  
 تے دل میکوں آپ اوہ چا ڈتائی سمجھ نہیں آندی اے کیا بلا ہے  
 اے ایڈا پاگل تے سر پھریا ہے ذرا وی اینکوں تمیز کوئے نہیں  
 اے نہیں سوچیندا ہے پچ کتنا نگال کتنا تے کیا تھیا ہے  
 امیدیں ہن تاں کوئی انتہا نہیں توقعات ہن تاں حد توں ڈھیر ہن  
 ہے کیتی کرتی صفر توں پٹھاں بھیتا اے ہر کنوں سوا ہے  
 اے دل وی کیا بھولا بادشاہ ہے پچھوں تے کھڑ کے ذرا نہیں ڈہدا  
 اے چانچ گٹڑ کیتے مچلداے اے حد کنوں ودھ کے لاڈلا ہے  
 انجہ اپنا تیں تے ہے حق سمجھدا جیویں جو توں ہیں تاں صرف اینہہ دا  
 یا تیڈی بھدی ایندے سوا نہیں یا نہ کوئی عاشق ایندے سوا ہے  
 ہے انجہ گھمنڈی شریر ضدی نہیں کجھ سوچیندا تیکوں چنبرداے  
 نہیں اپنی اوقات دو اے ڈہدا ادب کنوں وی نا آشنا ہے  
 کریم جعفر کوں آپ ڈس توں میں کیویں دل کوں ادب سکھانواں  
 ذرا نہیں اے اپنا آپ ڈہدا توں ڈس اینکوں میں کیویں رہانواں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) وجہ اللہ (○!)

16/03/1992

زمانہ آبدائے امیر کل کوں اے ذات حق ہے خدا دا چہرہ  
اے گھن کے نوہاں توں چوٹی توڑیں مکمل ہے کبریا دا چہرہ  
حقیقت اچہ ہے خدا دا چہرہ تمام آلِ عباً دا چہرہ  
جو ساڈے دور اچہ ہے رب دا چہرہ او ہے ساڈے راہنما دا چہرہ

ہے ذات وحدت مزاج ایندی ہے اوند اے بے مثال چہرہ  
اے اوند ا چہرہ نہیں عام چہرہ ہے اوندی عظمت دا ناز چہرہ

جیڑھا زیارت ہے رب دی چاہندا اوڈ کیکھے اے دلنواز چہرہ  
تاثرات ایندے ہن مشیت ازل دا ہے کار ساز چہرہ  
جو ظاہر ہو کے وی غیب راہسی ہے اے او وحدت دار از چہرہ

انا کوں اظہار ذات کیتے ضرورت ہوندی ہے ہک بدن دی  
انائے وحدت چنی ہے صورت ظہور کیتے حسن دے چن دی

بشر دا ہوندائے سنجان چہرہ خدا دا ہے اے سنجاپ چہرہ  
 اے اوند اگل ترجمان چہرہ بنڑایاے اوں ایکوں آپ چہرہ  
 انا تے پیکر دیاں عظمتاں دا حقیقتاً ہے ملاپ چہرہ  
 نہیں باجھ چہرے دے کوئی شخص ہر دا ہے آپو آپ چہرہ

جیویں جو کوئی شخص باجھ چہرے دے کہیں کنوں وی سنجاپد انہیں  
 ایویں ایں میڈے کریم باجھوں خدا خدا جگ کوں جاپد انہیں

جے جسم سارا حسین ہو کہیں دا تے ہو اوند اعیب دار چہرہ  
 نہ کوئی وی اوکوں حسین منیسی جو ذات دا ہے سنگار چہرہ  
 خدا جو چہرہ پسند کیتاے ہے حسن دا کردگار چہرہ  
 تمام عیاں کنوں منزہ جہاں دا پروردگار چہرہ

جو ایندے وچہ عیب ہے گولیندا اوعیب پہلے خدا دے گولے  
 خدا تاں عیاں توں پاک راہسی اوعیب خود اپنی ماء دے گولے

جے ذات ناراض ہوسی کہیں تے ڈکھیسی جملہ جلال چہرہ  
 غضب دی سرخی جبین تے ہوسی نظری دنیا کوں لال چہرہ  
 ہے جملہ کیفیات دی رو وچہ بدلا انداز نال چہرہ

اوندے غضب دا اوندی رضا دا ہمیشہ اظہار ایں توں تھیں  
 جے اے نہیں راضی تاں او نہیں راضی گوراضی اللہ و اسد یسی



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) مونجھی عید (○!)

22/03/1992

زمانے تے اجہ ہے عید دا ڈینہ جہان سارا خوشی توں تارے  
مگر ایہا عید اپنے اندر دے درد پنہاں توں سوگوارے  
ہئی عید تھئی خلق جیندے کیتے اوکوں تاں ہر عید ناگوارے  
اے عید کیوں خوشی دے لمحات وچہ چاکھڑ کے اے ڈینہ گزارے  
جہاں دے کیتے خوشی بنڑی ہئی انہاں چا خوشیاں دو کند ولائی ہے  
ہنڑ عید باقی ہے صرف ناں دی ڈکھاں دی چھاں ایندے سرتے چھائی ہے

ہلال آل نبی جہاں تے جڈاں ابھریں تاں عید ہوئی  
کریم دے پاک گھر دے وچہ کوئی خوشی نظریں تاں عید ہوئی  
معظمہ کائنات سینیں دا دل جاں ٹھریں تاں عید ہوئی  
ڈکھاں دا موسم وفا دے خالق کوں جاں و سرتی تاں عید ہوئی  
ضروری نہیں جو او ہووے ذوالحجہ دی عید یا ایس شوال دی ہو  
اوہا حقیقی ہے عید جگ دی خوشی جڈاں پاک آل دی ہو

خوشی جاں ہوئی سچی دے گھر وچہ ہزاراں عیدیاں نثار ہوسن  
 تے عید دیاں دلنواز خوشیاں توں ندیاں ذہناں دیاں تار ہوسن  
 جہاں دی ہر شے حسین ہوئی کروڑاں رنگ دے سنگار ہوسن  
 تے کربلا دے حسین بنرے سنور سنگر کے تیار ہوسن  
 تے پاک مانواں دیاں جھولیاں وچہ ہزاراں عیدیاں دے پھل مجلسن  
 تے مامتا دیاں لکھاں امیداں خوشی دے لمحے دی چلھ تے پلسن

حسن دے چن تے نگاہ پوسی ایہا غلاماں دی عید ہوئی  
 ایں عید توں لکھاں عیدیاں قرباں اے عید ازلوں سعید ہوئی  
 کریم عیدی اسا کوں ڈیسی تے پورا وعدہ وعید ہوئی  
 کرم عطا دے مزاج کوں بشر دی چھوٹی امید ہوئی  
 امید دا تھوڑا ہوئی کاسہ عطا امیداں توں ڈھیر ہوئی  
 کرم تاں خلواریں مول تلسی امید تاں ہک چنگیر ہوئی

جڈاں سچی انتقام گھنسی تاں عید آسی نکھر نکھر کے  
 کہیسی باطل دا مست سنڈھا تاں کسی پُر درد باک بھر کے  
 مریسی کھرڑیاں زمیں پٹھانی تڑپسی پیکھر قضا توں ڈر کے  
 مگر ہے بہوں ذوالفقار تسی اے مست تھیںسی لہوتے تر کے  
 تے فیصلے ایویں تل کے تھیں جیویں تلانواں و پار تھیندائے  
 تے ویر واندے تے انجہ مریسی جیویں جو مر ہوں شکار تھیندائے

ایہو جھنیں منظر جڈاں نظر سن تاں عید زلفاں سنگار کھڑی  
خوشی تسلی دے نال تھیں غمی دی جاں پونڑ مار کھڑی  
سجا کے خوشیاں دے گاہنڑے گئے اے بنڑ زوئی کنوار کھڑی  
سچی دیاں خوشیاں کرنڑ دے کیتے ملنگ سارے ونگار کھڑی

اے اہر خوشیاں دے ڈیکھ سارے جاں خوش ساڈا لاجپال ہوسی  
پچھے اجازت کوں کون پچھدائے گلی گلی وچہ دھال ہوسی

کنھاؤں کلاسیقی رنگ ہوسی کنھاؤں کتھک ناچ دے ہلارے  
کئی پاپ میوزک تے کھڑے کھن تے گھن کے مغرب دے رنگ سارے  
کئی چہریاں چا کے جھمراں لیسن خوشی دے ستیں تھیں اُتھارے  
کنھاں غریباں کوں ڈانہ آسی تے ڈیکھسن ہر کوں تھی منارے

خود عید پیلاں خوشی دیاں پیسی خوشی جو ہوسی حسن دے چن دی  
اے ناز خرے ڈکھا کے ویسی ہر ہک ملک دے غرور بھندی

اے عید ڈو واری سال دے وچہ ہے پاک گھر وچہ آجھات پندی  
اے پاک ویڑھے دیاں پاک خوشیاں ہے گالہی تھی کے سدا گولیدی  
نظر نہیں آندے خوشی دے منظر ہے چا کے جھولی دعا کریندی  
سوالی بنڑ چا کے چن دا کاسہ ہے پاک وارث کوں کھڑ سڈیندی

ہے آہدی خیرات پا ڈکھی کوں میں خوشیاں کیتے لوچ گئیاں  
بنڑی ہم آل نبی دے کیتے تے دشمنناں وچہ وڑچ گئیاں

ہے آہدی جعفر دا پاک وارث توں ہنڑ میکیوں اصلی عید کر ڈے  
توں مونجھے لمحات دے اے کھیسے خوشی دی دولت دے نال بھر ڈے  
جہاں دی ہر شے کوں مسکرا نون دا ہنڑ زویا جواں ہنڑ ڈے  
خوشی کرے جگ دی ہر شے اپنی ہوس مطابق توں اتنا پھر ڈے  
ڈکھاں تے درداں دا کڈھ کے التا عدودی سنگھڑی کنوں ٹپا دے  
تے ابدی غم دا توڑے جو چیکن اے کوکا کولا ڈھہلا پلا ڈے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) واپسی در مدینہ ١٠!

13/08/1992

آندا پیائے مدینے دو ہک لٹیا کارواں  
ڈس دی ہے کارواں تے درد و الم دی چھاں  
غم دی ادا بنڑائی ہے سیہ پوش محملاں  
وچہ محملاں دے ہن کئی مایوس پیبیاں

رو رو کے وین کردی ہے ہک دختر رسول  
نانے دا پاک شہر اسا کوں نہ کر قبول

گھن کے ہزاراں درد وطن تے پئی آندی ہاں  
پردیس وچ لیٹ گئین سین دیاں دھیاں  
اساں گھن کے بھریا گھر ہاسے سفراں دے وچہ گیاں  
سر تے آہن سہاگ تے آباد جھولیاں

ایں رنگ دے نال ولیاں ہیں غم دی ہے انتہا  
ہن جھولیاں وی خالی تے ہن ٹر گئے بھرا

ٹریاں ہاسے تاں ساڈا جداگانہ حال ہا  
اکبر ہا ساڈے نال تے عباس نال ہا  
درد و الم دا ساکوں نہ ہرگز خیال ہا  
ساڈے اجر و نجن دا نہ کوئی احتمال ہا

ولیاں ہیں ایں جو ساڈے پریشان حال ہیں  
آج پتر وی توں ڈیکھ نہ مانواں دے نال ہیں

لٹیا ہے انجہ امت جو سن دیاں نہیں رہ گیاں  
پتراں دھیاں دے باجھ نہیں مانواں جیندیاں  
ہن شام وچہ جو سمہ گیاں مظلوم دیاں دھیاں  
موقعہ ڈتا ولنز دا نہیں بکھ تس دیاں صدمیاں

معصومہ دھی جو نال گئی ہئی امام دے  
ہے دُر لٹا کے سمہ گئی او وچہ گھولی شام دے

جے ہن اساڈے سرتاں ہے وچہ خاکِ کربلا  
جے ہونٹ ہن تاں ہن آجہ اے وینڑاں توں آشنا  
جے اکھیاں ہن تاں ہنجواں توں محشر تھیائے پپا  
جے ہن جگر تاں غم توں اے ہن ڈسدے کربلا

ہر دل دے وچ توں ڈیکھ مصائب ہزاراں ہیں  
وچہ دل دے پتراں بھائیاں دیاں بنیاں مزاراں ہیں

نانے دا شہر پچھ نہ جو امت کیتا ہے حال  
 کہیں نہیں کیتا رسول دیاں دھیاں دا کجھ خیال  
 کیتے شہید ساڈے جواں ڈاڈھے ظلم نال  
 ڈاڈھا ہے اوکھیں بچیا اے ساڈا سجاد لعل

باپردہ ساکوں نانے دی امت کرایا ہے  
 وچہ شام دے بازاراں دے ساکوں پھرایا ہے

یارب وسن جہاں تے اے کل پردہ دار ول  
 آوے وطن تے خوشیاں دا بنڑ کردگار ول  
 پھپھیاں کوں وسدا ڈیکھے اے عابد بیمار ول  
 ڈیکھے خوشی اے درداناں دا پروردگار ول

جعفر دا وارث آکے وساوے اے پاک گھر  
 وسدا ڈیکھے بھرانواں کوں سجاد دی نظر

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) مادرِ گرامی شہزادہ علی اصغرؑ

صلوات اللہ علیہا

18/08/1992

کربل دی سر زمیں ہے مصائب ہزار ہن  
دھرتی دا رنگ سُر خے سماں سوگوار ہن  
اجہ آئے ایں مقام تے کئی پردہ دار ہن  
پھردن ایں دشت وچہ تے بہوں بے قرار ہن

کچیاں پیاں مزاراں کئی ناتمام ہن  
سینیں ہر ہک مزار تے کردیاں سلام ہن

ہر سینؑ آپو آپ ہے روندی مزار تے  
ہے عرش ہلدا درد دی ہر ہک پکار تے  
ہک سال دے امن جواے آئے ہن گزار تے  
ہک حسرتاں دا زخمی دل داغدار تے

کہیں سینؑ کوں رویندا ہے ٹرنا جوانؑ دا  
ہنجوں دے نال زخم ہے رسدا سنان دا



پئی ہک لحد توں آندی ہے درداں بھری صدا  
اٹھی ڈیکھ میڈا لعلؑ میں آئیاں امن نبھا  
پچھ مآ توں تیڈے باجھ کیویں سال گزریا  
اصغرؑ نہیں راس آئی میکوں زندان دی فضا

میں لعلؑ تیڈے بھر دے وچہ بے قرار ہم  
زندان وچہ بڑیندی چا تیڈی مزار ہم

ہر ویلے میں اوں قبر تے ہنجوں وہندی ہم  
تیکوں یاد کر کے لعلؑ میں ماتم کریندی ہم  
کہیں ویلے تیڈی قبر کوں لوری سنڑیندی ہم  
زندان وچہ میں پنگھا بڑا کے جھلیندی ہم

معصومہؑ تیڈی بھین ہئی بھائیوال درد وچہ  
ہر پل رہی ہے شریک میڈے نال درد وچہ

ملدا ہا کچھ سکون جڈاں گل او لیندی ہئی  
لوری تیڈی او میکوں مسلسل سنڑیندی ہئی  
تیڈے وانگ میکوں لعلؑ او ہس کے ڈکھیندی ہئی  
روندی ہامی زیادہ تاں آ کے رہیندی ہئی

او وی امت دے ظلم توں منہ جگ توں موڑ گئی  
تیڈے وانگ میڈا لعلؑ او میکوں ہے چھوڑ گئی

میڈے سراتوں سہاگ دی ہے چھاں وی ڈھل گئی  
 کیندے سہارے ہنڑ میں نبھیاں اے زندگی  
 اولاد باجھ اوکھے کٹڑ لعل بیوگی  
 ہک پل نہ زندہ راہسی تیڈے بعد اے ڈکھی

دھپ تے تیڈے سمہنڑ کوں نہ اصغر بھلیساں میں  
 دھپاں تے بہہ کے اپنڑی چا زندگی نبھیاں میں  
 جے تیں نہ آسی جگ تے میڈے عسکریٰ دا چن  
 راہسی خزاں دے وچہ میڈی ممتا دا اے چن  
 کر توں دعا جو آوے شہنشاہ ذوالمنن  
 اپنے ہتھیں کرے تیڈی امڑی تیڈے سگن  
 جعفر دے پاک آقا کوں لکھ لکھ دعا کراں  
 توں مل پونویں تاں شکر میں چن دے ادا کراں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جناب معظمہ کونین ١٠

صلوات اللہ علیہا

06/11/1992

واحد عروسِ حجلہٗ تطہیر سیدہ  
مثلِ قدیرِ قادرِ تقدیر سیدہ  
بابے دے کیتے امڑی دی تصویر سیدہ  
وچہ صبر دے خلاصہٗ شبیر سیدہ

جیندا ادب خدائے صمد نے بھلایا نہیں  
قرآن وچہ خدا وی جیندا نام چایا نہیں

وحدت مزاج روحِ احد شانِ کبریا  
معصوم گر جمالِ صمد جانِ مصطفیٰ  
مَسْجُودِ قدسیانِ فلکِ قبلہٗ نسا  
نسواں دے وچہ جو جلوہٗ قدرت دی جا بجا

اُوں سین دا خرد کیا گویسی مقام ہے  
قرآن جیندی کنیر دے جو بن دا نام ہے

جو بن۔ جوش و جذبہ

نہیں عرش وی پچیندا جیندیاں جلوہ ریزیاں  
 زلفِ عطا توں سکھیا جہاں عطر بیزیاں  
 جیندے ادب توں کُند تصور دیاں تیزیاں  
 جیندے غضب توں رب کوں ملیاں حشر خیزیاں

سجدے نبیاں دے جیندی چوکھٹ تے ٹھہندے ہن

دہلیز تے نشانِ جبیں قدسیاں دے ہن

بابے کوں سینِ شفقتِ کل مادرِی ڈتی  
 شوہر کوں بنڑ شریکِ سفر ہر خوشی ڈتی  
 پتراں دے نال حق کوں انہاں زندگی ڈتی  
 دھیاں کوں آب و تابِ اناے جلی ڈتی

ظاہر اگرچہ ہوئیں اے بشری لباس وچہ

ول وی نہیں آیا نور انہاں دا قیاس وچہ

مثلِ قدیرِ غیب نگاہِ خرد تو ہن  
 اے مادرِیِ تخیلِ اعلیٰ دی حد توں ہن  
 محفوظ نت اے نطقِ تعقل دی زد توں ہن  
 ودھ غیب ذات وچہ اے وجودِ صمد توں ہن

ایں سینِ دیرہ آ کے جاں دھرتی تے لا ڈتا

دہلیز وچہ وی غیب دا جلوہ ڈکھا ڈتا

جے اے نہ ہوندے اوندا نہ ہوندا ذرا نشاں  
 رہندی نہ دل او ذات نہ صفتاں دا کارواں  
 پوندا جے آپ رب کوں زمانے تے آنوناں  
 خالق کوں اپنا جلوہ جے پوندا ڈکھانوناں

ڈہدا جیڑھا اے جلوہ او پل وچہ تھیندا فنا  
 جے ڈس وی پووے ہاتاں نہ رب آپ راہوے ہا

خود جلوہ گر اے سین تھئی اللہ دی ذات وچہ  
 جاری انھاں دا نور ہویا کائنات وچہ  
 خوشبو کرم دی بھرگئی رب دے صفات وچہ  
 عصمت دا نور چھا گیا گل ممکنات وچہ

انجہ رنگ کبریائی دے خاکے تے بھر ڈتا  
 اللہ کوں اپنے ویڑھے دا محتاج کر ڈتا

ایں سین دے کرم توں ہے باقی اے کل جہاں  
 ایندے کرم تے پلداں ہن رب دیاں رحمتاں  
 اے ذات عین وحدت کبریٰ دا ہے نشاں  
 وحدت ایندی ہے جلوہ وحدت دی ترجماں

اے وحدتاں دی کج اتے سرپوش ہو گئی  
 اپنا فدک کھسا کے وی خاموش ہو گئی

ہر ظلم سہہ کے ہتھ انھاں چایا کرم توں نہیں  
 روئے عذاب جگ کوں ڈکھایا کرم توں نہیں  
 رخ تے جلالِ ذات وی آیا کرم توں نہیں  
 خود دشمنوں کوں جگتوں مٹایا کرم توں نہیں

اے نور نورِ حق کنوں ہوندا اگر جدا

اے صبر دا مظاہرہ ہرگز نہ ہووے ہا

جعفرؒ اے دورِ صبر مکاوے حسنؒ دا چنؒ

گھن انتقام سارے ڈکھاوے حسنؒ دا چنؒ

ایں سینؒ دا آ ویڑھا وساوے حسنؒ دا چنؒ

گھن کے بہار ابدی ہنڑ آوے حسنؒ دا چنؒ

ہووے خبر جہاں کوں انہاں دے مقام دی

چمکے جہاں تے تیغ ہنڑیں انتقام دی

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## بھلیکے (۱۰) (۱۱)

06/11/1992

عجیب تیڈا معاملہ ہے توں ہر دے چیتے رلا کے خوش ہیں  
توں روپ دنیا تے وکھرے وکھرے زمانے بھرکوں ڈکھا کے خوش ہیں

کڈا ہیں بشر بنڑ کے آ کھڑ وندا ئیں عقیدیاں دی ہے بڈدی بیڑی  
اتھا ہوں ہے تھیندا گویڈ شاید توں ہر دا کنڈا کڈھا کے خوش ہیں

کڈا ہیں حجابات چا اٹھیندا ئیں تے ذات وحدت دے جلوے ڈیندا ئیں  
ایں گاہل کولھوں ہے دل منیندا نصیری ہر کوں بنڑا کے خوش ہیں

کڈا ہیں کرم دے چا مینہ وسیندا ئیں وچہ اپنی رحمت دے بوڑ ڈیندا ئیں  
نظر دائے میکوں جو میں جھیں بدکار اپنے ہاں نال لا کے خوش ہیں

کڈا ہیں ڈکھیندا ئیں جلال اپنا حساب گھندا ئیں تے کنج کے گھندا ئیں  
دل اتھوں دل وچہ شکوک اٹھدن توں ساکوں لتر مرا کے خوش ہیں

کڈا ہیں تاں دنیا دی ساری غربت چا اپنی مظلومیت کوں ڈیندا ئیں  
نظر دائے اپنے تمام بھناں کوں رات ڈینہ توں روا کے خوش ہیں

کڈا ہیں تاں تاج الوہیت کوں چا اپنے سر پاک تے سچیندائیں  
تے تھیندائے معلوم ساڈے دل کوں جو جیویں سا کوں کھلا کے خوش ہیں

کڈا ہیں توں امید انجہ بدھیندائیں جو سا کوں توں تاج پیندا ڈسدائیں  
ہے دل کوں کامل یقین تھیندا توں اپڑیاں خوشیاں ڈکھا کے خوش ہیں

کڈا ہیں چا غیبت کوں طول ڈیندائیں تے ناامیدی ہے دل کوں کھاندی  
ہے دل کوں محسوس ایویں تھیندا توں ساتھوں جامہ چھڑا کے خوش ہیں

کڈا ہیں مصائب پسند بنڑ کے ڈکھاں دی مسند تے بہہ کے روندائیں  
ہے دل سوچیندا توں ساری دنیا کوں منہ تے ماتم کرا کے خوش ہیں

کریم سوہنڑاں ڈسا سا کوں روئیں کے تائیں کھلیسیں کے تائیں  
اے سچ ڈسا ہاں کریم کیویں توں سارے چکر چلا کے خوش ہیں

ہے عرض جعفر دا پاک وارث اے گیر گھت کے نہ رول سا کوں  
توں اپنیاں خوشیاں ڈکھا جو سمجھوں توں پاک ویڑھا و سا کے خوش ہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) تعمیر مسرت (!○)

16/11/1992

ہے رات پندرہ دی واہ نظر دائے خوشی دی تعمیر نو دا منظر  
خوشی دے قصر عظیم کیسے ہے آپ معمار رب داور  
بنڑی ہے مزدور جگ دی ہر شے سنورسی کونین دا مقدر  
زمین احساس و کیف دے وچہ عجیب منظر ہے کیف پرور  
زمانِ عالم دا چا کے فیتہ فلک تے نقشہ پیا لکیندائے  
حدودِ ادراک توں وی باہر اجہ ایندا ایرا پیا رکھیندائے

مسر تاں دی اُلا رگھن کے کہیاں وھولے پئے شوہہ تے ویندن  
خدا دے رفعت مزاج لمحے خود آپ لیول ودے ٹریندن  
تے ٹور لیول سکھاں دا ایرا بنڑا قطاراں پئے کھٹیندن  
ڈکھاں دی پئی ریت ہے باہر آندی جاں تہہ کوں پدھرا آ سکھ کریندن  
سمک فلک توں تمام خوشیاں دی بجری سیمنٹ پئی ہے ڈھویندی  
تے خاکِ عالین و علیین اجہ پئی عرشی پانی سیتی لُویندی

کرم ہے ایرے رنگیندا ڈسدا عطا ہے ایرے کھٹیندی ڈسدی  
 تے سٹ کے ابدیتاں دا روڑا بقا ہے دھرمت وسیندی ڈسدی  
 تے بجری سینٹ محبتاں دا ہے آ کے ہر شے ویٹیندی ڈسدی  
 تے بنڑ کے معمار ذاتِ وحدت ہے بارہویں سلھ رکھیندی ڈسدی  
 خوشی دے پدھریندے ڈیکھ ایرے فرشتے مزدور بنڑ کے آئے ہن  
 دعا دیاں سرتے تغاریاں ہن تے سیہنوں آمین دے بنڑائے ہن

ازل دا فنکار بنڑ کے استادِ فن ہر ہک شے ٹھہا کے رکھدائے  
 گھن استقامت دا پکا دھاگہ اے وار نتھ کے رلا کے رکھدائے  
 گونائی تے کونے کون چیک کریندائے تے وارگزشال لا کے رکھدائے  
 ذرا وی کوئی سلھ نہ پھلھی ہووے اے ضرب تھپی دی لا کے رکھدائے  
 نہ سوڑ ہووے نہ بھنج وٹیوے اے قصرِ انجہ پائیدار ہووے  
 خدائے بے عیب دی چنائی دا فن وی بے عیب دار ہووے

کرم دا معمار تھی سیانڑاں خوشی دیاں سلہیں وجا کے ڈھدائے  
 کتھاں ہے دروازہ ڈاٹ لینٹر اے ساریاں گاہلیں پکا کے ڈھدائے  
 ثبات دی چا کے تھپی کانڈی ہر اک گسٹا رلا کے ڈھدائے  
 کتھاں ہے حقہ کتھاں ودھا ہے دوبارہ نقشے کون چا کے ڈھدائے  
 قدیم مطلق قدم دے سچے تے ڈی پی سی خود پیائے بھریندا  
 تے ڈیکھ فنکار دیاں ادائیں مزاجِ ہستی تے داد ڈیندا

ٹکا کے دروازے ٹھوک بیرے پلر وی دھار اچہ پیا اٹھیندائے  
 تے چال ڈیلی تے پونڑے والی تے سیر و باہیں دی نرت کریندائے  
 بنڑا کے قالب تے کر کے شترنگ پھبا کے گرٹمالا بیٹھا لیندائے  
 ہن آر سی سی دے صاف لینٹر تے جال ٹک کے پیا بدھیندائے

تے ڈاٹ ہن سارے بارہاں دانڑیں اے ڈاٹ چٹ کے ولانونڑیں ہن  
 گھما کے پرکار وار لیندائے جو درز بھر کے اے لانونڑیں ہن

گوازے پڑاں تے ہے اساری کھڑی اساری ہے جگمگاندی  
 غلط تے کبے دی چال دے وچہ ہے فن دی ہر چیز مسکراندی  
 خوشی دا میٹیریل ہے سارا خوشی ہے چٹ کے پئی کماندی  
 تے تہقے سلھ جھپندے ڈسدن نہیں سلھ وی کئی چک کے ہوں توں آندی

علم دا ٹپیر ہے شیڈ پایا جو جگ رہے نت کرم دی چھاں تے  
 اے پاک ویڑھا ہنڈھاوے خوشیاں سخی دے سونہڑیں علم دی چھاں تے

اے قصر چھتاں تے آن پہنچائے تمام ریڑھاں مرتج گنمین  
 سرور و راحت دے سٹ کے گاڈر سکھاں دے ٹی آر سیٹج گنمین  
 سکون لذت دی ٹیل سٹ کے تمام درزاں بھرتج گنمین  
 سہاگاں بھاگاں دی سٹ ٹسو ٹیل نال چھتاں سچج گنمین

تے سیت لذت دی لا کے کھپرل رب اے چھتاں رنگیندا بیٹھائے  
 ازل دا فنکار اپنے فن تے فخر وڈایاں کریندا بیٹھائے

اے قصر خوشیاں دا خوب بنڑیائے اُکیر دا کم عجیب تھی گئے  
 ہے فرش راحت دے ماربل دا تے سنگِ مرمر بھی وچہ لوی گئے  
 نشاط دے تابدار یا قوتاں نال ہر سمت توں سبھی گئے  
 امر تبسم دے موتیاں نال سرخ ہیرا بھی وچہ ٹکی گئے  
 اے قصر وچہ قمقمے تے بلباں تے ٹیوب لائیٹاں دی جلوہ کاری  
 ہے شجرِ ایمن توں ودھ اے روشن فرشتیاں تے ہے سکتہ طاری

ہے ہس کے کل کائنات آہدی اے قصر ہر آن جگمگاوے  
 غماں دی بدبخت دھوڑ کولہوں ہمیشہ خالق اینکوں بچاوے  
 اے ابدی خوشیاں دا قصرِ اعظم حسن دا جائی سدا ہنڈاوے  
 خوشی دے موسم رہن ایں قصرِ اچہ تے سہرے بادِ صبا سناوے  
 تے جعفرؑ آ کے ایں قصرِ شاہی دے وچہ کرے نت قصیدہ خوانی  
 وساوے موتی سدا کرم دے کریم مانڑے سدا جوانی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) وصال معصومہ سین پاک ١٠)

صلوات الله عليها

30/11/1992

آئی دھی دی لاش تے جڈاں فاتح شام ہے  
کیتی معظّمہ سین اے رو رو کلام ہے  
میں ہاں کریندی ایندے ڈکھاں کوں سلام ہے  
ٹر گئی ہے جگ توں گھن علی اصغر دا نام ہے

بھلدی نہیں ڈکھی کوں ایندے غم دی داستاں  
لُحظہ وی اینکوں زندہ نیں راہون ڈتا ڈکھاں

گئی ہئی گھنڑ جاں بابے کوں ہئی غم دی انتہا  
جھولی دے وچہ بہنڑ دی وی تیراں ڈتی نہ جا  
ڈاڑھی توں رو کے خون کریندی رہی صفا  
جھڑکاں دے نال شمر نے اینکوں اٹھا ڈتا

ایندے سامنے ہا ضرباں وی لیندا رہیا شقی  
دھی ڈھدی رہی تے پیو کوں مریندا رہیا شقی

مقتل دے وچہ وی اینکوں نہ موقع قضا ڈتا  
 بابے دی لاش توں اینکوں ظالم اٹھا ڈتا  
 رو رو کے جھنڈ دی ہوئی کوں نہ کہیں آسرا ڈتا  
 بک وینڑ نال عرشِ الہی ہلا ڈتا

ڈہدی رہی اے شام دے راہ وچہ ہئی پیو دا سر  
 ایندی رہی ہئی سانگاں دے پاسے سدا نظر

انجہ شمر ہس ڈرایا جو ڈردی رہی ہے سدا  
 بے سن گھنے ہا شام وچہ آواز شمر دا  
 رو رو کے میڈی جھولی توں لہندی ناہی ذرا  
 کنبد ہا کل وجود تے ہس دل وی دھر کدا

آہدی ہئی ایں شقی نے میڈے ڈکھ ودھائے ہن  
 بابے دے سرتے ظلم ایں کھڑ کے وسائے ہن

چچھدی ہئی میں توں ویسوں وطن تے اساں کڈاں  
 ہا ڈاڈھا سوہنڑاں گھر جو چھڑایا ہا شامیاں  
 پچھی اماں رہا کڈاں ہے تھیوناں اساں  
 میڈی زندگی مکائی ہے انہاں شام دیاں ڈکھاں

غازی کوں آکھو ساڈیاں قیداں چھڑا ونجے  
 اکبر کوں آکھو ساکوں وطن تے پچا ونجے

سکدی آہی وطن کوں تے شام اچہ ہے ٹر گئی  
ہس بچپنا تے درد نہیں اے وی پچا سنگی  
کل گھر کنوں عجیب ہے قسمت غریب دی  
محشر تائیں ہئی شام مقدر دے وچہ لکھی

ارمان ہے میں قید ایندی نہیں چھڑا سنگی  
نمی قبر وی غریب کوں پیو دی ڈکھا سنگی

یارب حسن دا لعل کرے آ کے فیصلہ  
وطن اُتے وساوے اینکوں ذات کبریا  
خوشیاں دے راج ڈیکھے ٹھرے دل غریب دا  
وسدے ڈیکھے زمانے تے اے سین کل بھرا

جعفر حسن دا لعل اینکوں شاد کر ڈیوے  
بابے دے نال ول اینکوں آباد کر ڈیوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) معصومہ سین پاک (!○)

صلوات اللہ علیہا

زنداد شام

03/12/1992

معصومہ سین پاک دے ڈکھ حد توں ہن سوا  
بچپن دے وچہ یتیمی دے درداں دی انتہا  
اکھیں دے ڈھدیں سین دے ٹردے رہے بھرا  
ہن ڈکھ اجاں اے تازے جو محشر تھیا پیا  
شامِ غریباں ظلم دے حالات جڑ گئے  
ایں سین تے وسن کیتے صدمات جڑ گئے

اتھاں وی کیتا درد و مصائب نہ اختتام  
سفران دے وچہ وی صبر دے امت پلائے جام  
قسمت ڈکھایا سین کوں آ کے بازارِ شام  
سر طور تے سوار تے لکھاں دا اژدہام

ہر ڈکھ توں اگلا ڈکھ جڈاں منزل ودھیندا ہا  
سجادِ ایندے درداں تے ہنجوں وہیندا ہا



ڈیکھے ہا درد و غم دی جاں زندان وچہ فضا  
 پچھدی آہی پچھئی توں ہے عباس کن گیا  
 چاچا عباس ہا ساڈے کل گھر دا آسرا  
 کر ویسی ساکوں آنڑ کے چاچا کڈاں رہا

بچپن دے لہجے وچہ جڈاں کردی سوال ہئی  
 ہر سین اپنے سر دے کھلندی چا وال ہئی

ہر ہک توں آہی پچھدی اے مونڈھے ہلا ہلا  
 ہے کیڑھے پاسے بابائے مظلوم ٹر گیا  
 ولسی کڈاں او کہیں کوں ڈسا کے وی ٹریا ہا  
 یا رُس پیا ہے ساکنوں ڈکھیاں دا آسرا

رُس پئے جے بابا کوئی تاں اوکوں ونجہ مناوے ہا  
 میڈا ہے کیڑھا حال اوکوں ونجہ ڈساوے ہا

میں وی تاں ہامی رُسدی تاں بابا منیدے ہن  
 پہلے توں ودھ کے پیار میکوں آ کریندے ہن  
 جھولی دے وچہ بلہا کے او ہاں نال لیندے ہن  
 جو بھی منانواں ہا میڈی اوہا منیدے ہن

میڈے کریم بابے کوں کوئی وی منیدا نہیں  
 میں خود منیدی میکوں کوئی رستہ ڈسیندا نہیں

شاید ایں گاہل توں میڈا بابا ہووے خفا  
 ٹردے ویلے میں بابے کنوں پانی منگیا ہا  
 پانی دا میڈے نال تاں وعدہ وی ہا کیتا  
 رب جانڑے کیڑھی گل توں ہے ناراض تھی گیا

بابا میکوں ملاؤ توڑے خود ونجہ منیساں میں  
 جے آکھسن تاں پانی دا ول ناں نہ چپساں میں

ساڈا مدینے والا ہا بہوں پر سکون گھر  
 اوں گھر کوں اللہ جانڑے لگی ہے کیندی نظر  
 گھر چھٹ گیاے غریباں توں کجھ وی نہیں خبر  
 ٹردے ودے ہیں کوچہ بہ کوچہ تے در بہ در

بابے کوں آکھو ساکوں مدینے پچاوے ہا  
 ایں شام دے ڈکھاں توں ساکوں آ چھڑاوے ہا

اصغر کوں نال گھن کے وطن تے جاں ویساں میں  
 قبر نبی تے نفلیں ادا کئی کریساں میں  
 ڈکھیا کوں سارے حال سفر دے سنڑیساں میں  
 اکبر دے وانگوں زین اتوں جھنڑ ڈکھیساں میں

ڈاڈی ام العباس کوں گل لا کے روساں میں  
 اپنے ڈکھاں دے حال اے سنڑوا کے روساں میں

جعفرؑ ہو پوری ہنڑ ایں معصومہؑ دی آرزو  
 بچپن دے رنگ وچہ جیڑھی ہئی کردی گفتگو  
 زندان وچہ جو بابے کوں گولے ہا چار سو  
 سر پاک وچہ وی جیندے آہی بابے دا لہو  
 آکے حسنؑ دا لعلؑ ایندے ڈکھ بھلاوے ہا  
 وطنؑاں تے ایں معصومہؑ کوں آکے وساوے ہا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) وصال جناب شہنشاہِ انبیاء (۱۰)

صل اللہ علیہ و آلہ وسلم

10/12/1992

اجہ مدینے وچہ مصائب دی ہے ڈس دی انتہا  
سرورِ کونین پیٹھن ویر دا گھن آسرا  
ہک شقی زادی شہنشاہ کون ڈتائے جامِ بقا  
اجہ جیندے اثرات توں ڈکھ دی قیامت ہے پیا  
روندے ہن منہ چم کے ہر ہک اپنے نورالعین دا  
حال ہے بالکل یتیمیاں والا اجہ حسنین دا

پیٹھن اجہ بابے دے کولھوں ملکہ کون و مکاں  
چم کے ہتھ اکھیاں تے لیندن ہے بصد مایوسیاں  
ہن پریشاں وال بی بی دے تے اکھیاں ہن رواں  
ہن نظردیاں بابے دے مایوس رخ تے زردیاں  
رو کے آہدی ہے معظمہ سین اے بابا سخی  
آپ دے باجھوں ہے مشکل میں ڈکھی دی زندگی

تیں جھیاں سلطان بابا ہو ونجے جیکر جدا  
اوندی دختر دے کیتے باقی ہے جگ تے کیا ریہا  
والدہ دا پیار وی میکوں تساں ہا خود ڈتا  
شفقتِ پدري ڈتی تے نال ما دی مامتا

میڈے کیتے لہہ ڈوہیں رشتے جدا پئے تھیندے ہن  
فیصلے میڈے لٹیجن دے پئے لکھویندے ہن

پاک دختر دی شہنشاہ جاں سنڑی اے گفتگو  
ہنجواں دی ہر سیڑھ توں اکھیاں کیتا رل کے وضو  
رو کے فرمایا اے پاک عمران دی وسدی بہو  
تیکوں میں روندانہ ڈیکھاں دل دی اے ہے آرزو

صبر کر ہر درد تے اے سیدۃ الصابرين  
ظلم ہر چپ کر کے سہہ اے رحمت اللعالمين

بعد میڈے ظلم دے اُٹھسن جفا گستر بدل  
ویڑھ گھنسی تیڈے گھر کوں ظلم دے درداں دی چھل  
میڈا منبر غصب کر گھنسن شقیانِ ازل  
صبر کرنا ہے تساں مثلِ خدائے عزوجل

غصب ہوسی میڈے منبر وانگ تیڈا وی فدک  
تیڈا دروازہ ٹھریسن آکے ظالم بے دھڑک

سب توں پہلے کوہل میڈے تیں ڈکھی ہے آنوناں  
 ہر توں پہلے تیں ہے آکے بابے کوں گل لاناوناں  
 بعد میڈے تیں فقط کئی ڈینہہ ہے زندہ رہوناں  
 ظلم جتنے آ وِجَن دکھیا تیں نہیں گھبراناوناں

میکوں ہر دم ہے رویندی چن حسن دی بیکسی  
 کوہل میڈے دُن اینکوں کوئی وی تھیون نہ ڈیسی

ہر توں ودھ کے ڈکھ رویندائے میکوں ایں شبیر دا  
 ڈھیر چنتا ہے میکوں نانے دی ایں تصویر دا  
 کوئی بھروسہ نہیں میکوں ایں دنیائے بے پیر دا  
 ڈاڈھا درد انگیز ہے اے فیصلہ تقدیر دا

تیڈے بابے دے ہونون مادر پدر ایں توں فدا  
 ہر توں ودھ مظلوم ہے واللہ ایہو بچڑا میڈا

رُ گئے دارالبقا دو شہنشاہ انس و جاں  
 بنڑ گیا گھر پاک دے اندر قیامت دا سماں  
 امری کوں گل لا کے رونون سین دیاں کمسن دھیاں  
 روندیں روندیں کر ونجے غش ملکہ کون و مکاں

کہیں ویلے نانے تے رو رو کے جھنڑے آکے حسن  
 کہیں ویلے گل لا کے روندائے نانے کوں بی بی دا چن

سارا گھر ماتم کدہ ہے غم پچانوں دا نہیں  
کوئی دلاسه کہیں دے کولھوں اجہ رہانوں دا نہیں  
دل دا جو ہے حال او کہیں کوں ڈکھانوں دا نہیں  
اے جگر دا داغ کہیں توں وی لکانوں دا نہیں

کون اتھ ڈیوے تسلیاں سارا گھر رونا کھڑائے  
نال امڑی دے ہر ہک نورِ نظر رونا کھڑائے

غم دا بدلہ ترٹ کے لہہ پئے ہک سخی حیدر اُتے  
ویناں دا سایہ نظر دائے بی بی دے کل گھر اُتے  
روندے ہن اصحاب مسجد وچہ تے کئی آ در اُتے  
کئی کرن سینہ زنی ماتم کرن کئی سر اُتے

صبر دی تلقین کردن آ کے ہک ہک کوں جڈاں  
ہو ویندن اکھیاں کنوں بے ساختہ ہنجوں رواں

آ کے ویرن دے سراندی ہن کریندے اے دعا  
اے الہ العالمیں اے کل جہاں دا آسرا  
ڈیکھ کے درداں دے وچہ اجہ سارے گھر کوں مبتلا  
میڈے دل وچہ صبر دا نہیں حوصلہ باقی رہیا

توں حسن دے لعل دیاں خوشیاں دے کر جلدی سون  
آوے جعفر دا سخی جگ تے ہساوے گل بجن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جانِ جہاں (١٠)

13/12/1992

زبانِ صادقِ توں میں ہے سنڑیا جہاں دا جانِ جہاں توں ہیں  
ہے تیڈے دم توں بقا جہاں کوں بقا دا ہک سائبانِ توں ہیں  
زمانہ جنیں تے رواں دواں ہے اوہوتاں صاحبِ زمانِ توں ہیں  
حقیقی جند ہیں توں ایں جہاں دی حیاتِ مطلق دی شان توں ہیں

اے عالمِ ہست ہک بدن ہے تے ایں بدن دی توں جاں ہیں سوہنڑاں  
تیڈے بناں اے جہان کجھ نہیں توں جگ دا وسدا جہاں ہیں سوہنڑاں

ہے جان دا کیا مقام ہوندا ہے جان پیکر دی جان ہوندی  
ہے جاں توں اکھیاں دے وچہ بینائی ہے جیڑھی اکھیاں دی شان ہوندی  
جے جان نہیں تاں بدن ہے فاسد ہے جان تن دی امان ہوندی  
جے جان ہے تاں جہان وی ہے بقا دی ہے ترجمان ہوندی

اے کائنات ہک بدن ہے توں ایں بدن دے وچہ زندگی بھریندا ایں  
حیاتِ مطلق دی ڈے کے گرمی توں اینکوں آبِ بقا پلیندا ایں



ہے تیں توں اکھیاں دے وچہ بصارت تے ذائقہ ہے زبان دے وچہ  
 ہے رخ اُتے حسن دی تمارت تے حسن ہے کل جہان دے وچہ  
 توں گرم ساہاں دی بھیک ڈے کے حیات رکھدائیں توں دان دے وچہ  
 توں نطق کوں نغمگی چا ڈیندائیں توقع ڈیندائیں گمان دے وچہ  
 ہے تیں توں ہر گوش وچہ سماعت ہے تیں توں قدماں دے وچہ اے حرکت  
 ہے تیں توں ہونٹاں اُتے نزاکت ہے تیں توں پیکر دے وچہ وجاہت

توں فکر کیجے ہیں ہک تعلیٰ تے خونِ دل دی ہیں توں روانی  
 ہے عقل وچہ وی تیڈی تجلی توں اوں تجلی دی ہیں جوانی  
 توں قلبِ ہستی دی مست دھڑکن تے دھڑکناں خود تیڈی کہانی  
 توں دل دے وچہ عشق دانگ و سدا میں ہے ساکن اتھ تیڈی لا مکانی  
 ہے قلب وچہ خیمہ زن تمنا توں ایں تمنا دی خود اُٹھانے  
 تے جذبیاں وچہ تیڈی تڑپ ہے تڑپ دے وچہ عشق دا مکانے

جہاں دے دل دی توں آرزو ہیں جہاں دے دل دی ہیں توں روانی  
 جہاں دے ہونٹاں دا توں ہیں نغمہ جہاں دے نعمات دا توں بانی  
 جہاں دے جذبیاں دا توں مصور توں اپنی تصویر دی جوانی  
 جہاں دی ہر شے دا توں ہیں موجد ہے جگ دی ہر شے تیری نشانی  
 توں پودیاں کوں جمنڑ سکھیندائیں صبا کوں ٹر کے ملنڑ سکھیندائیں  
 کلی کوں شرم و حیا پلیندائیں تے غنچیاں کوں کھلنڑ سکھیندائیں

بدل دی اکھ کوں وسنڑ سکھا کے بنڑیندائیں گلشن ہر ہک اُجاڑا  
 ہے رعب دا دول رعد کولہوں مریندائے جو گل جہاں تے لاڑا  
 ہے برق چابکھ مریدی جیکر ٹرے جے جھڑتھی کے بے مہاڑا  
 ایہا ہے دھرتی دی کل حیاتی مریدی ہے جو خزاں دا پاڑا  
 پھنوار واچھڑ حسین کنڑ بُر جڈاں گھٹا ہے وسا کھڑوندی  
 تیڈے کرم تے نہال تھی کے فلک تے ہے پیگ پا کھڑوندی

ہے بخشی سورج کوں تیں حرارت ہے زندگی دی عطا سکھائی  
 تیں چاندنی کوں ہے مامتا وانگ لوریاں دی ادا سکھائی  
 تیں کھتیاں منیاں کوں ٹٹمانوڑ دی ہر توں وکھری ہے ڈا سکھائی  
 تیں کہکشاں کوں اندھاری رات اچہ ہے ناز دی انتہا سکھائی  
 ہے ہر شے تیڈے کرم دا عطیہ کریم صاحب زمان توں ہیں  
 جہاں دی ہر شے ہے سڈ کے آہدی جہاں دا جانِ جہان توں ہیں

جے تیڈا جگ تے کرم نہ ہووے جہان تے زندگی نہ ہووے  
 دلاں دے اندر تڑپ نہ ہووے تڑپ دے وچہ بے کلی نہ ہووے  
 نہ ڈکھ دے وچہ رس قرار دا ہوتے کوئی سہاگن خوشی نہ ہووے  
 فنا دے وچہ غرق ہووے ہستی وجود دے وچہ کوئی نہ ہووے  
 زمیں دی آغوش بانجھ ہووے کوئی ایندی جھولی دا پھل نہ کھلے  
 نہ چہکے جگ تے کوئی پرندہ نہ زندگی کوں وجود ملے

جے تیڈا جگ تے کرم نہ ہووے زمانے بھرتے بشر نہ ہووے  
 بشر جے ہووے تاں اوندے رخ تے اے آب مثلِ گہر نہ ہووے  
 جے چہرہ ہووے تاں اکھ نہ ہووے جے اکھ ہووے تاں نظر نہ ہووے  
 جے ذہن ہو تاں نہ سوچ ہووے خیال ہو تاں خبر نہ ہووے  
 جے دل نہ ہووے نہ ہووے حسرت تے حسرت اچہ آرزو نہ ہووے  
 دہن دے اندر زبان ہووے زبان تے گفتگو نہ ہووے

جے تیڈا جگ تے کرم نہ ہووے جہاں دی کئی شے نہ ٹھیک ہووے  
 ہوا وی تھی اوتر جگ تے پھرے بدل دی نہ ہک چھریک ہووے  
 فلک توں ہردم وسن انگارے جچیم توں جگ ودھیک ہووے  
 جہاں دے ہر جاندار دے وچہ قضا دی ہردم اڈیک ہووے  
 فرشتے قدسی تے باغِ جنت تے حور و غلاماں دا لکھ نہ ہووے  
 جو ڈیکھے ایسے فنا دے منظر خدا سوا کہیں دی اکھ نہ ہووے

تہوں تاں ہر شے زمانے بھر دی ہے تیڈی حمد و ثنا کریندی  
 کھڑن شجر انتظار دے وچہ ہے شاخ ہر التجا کریندی  
 کرم توں ہر پھل وی شرمسارے ہے چھپ کے شبنم دعا کریندی  
 تمام ذی روح قصیدہ خواں ہن ہے شکر بادِ صبا کریندی  
 ہے ہر شے آہدی ازل توں غائب ہیں اپنی ذات اچہ بھرے چمن توں  
 اتھاہوں تاں جانِ جہاں ہیں ثابت جو جاں ہے غائب سدا بدن توں

کریم داتا کرم عطا دا اے بنڑ کے قدرت دی شان آ گئے  
 تے پاک گھر دے اوں پاک پردے دا جیوے روح روان آ گئے  
 حکومت ابدی ڈکھیندائے ساکوں اے سین دا چن جوان آ گئے  
 دعا اساڈی ہے پوری تھی گئی جہاں دا جان جہان آ گئے  
 دعا اجابت کوں گل ہے لیندی دعائیں دا مدعا جو آ گئے  
 کرم ہے جعفر تے تار ڈسدا کرم دا اجہ کبریا جو آ گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ارمان (۱۰)

24-12-1992

تیڈی ذات ہے جانڑدی میکوں چتا نارِ حجیم دا نہیں  
تیڈی ذات عطا جو کرنائے فکر اوں ملکِ عظیم دا نہیں  
بخشی چیز تے اٹ وٹ کڈھنڑیں سختی نال حساب گھنڑ  
اے وی پک ہم شیوہ اے کہیں تیں جھنیں ذات کریم دا نہیں  
عبیاں دے نروار کرنڑ اتے کھوچرا کرنڑاں محشر وچہ  
اے دستور وی جگ تے کہیں وی صاحبِ شرم حلیم دا نہیں  
قبر دے اندر کھلا پولا تھیونڑ دا کوئی خوف نہیں  
اے کم وی شایانِ شان کہیں صاحبِ رحم رحیم دا نہیں

صرف ایہو ڈکھ جگر کوں ہے جیڑھا اجہ تائیں تیں جتلیا نہیں  
تیں جھنیں محسن ذات دے کیتے ساکنوں کجھ تھی آیا نہیں

تیکوں خوش میں نہیں کر سنگیا خود اپنی گفتار کنوں  
 ثابت تیڈا عبد نہیں ہویا میں اپنے کردار کنوں  
 تیڈے نال وفا کرنی جو اصل ہا دین محبت دا  
 عملی زندگی وچہ میں ریہاں دور اوں تیڈے پیار کنوں  
 تیڈی ذات شعور چا بخشائے مالک تیکوں سمجھ گھدائے  
 ہنڑ توڑیں میں نہیں ٹپ سنگیا نفس دی ایں دیوار کنوں  
 پیش دعائیں دے پھل کیتن او وی کاغذی پھل نکلن  
 عاری پیار دی خوشبو توں ہن گھٹ تیڈے معیار کنوں

جو تیڈی خوشنودی ونڑجے جعفر کوں او عبد بنڑا  
 تیڈی شان دے لائق جو ہن او کم میں توں آپ کرا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جناب حسن مجتبیٰ (۱)

علیہ صلوات و السلام

03/01/1993

خدا نے تخلیق عرش و کرسی دا جیڑھے ویلے سبق پُچایا  
تے اہل ایمان پاک روحاں دے کیتے جنت دا گھر بنڑایا  
زمانے دیاں کل حسین چیزاں کوں گھر دی زینت بنڑا کھڑایا  
تے ہیرے موتی تے سونے چاندی دے نال ہر شے کوں خود سجایا

حسین گلشن لذیذ چشمے سفید نہراں عمیق جھیلاں  
تے سارے پھلدار جھڑے بوٹے تے ٹھنڈیاں چھانواں تے مٹھڑیاں ہیلاں

تے حوراں حسن اچہ دھنوا کے رکھیاں جو حسن دا کھڑکے دل ولانوں  
دلاں تے تیراں دی بارش ہووے حیا بھری جاں نظر اٹھانوں  
مزاج فردوس پینگھ پاوے جاں چھوٹی جھیں گل تے مسکراں  
جے گفتگو دی رباب چھیڑن گلابی ہوٹھاں توں پھل وسانوں

جیں تے سورج دی جگمگاہٹ بھلاوے دلاں کوں جیڑھی دھک دھک  
ایں جگمگاہٹ دیوچہ وی گویا بھری ہوئی چاندنی دی ٹھنڈک

جڈاں اے جنت تیار تھی گئی بڑن دا مقصد خدا ڈسایا  
 بڑی ہیں توں صرف انھاں کیئے جھاں نہیں دنیا دا لطف چایا  
 جھاں ہے دنیا دی چھوڑ ہر شے چا دل ہے خود میڈے نال لایا  
 انھاں فقیراں ملنگاں کیئے ہے میں ایہو ابدی گھر بڑایا  
 جھاں نہیں کوئی وی سکون ڈٹھا جھاں کوں دنیا ستیندی رہی ہے

جو میڈے پاروں ڈکھیندے رہے ہن اے دنیا ہر ڈکھ و سیندی رہی ہے  
 جڈاں اے جنت کلام سنڑیا آکھے ہے قسمت دا خالی خانہ  
 ہے ہر توں گزریا میڈا مقدر توڑے جو اے ٹھاٹھ ہے شاہانہ  
 جہاں دے کل بوکھڑی تے عاجز محتاج میڈو تھیں روانہ  
 تیں میکوں خالق بڑا سجا کے قرار ڈتائے یتیم خانہ  
 تمام مفلس غریب کو جھے تڑک دوائی میڈے بھانگے ہونون  
 اتھاں او رُج پُچ کے ٹیٹ کدھسن کہیں دے ہوڑھیں نہ پل کھڑونون

انوں جہنم کوں تیں چا ڈتن رئیس زادے امیر زادے  
 کئی تاج ور شہنشاہ زادے کئی شاہ زادے وزیر زادے  
 کئی خاندانی تے جدی پشتی خدیو زادے کبیر زادے  
 کئی تاں خاقان و کسرلی فرعون و تبع زادے شہیر زادے

تے میڈے کھاتے دیوچہ جو پائے نی نہیں انھاں وچہ کوئی وی خاندانی  
 میکوں بڑانوں توں نا بنڑائیں ہا جے کولھ ایہے فقیر ہانی



خدا نے فرمایا سن او جنت تیکوں میں ڈیساں او شاہزادے  
 جو تیڈے سردار انت سڈیسن مگر ہوسن او خدائی دے ڈا دے  
 تے اپنی عظمت تے شان وشوکت توں ہوسن ہمسراو میں خدادے  
 تے بنڑ کے مظہر او میڈے آسن او محرم راز کبریا دے  
 زمانہ ہک کوں حسن سڈیسی او حسن دا شاہکار ہوسی  
 تے اوں توں چھوٹا حسین ہوسی او صبر دا کردگار ہوسی  
 آئی پندرہاں رمضان ڈوجھی ہجری خدائے واحد خیال کیتا  
 ہا جیڑھا وعدہ میں نال جنت دے کیتا ہا صدق نال کیتا  
 ہزاراں صدیاں گزر گئیں اجہ تائیں تاں اوں نہیں سوال کیتا  
 مگر او وعدہ وفا ہے کرنا جو وعدہ ہے ذوالجلال کیتا  
 میں اجہ ایں جنت دی پاک جھولی دیوچہ خود اپنا وقار پانواں  
 تے اہل جنت دیاں قسمتیاں وچہ ازل دا پروردگار پانواں  
 قدیم الاحسان ذات آخر بہشت دے دل کوں چین ڈتا  
 اوں حسن مطلق حسن دے رنگ اچہ جہاں کوں رب عین بین ڈتا  
 تے رحمت عالمین کوں رب نے رحمت عالمین ڈتا  
 اے ہس کے جنت قصیدہ پڑھیا ہے نور حق زیب وزین ڈتا  
 اگر کہیں کوں یقیں نہ آوے تاں ڈیکھے آغوش مصطفیٰ وچہ  
 صفات اوکل دے کل ہن ایں وچہ جیڑھے سنڑیندے آہن خدا وچہ

کریم کل دی ڈھی جاں آمد ڈکھائے حوراں لکھاں ٹھورے  
 تے لعبہ حوراں کوں خود سکھائے نفیس دلہن مزاج ٹورے  
 تے آ کے غلاناں سرتوں وارے سخی دا صدقہ کرم دے بھورے  
 تے بنڑ کے دلہن جناں دی ہر شے قدم قدم تے حسن کوں سورے

آکھے اساڈے کنگال خانے دا پاک اے تاجور سلامت  
 اے بکھیاں تنکیاں دا کج سلامت ابد دا اے راجور سلامت

تے ٹریاں حوراں بنڑا کے پینگھے بدن تے ہر شے ٹھہا کے ٹریاں  
 تے سہرے گانون قصیدے گانون تے نال پینگھا سجا کے ٹریاں  
 فرشتے چمے آندے وجانون مبارکی جاں اے چا کے ٹریاں  
 تے جا کے تحسین دیاں چنگیراں تے رخ توں گھونگھٹ اٹھا کے ٹریاں

لکھا کے جعفر کنوں قصیدہ آ پاک ویڑھے دے وچہ سنایا  
 معظّمہ بی بی خوشی دی لے تے کرم عطا دا بدل وسایا

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عید الاضحیٰ (۱۰)

09/01/1993

آہدی ہے دنیا لکھاں خوشیاں ڈکھا ڈیندی ہے عید  
ہونٹاں دے گلزار وچہ کلیاں کھلا ڈیندی ہے عید  
ہنجوں توں لبریز اکھیاں کوں ہسا ڈیندی ہے عید  
نکھڑے ہوئے سبناں کوں آپس وچہ ملا ڈیندی ہے عید

بالاں کوں بچپن دیاں رنگینیاں پلوا ڈیوے  
نوجواناں وچہ جوانی دا نشہ چورا ڈیوے

جئیں ویلے سادات دیاں عیداں تے پوندی ہے نظر  
عید دے ڈینہ وقفِ غم ڈسدا ہے سارا پاک گھر  
جئیں ویلے خوشیاں دے وچہ مصروف ہوندائے کل دھر  
سبناں وچہ عیداں ونڈیندائے دنیا دا ہر ہک بشر

اوں ویلے ایں پاک گھر وچہ ہوندائے ماتم دا سماں  
کوئی خوشی نہیں آل دی چھوڑی جہاں تے دشمنان

عید دے ڈینہ خوبصورت کپڑے پیندے بال ہن  
خود نماز عید تے ویندے او سبناں نال ہن  
کوفے دیاں گلیاں دے وچہ مسلم دے اجہ ڈولعل ہن  
کپڑے نورانی تے گرد آلود ہر دے وال ہن

بابے توں نکھڑے ودن اتے ظلم توں گھبرا گئین  
دشمنان دے خوف توں چہرے وی ہنڑ مرجھا گئین

پر تکلف عید دے ڈینہ بال کل متگدن غذا  
جھولیاں وچہ بہہ کے گھندن خوش خوراکی دا مزا  
لیکن اجہ مولاً دی جوڑی دا عجب ہے ماجرا  
خوف ہے بکھتس وی ہے مایوس ہن ڈوہیں بھرا

روکے آہدن ساڈے وانگوں کون ہے جگ تے غریب  
مانواں بھینیں وچہ کرن جو عید او ہن خوش نصیب

عید دے ڈینہ بھینیں دو عیداں بھیندے ہن بھرا  
ڈے کے عیداں بھینیں توں ونجہ منہ چمبندے ہن بھرا  
کیا خبر اجہ بھینیں کوں پئے ڈکھ نمھیندے ہن بھرا  
خاک تے سمہہ کے ودے ہنجوں وھیندے ہن بھرا

آہدے ہن رب جانڑے ہوسی بھینیں دا کیا حال اجہ  
رودیاں پیٹھیاں ہوسن امڑی دے پاسے نال اجہ

رو کے آہدن ساڈا ہنڑ وطنّاں تے وُجڑاں ہے محال  
دل توں نہیں لیکن نکلا پاک بھینیں دا خیال  
ہن بھرا ہک بے دو ڈہدے اجہ بڑی حسرت دے نال  
رو کے آہدن ساکوں نہیں معلوم کوئی بابے دا حال

اجہ تاں قربانی دے بدلے کر کے بابے کوں شہید  
ظالم امت کوں فے دیاں گلیاں دے وچہ کرنی ہے عید

عید قرباں تے ذبح تھیدن ہمیشہ جانور  
لیکن اجہ دی عید دی ہے کیا زمانے کوں خبر  
اجہ ہے قربانی عقیل پاک دا لختِ جگر  
کوئے وچہ بابے کوں روندن سین دے نورِ نظر

غازی دی ہمشیر دے پردیس وچہ کیا حال ہن  
بیوگی چمدی ہے سر دھیاں پریشاں نال ہن

ڈیندا ہے آ کے تسلیاں سین کوں غازی بھرا  
رو کے آکھے سین ہنڑ کوئی حال کوئے دا سنڑا  
سنڑیا ہم جو کوفیاں دے وچہ نہیں اصلوں وفا  
ڈس میڈے سرتاج دے نال ہے انہاں نے کیا کیتا

بھیج کے کہیں کوں ہنڑیں مسلم دی منگواؤ خبر  
دل میڈا مونجھائے ولن خیریں میڈے نورِ نظر

دل کوں ہم احساس تھیدا ڈکھ ڈکھئی تے آگنیں  
 میڈے کمسن لعل شاید سفر اں وچہ گھبرا گنیں  
 ما دا دل بجھدا ہے ویرن پتراں تے ڈکھ آگنیں  
 ایں بھری دنیا دے وچہ شاید او تھی تنہا گنیں

چاہندی ہاں غیراں دیاں متاں نہ او چانون ودے  
 ایں بھری دنیا دے وچہ نہ ٹھوکراں کھانون ودے

بابے دا سایہ وی ڈھل گئے ہے یکا دشمن جہاں  
 پہلی واری اے سفر کیتا ہے میڈے کمسن  
 کیویں راہ پچھسن کہیں توں ڈیکھ کے گستاخیاں  
 توں دعا کر غازی ویرن سرتے ہم ڈکھاں دی چھاں

آوے جعفر دا سخی خوشیاں دی رت دل چھا ونجے  
 عید ہو ہر بھین دی جوڑی میڈی اجہ آ ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) وداع بنری پاک (۱)

صلوات اللہ علیہا

21/01/1993

آجہ پردہ دار آئین مصائب گزار تے  
روندی ہوئی بنری آئی ہے بنے دی مزار تے  
غم بیوگی دا تازائے دل بے قرار تے  
زردی ڈکھاں دی چھائی ہے رخ سوگوار تے

آہدی ہے رلیا خاک دے وچہ میڈا بھاگ ہے  
دفن ایں مزار وچہ میں ڈکھی دا سہاگ ہے

روندی ہوئی آ کے قدماں دے پاسوں بیٹھی ڈکھی  
اکھیاں توں ترٹ کے ہنجواں نے تربت خود آچمی  
ہونٹاں دے وچ ہا لرزہ تے خاموش ہے بنی  
لیکن جگر دے درد نے اے گفتگو کیتی

سرتانج ڈکھ شام دے آئیاں امن نبھا  
رسماً سہی چا حال پچھو آجہ غریب دا

سرتاج دے بغیر جو کیتائے ڈکھی سفر  
 گاہیں تھنین جو شام دے وچہ رب کوں ہے خبر  
 مہندی لگے ہتھاں تے ہئی پوندی جیندی نظر  
 او عورت ہئی کریندی لکھاں گاہیں بے خطر

کچھ طتر ہن کریندیاں میڈی بے کسی اُتے  
 کچھ روندیاں وی ہن ایں میڈی بیوگی اُتے

جیویں ہے گزری آقا میں آئیاں گزار تے  
 حسرت ہئی رجبہ کے روساں تہاڈی مزار تے  
 آئی بیٹھی ہاں سہاگ دی ایں یادگار تے  
 شفقت بھری نظر کرو ایں سوگوار تے

ہک سال بعد آئیاں میڈا حال چاؤ تاں سہی  
 صورت جے نہ ڈکھاؤ تاں اَجہ کچھ الاؤ تاں سہی

ہوندی ہے ڈاڈھی اوکھی رنڈپے دی زندگی  
 ہر کوئی کریندائے گاہل ڈکھی دے نصیب دی  
 دل کوں سدا رویندی ہے لختے دی اے خوشی  
 ہر توں عجیب لگدی ہے خود اپنڑی بیوگی

سرتاج پورا ساتھ وطن دو تیار ہے  
 لیکن وطن تے ونجنڑاں میکوں ناگوار ہے



جیکر گنیم وطن تے میں عابد بھرا دے نال  
 ہر عورت آ کے شہر دی چکھسی لکھاں سوال  
 کیویں سنڑیاں جگ کوں میں اے بیوگی دا حال  
 اے آکھسن نہیں کیتا کیوں بنرے تیڈا خیال  
 پہلی دفعہ تاں پکیں تیکوں خود پچاوے ہا  
 ودھ ویدی تیڈی شان جے او نال آوے ہا  
 پچھسن او ہر سوڑ تیڈا کیویں ادا تھیائے  
 کیویں تہاڑا جشن مسرت پیا تھیائے  
 شادی دے بعد بنرا ڈسا کیوں جدا تھیائے  
 تیڈے ہتھاں دی مہندی کوں بنری اے کیا تھیائے  
 عزت دے نال میکوں وطن تے پچا بنا  
 محمل دا پاوا نپ کے میڈے نال آ بنا  
 اکبر دی بھین چکھسی تیں مہندی وی لائی ہئی  
 کیڑھی پھپھی توں بنری تیں مہندی لوائی ہئی  
 کنیں بھین نے گھڑولی آ قاسم دی چائی ہئی  
 اکبر نے کیویں تیڈی آ ڈولی چوائی ہئی  
 بابے نے رخصتی دے ویلے گل وی لایا ہئی  
 معصومہ بھین شادی کوں کیویں سہایا ہئی

کیڑھے جواب ڈیاں توں سرتاج خود ڈسا  
کیویں ڈسیاں آئیاں سہاگ اپنا میں لٹا  
کیا آکھساں میں برے نے کیتی نہیں وفا  
یا اپڑیاں قسمتیاں دا کریاں کیویں گلہ

بہتر ہے کہیں کوں ونجہ کے نہ خود منہ ڈکھانواں میں  
بہہ کے تیڈی مزار تے ہنجوں وہانواں میں

تیڈے بغیر بڑا وطن تے نہ ویساں میں  
گل زندگی ایں دشت دے اندر نبھیاں میں  
بہہ کے تیڈی مزار تے ہنجوں وہیاں میں  
ہنجواں دے ڈیوے قبر تے ہردم بلیساں میں

کل زندگی کریاں تہاڈی مجاوری  
چاہندی ہاں ایں مزار تے گزرے اے زندگی

جعفر اے کیتی بری نے ٹردے ویلے دعا  
خالق میڈے سہاگ دا دنیا تے مل تاں پا  
خوشیاں توں بے نیاز مقدر غریب دا  
ہک وار میکوں خوشیاں دا انداز ول ڈکھا

آوے حسن دا لعل سجا کائنات کوں  
وطن تے خود پچاوے ڈکھی دی برات کوں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جناب صدیقۃ الکبریٰ (١٠)

صلوات اللہ علیہا

25/01/1993

تخلیق کائنات توں پہلے دی ہے اے گل  
لا شے دی بیر چایا اجاں شے دا ناہی پھل  
ملکوت کوں وجود دا ملیا ناہی محل  
ہک واجب الوجود دی ہستی ہئی عزوجل  
ارواحِ انبیاء دی خلقت ناہی تھئی  
ہستی توں روشناس نبوت ناہی تھئی

بھنیا ہويا تمام خلاق دا بھانڑ ہئی  
خالی اجاں نمود توں ہستی دی کھانڑ ہئی  
ہک نور ہا جو عالم لاشے دا مانڑ ہئی  
نہا غیر دا وجود او اپنی سنجانڑ ہئی  
اوں وقت شمع ذات تو تھئی ہک کرن جدا  
اوں ہک کرن نے تیرہاں دا حلیہ بنڑا گھدا

تیرہاں نے نورِ ذات دا مقصد پُجا ڈتا  
 کر کے طواف نور دا کعبہ سجا ڈتا  
 تیرہاں نے شمعِ ذات دا پردہ بنڑا ڈتا  
 پھر چارے پاسوں نور دا ہک پردہ لا ڈتا  
 جڈاں دائرہ نور دی سوغات بنڑ گئی  
 وچہ وحدتاں دے ذات ہکا ذات بنڑ گئی  
 تخلیق ہونوناں جو ملائک دا نور ہا  
 ارواحِ انبیاء دا وی لازم ظہور ہا  
 شمعِ ازل توں رکھنا انھاں کوں وی دور ہا  
 تہوں پردہ جوڑنا اتھاں پوندا ضرور ہا  
 نا محرماں توں ذاتِ ازل دور رہ ونجے  
 اے پردہ دار نور ایویں مستور رہ ونجے  
 ہویا حجابِ نور توں خلقت دا کاروبار  
 گُن آکھیا تاں لگ گئی ملکوتیت دی بار  
 روح القدس تے کرویاں قدسی بے شمار  
 تھئے پردہ عدم کنوں یک لخت جلوہ بار  
 لیکن کہیں کوں اصلوں وی اپنی ناہی خبر  
 وحدت دی معرفت کیتے رہ گئے تلیندے پر

تیرہاں نے کیتی حمد جاں پوشیدہ ذات دی  
 ملکوت کوں خبر لگی رب حیات دی  
 ڈھٹی قدسیاں نے شان جاں رب دے صفات دی  
 کیتی حمد رل کے ساریاں اعلیٰ ذوات دی  
 ملکوت کیتی عرش الہی دو ول نظر  
 ڈھٹی حجابِ قدس دیوچہ ذاتِ مستتر  
 وحدت دا سارا رنگ تے وحدت دی ساری شان  
 وچہ جلویاں دے غیب تے اظہارِ حق دی جان  
 وچہ شدتِ ظہور دے مخفی تے لامکان  
 جو قدسیاں دے ظرف دا اصلی ہا امتحان  
 اے ڈیکھ کے کہیں دی وی طاقت نہ رہ گئی  
 چشمِ فلک کوں تابِ زیارت نہ رہ گئی  
 کیتا قدسیاں نے سجدہ تعظیمِ کبریا  
 اقرارِ عجز لکھ دفعہ ملکوت نے کیتا  
 پچھیا اے کیندا نورِ جلی ہے خدا نما  
 جنیں تے نظر کرن دا نہیں حوصلہ ریہا  
 آئی ندا اے عصمتِ وحدت دی جان ہن  
 انسان کیتے ملکہ کون و مکان ہن

انھاں دا نور عصمتِ وحدت شعار ہے  
 قدوسیت دے رخ تے انھاں دا نکھار ہے  
 معصومیت دا صرف انھاں تے مدار ہے  
 معصوم گر اے نورِ ازل کردگار ہے  
 تیرھاں دے پردے وچہ انہاں خود کوں لُکا گھدائے  
 انھاں دیوچہ میں اپنی انا کو چھپا گھدائے  
 انھاں دے نور دی ہے جیڑھی بارہویں کرن  
 ظاہر تھیں جہاں اُتے بنڑ رب ذوالمنن  
 ظاہر کریں وحدتِ کبریٰ دا بانگین  
 او میڈے اقتدار کوں ڈیسی نویں پھبن  
 جعفرؑ دا شہنشاہؑ او جڈاں بنڑ کے آ ویسی  
 مل ساری کائنات کو اپنا خدا ویسی

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ملکہ فراق سین (۱۰)

بعض روایات میں ملتا ہے کہ جس وقت یہ پاک بی بی اپنے بیمار بھائی کے ساتھ شام کے سفر پر روانہ ہوئیں تو یہ پاک قافلہ پہلے کربلا اور پھر شام گیا اور یہی سفر اس پاک بی بی صلوات اللہ علیہا کا آخری سفر ثابت ہوا ان کی کربلا آمد کو یہ کلام بھی ثابت کرتا ہے اور چند نوے بھی تحریر کئے ہیں سرکار نے اس موضوع پر۔

03/02/1993

کربل دے وچہ ہے بھین علی اکبر دی آ گئی  
بیمار تے عجیب اداسی ہے چھا گئی  
ہر قبر تے ہے سین گولیندی بھرا گئی  
خوشبو بھرا دی سین دے ڈکھ ہے ودھا گئی

ہر پاسے بن دے وچہ ڈکھی ورنڈ گولیندی ہے  
اکبر نی نظر دا تاں ہکلاں مریندی ہے

آئی جاں روندی سین بھرا دی مزار تے  
رو آکھے ویر کر توں نظر اجہ بیمار تے  
آئیاں میں تیڈے ہجر دے صدمے گزار تے  
آہن لکھاں بھروسے میکوں اپنے پیار تے

آئی ہم ایہو سوچیندی جاں ویساں میں کربلا  
گل لیسی آ کے آپ میکوں نوجواں بھرا

اکبر تیں آ کے حال وی دکھیا دا چایا نہیں  
 محل توں میکیوں آ کے تیں اکبر لہایا نہیں  
 گل لیندا ہانویں جیویں اُونویں گل وی لایا نہیں  
 منہ سِکدی بھین توں وی تیں آ کے چمایا نہیں

تیں پیار دے تمامی طریقے بھلا ڈتن  
 تیں سارے مانڑ اَجہ میڈے اکبر مٹا ڈتن

ہُج کر کے آئیاں ویر اُٹھی گل تاں لا میکیوں  
 ہک واری لہندی مس تاں توڑے اَجہ چما میکیوں  
 گھوڑے توں جھڑیوں کیویں توڑے کچھ ڈسا میکیوں  
 جلدی جواب ڈے اتے ہنڑ نہ روا میکیوں

بابے کوں وی کریندی ہاں رو رو کے اے سوال  
 اکبر ولا ڈے میکیوں توں بابا خوشی دے نال

بابا اے اپنا ویر اتھوں گھن کے ویساں میں  
 ہر کہیں کوں ونجہ کے ویر وطن تے ڈکیساں میں  
 شادی ایندی دے سارے سنوڑ ونجہ کریساں میں  
 نانے دے روضے ویر کوں سہرہ بدھیساں میں

بابا بھرا دے بعد ہم اوکھی اے زندگی  
 اکبر دے بعد جگ تے میں جیوڑ دی نہیں رہی



ملکہ شام سین اے دکھیا کون آکھیا  
 کر صبر میڈی دھی نہیں اے صدمے دی انتہا  
 میں گن چا ڈیکھ میں وی تاں اے ڈکھ ڈھن سدا  
 ہتھاں دے نال ٹورن اتھاں میں وی نوں بھرا

اکبر ہے ٹریا ول وی تیڈا ہک بھرا تاں ہے  
 جیونڑ دا تیڈے کیتے کوئی آسرا تاں ہے

میں سارے ویر ٹور کھڑی ہاں ایں بن دے وچہ  
 نہیں کوئی کلی وی باقی ڈکھی دے چمن دے وچہ  
 ڈکھ او ملن جو میکوں نہ بھلسن کفن دے وچہ  
 میں وی تاں پچڑا زندہ ہاں درد و محن دے وچہ

توں خوش نصیب ہیں تیڈے سرتے سجاد ہے  
 بابے دی جاہ بجاہ ہے تے اکبر دی یاد ہے

کر اے دعا جو آوے جہاں تے حسن دا چن  
 آ کے وساوے ساڈا اے لٹیا ہویا چمن  
 واپس ولے جوانی اکبر دا بانگین  
 ہر بھین کون ملاوے بھرا خود شاہ زمن

جعفر دے سر دے سائیں دا مقصد پچی ونجے  
 ول نونہاں پتراں نال ساڈا گھر بھری ونجے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ظہورِ اجلال (۱۰)

11/02/1993

بقائے ہستی دا تاج پا کے حسن دا جائی جہاں تے آ گئے  
اے گویا خورشیدِ لم یزل ہے جو عصر دے آسماں تے آ گئے  
ہے لا مکاں دا حسین جلوہ جو آپ کون و مکاں تے آ گئے  
نظر دائے ایویں خدائے واحد بشر دے خود امتحاں تے آ گئے

ازل توں ہا جو جوانِ رعنا بشر دا بچپن چرا کے آ گئے  
سمجھ نہیں آندی اے بچپن وچہ کیویں جوانی لکا کے آ گئے

کہیں دا کجھ وی جو ناہی لگدا ازل دا او تاجدار آ گئے  
اتھاں یکے لگدیاں دا لگدائے عجیب بنڑ رشتہ دار آ گئے  
کنہاں ہے انجہ اینکوں جھولی پایا جو سارا ممتا دا پیار آ گئے  
کنہاں کوں ملیا ہے پگ دا وارث کنہاں دے گھر دا سنگار آ گئے

سمجھ نہیں آندی اے سارے رشتے کتھاں گنڈھیں کیویں بنڑائے ہس  
ازل کنوں تاں ہا نورِ واحد اے نانی ویڑھے کیویں رلائے ہس

اُتھاں نہ کوئی ڈاڈا پوترا ہے نہ بیوی بچے نہ تڑ نہ گھر ہے  
اُتھاں نہ تیرہاں رجب دا ڈینہ ہے اُتھاں نہ شعبان دی خبر ہے  
نہ کوئی اُتھاں کہیں کوں ماسڈیندائے نہ کوئی ہے دختر نہ کوئی پدر ہے

اُتھاں تاں ہا اللہ وانگ واحد ایں نور چیتا اُتھاں رلایائے  
سمجھ نہیں آندی اے نور واحد اُتھاں کیویں قسط وار آئیائے

کئی ڈسیندن اے نور دھرتی تے سیبِ جنت دیوچہ ہے آیا  
کئی ڈسیندن جو بنڑ کے مشروبِ نور ہے ایں جہاں وسایا  
کئی ڈسیندن ایں نور اصلاّبِ طاہرہ کوں ہا گھر بنڑایا  
ہے ایر تے ڈانگ ہر نے ماری رویتاں گڑدھوم ہے مچایا

ایں نور دے عاشقاں چا کیتائے انھاں رویتاں کوں تیل تیل  
اوہے ڈسیندن اے نور وحدت ہے جگ تے آیا ہلا وسیلا

کتاباں وچہ ہے انھاں دی طینت ہے نوری طینت لطیف طینت  
انھاں دے جسم اچہ ہے روح مومن توں بہوں زیادہ حسیں لطافت  
کئی آہدن انھاں دے جسم کیتے گدھی گئی ہے طین ارضِ جنت  
تے عاشق آہدن ہے خلق کیتی تمام جنت ایں نور وحدت

سمجھ نہیں آندی اے نور خالق ازل کنوں جیڑھا نور گر ہے  
اوکیڑھیاں مجبوریاں دے پاروں جہاں تے بنڑ آیا خود بشر ہے

اے راز او ہن روایتاں دے جہاں تے ہن بے شمار پردے  
 اے غیبِ مطلق ہے غیب راہوے ڈتن تہوں رازدار پردے  
 اے آپ آہدن اساں ہیں مخفی رکھن ساڈے کردگار پردے  
 اے عقل شودی کیویں ہٹاوے اے نوری ستر ہزار پردے

اے کون ہن تے کتھوں دے وسدن اے کیویں آئے ہن تے پکھر دے کیا ہن  
 جیڑھا ایں سوچاں دے واڑے وڑیا او آکھ بھسی ایہے خدا ہن

اساکوں اتنی خوشی ہے کافی جو ساکوں ہک آسرا جو مل گئے  
 ہے شاکر اجہ عہدہ امامت اجہ اوکوں ہک مرتبہ جو مل گئے  
 بشر ہے تہوں خوش جو اوکوں بشریتاں دے اندر خدا جو مل گئے  
 ہے جملہ مخلوق سر بہ سجدہ ڈسیجنا کبریا جو مل گئے

اے وحدتِ مطلقہ دا مرکز بشر دی اجرک سجا کے آ گئے  
 لباس وچہ کون اے کیا خبر ہے؟ لباس بشری تاں پا کے آ گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) گلزار شب ١٠)

15/02/1993

نیمہ شعبان دی شب ہو گئی جلوہ نما  
عالم امکان وچہ گونجی اے خالق دی صدا  
اجہ میڈی وحدت دا جگ تھیدا پیائے جلوہ نما  
جگ دی ہر شے اجہ کرے ابدی خوشی دی ابتدا  
چا کے اے پیغام آئی بادِ صبا گلزار وچہ  
اجہ ہر ہک پودا کھڑائے خود کوں سجا گلزار وچہ

سنو کے اے پیغام گل بل لا دُتی کل بوٹیاں  
اپنے میک اپ تے سجاوٹ دا تھیا جذبہ جواں  
جیویں کہیں تقریب وچہ شرکت سرن چا عورتاں  
کپڑیاں تے زیوراں دا خفت تھی ویندائے نواں  
عورتاں وانگوں ہر ہک بوٹی سجیجنڑ پئے گئی  
ون پونے زیوراں کولہوں لڈیجنڑ پئے گئی

اپنے اپنے پھر دے موجب بانڑ مارن پئے گیاں  
 سر توں پیراں تائیں یکیاں خود کوں سنوارن پئے گیاں  
 دھاں کے شبنم وچہ ہر ہک پترا نکھارن پئے گیاں  
 سبز پوشاکاں نویں سر توں سدھارن پئے گیاں  
 تازے فیشن کر کے ہک بئی توں کھڑیاں ہن ٹھردیاں  
 شوخ ٹیاراں جیویں ہن شو مریندیں مردیاں

سوسن اپنی سوسنی ساڑھی تے اتراوے کھڑی  
 کاسیا وکٹوریہ پکاں کوں جھمکاوے کھڑی  
 جھمکا بیل انجہ پا کے جھمکے ہر توں شرماوے کھڑی  
 جیویں سوہرے توں نویں دلہن اجھک کھاوے کھڑی  
 اپنے سنورن دی ہر ہک ضد لئی کر پوری کھڑی  
 توری پھل رنگ دے حسیں پھل چا کے گھیکو توری کھڑی

شرم بوٹی دا شرم خوشیاں دی رو وچہ لہہ گیا  
 کرنا اپنی کرنی بھرنی ڈیکھ کے دنگ رہ گیا  
 چاندنا وچہ چاندنی دے چاندی دانگوں ٹھہر گیا  
 دن دا راجا رات دی رانی دے رلے بہہ گیا  
 رات دی رانی گھنڈ اپنا شرم توں چانوڑ بھلی  
 نرگس اپنیاں نرگسی اکھیاں دا جھمکانوڑ بھلی

چنے دے چنے دیوچہ چنے چینی پا کھڑی  
 ڈھاک تے بالاں دے وانگوں پھل کھوما چا کھڑی  
 نیلوفر فر فر سبق سنورنر دے کل سنڑوا کھڑی  
 کسکونیلس پا کے مگر کانٹے ڈکھانوں آ کھڑی  
 گو بگل بوٹی بگل دیاں ڈیندی آوازاں رہی  
 نیازبو نازاں بھری نازاں اُتے نازاں رہی

خود گلو لڑھ پڑھ گئی جاں تھی ستی مایوس گل  
 جیکو رنڈا ہو گیا لیکن یکا معروس گل  
 خار سٹ کے خار بازی ہو گئے مانوس گل  
 ہر طرف لائے گل فانوس نے فانوس گل  
 کلغا اپنیاں کلغیاں دے تاج کون ٹھمکا کھڑا  
 گل بنفشہ خود بنفشی رنگ دا لہنگا پا کھڑا

کیوڑے سپیاں سجاٹیاں اپنی جند روح وار کے  
 ڈٹھے رتن جوت اپنے ستے رنگ ساہ ہار کے  
 سچ کھڑی پاشی فلورا اپنا تن من ٹھار کے  
 چھیٹ کھل پئی چھیٹ دے بوچھڑ دی بکل مار کے  
 بہہ گئی رابیل گھنڈ کڈھ کے گراسی سیج تے  
 آکھے سر چٹا تھنیم ہنڑ کون آسی سیج تے

سون زرد انجہ پُچ کے سنوری شاخاں تیں زردی گئی  
 گن ڈکھائے جوگن دے بوگن پل دے وچہ سنوری گئی  
 جھیل وچہ دھانڈیں کنول پگی ہتھوں اسی گئی  
 گیندے دی بوٹی حسیں گینداں کنوں پُر تھی گئی  
 عشق پیچا عشق دیاں پیچاں دے وچہ پیچاں ہئی  
 اپنی جھ کدھ کے کھڑی ہوڈل بہوں حیران ہئی

تلسی آکھ کون تلسی اجہ میڈے انداز وچہ  
 آ کے جیٹ رُونے رلائی آواز ایں آواز وچہ  
 آکھیا مروے نے مَر وَوے کیوں ہیں اتنے ناز وچہ  
 شاید ہے گل چین وی شامل تہاڈے ایں راز وچہ  
 سَرمی دے پھلاں دا منہ اے سَرمی کے پیلا تھی گیا  
 اوندے سنورنڑ دا اے پلوترنڑ وسیلہ تھی گیا

چار سو رنگاں دی اجرک پا کھڑا چینچل گلاب  
 دل گل لالہ دا ٹھریا ڈیکھ کے حسن و شباب  
 جاں ڈھٹی سورج مکھی سورج نما اے آب و تاب  
 آکھ ایں گلزار وچہ تیڈا نہیں اصلوں جواب  
 ڈیکھ اوندیاں شوخیاں بھولی بھولی حنا شرما گئی  
 سبز رہی پر من دے وچہ سرخی شرم دی چھا گئی



کلفا اپنیاں کلفیاں ہر توں بچیندا رہ گیا  
 زعفران ای زعفرانی مہندی لیندا رہ گیا  
 ہس کے داؤدی دا پھل مکھڑا سچیندا رہ گیا  
 گو گل نشتر لکھاں نشتر پویندا رہ گیا  
 ایں سلوک ناروا تے ناروا چپ رہ گیا  
 جعفری کھل دی رہی پر موتیا چپ رہ گیا  
 رات پھلاں دی ایویں سجدیں سنوریں ڈھل گئی  
 صبح کاذب اے صداقت ڈکھ واپس ول گئی  
 ابھریا سورج جڈاں مچ باغ وچہ تھرتھل گئی  
 کیوں جو بزمِ قدس وچہ ہے مشعلِ حق بل گئی  
 باغِ عصمت وچہ ڈٹھا پھلاں نے ہک پھل کھل گئے  
 گویا ہر ہک پھل کوں سنورڈ دا نتیجہ مل گئے  
 ملکہ کونین دے پھلاں دا شاہ گل آ گئے  
 ہن بہاراں ڈھدیاں جیندو اوہو پھل آ گئے  
 خلق توں خالق تائیں ہر حسن دا مل آ گئے  
 چوڈہاں توں واحد تائیں ہر جزو دا کل آ گئے  
 چوڈہاں دے مرکز کوں اے جعفر کرئو آئے دعا  
 چوڈہاں دا مالک اساکوں پاک مقصد کر عطا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دائی پاک (۱۱)

سلام اللہ علیہا

15/07/1993

ہے محرم دا مہینہ ہے مدینے دی فضا  
پاک گھر دے صحن وچہ ڈس دی ہے ہک بزمِ عزا  
سُتے ہوئے مسند تے ڈس دن اجہ اسیر کربلا  
شام دے بیمار کون ہے مل گیا جامِ بقا  
تازہ ڈس دے پاک چہرے تے مصائب دا وضو  
اجہ بجائے اکھیاں دے ہے ہوٹھاں توں جاری لہو

آخری لمحات وچہ کھولیاں اکھیں قیدی امام  
رو کے پچھیا کن گئے باقر میڈا قائم مقام  
فوراً اٹھیا شاہزادہ سن کے خود بابے توں نام  
رو کے فرمایا اے سید لعل تیں ونجناں ہے شام  
شام دے ماحول وچہ ہک باب غم دا کھل گئے  
زہر دا صدمہ وی میکیوں لعل یکدم بھل گئے

شام وچہ ڈسدی ہے میکوں تیڈی ڈاڈی دی مزار  
 نال اول تربت دے ڈسدی ہے میکوں ہک پردہ داڑ  
 ہے میڈے سفران دی ساتھی ہے اساڈی غمگسار  
 جنیں چھکی ہے شام دے راہیں میڈے رلے مہار  
 دائی سڈویندی رہی ہے ما بنڑ پلیدی رہ گئی ہے  
 بنڑ کے غازی پاک پردے وی بچینی رہ گئی ہے  
 سارے گھر دے درداں وچہ مانواں وانگوں بھائیوال ہئی  
 پاک ڈاڈی وانگ سارے گھر وچوں لچال ہئی  
 گل ڈکھاں وچہ پاک پھپھیاں دے مسلسل نال ہئی  
 سفران وچہ ونجہ اول گھندا اوندی ہر ہک بال ہئی  
 آ گئے اجہ اوندے سرتے لعل پیغام اجل  
 آہدی ہے میکوں توں بچڑا آ یا خود باقر کون گھل  
 اوندے احسانات میں بچڑا لہا سنگدا نہیں  
 میں اوندیاں قربانیاں دل توں بھلا سنگدا نہیں  
 ہے ایہو ارمان میں خود شام جا سنگدا نہیں  
 آخری گل پاک ڈاڈی کون میں لا سنگدا نہیں  
 نور چشتی شام جانون دی تساں عجلت کرو  
 ونجہ عزیزاں وانگ ڈاڈی پاک دی خدمت کرو

میڈے پاروں معذرت کر کے ڈیواہے چا اے حال  
 پاک ڈاڈئی کوں ڈسیں بابے دا ہئی آنون محال  
 ہے تہاڈا آخری لمحات دیوچہ وی خیال  
 لیکن ہئی مجبور ڈاڈھا ملکہ عالم دا لعل  
 میں تاں بستر تے تڑپدا تیڈا آزاری ڈٹھائے  
 اکھیاں وانگوں میں دہن توں خون وی جاری ڈٹھائے  
 تیڈی ڈاڈی دی لحد تے رو کے ہے آہدی بیٹھی  
 میں ٹراں دنیا اُتوں ہنڑتھی کے نہ بے وارثی  
 آپ دی خدمت دیوچہ گزری ہے میڈی زندگی  
 چاہندی ہاں ڈیکھے نہ کوئی مجبور دی اجہ بیکسی  
 بھیج عابد کوں جو خود آ کے میکوں دفنا ونجے  
 پڑھ کے خود تلقین میکوں قبر وچہ سُموا ونجے  
 حکم من کے بابے دا روندہ ہویا ٹُریا پسر  
 معجزانہ رنگ دیوچہ طے کیتا طولانی سفر  
 آ کے پایا روندی ہوئی ڈاڈئی دا وچہ جھولی دے سر  
 پاک دائی کھول کے اکھیں کیتی رخ تے نظر  
 رو کے پچھیا جیویں ہر دم توں میڈا سجاد ہیں  
 شام وچہ دائی دی آیا خود کرن امداد ہیں

جُم کے سر ڈاڈئی دا شہزادے سنایا ماجرا  
 میڈے بابے کوں ہے امت نے ڈتا جامِ بقا  
 آپ آنون ہا مگر ڈکھ درد دی ہئی انتہا  
 قے دے نال ہوٹھاں کنوں ہا خون وی وسدا پیا  
 پاک بابے دے ڈسیندے آخری لمحات ہن  
 سرتے رکھ قرآن روندے جملہ مستورات ہن  
 آکھیا دائی توں کر احسان فرزندِ نبی  
 چار ڈینہ میڈی ودھا چا لعل توڑے زندگی  
 ونجہ کے ڈیکھاں میں مسافر پتر دی اجہ بیکسی  
 میں کراں دیدار بچڑے دا توڑے ہنڑ آخری  
 ونجہ کے میں میت سہانواں اپنے چن بیمار دا  
 سر چماں بکوار میں ہر روندی پردہ دار دا  
 کر دعا باقر ہووے منظور اے میڈی دعا  
 شالا وطنان تے وسے میڈا اے بیمارِ عزاً  
 مل پووس ابدی مسرت خوش رہے جگ تے سدا  
 ڈیکھے خود بدلے گھنیدے اے اسیرِ نینو  
 آوے جعفر دا سخی خوشیاں ملن ایں لعل کوں  
 ڈیکھے وسدا ول اے بابے پاک دی بھائیواں کوں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) آمد بنرپاک (۱۰)

علیہ صلوات و السلام  
146/1993

اے پینگھا ڈیکھو حسن دے چن دا ہے پاک چن اینکوں خود سجایا  
ایں پاک بنرے دا پاک جوڑا ہے آپ خالق نے خود بھجایا

خوشی دے کل کانڈھیاں دی طرفوں ہے پیش کیتا اے رل کے کیاں  
امیدے کرسی قبول اینکوں کریم آقا دا پاک جایا

تے ایں خوشی وچہ ایں پاک چن دی ہے پاک امڑی نے کیتی رحمت  
جیڑھے وی آئے ہن ڈیونڑ مبارک انھاں تے وکھرا کرم وسایا

خوشی دے پینگھے نصیب ہووس حسن دے ویڑھے دی بنر کے رونق  
ابد تائیں چن اے جگمگاوے جوگھن کے خوشیاں ہے جگ تے آیا

حسن دے دلبر دی پاک امڑی ہے بھیجی کیاں دو خود ودھائی  
کنھیاں دو سیٹ کانٹیاں دے بھیجن دعا جھلنر دا ہے رنگ بنڑایا

آ اپنے حصے دے ہار کانٹے گھنوتے رل کے کرو دعائیں  
رہے سلامت ایں پاک چن تے ہمیشہ بابے دا پاک سایہ

ایں پاک بنرے دی پاک امڑی اے سوٹ ہن کپڑیاں دے بھیجے  
اے شاہی خلعت سمجھ کے گھٹوں ہیں کیوں جو اسماں یکے رعایا

تھاڈو پرفیوم دا اے تحفہ ہے بھیجیا سین دو جہاں دی  
وصول کرو دعا اے کر کے جو جگ تے جیوے حسن دا جایا

اے والیاں جوڑیاں دا تحفہ ہے بھیجیا پاک عون دی ما  
گھنو اے چیزاں کرو دعائیں جو ساڈا ہو پورہیا سجایا

کَلپ ہیر بینڈ مندیریاں گل اے بخشیاں ہن سخی حسن نے  
لکاراں بستر دے سیٹ وی بھیجن کریم ہے اجہ کرم وسایا

اے جیکٹاں جرسیاں سویٹر عطا کیتن خود سخی دی بچڑی  
بھرا دیاں خوشیاں نصیب ہووے ہے جنیں کرم کوں وسنڑ سکھایا

اے تسبیحاں چادراں تے چُنیاں تے ٹافیاں چھوٹے بالاں کیتے  
اے بھیجین ایندیاں پاک پھپھیاں ہے وکھرا احسان ہر تے لایا

تمام کانڈھی حسن دے چن دی خوشی دیوچہ آ شریک تھے ہو  
کرو دعائیں مبارکاں ڈیو ہے بخت ممتا دا جگمگایا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مباحثہ مابین عقل اور دل (۱۰)

01/11/1993

(عقل کہتی ہے)

جڈاں خدا نے ہا گن الایا اے نور اوں ڈینہہ توں جلوہ گر ہے  
اے اپڑی جلوہ گری دی خلوت دے وچہ ازل کوھوں مُستر ہے

ازل توں یکتا ہا آپ خالق انہاں کوں پہلے ہا اوں بنڑایا  
کیویں بنڑے ہن تے کیا بنڑے ہن این راز دی کہیں کوں کیا خبر ہے

انہاں کنوں بعد عرش و کرسی زمین تے آسماں بنڑے ہن  
انہاں کنوں بعد خود بنڑایا اوں ذاتِ واحد ابوالبشر ہے

انہاں دی خاطر خدائے واحد نے ہئی یکی کائنات جوڑی  
انہاں دے صدقے ہے رزق ملدا انہاں دی ہر چیز تے نظر ہے

انہاں دی برکت توں جگ ہے قائم تے رحمتِ عالمین اے ہن  
فرشتے ایں در دے سب غلام ہن حقیقی رب زمین اے ہن



## دل کا جواب

سنڑی جڈاں گاہل عقل دی اے تڑپ کے دل نے جواب ڈتا  
توں فلسفی ہیں توں منطقی ہیں تیکوں حقیقت دا کیا پتا ہئی

اگہریں دی گاہل ہے گن الاونڑ اجوکی گاہل ہے پریں دی گل نہیں  
اے گن وی خالق نے نہا الایا انہاں اے فقرہ ادا کیتا ہئی

اے گن دے فقرے کنوں وی پہلے وجودِ حق وچہ نمود گر ہن  
جڈاں او پک ہا اے نور اوندے اوں پک دے اندر وی حق نما ہئی

توں اے سوچیندائیں انہاں کوں خالق نے ہا بنڑایا جہاں توں پہلے  
حقیقت اچہ اے بنڑے بنڑائے ہن او ایویں جیویں او خود خدا ہئی

اے سوچنڑاں وی گناہ ہے کوئی وقت ہا ایں نورِ ہدیٰ توں پہلے  
ڈسو کوئی چیز تھی وی سگدی ہے جگ دی جگ دے خدا توں پہلے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) سید الساجدین (۱)

علیہ صلوات و السلام

27/11/1993

عجیب کوفے دیوچہ سماں ہے امیر کل دی جو ہے حکومت  
ہے چھتری ہجری بہار دی رت ڈتی ہے خوشیاں ایں گھر کوں زینت  
ملی ہے پہلی خوشی ایں گھر کوں ڈٹھی ہے سینیں نے اجہ مسرت  
شہنشاہ کربلا دے گھر وچہ ہے نازل ہويا وجود رحمت  
کریم کوں ملیاے پگ دا وارث جہاں کوں زین العباد ملیاے  
تے پاک گھر کوں ملی ہے رونق عبادتاں کوں سجاد ملیاے

ڈیون مبارک سخی دے در تے تمام کوفے دی آئی رعایا  
تے خوشیاں آ کے ایں پاک در تے خوشی دا وکھرا جشن منایا  
تے آ کے تبریک و تہنیت دا فرشتیاں نے ترانہ گایا  
امیر کل ایں خوشی دے موقعے تے رحمتاں دا بدل وسایا  
کرم پنن واسطے تمامی نئی ولی در تے تھئے سماں  
کرن دعائیں او چا کے چولے جیوے ولایت دا چوتھا لعلے

امیر کل گھر دیوچہ خود آ کے کیتی ایں معصوم دی زیارت  
آبنت کسریٰ کوں پاک دھیاں تو ودھ ڈتی آقا پدیری شفقت  
تے ملکہ دو جہاں نے کیتی جاں مصحف رخ دی خود تلاوت  
خوشی دے آثار ڈیکھ رخ تے تھی زیادہ جگر دی راحت

اے عرض کیتا ایں لخت دل دا ساکوں تعارف تاں اجہ کراؤ  
اے مثل وحدت ہا غیب خود وچہ کجھ ایندے رخ توں نقاب چاؤ

اے عرض سن کے نجف دے والی ڈسایا خود بے مثال اے ہے  
امامت مطلقہ دے نوری صدف دا بے عیب لعل اے ہے  
ازل دے صحن اچہ طلوع ہویا جو مثل نوری ہلال اے ہے  
اے صبر و حدت دا ہے خزانہ خزانہ لازوال اے ہے

جئیں نور تاریکی ء ازل کوں ہا جلوہ گر ہو کے جگمگایا  
اوہیں دی چھیویں کرن اے چن ہا بشر جو بنڑ کے ہے جگ تے آیا

جو چھیواں محراب عرش دا ہے او ایندی عظمت دی یادگارے  
اوہیں تے ہے نام ایندا لکھیا اوہیں توں خود عرش کو قرارے  
کل عالم قدس نے ڈٹھے ہن اُتھاہیں ایں نور دے نظارے  
اُتھاہیں جلوہ نمائی کر کے نصیب ہس عرش دے سنوارے

اے اپنے اظہار کولہوں پہلے ضمیر وحدت دیوچہ خفی ہا  
جیویں ہا خالق علی ء اعلیٰ اے ساگی اوندی مثل علی ہا

جھلک جڈاں اپنی ایں ڈکھائی ہئی تاں سجدہ گل قدسیاں کیتا ہا  
 مگر او سجدہ سجودِ آدم توں بہوں اجل ہا تے بہوں جدا ہا  
 جنہاں نے آدم دے سجدے ویلے ہزاراں بخشاں دارخ گھدا ہا  
 انہاں نے جس دم ڈٹھا ہا اینکوں ایں نور سوچن نہ کجھ ڈتا ہا  
 نہ حکم خالق دی لوڑ سمجھی تے کہیں وی طلبی ناہی اجازت  
 ہا سجدہ کل قدسیاں نے کیتا بغیر پُچھے سمجھ کے وحدت

او جانڑ دے ہن جو ایندے بارے تاں پچھنا ڈسنا وی ہک گناہ ہے  
 جو اچھکیا ایندے سجدے کوہوں او کافر ابلیس توں سوا ہے  
 ایہیں دا سجدہ ہا رب دا سجدہ تے اوندنا پچھنا کڈاں روا ہے  
 ایہیں دے سجدے کیتے تاں جن و ملک کوں پیدا خدا کیتا ہے  
 جڈاں ڈٹھے ہن ایں اپنے سجدے ہا سجدہ ہک انتہا دا کیتا  
 ایں زینت العابدین بنڑ کے ہا سجدہ اپنی انا دا کیتا

ہے ساڈے نور اچہ خدا دا جلوہ خدا دے نور اچہ ساڈی ضیا ہے  
 اساڈی کثرت داناں ہے وحدت اساڈی وحدت داناں خدا ہے  
 ہے اوندے ہوٹھاں تے نام ساڈا اساڈی حمد اچہ اوندی ثنا ہے  
 ہے اوندی صلوٰۃ ساڈے کیتے او ساڈی طاعت دا مدعا ہے

اوساڈے ذکر اچہ نہال رہندائے اساڈے ذکر اچہ اوندی خوشی ہے  
 ساڈی عبادت ہے ذکر اوندنا او ذات خود ساڈی زندگی ہے

اساڈے مابین ہے جو رشتہ اورشتیاں توں وی بہوں اجل ہے  
 جو اساڈے گھر کوں ہے تھیندا سجدہ او سجدہ ذات بر محل ہے  
 جو ساکوں اوں توں جدا سمجھدائے خود اوندی تولید وچہ خلل ہے  
 ساڈی حقیقت ہا نورِ خالق تے اے حقیقت سدا اٹل ہے

اینڈے فضائل میں کیا ڈسانواں ہے غیرتِ کبریا اے عابد  
 اے صبر دی مملکت دا شاہ تے صبر دا ہے خدا اے عابد

ول اپنے ہتھاں تے چا کے کمسن کوں پاک ڈاڈے اکھیں تے لایا  
 جاں نازک ہتھاں تے دید کیتی اکھیں تے بدلا ڈکھاں دا چھایا  
 ہتھاں کوں چم کے کلام کیتی ہے تیڈے درداں میکوں روایا  
 انہاں ہتھاں وچہ رضا دے زیور تے نال پھپھیاں شقی رعایا

فرات دی منڑ تے ڈھلدی دیگر خیامِ وحدت بقا دا پانی  
 اوروندے کمسن اچھکدیاں سینیں اے سوہنڑیاں اکھیاں حیا دا پانی

توں ساگی غیرت دیوچہ علیٰ ہیں مگر تیڈا صبر ہے زیادہ  
 ایں تیڈی غیرت دے انت گولن دا ذاتِ حق ہے کیتا ادارہ  
 اے ظلمِ شامِ غریباں والے تے سارا ڈکھ درد کر بلا دا  
 او چوڈاں سومیل نال پھپھیاں تے شہر کل قوم بے حیا دا

اے سارے ڈکھ کلہے سرتے چیسیں توں اپنے صبر اچہ نویکلا ہیں  
 توں صبر دا ہیں خدائے واحد ایں گھر دیوچہ غیرتِ خدا ہیں

ہتھاں تے کمسن کوں چا کے آقا دعا دے وانگوں چا ہتھ اٹھائے  
 تے آکھی آمین پاک سینیں کیتی جاں سید نے اے دُعائے  
 اے رب کون و مکان تیڈی رضا تے سب کجھ ساڈا فدائے  
 مگر ایہا آرزو ہے میڈی ہو جیڈی درداں دی انتہائے

ذرا ساڈے انتقام دیوچہ نہ دیر ہووے نہ ڈھیل ہووے  
 ہنٹر آوے جعفر دا پاک وارث تے ہر مخالف ذلیل ہووے

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ٹھری (١٠)

28/11/1993

جہاں دی حالت تے غور کیتم ہے ہر کوئی ہک بلا دا ٹھری  
ہے کہیں کوں درد و الم دا چسکا تے کوئی ہے جور و جفا دا ٹھری

کنھیاں کوں ہے خبط تاریاں دا تے کوئی ہے تحت اثریٰ دا ٹھری  
تے کئی سمندراں دی تہہ کچھیندن ہے کوئی نجوم سما دا ٹھری

تے کئی گلا دھڑ گلاں دے عاشق تے کوئی چُپاتی فضا دا ٹھری  
کنھیاں کو بکھ تس ہے پیاری لگدی ہے کوئی مرغن غذا دا ٹھری

ہے کوئی مہوس دے چکراں وچہ تے کوئی ہے دارو دوا دا ٹھری  
ہوس کنہاں کوں ہے مال و زر دی ہے کوئی فقر دی ادا دا ٹھری

مہوس۔ سونا چاندی بنانے والے

کئی علم و فن دی سوہا سُدیندن تے کئی عمل دے طلا دے ٹھری  
کئی پیسے کیتے گٹر جھیندن تے کوئی ہے عطر حنا دا ٹھری

کنھیاں کوں بھاندی ہے بت پرستی تے کوئی ہے آپوں خدا دا ٹھری  
کئی سوہنٹریں منظر گولیندے مردن تے کوئی ہے حسنِ نساء دا ٹھری

نامکمل کلام

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) قلبِ مومن (۱۰)

03/01/1995

حاملانِ عرش چا کے عرش ہن نازاں کھڑے  
میڈے دل سڈ آکھیا پھنڈ دے ہو کیوں او بے خبر

خالی کھولا رکھ کے موٹڈھے تے ہو اتراندے کھڑے  
بے مکیں ہے اے حقیقت وچہ میں ہاں اللہ دا گھر

انھاں سڈ پچھیا میڈا خالق ذرا عرش اچہ تاں بول  
میڈے دل توں آئی صدائے حق میں ہاں اتھ جلوہ گر

عرش دی ہاں سوڑ کوٹھی وچہ میں آ سنگدا نہیں  
قلبِ عاشق توں سوا کہیں وچہ سما سنگدا نہیں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) چراغ (۱۱)

14/01/1995

ہے جگ مسخو چراغاں وچہ  
ہے بھریا شعور چراغاں وچہ  
ودی پیندی ہے روشنی اجہ جھمراں  
تھی کے مغرور چراغاں وچہ  
داؤڈ دا نغمہ گونجدا پئے  
تھی کے مخمور چراغاں وچہ  
حیران ہے موسیٰ اجہ آ گئے  
خود جلوۂ طور چراغاں وچہ  
اظہار ہے نور وحدت دا  
اجہ انجہ بھرپور چراغاں وچہ  
پئے قدسی ڈیکھن آندے ہن  
اجہ رب دا نور چراغاں وچہ  
جذبات یکے مظلوماں دے  
ہن اجہ مسرور چراغاں وچہ

اجہ خوشیاں آ کے گھولیا ہے  
 ازلاں دا سرور چراغاں وچہ  
 رب الافواج دے جلوے دا  
 ہویا ہے ظہور چراغاں وچہ  
 کیندی آمد ڈیکھ کے اجہ جعفرؑ  
 ہر شے تھئی مست الستی ہے  
 عرفان دے ودھ پردار گنن  
 اے مستی کے جھیں مستی ہے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) عید (○!)

02/02/1995

زمانہ ہے پچھدا کڈاں ہوسن عیداں جڈاں جُگ بدھیں تڈاں ہوسن عیداں  
ہوسی خاتمہ کل مصائب دا جگتوں اے کل ڈکھ ٹلیسن تڈاں ہوسن عیداں  
صف ماتم اجہ وی نظر دی ہے ایں گھر ہے کل گھرتے ڈس دی خزاں دی حکومت  
جڈاں سارا ویڑھا گلستان بنڑسی جمع سارے تھیں تڈاں ہوسن عیداں  
لہو جملہ مظلوماں دا اجہ دے ڈینہ تائیں سدا انتقام اپنا مالک توں منگدائے  
زمانے توں کل دشمنان توں انہاں دے جاں بدلے گھنیں تڈاں ہوسن عیداں  
ہے کیا عید اجہ دی جو دشمن سچی دے دے ساری دھرتی اُتے دندناندن  
ایں دھرتی دے ہر کونے کھدرے توں کڈھ کے جاں دشمن مرین تڈاں ہوسن عیداں  
جہاں کر بلا کولھوں گھن کے تے اجہ تائیں ہے ہر رنگ خوشی کھل کے قربان کیتی  
انھاں بنریاں دے دوبارہ جہاں تے جاں سہرے تھیں تڈاں ہوسن عیداں  
زمانے تے انڑکھٹ مسرت دیاں گھڑیاں بنڑا آبشاراں ایں دنیا تے آسن  
جڈاں پاک بھینیں کنوں پاک بھائیاں دے پلو بدھیں تڈاں ہوسن عیداں  
ساڈے پاک وارث دا مقصد پچھسی تے خوش ہوسی دنیا تے بابا فضل دا  
جڈاں پاک ویڑھے دے دشمن خود اپنیاں کھچاویں ٹنگلیسن تڈاں ہوسن عیداں  
کریسی عدالت آ جعفر دا وارث تے صدیاں دے ڈکھاں دامل بہہ کے پسی  
اوندے مسکراندے ہوئے پاک رخ تے جاں نظر کریسن تڈاں ہوسن عیداں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شعبان دا جھیر ۱ (۱۰)

04/03/1995

اجہ اچیاں شخصیتاں کوں ڈٹھائے میں تھیدا ہک بے دے نال دائیں بائیں  
ڈٹھی ہے میں بردبار تے پروقار لوگاں دی تو تو میں میں  
آ جملہ قوماں دی خود ہدایت تے رہنمائی ہئی کیتی جئیں جئیں  
میں کیا ڈسانواں جو گاہل کیڑھی کیڑھی زبان اچہ ہے کیتی کنیں کنیں  
ہا صرف ایں گاہل تے مباحثہ اے آنونڑ آلا جو جگ تے آیائے  
ہے ہر کوئی آہدا اے صرف میڈائے ایندا تعارف تاں میں کرایائے

آچینی کنفیوشس اے ڈسیا اے میڈا تی سن ہے رب جہاں دا  
اے عین لیک تس ہے ہر دا ہادی رہیاں میں نت ایندے گیت گاندا  
ایہو تاں شنگ تی ہے ہر دا حاکم ہے حکم چلدا ایں حکمراں دا  
اے میڈا محبوب صرف میڈائے تے میڈا ہونونڑ ہے اینکوں ٹھہندا  
ابھر کے لاؤزے جواب ڈتا اے میڈا تاؤ ہے میڈا خدا ہے  
اے بالمیک آکھیا توں چپ کر اے میڈا وشنو تے دیوتا ہے

رشی تے یوگی تپچئی نے اے گاہیں سنڑ کے چا کنجیاں باہاں  
 اے آکھیں بالمیک برہمن کیا آہدا بیٹھائیں ولا الا ہاں  
 اے میڈا پریشر ہے تنھاگت یا تیڈا وشنو ہے ول ڈسا ہاں  
 اے بولے مہاراج رام چندر نہ پاؤ کیڑی دے پیریں لانہاں  
 اے میڈا محبوب برہما ہے ایہو تاں شیو ہے منجوثری ہے  
 ایہو تاں پرچاپتی ہے ساڈا ایہو تاں راموں دی زندگی ہے

ہا ساکھیہ دا رشی کپیلا رہیا اے سنڑدا تے پیچ کھاندا  
 اوں آکھیا میڈے ایشور تے نہیں حق جتاوڑ کہیں کوں ٹھہندا  
 اکھڑ کے جاپانی شنتو آکھیا اے جھیرا میڈی سمجھ نہیں آندا  
 جہاں تے آیا ہے میڈا کامی ہے وارث اے میڈے جسم و جاں دا  
 آ قینی اوند اچولا چھکیا تے آکھیں اے تاں میڈا بعل  
 میں ایندے سجدے ریہاں کریندا اے درج وحدت دا معترا لعل

اکاوئی کر اکھیاں لال آکھائے کرو نہ تڑ تڑ میں ستھ مکینداں  
 نہ اے ہے کامی نہ بعل اے ہے میں نام اصلی ایندا ڈسینداں  
 ہو بابلی بولی جے سمجھدے تاں تہاکوں آیت ایندی سنڑینداں  
 انہاں دا ہے نام پاک مولک میں اپنا مالک اینکوں منینداں  
 تساں نہ خوش فہمیاں تے جھیرو تہاڈا اے چن تاں کجھ نہیں لگدا  
 اے میڈے بھانگے دے وچہ ہا آیا توڑے خدا ہے اے سارے جگ دا

جناب زرتشت نے جاں سنڑیا تاں آ کے ہر کہیں کوں چپ کرائی  
 انہاں اے آکھیا ہو کیوں جھڑیندے اساں تمامی ہیں بھائی بھائی  
 انہاں کوں ڈاڈھا سنجانڑداں میں جو ذات اجہ ہے جہاں تے آئی  
 اہورامزد اینکوں سڈینداں ہے ہر شے ایں خیرکل بنڑائی  
 تے ژندی استوت رنیا آہدن تے پہلوی وچہ ہے سوشیانت  
 مجوس حاشر اینکوں سڈیندن مگر اے صرفے میڈی محبت

مہاتما بدھ کوں جوش آیا انہاں ایندا مونڈھا آ ہلایا  
 اے آکھیا واہ جوتیں ہے ویرن انہاں دے جھیرے کوں آ مکایا  
 جو اصل ہا میڈا میتریا تیں اوں تے قبضہ ہے آ جمایا  
 تے لامے ایسانہ اینکوں آہدن تیں اینکوں اپنا چا ہے بنڑایا  
 تُو پالی بولی اگر سمجھدائیں تاں ڈیکھ اے میڈا معیتا ہے  
 کوئی ایں تے اپنا نہ حق جتاوے نویکلا اے میڈا خدا ہے

ٹھک دا ڈلھ دانیال مارا تے آ کے تھڑ تھل چا اوں مچائی  
 اے آکھیں شور تے شرابے دی گاہل ای نہیں کہیں ہے اے لڑائی  
 سنڑو ایندا پاک ناں ہے ایلو تساں ہے دھدھڑ ایویں اڈائی  
 آ یرمیاء اوندی بانہہ کوں پیا تے آکھیں سنڑ او میڈا بھائی  
 اے رب الافواج ہے اساڈا توں زوریں زبریں اے حق جتا نہیں  
 اے جتنے مونہہ ہن تے اُتیاں گاہیں توں مختبریاں ساکوں ڈکھا نہیں

اے یسعیٰ آکھیا بھراو اے ذات اقدس تاں ایلوہیہ  
 اے میڈا محبوب ہے تے جگ دے یکے کریمیاں توں ودھ کریمے  
 تاں گاہل ٹگ آکھیا اے یوسفؑ میں جانڑداں جو تیڈی سکیمے  
 اے صرف میڈا خدیو حق ہے جو سارے عالم توں ودھ رچے  
 جنابِ موسیٰؑ اے عرض کیتا اے ڈاڈا سائیں اے ڈڈھپ روا نہیں  
 اے طور والا میڈا الوہ ہے تہاڈے اہرام دا خدا نہیں

جنابِ یعقوبؑ نے جاں سنڑیا اے ڈاڈے تے پوترے دا جھیرا  
 انہاں اے آکھیا او میڈے بچڑے ہے عشق کل پھلکیاں دا پیڑا  
 حقیقت اچہ تاں اے ہن یہووا ہے کیتا مصحف اے خود نکھیرا  
 اے ذات اصل اچہ تاں صرے میڈی کرو نہ ایں گاہل کوں اویرا  
 اے بابے اسحاقؑ دا خدا ہئی مگر اے ہا میڈے پگھیں آیا  
 عجیب گاہل ہے چا میڈے بالاں ہے میڈے جیندیں اے کھس ڈکھایا

اے گفتگو سنڑ خلیلؑ خالق دے صبر دے سارے بن بھنی گئے  
 کھسیندا ڈٹھا حبیبؑ اپنا تاں بحث وچہ شامل آکے تھی گئے  
 کنھیاں کوں ڈے دڑکا چپ کرایا کنھیاں تے آنونڑ سیتی لڈی گئے  
 کنھیاں دوکاوڑ دیاں اکھیاں ڈٹھیاں تے کہیں بولیندے تے خود تھپی گئے  
 جلال نال اے ڈسایا ہر کوں حوشدائیؑ ایندا نام پا کے  
 ہے لالچ ہر چنگی شے دا ہوندا میں جانڑداں جگ وڈا چلا کے

جنابِ نوح اے جو سنڑیاں بخشاں انہاں اے فقرہ مسیں پچایا  
 ڈے ہتھ دی جھلی خلیں پچڑے کوں زوری نال آکے چپ کرایا  
 انہاں اے آکھیا توں سوچ جانی تیں انہاں دا چاہے ناں وٹایا  
 انہاں دا ہے نام پاک سامی انہاں تاں ہا میڈا دل چرایا  
 کیوں میڈا محبوب کھسڑاں چاہنداں اندھیر چکر ایویں چلا کے  
 توں میڈے محبوب تے پسر دائیں چلا کی نال اوندنا ناں وٹا کے

جنابِ عیسیٰ اے عرض کیتا تساں تاں اجہ حد مکا ڈتی ہے  
 کہیں کوں بولنڑ دا چھوڑیا نہیں جو آئی ہے من اچہ ٹھکا ڈتی ہے  
 تساں ہو گو ڈوجھے بابا آدم تہوں گاہل اپنی سنڑا ڈتی ہے  
 تساں میڈے عشق تے محبت تے مہر اپنی جما ڈتی ہے  
 اے سوچو مالا شہبختی دی صدا ڈتی ہئی میں جیں سچی کوں  
 ہو زوریں تے دادنی لٹیدے جنابِ عالی اوہیں علی کوں

شہنشاہِ انبیاء نے ڈٹھا ہے جھیرا اچہ کے جھڑیندا ہر کوئی  
 اکھانڑ موجب سیالے دی بھاہ ہے اپنے پاسے کڈھیندا ہر کوئی  
 کھسیندا ہر کوئی حبیب ڈسدائے کھڑائے ملندری مریندا ہر کوئی  
 ہے ذات ہک نام ہن ہزاراں ایں گاہل کوں نہیں سوچیندا ہر کوئی  
 انہاں نبیاں کوں آکے ڈسیا اے ہے تمامی دلاں دا رانجھا  
 اے ہر نئی دا نویکلا ہے تے در حقیقت ہے ہر دا سانجھا



نہ جھیڑو مچھرو خوشی دے موقعے ڈکھاؤ خوشیاں دیاں اجہ ادائیں  
 اے ہر دے درداں دا ہے مداوا کرو اینکوں رل کے سب دعائیں  
 اے جلدی خوشیاں دا تاج پاوے لگن اینکوں ٹھڈیاں نت ہوائیں  
 اینکوں ملن گل جہاں دیاں خوشیاں وسے اے جعفرؑ دا پاک سائیںؑ

اے نام وی ہن حجابِ غیبت اے ہک ڈینہ سارے حجاب چھپسی  
 جڈاں اے پردے توں باہر آسی تاں ہر کوئی اپنا نصیب پھپھی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عید دیاں اہراں (۱۰)

04/03/1995

پندرہاں دی شب دے گھر دے وچہ خوشیاں دا اے تہوار ہے  
ایں رات دی اولاد کل دھاں دھوں کھڑی تیار ہے  
لجہ آنونائے سوہنٹریں سخی ہر شے خوشی توں تار ہے  
منگدن پوشاکاں ما کنوں آپس دا ہک تکرار ہے  
ہے کہکشاں لڑدی کھڑی کپڑا کوئی میڈے ڈا دا نہیں  
میں پیساں کیا سنوریساں کیا فیشن جو اے دنیا دا نہیں

ما آکھیں ساٹن چا پا آکھے، کہکشاں، بالکل نہیں  
رات آکھیں ملٹن چا پا آکھے، کہکشاں، بالکل نہیں  
مریں اوتری لیلن چا پا آکھے، کہکشاں، بالکل نہیں  
نخرے نہ کر کاٹن چا پا آکھے، کہکشاں، بالکل نہیں  
میڈے سخی دی ہے خوشی ڈے سوٹ او جو چھک ونجے  
چمکن کھڑے لسکن کھڑے میڈی نکل لجہ دھک ونجے

دھاں شاں کے ”چن“، بدلاں دا پا کے تولیہ جھیڑے کھڑا  
 اے عید ہے کونین دی ڈسو اجہ دی شب پانواں میں کیا  
 ما آکھیس لٹھے دا یا کھدر دا توں جوڑا چا پا  
 کے ٹی تے ثمرینہ وی ہے یا فرنج کون تن تے سجا  
 فلائین دی ہوی چاندنی چن آکھیا چلو ٹھیک ہے  
 مون لائٹ دی چادر ہوی چن آکھیا چلو ٹھیک ہے

”منیاں، تھیاں ہن پوریاں کر موڈ کون دھاں دھوں کے سیٹ  
 ما توں منگے کپڑے جڈاں او کڈھ کھڑوتی جارجیٹ  
 ٹپچی اموندھے کر ڈتے کیا ویل ہئی کیا ویلوٹ  
 کوئی شے پسند آوے نہ پئی جیکاٹ کیا پلس دا سیٹ  
 ما آکھے ہئی اے اٹالین آکھے ونجن اے بھاڑ وچہ  
 پاؤ چا مرینہ یا کرن آکھے ونجن اے بھاڑ وچہ

مل گچ کے دھاں، کھتیاں، آئیاں زلفاں کون خود چھنڈکیندیاں  
 آکھن اساں اجہ ما کنوں نویں سوٹ ہیں گھن پیندیاں  
 آئیاں ڈٹھے کپڑے جڈاں جھیڑے رہیاں کھڑ لیندیاں  
 ہر سوٹ تے نک بھوں چڑھا سٹ کے نہ ول ہن چیندیاں  
 ما آکھیا موراکین ہے انہاں آکھیا پرے بھاہ چا لا  
 اوں آکھیا کیرویلین ہے انہاں آکھیا پرے بھاہ چا لا

رات آکھیا ململ ہوے انہاں آکھیا پیندیاں نسے  
 اے کیمرک کرٹل ہوے انہاں آکھیا پیندیاں نسے  
 بروکیڈ یا مخمل ہوے انہاں آکھیا پیندیاں نسے  
 کنخواب یا کرنکل ہوے انہاں آکھیا پیندیاں نسے  
 ما آکھیا ہوے ڈوریا رڑ پٹ آکھن پرے بھاہ چا لا  
 ما آکھیا ڈیواں کوریا رڑ پٹ آکھن پرے بھاہ چا لا

،،ترنگڑ، وی ٹبیاں مار کے نکھتے جما رخ تے خوشی  
 اماں توں آ کپڑے منگے دل کوں نہ کوئی وی شے لگی  
 ڈٹھے کرشمہ لون تے روپی تے سندس کیپری  
 چا چا بھکیندے رہ گئے ٹشو چکن کیا بوسکی  
 ما آکھیا فیرون ہے انہاں آکھیا تیلی چا لا  
 شیفون تے کیرون ہے انہاں آکھیا تیلی چا لا

باہراں ،،ستارے، آئے منگنڑ کپڑے تاں دھاندل مچ گئی  
 ما شودی کوں گلکھا ڈتا ہر ہک دی ضد ہئی اوپری  
 ما پی ستاوی تے ثمر لبنی مشدی کڈھ کھڑی  
 کٹرائی ٹوریا چیک ڈتس دیا تے جالی پولی وی  
 او آکھے پاؤ جگنو ولی انہاں آکھیا بس گھر مرن  
 حور عرب یا ماروی انہاں آکھیا بس گھر مرن

بیٹھا، کتب، آ کھٹ اُتے آکھے ما کوں ڈے کپڑے نویں  
 اوں آکھیا میں اک پیاں توں ناں میکوں اوکھا کریں  
 ٹھٹھا کرنڈی تے کھڈی یا پا کے آرش ٹر ونجیں  
 اے سنڑ کے او وی بچ کھڑا جوڑے اے نہیں دنیا سویں  
 ما آکھے بچرا زین ہئی آکھے لیراں کر کے ٹنگ کھڑا  
 آکھیں فلورا جین ہئی آکھے لیراں کر کے ٹنگ کھڑا

آئے، برج بارہاں، سچ سنور کپڑے گھنڑ تہوار دے  
 ما سوٹ ہن کڈھ کڈھ رکھے ریشم تے شالیمار دے  
 زربفت شنگھائی اتے شیموز تے زرتار دے  
 سب ڈیکھ کپڑے دنگ کھڑے ہن اے بھلا کہیں کار دے  
 ما آکھیا ڈیواں زری آکھے چلھے سٹ بہہ سیک توں  
 سلکی شنیل ہے فیشنی آکھے چلھے سٹ بہہ سیک توں

ما ہر کوں سمجھاوے کھڑی چنگی ہے ہونڈی سادگی  
 اے پھوت پھاتاں شوخیاں فیشن ہے ساری گندگی  
 جو ریڈی میڈ اے سوٹ ہن بکواس تے بے ہودگی  
 مالک دے شکرانے کرو بخشی ہے جینیں تابندگی

ہے ما تاں خود سنورا ڈتا تہاکوں ردائے نور وچہ  
 گل حسن ہے تہاڈا سدا اپنی قبائے نور وچہ

تساں ایں لباسِ نور کوں ٹھمکا کے لہجہ خوشیاں کرو  
 ہووے چراغاں ہر طرف چکار دی چا چھاں کرو  
 کرو پاک وارث کوں دعا ہر لمحہ اوندے ناں کرو  
 جعفر دا وارث آ گئے ایویں نہ ہنڑ چوں چاں کرو  
 امڑی دے سمجھانوںز اُتے تھی مطمئن ہر کوئی گیا  
 آکھن کروں رل کے دعا ویڑھا وسے ایں سین دا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! بقية اللہ عجل اللہ فرجہ ○!

09/03/1995

ہے رب العزت نے اے ڈسایا ہے نورِ داور بقیۃ اللہ  
اگر ہو مومن تاں تہاڈے کیتے ہے ہر توں بہتر بقیۃ اللہ  
جو خس ہے ایمان دا دلاں وچہ تاں دولت و زر بقیۃ اللہ  
کرو نہ خواہش عدن دے گھر دی ہے مستقل گھر بقیۃ اللہ  
ہے چونڑ پکھے دی کھیڈ ساری تے گاہل ایمان تے ہے مکدی  
کہیں ہور شے دو کرن توجہ نہیں مومنوں کوں اے اصلوں ڈھکدی

اے زر پرستاں توں پچھ کے ڈیکھو او آہدن ہر توں ہے مال بہتر  
جے زن پرستاں دے دل توں پچھو تاں آکھسن او ہے ذال بہتر  
ہوس پرستاں اے آکھناں ہے ہن ہر توں خود اپنے بال بہتر  
اے فن پرستاں دا فیصلہ ہے ہے فن دا اوج و کمال بہتر  
اے مومنوں کوں ہے خود ڈسایا اوں ذات جو ذاتِ لا مکان  
بقیۃ اللہ توں جیڑھا بہتر کہیں کوں سمجھے او بے ایمان

ہے سورہ زخرف دیوچہ اے آیا اساکوں ہوندا نہ ایندا جے ڈر  
جو چھوڑ کے حق کوں خلق ساری تھی کفر تے ہک کھڑوسی یکسر  
چا ڈیوں ہا کافر کوں ایسی دولت جو اوندے چاندی دے ہوندے کل گھر  
موہاڑیاں طاق تخت تیکے چھتاں اُتے پوڑیاں تے گل در

اے سرخ سرخ دی ہوندی ہر شے تے کفر ہر شے توں تار تھیندا  
تے مومنناں دیاں وی لڑھدیاں لالوں آ کفر دا تابعدار تھیندا

حقیقت اے ہے متاع دنیا ہے گھٹیا دولت تے عارضی ہے  
اوں اینکوں گھٹیا سمجھدیں ہوئیں چا اپنے دشمن کوں خود ڈتی ہے  
ہا خطرہ خلقت دے کفر دا تہوں اے کفر تے گھٹ عطا تھئی ہے  
تے مومنناں کوں متاع دنیا اگر ملی ہے تاں تہوں ملی ہے  
نہ خطرہ جیکر اے ہوندا بالکل تاں فقر مومن دی منج کٹیندا  
مصیبتاں دے تیزاب دیوچہ اے سونا بنڑ کے سدا بھیندا

تہوں تاں خالق اے خود ڈسایائے کریم اے او مومنین کیے  
اوں آخرت کوں بچا گھدا ہے جہاں تے ہک متقین کیے  
اے آخرت ہے بقیۃ اللہ جو رحمت ہے عالمین کیے  
مگر ہے مخصوص اے خزانہ کریم دے عاشقین کیے  
نہیں کوئی خزانہ ایندے برابر جڈاں حکومت اے آ کریسی  
چا اپنی رعیت کوں پہلا تحفہ اے کن فلوئی عطا کریسی



جنیں اینکوں چڑیائے او اوکوں چڑسی رلیسی چا اپنے خود رلاویں  
 تے اپنے درگھر دے جھکدیاں کوں نصیب ہوسی او اللہ بھانویں  
 جو اوندے باجھوں نہ کہیں کوں چاہسی ویسی اپنے کرم دی چھانویں  
 مگر ضروری ہے گل توں نکلن تمام دنیا دے کل گلانوین  
 ہنڑ آوے جعفر دا پاک وارث جو سارے ویڑھے دی زندگی ہے  
 جہاں دے قدماں دے سجدے کیتے ترسدی دنیا دی ہر خوشی ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خضرادی عید (۱۰)

25/03/1995

ہے عید دا ڈینہ زمانہ آہدائے ہن لہ تاں سارے جہاں دیاں عیدیاں  
کنہاں دے گھر وچہ عزا دا ڈینہ ہے جہاں تے لہ ہن کنہاں دیاں عیدیاں  
اوہے منانوں اے فرضی عیدیاں جہاں تے ہن اے جنہاں دیاں عیدیاں  
جیڑھے عزا دار سوگ وچہ ہن کرن او کیویں ڈکھاں دیاں عیدیاں

کیویں منانوں او عید جنہاں کوں ڈس دی گھر پاک وچہ عزا ہے  
کریم دے گھر تاں عید دے ڈینہ نظر دا گریہ اتے بکا ہے

میں اے سوچینداں جو پاک خضر دے وچہ ہوسی عید کیا منیندی  
یکے مصائب زدہ دلاں تے ڈکھاں دی یاد ہوسی تازہ تھیندی  
اے عید شامِ غریباں وانگوں ہوسی ہر ہک سین کوں ڈسیندی  
ڈکھاں دی ہک تازہ لہر ہوسی دلاں توں گھن جوش ول اٹھیندی

ایں عید دے ڈینہ نبی دیاں دھیاں دے وینڑ ہوسن ولا ستر بندے  
جوان پتراں دے درد ہوسن ولا ہر ہک دل تے تازہ تھیندے

کئی سین ہوسی اے رو کے آہدی جوان اکبر توں ہنڑ تاں آ ونجہ  
ہے عید دا ڈینہ تمام بھینیں دے وچہ توں عیداں تاں خود ونڈا ونجہ  
ہے تیڈے حصے دی بھین روندی ہے عید دا ڈینہ توں خود رہا ونجہ  
کڈاں سچیسیں سگن دے سہرے ایں روندی ہمشیر کوں ڈسا ونجہ

ضعیف امڑی اے آہدی ہوسی حسن دا جائی منت اے لا چا  
ایں غم زدہ عید کوں توں بچڑا خوشی دی عید ایندی خود بنڑا چا

ہوسی اے اصغر دی امڑی آہدی ہے میکوں پنگھا نظر دا خالی  
ہے کولہوں پنگھے دے کھڑ کے روندی اے پاک پنگھا جھلانوڑ آلی  
ہے عید دا ڈینہ حسن دا جائی ایں ماتے دھی کوں ولا نہ خالی  
میکوں ملا میڈا سوہنڑاں بچڑا چا کر ڈکھی تے اے لاجپالی

میں خالی جھولی تے خالی پنگھے کوں ڈیکھ عیداں کیویں منیساں  
توں میڈی جھولی کوں رنگ لا میں تیڈے چن کوں دعا کریساں

اے عون دی امڑی آہدی ہوسی ہے عید پر اجہ میڈے بھرا نہیں  
نہ میڈی جوڑی ہے کولھ میڈے ایں عید دا میکوں حوصلہ نہیں  
بھرانواں باجھوں تاں بھینیں کیویں کرن اے عیداں ہوندا روا نہیں  
حسن دا جائی توں عید دے ڈینہ ڈکھاں دی ملکہ کوں خود روا نہیں

توں آکھ میڈا عباس ورن آ پاک بھینیں کوں عید ڈیوے  
میڈا حسین آ کے میں ڈکھی کوں خوشی دی ابدی نوید ڈیوے

ہوسی اے قاسم دی امڑی آہدی نجانڑے بنرا کتھاں گیا ہے  
 ہے عید دا ڈینہ ہے روندی بنری تے تازی ہتھاں اُتے حنا ہے  
 غم عید دے ڈینہ ایں بیوگی دا ہے تازہ تھیدا خدا گواہ ہے  
 ہتھاں تے چا کے ہے سہرے روندی کریندی رو رواہیا دعا ہے  
 حسن دا جائی حسن دے جائی کوں آپ ویڑھے دے وچہ وسا ڈے  
 ایں گھر دیاں امت جو خوشیاں لٹین حیاتی ہووی ساکوں ولا ڈے

دعا کریندائے ہمیشہ جعفر ہو عید ول آل مصطفیٰ دی  
 ایں پاک گھر وچہ خوشی دیاں گھڑیاں کرن ول آ کے ایہا منادی  
 جہاں تے اجہ عید تھیدی پئی ہے ولا ہر ہک بھین تے بھرا دی  
 حسن دا جائی ہے جگ تے آیا پچی ہے آس ہر ضعیف ما دی  
 ہے بوٹی پڑی گئی ڈکھاں دی ہمیشہ خوشیاں دی دید ہوسی  
 نہ غم دا ڈینہ جگ تے ول اُبھری ہمیشہ پاکاں دی عید ہوسی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) رازِ اسم (۱۰)

16/04/1995

ڈسینداں اجہ تہاکوں جو حقیقت ہر توں وکھری ہے  
میڈے وارث دی چوڈھاں وچہ ہک عظمت ہر توں وکھری ہے  
شہنشاہِ زمن دی اے فضیلت ہر توں وکھری ہے  
انہاں دے نام نامی دی اے عزت ہر توں وکھری ہے

انہاں دا نام چاؤن تاں جدِ اطہر اٹھی کھڑدن  
متھے تے رکھ کے ہتھ سنڑ نام پیغمبر اٹھی کھڑدن

کہیں سوہنڑے سخی دے نام تے وی نہیں اٹھنڑ واجب  
اے سچ ہے کہیں نئی دے نام تے وی نہیں اٹھنڑ واجب  
پچھو کہیں وی ولی دے نام تے وی نہیں اٹھنڑ واجب  
نئی کیا ہن جلی دے نام تے وی نہیں اٹھنڑ واجب

میڈے وارث دا نام آوے تاں واجب ہے اٹھی کھڑنا  
تے پڑھ صلوات وچہ تعظیم دے خم وی ہے تھی کھڑنا

اے اسلامی حقیقت ہے تے اے جوشِ خطابت نہیں  
 اے چوڑھاں پاک وچہ کہیں نام کوں اصولوں فضیلت نہیں  
 توڑے انہاں دے بابا ہن مگر حاصل اے عزت نہیں  
 ادب ہر ناں دا واجب ہے ادب باجھوں مودت نہیں  
 انہاں دا نام سنڑ تعظیم کوں جیڑھا اٹھیندا نہیں  
 زبانِ صادقِ حق توں او شیعہ وی سڈیندا نہیں

امام جعفر صادقؑ جڈاں اے نام چانون ہا  
 تاں خود تعظیم گوں ہو کے کھڑے عزت ودھانوں ہا  
 متھے تے رکھ کے ہتھ صلوات پڑھ کے سر جھکانوں ہا  
 زباں توں بآبی اَنْتَ وَ اُمّی وی الانون ہا  
 ہا اے دستور پاکاں دا جاں لب توں ناں ادا ہووے  
 ہن آہدے ساڈا ماتے پیو ایں بچڑے توں فدا ہووے

تہوں جمعے دے خطبے وچہ جڈاں اے نام ہے آندا  
 ہر ہک شیعہ اٹھی کھڑائے ادب کیتے ہے جھک جاندا  
 سکھایا ہا اے دنیا کوں اے ہا دستور پاکاں دا  
 ڈتا ہا درس خلقت کوں سچی بچڑے دے ادباں دا  
 ادب دی رسم ہے واجب سدا اساں ادا کرنی  
 تے جعفرؑ دے سخی دا نام سنڑ کے ہے دعا کرنی

﴿اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ عَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللّٰهُ فَرَجَةَ الشَّرِیْفِ وَ صَلَّوْا۟ اللّٰهُ عَلَیْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دھاں (۱۰)

27/04/1995

تیڈی ذات تاں جائز دی ہے میڈے من وچہ نہیں بدیتی  
تیڈے عشق دے رستے چلن دی ہک ڈھنگی ہک نیتی  
غیر دے عشق توکل آس دی مول شراب نہیں پیتی  
تیڈی ذات تائیں پہنچن دی ہے پل پل کوشش کیتی

ہر شے تیڈے نانویں لکھ کے ہر شے تیکوں جاتا  
ول وی اجہ تائیں کھلیائے کیوں میڈی بد عملی دا کھاتا

تیدی ذات دی ٹیک تے ٹریاں بھن ہر چیز دا جھیرا  
نال خلوص دے ایں راہ لکیاں غیر دا چھوڑ بکھیرا  
ول کیوں لگدائے ایں رستے تے قدم قدم تے دھیرا  
زوریں کیوں ابلیس بڑیندائے اے عملاں دا بیرا

چوری کتے وانگ وِسا کے آنڑ کے لگدائے کھچیں  
چھک ایں راہ توں آنڑ نچیندائے اندر لفنگیں لُچیں

تیڈی ذات دا وعدہ ہا جیڑھا نال خلوص دے ترسی  
 ناں ابلیس او ندے نیڑے آسی نہ کہیں ٹوبھیں مرسی  
 میں ہاں غوطیاں وات ڈسا اتھاں کون کرے رب ترسی  
 ایویں جے ابلیس گوتایا کیڑھا آنڑ منترسی

ساڈی جند چڑیاں توں ہولی چھوڑ ڈتن تیں باشے  
 منگلتیاں تے اے کتے چھوڑ کے بہہ نہ ڈیکھ تماشے

اپنے وسوں نیت وچہ نہیں کہیں دی آس آسانی  
 لاعلمی نا سمجھی جے ہے نیت آنڑ دُنگائی  
 اساں ول وی اندھیاں وانگ ہے تیکوں ڈانگ پنائی  
 اساں اپنی ہر شے ہے تیڈی ذات دے زمے لائی

تیڈے کھاتے وچہ ہے جونت تیڈی ذات دو ڈیکھے  
 ناقص پھل وی بوٹے دا ہوندائے ہر مالک دے لیکھے

میں تاں تہاڈے آ لڑ لکیاں نجس ہاں یا میں پاکاں  
 سمجھ نہیں آندی کیوں آ کے ابلیس مریندائے ڈھاکاں  
 تیڈی ذات وی سنڑدی نہیں ایں بے بھرے دیاں باکاں  
 کیکوں دھاں ارداس ڈیواں سرسیت روا کے خاکاں

جعفرؑ دا سائیں آن بچا ساڈا سر اے نفس گلیندائے  
 تیڈی ذات نہ جے ہکے ابلیس ساکوں نگلیندائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جشن قرآن (۱۰)

28/09/1995

او پندرہاں شعبان دی سحر ہئی کیتی جاں قرآن دی میں تلاوت  
سپاریاں کوں سجائی ڈھٹی میں اپنی ہک محفل مسرت  
ہئی مجھے وانگوں جمع اتھاں چھ ہزار ڈو سوتے چھتری آیت  
رکوع تے اوقاف تے منازل تے زیریاں زبراں سکون و حرکت  
ایں پاک مجھے دیوچہ سنڑی ہے میں سورتاں دی قصیدہ خوانی  
خدائے واحد ہا بنڑ کے بیٹھا ایں پاک مجلس دا آپ بانی

اے حمد آکھے جزا دے ڈینہ میڈے شہنشاہ دا ہے لگناں منبر  
اے مرسلات آکھے جگ تے بھیجے انہاں تاں ہن کل نچ پیغمبر  
قلم آکھے واقعہ گواہ ہے انہاں ہتھاں لکھیا ہا مقدر  
اے آکھے اخلاص ایندا سجدہ کرایا ہر توں ہا آپ داور  
اے زمرہ آکھے اے رب الارض ہن جہاں کوں نورانیت اے ڈیسن  
اے آکھے تکلور چن تے سورج مٹا کے خود چانڑاں کریسن

اے روم آکھے جو روم دی پاک سین دا ہے اے سوہنٹراں دلبر  
 سبا آکھے ملکہ سبا اینکوں جھکدی رہ گئی ہئی زندگی بھر  
 بلد آکھے شہر پُر امن دا ایہو ہے وارث ایہو ہے داور  
 اے انشفاق آکھے شق جنیں کرنائے فلک ایہو ہے او شاہِ خاور  
 اے انفطار آکھے جاں فلک کوں اے چاک کر کے زمیں تے آسی  
 اے آکھے زخرف جو بنڑ کے خالق اے اپنے عرش بریں تے بہسی

اے فاطر آکھے او ذات اعلیٰ جاں سورہ اعلیٰ دا تخت لیس  
 اے آکھے حج آکے ساری دنیا اوں تخت دے کوہلھ حج کریسی  
 اے آکھے سجدہ جو ایندے سجدے دیوچہ جنیں کل جہاں جھکیسی  
 اے آکھے حم سجدہ جیڑھا وی سجدیاں کولہوں سر چکیسی  
 اے توبہ آکھے نہیں اوندی توبہ دخان آکھے میں دھوں کڈھیاں  
 حجر آکھے سامنڑے جہاں دے خود اوکوں سنگسار میں کریاں

اے آکھے فرقان پینہ کوں توں نبا توں پچھ کوئی خبر سناوے  
 اوں آکھیا پچھ توں نور کولہوں او نور وحدت دا خود ڈساوے  
 منزل آکھے او ذات جیکر نہ خود کوں چادر دے وچہ چھپاوے  
 مدثر آکھے لہے جے کملی تاں کون جلوے دی سٹ پچاوے  
 محمد آکھے جے ظاہر ہووے اے نورِ یسین و نورِ طہ  
 فنا تھیوے کل خدائی پل وچہ ڈسیجے والشمس والضحیٰ

اے سورہ انبیاء نے آکھیا قصص دے سارے نئی بلہیساں  
 میں ابراہیمؑ ہے یا ہودؑ و یوسفؑ تے نوحؑ یونسؑ یکے سڈیساں  
 صلاحیں لقمان توں میں گھنساں تے سورہ مریم کوں وچہ بلہیساں  
 اے آل عمرانؑ دی خوشی ہے شریکِ رحمن کوں کریساں  
 خوشی ہے اسریؑ دے شہنشاہؑ دی تے طور ابہ کوہ طور ہوسی  
 جو ابہ ہے رب الفلق دی آمد صبح خوشی دی ضرور ہوسی

اے دہر گل ملک کوں ڈسایا چا شمس ابہ گلِ ضحیٰ کوں لاوے  
 بروج وچہ نجم تے قمر کوں اے طارق اعلان ونبہ سناوے  
 ابہ آوے والیل قدر چا کے تے فجر تائیں رحمتاں وساوے  
 ہے صاحب العصرؑ دی جو آمد تاں عصر جڑ کے دھمال پاوے  
 معارج آکھے کریسی معراج مومن آکھے جو ہوسی مومن  
 اے کوثر آکھے خوشی دے کوثر او پیسی جیندے نصیب ہوسن

علق نے دشمن دے دل دے علقے کوں جوش کھا کے ڈتا ہلاوا  
 بچائی تحریم اپنی حرمت ٹری سجا ق دا کچاوا  
 چا ص کل سورتاں کوں سڈیا تاں بھاجی بکنڑ دا گھل بلاوا  
 نسا توں حجرات اپنے چھٹ گئے طلاق نے جاں ڈتا ڈراوا  
 قریش الناس جملہ سڈ کے بنڑایا رل کے خوشی دا شوریٰ  
 خوشی دی مٹھ ہئی تہوں ماعدہ نے وچھایا دعوت دا آ کندورا

حدید آکھے جو میں تاں کرنی انہاں دی تلوار دی ثنا ہے  
 اے آکھے صف میں انہاں دیاں فوجاں دی صف دی ڈسنڑی ہر ہک ادا ہے  
 اے عادیات آکھے ایندے گھوڑیاں دی میں ڈسیاں جو شان کیا ہے  
 اے رعد آکھے جو میں سنڑیاں انہاں دے نعرے دی کیا صدا ہے  
 اے نصر آکھے انہاں دی نصرت نئی کرین خدا کریمی  
 اے فتح آکھے اے فتح پل وچہ زمیں کریمی سما کریمی

اے مرسلات آکھے ایندے سڈتے نئی وی گردن جھکا کے آسن  
 اے آکھے صافات سارے قدسی بدن تے ہتھیار لا کے آسن  
 اے آکھے جن جگ دے سارے جن طوق گل غلامی دا پا کے آسن  
 اے آکھے احزاب سارے احزاب موت کوں ما بنڑا کے آسن  
 مجادلہ آکھے ہر مقابل جو جدل دا حوصلہ بدھییسی  
 اے فیل آکھے میڈے ابابیل والا لشکر چا منج کئیسی

اے آکھے انعام اوندی نصرت کوں جگ دے کل جاندار آسن  
 اے عنکبوت آکھے تڑساں تانڑی تاں ویری تھیونڑ شکار آسن  
 نمل آکھے کیڑیاں دے لشکر لڑن کیتے تھی تیار آسن  
 نحل آکھے ڈومنڑے دیاں فوجاں وی ڈنگ اپنے سنوار آسن  
 اے بقرہ آکھے گائیں تے منجھیں عدوکوں سنگھاں تے آ کے چسین  
 لتاڑ کے ویریاں دیاں لاشاں اُتے اے کھڑ کے دھمال پسین

اے آکھے حمزہ گل عیب جواں دا ٹٹا ایں ذات چانونا ہے  
 اے نازیات آکھے نال سختی دے ایں عدو ہر مکانونا ہے  
 اے زاریات آکھے ہر مخالف کوں چٹی چٹ ایں بھانونا ہے  
 عبس آکھے ایندے پاک ابرو تے جوش دا دل جاں آنونا ہے  
 اے ممتحنہ ڈسایا ایندا اے جوش ہک امتحان ہوئی  
 جلالِ قدرت کوں ڈیکھ کے ہر عدو دی ناساں تے جان ہوئی

اے آکھے احتاف عاد دی قوم وانگ گھن اے عذاب آسی  
 آکھے اے جمعہ جمعے دے ڈینہ اے کرن شتی کوں خراب آسی  
 آکھے اے ماعون بے رعایت گھنڑ جہاں تو حساب آسی  
 اے انشراح آکھے مومناں تے ولا حقیقی شباب آسی  
 اے تین آکھے او تین تھیںی جو تین تیرہاں وچوں کئیںی  
 اے کہف آکھے او لک نہ سنگسی جو غاریں لکسی او کڈھ مریسی

آکھے قیامت میں ایندے دشمن تے حشر وچہ چا تپساں دھاندل  
 اے آکھے زلزال بھجے دشمن کوں رل مریساں میں ڈھاکاں پل پل  
 اے غاشیہ آکھے کر کے اندھا ڈکھیاں ہر کوں قضا دی منزل  
 اتھاں ایہا جاشیہ تے حاقد نے گاہل کییتی یکیاں کوں کھل کھل  
 ہواڑ ہر کوئی مریسی دل دی اے قارمہ وات آ گئے ہن  
 تغابن آکھے غبن میں کڈھڑن اے سین دا حق پچا گئے ہن

منافقون آکھے ہے منافق جو ایندی توحید دا عدو ہے  
 اے کافرون آکھے او ہے کافر کریندا الٹی جو گفتگو ہے  
 اے لہب آکھے ہے او لہابی ابی لہب سمجھو ھو بہ ھو ہے  
 اے مومنون آکھے ھن او خناس اصل ابلیسیت دے چو ہے  
 مظفین آکھے جیڑھے کافر انہاں کوں کہیں نال ھن تلیندے  
 او مکے پھریں ھن اپنی امڑی دے لُنڈے گھگھرے تے داغ لیندے

اے آکھے انفال سارے پئے گئے ہو دشمنان دا حشر ڈسانوڑ  
 کوئی تاں ڈسے غریب و غرباء تے مال و دولت ایندا ونڈانوڑ  
 تکاثر آکھے اے انجہ رجیسی جو مال و زر ھوسی اوکھا چانوڑ  
 اے آکھے اعراف اپنے عارف تے ڈسو وکھرا کرم وسانوڑ  
 اے آکھے شعرا سڈو چا جعفر کوں شاعری وچہ او سب ڈسیسی  
 اساں چا رل کے دھال پیسوں قصیدہ پڑھسی دعا کرلیسی

شہِ زمنْ او حسنْ دا جائی شہنشاہِ نو بہار آوے  
 جو آلِ یلین دا ہے سہرہ او گھر دا حُسن و سنگار آوے  
 جو رب الارضْ ہے خدا اساڈا خدائی دا پروردگار آوے  
 انہاں دیاں عیداں کوں ہنڑتاں ڈیکھنڑ ازل دی ہر پردہ دار آوے  
 ایں تاجدارِ ابد دے گھر وچہ جشنِ مسرت سدا منیون  
 قرآنِ ناطق دی کر زیارت ترسداں اکھیاں تاں شاد تھیون

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بھائیوالی (۱)

06/10/1995

محبت وچہ کریندی ہے وفا دیوچہ وی بھائیوالی  
سکھاں دیوچہ وی بھائیوالی بلا دیوچہ وی بھائیوالی

اے ہے دستور الفت دا ہوندی ہر چیز سانجھی ہے  
بگھاں دیوچہ وی بھائیوالی غذا دیوچہ وی بھائیوالی

ہوندا بدنامیاں وچہ وی ڈوہاں دا سانجھ کھاتا ہے  
سزا دیوچہ وی بھائیوالی جزا دیوچہ وی بھائیوالی

ایہیں دا نام عشق ہوندائے شراکت گھاٹے نفعے دی  
ایں دنیا نال عقبی دی سزا دیوچہ وی بھائیوالی

یا جعفر بنڑ نہیں عاشق یا گنڑ منج گھول الفت توں  
نفعے نقصان دیاں سوچاں وتا سٹ ایں محبت توں

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## پنچھی (۱۰) (۱۰)

10/10/1995

ہک پنچھی اے خواہش کیتی گھونسہ میں تیار کراں  
گلشن وچہ میں ہس کے بر اے زندگی دے ڈینہ چار کراں

لیکن اوندی ایں خواہش دا کل گلزار مخالف ہا  
ہر پودا ہر غنچہ ہر گل جھاڑ جھنگار مخالف ہا  
کہیں ٹہنی کوں اوندا گھونسہ لہلے کانڑ گوارا نہا  
لیکن اوں پنچھی دا جگ تے گھونسے باجھ گزارا نہا

اوں چند تنکے باغ توں منگے ہر پودے انکار کیتا  
دُور دی سُنچ توں لکھ ڈھوہن تے خود کوں اوں تیار کیتا  
کوئی تنکا سو میل توں چاٹس کئی روہاں توں چا آیا  
ستھرے کوجھے جو بھی لدھس کوشش نال اٹھا آیا



بگھ تس تے دھپ چھاں نہ ڈھس تھی ڈینہ رات اچہ تار کھڑا  
 ناقص تنکے جوڑ کے آخر گھونسلا کر تیار کھڑا  
 سکھ دا ساہ اجاں اوں نہا گھدا سر تے جُو طوفان گئے  
 چھتے چھوہے جھکڑ کل جُو کرنڑ اوندنا نقصان گئے

بدلے گجن تے پے لسکن واچڑ ژالہ بار تھی  
 ہر بجلی تک گھونسلا اوندنا ڈھن کیتے تیار تھی  
 کئی تنکے وچوں ترٹ کے ڈھہہ گئے وس نہا تیز ہوائیں تے  
 سر ڈے کے کھباں وچہ پنچھی لایا زور دعائیں تے

بدلے گجے بجلیاں ڈٹھیاں ہک کمزور آشیانے تے  
 کوئی بجلی نہ پہنچی رب دے کرم دے نال نشانے تے  
 آخر سارے گلشن رل ہک منصوبہ تیار کیتا  
 اوں کمزور آشیانے تے ول ہک بے رنگ دا وار کیتا

اوں پنچھی دے آشیانے دے کئی تنکے تھڑکا گھدے  
 لارے لا کے ایں سازش وچہ اپنے نال رلا گھدے  
 انھاں تنکیاں کوں خود سوزی دا انداز سکھا ڈتا  
 چنڑنگ دکھانور دا ہر حربہ کوشش کر سمجھا ڈتا

ہک ڈینہ ڈٹھا اوں پنچھی ہک تنکا چنڑنگ چھوڑیندا پئے  
 نال دے ڈوجھے لکھاں کوں او کوشش نال سڑیندا پئے  
 باغی لکھاں گھونسے وچہ ول چنڑگاں دی بھرمار کیتی  
 بے وس پنچھی بہہ چنڑگاں تے ہنجواں نال پھنوار کیتی

چنڑگاں بجھانوڑ جوگیاں اونڈیاں اکھیاں وچہ نہ ہنجواں ہن  
 اتنے اشک اونڈے بدن اچہ ناہن جتیاں ظالم چنڑگاں ہن  
 ہر تنکا خود ایں سازش وچہ ہر دشمن دے نال آہی  
 اپنے آپ کوں ساڑن والا گھونسلا بچن محال آہی

سارا خون بدن دا جے او پانی وانگ وھا ڈیندا  
 اگ دا بجھن ہا ناممکن توڑے دا زندگی دا لا ڈیندا  
 جعفر اوں پنچھی تے جسد کھل سازش دا راز گیا  
 تھی مایوس بیچارہ بے ہک باغ دو کر پرواز گیا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) محتاج (۱۰)

18/10/1995

تیڈے ہتھ سوہنراں ہی ڈے بیٹھا میں اندھیاں وانگ ڈنگوری  
تیڈے ہتھ ہنر واکاں ہن سوہنراں رہیں جیڑھی سمت تے موڑی

کھوہیں سٹ یا کھاڈیں سٹ یا منزل تک پچوانویں  
توں واقف ہیں رستیاں دا میکوں علم نہیں ذرہ بھوری

میڈا راہ وی توں میڈی منزل توں میڈا راہنما وی توں ہیں  
توں بینا میں نابینا میڈی جانڑدائیں ہر کمزوری

ہتھ پکڑاوے جیڑھا اوندی ہر کوئی لاج رکھیندائے  
قدم قدم ہے تیں خود ڈسنڑی ساکوں ٹبی ڈھوری

میں اندھا محتاج تیں پاک کریم دے لاگے لگیاں  
بدبختی نہیں دھکا ڈیونڑاں تیڈی ذات توں چوری

میں جے ڈھم کہیں جاہ تے تھیں تیڈی ذات دا گلہ  
جعفر تے نہیں تیڈے کرم تے کھلسی خلقت زوری

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) آہِ سرد (۱۰)

18/10/1995

دھوم ہنئی تیڈے کرم سخا دی واہ حاتم سڈوایائی  
پنڑیاں کوں ڈے کرم دا لارا ساری عمر سکایائی  
لکھاں آس امیدیں گھن کے پنڑیں درتے آئے ہن  
پندیں پندیں جند ڈے بیٹھن اتنی دیر کھڑایائی  
تیڈے درتے دستک ڈے ڈے کئی پنڑیں مر گئے ہن  
درتے خالی جھولیاں دا چا قبرستان بنڑایائی  
خالی ہتھ تے سکدیاں اکھیں رل مٹی وچہ گیاں ہن  
الٹا درتے ہر سائل کو مہنڑے ہاب کرایائی  
ڈیکھ کے ساڈے خالی دامن کھل دی ہے دنیا ساری  
پھردیں سردیں در آئیاں کوں اتنا کیوں ترسایائی  
ساڈا کیا ہے پندیں پندیں دنیا توں تڑ ویسوں  
جعفر اے ڈکھ رہ ویسی ڈکھ بہوں لمبا اپنایائی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) اسماءِ حسنہ (۱۰)

04/11/1995

ہے ہک واجب تے ہک ممکن بیا ایندے سوا کوئے نہیں  
بغیر علت دے ممکن کوئی کڈاہیں پیدا تھیا کوئی نہیں  
غلط آہدائے جیڑھا آہدائے علل دی انتہا کوئے نہیں  
علل اسباب دا ان گھٹ ازل توں سلسلہ کوئے نہیں  
ہے آہدی عقل ممکن دا سبب واجب وجود ہووے  
جو علت توں بری کامل قدیم ہووے شہود ہووے

جیڑھا بالذات قائم ہووے تے حسن لازوال ہووے  
جیڑھا موجود مطلق ہوتے خیر بے مثال ہووے  
جو عاشق اپنا آپ ہووے تے وحدت دا کمال ہووے  
نہ جیندی کوئی دلیل ہووے جو خود ہستی تے دال ہووے  
ہے اکمل ذات دے کیتے ضروری او احد ہووے  
جیڑھا ہر شے دا موجب ہو کے ہر شے توں صمد ہووے

نہ کوئی تعریف ہو اوندی فقط نانواں توں پچھنڑیجے  
 ہو نانواں دی فقط نسبت حقیقت جو نہ سمجھدیجے  
 کئی ناں منسوب ذات ہونون نہ اوکھیں نال سنوریجے  
 کنہاں نانواں دا رشتہ کائناتاں نال سنجریجے  
 کئی ناں اقدارِ اعلیٰ زندگی دے جو کرن ظاہر  
 او پراسرار نسبت لفظ و معنی توں نہ ہو باہر

اے ناں تے نانواں دی کثرت محض ہک استعارہ ہو  
 قیاسِ ناتمام و نامکمل وہم سارا ہو  
 ریاضاتی تصور توں بری لگی نظارا ہو  
 بوجہ شدتِ اظہار غائب آشکارا ہو  
 اساڈے جسمِ مادی دا اثر عرفان تے پوندائے  
 ہے آہدی عقل ناقص دا نتیجہ نقص ہی ہوندائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) لَتر (۱۰)

02/12/1995

شہنشاہِ زمان کوں بھونکدا کھاسی سدا لَتر  
ہنڑ اللہ بھانویں ہر ظالم دے سر ہے جڑ گیا لَتر  
ساڈے مظلوم وارث کہیں دا کیا نقصان کیتا ہے  
جو ول وی بھونکدائے اوکوں لگے لعنت دا آ لَتر  
ستم تھیدے رہن گھرتے بہوں تائیں صبر ہویا ہے  
ہنڑ ہر ظالم کوں لگنے ہن جہنم دے بنڑا لَتر  
خدا دی ذات کوں بھونکے کوئی ابلیس دا کتا  
اوندی جھ کڈھ کیاری توں ڈویجن لکھ ٹکا لَتر  
نہ کہیں مومن دے دل دے زخماں دا او تائیں علاج ہوسی  
نہ جے تائیں نال ہتھاں دے او کھڑسی خود وسا لَتر  
تھیںسی چھترول انجہ ٹک کے نہ سر لہسی نہ منہ لہسی  
نہ امری توں وی سنجڑیسی ڈیسن انجہ منہ سجا لَتر  
منجولہ جیویں پتھرتے وٹوہڑا منج گٹیندا ہے  
ایویں ہر ہک مخالف دی ڈیسی ہر دھیں اڈا لَتر  
حسن دا لعل آندا پئے گھنیں سارے عوضانے  
ہر اک ظالم دی خدمت دا کریسی حق ادا لَتر  
اے جعفر اذنِ عام ہوسی ہو جیندے دل دیوچہ حسرت  
شقی لانہہ کر شہر دیوچہ ڈیوے آ ٹھا توں ٹھا لَتر

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) آلِ ابلیس (۱۱)

25/12/1995

آلِ ابلیس پٹیندی ہے  
ہن لگ گئے ڈانوں ہک ہک کوں  
سر تے تلوار دی ڈیکھ لسک  
پے پوندن ڈندون ہک ہک کوں  
کوئی گھور تے ویکھا ٹپن دا نہیں  
آوے دنیا کھانوں ہک ہک کوں  
او آ گئے جنیں خود جوڑناں ہے  
دوزخ دا بالنڑ ہک ہک کوں  
ہر ڈاڑھی موت دی بنڑ پھائی  
پسی گل دا گلانون ہک ہک کوں  
گل کیتیاں بنڑ پستین گین  
جند اوکھ چھڑانون ہک ہک کوں  
کھاڑھی دا ڈوکدھا ایں کڈھڑائے  
اینکوں آندائے ٹھہانون ہک ہک کوں



ہر پُوچھلا کر اے نیل ڈیسی  
 اینکوں آندائے دنگانون ہک ہک کوں  
 ایں گاریاں دا گھت جال ڈتائے  
 ہے چاہندا پھسانون ہک ہک کوں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خوشخبری (۱۰)

25/12/1995

ہر پھل پچھدائے ہک ڈوجھے توں کیڑھا بنڑ کے باد صبا آ گئے  
کچھ دھرتی کون اجہ فلک اُتے بنڑ دل آویز گھٹا آ گئے  
پچھیا کلیاں کون اجہ شبنم دی گھن توبہ شکن ادا آ گئے  
پچھیا تاریاں کون اجہ دنیا تے گھن عالم گیر ضیا آ گئے  
پچھیا نورِ سحر اے رات کنوں کیا جگ تے نورِ خدا آ گئے  
آکھے صبحِ کاذب سچ ڈسو کیا وارث حق سچ دا آ گئے  
اے سنڑ بھر ڈاٹ آیا قدسیاں دا اجہ مالکِ عرش علا آ گئے  
جبریل سنائی اے خوشخبری اجہ رب ارض و سما آ گئے  
کوئی چنتے کرنڑ دی گاہل نہیں اجہ داوڑ روزِ جزا آ گئے  
جعفر کونین کون خوشیاندہ اجہ پہلی وار مزا آ گئے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) رب الارض ۱۰)

عجل اللہ فرجہ الشریف

03/01/1996

او پندرہاں شعبان دی سحر ہی فضا دے وچہ ہی عجیب فرحت  
ڈٹھا میڈی فکرِ زودیں نے فلک توں تھیندا نزولِ رحمت  
ایں چرخِ نیلی قبا دے اندر سٹری میں قرآن دی تلاوت  
عجیب ترتیل وکھرا لہجہ نرالے معنی ادا دی جدت  
اے گونجی آواز رب الارض ایں زمین کوں آ کے جگمگیسی  
نہ چن تے سورج دی لوڑھ راہسی او پوری ہر لوڑھ خود کر لسی

میں رب دے معنی خلا توں چکھے زمیں توں چکھے فضا توں چکھے  
میں رب دے معنی قمر توں چکھے ستاریاں توں سما توں چکھے  
میں رب دے معنی قلم توں چکھے تے لوح توں چکھے قضا توں چکھے  
میں رب دے معنی اچھا خود و نجب کے آپ عرشِ اولیٰ توں چکھے  
میں اصطلاحاتِ عصر ڈٹھے میں جامع المفردات ڈٹھے  
لغت میں سریانی عربی ڈٹھی معاجم و جامعات ڈٹھے

میں رب دے معنی کلامِ خالق سمیت کل انبیاء توں کچھے  
 میں رب دے معنی فرشتیاں توں نبیؐ توں کچھے خدا توں کچھے  
 میں رب دے معنی زمانے سارے دے پیوتوں کچھے تے ماتوں کچھے  
 میں رب دے معنی خود اپنے اندر دی میں توں کچھے انا تو کچھے

ڈسے اے سریانی رب دے معنی جو رب تاں استاد ہے ازل دا  
 جیندی ہدایت دے نال من وچہ ہے علم و حکمت دا ڈیوا بلدا

ز میں اے ڈسیا اوہوتاں ہے رب جو خلق کر کے کرے حفاظت  
 جو فطری آفات توں بچاوے بقا دا موجب ہو جیندی برکت  
 ڈسیا سبزے اوہو ہے رب النبات جیڑھا وساوے رحمت  
 کرم دا بدلہ جو بنڑ کے چھاوے عطا کرے زندگی دی نعمت

اے عرش ڈسیا اورب ہے عرشاں تے جیڑھا راہوے تے آوے جاوے  
 جو عرش دیاں لا مکانات لا مکان بنڑ کے سدا ہنڈھاوے

اے گیتا ڈسیا گرو ہونداے رب جو اپنے چیلے کو بھید ڈینداے  
 جو راہِ عرفان تے چلینداے تے منزلِ حق تائیں پھینداے  
 جو دنیا عقیٰ دا ہونداے ضامن ڈوہیں جہانیں جو لچ پلینداے  
 تے رب دے معنی مربی وی ہن بنڑا ربیعہ جونٹ پلینداے

زمین دا رب تاں اوہو ہوسی زمین جیندی ہووے پلوڑی  
 جو پالے پوسے لڈاوے لاڈاں کرے حفاظت سمجھ سنبھوڑی

اے اصطلاحاتِ عصر ڈسیا اوہو ہے رب جو جلیل ہووے  
 جو موجوداتِ کُن فکاں دے امورِ کل دا کفیل ہووے  
 جہاں دی ہر مصلحت کوں سمجھے تے بے بدل بے عدیل ہووے  
 تے جیندا ہر فیصلہ اٹل ہو نہ فیصلے تے اپیل ہووے  
 تے خلق دیاں کل ضرورتاں توں جو ہووے واقف ولی بھی ہووے  
 تے خلق وچہ آوسپا کرے مگر او ذات اچہ جلی بھی ہووے

اے علم ڈسیا اورب العلم ہے جو جگ دی ہر شے کوں علم ڈیندائے  
 جو چھوٹے بالاں کوں روزِ اول چا کھیر پیونڑ دے گر ڈسیندائے  
 جو انڈیاں وچہ بطخ دے بچیاں کوں بالہی مارن ترنڑ سکھیندائے  
 نبات توں گھن فرشتیاں تائیں جبلتاں جو وضع کریندائے  
 اے آکھائے قرآن گھت نہ رو لے میں رب دا مطلب تیکوں ڈسینداں  
 سجاوڑ سگئیں تاں خود سجاوڑیں میں رب تاں تیکوں نکھیر ڈسینداں

اوہوتاں ہے رب جو آکے دھرتی تے عرش وحدت دا تخت لیسے  
 تمام امتاں اتے نبیاں کوں اپنے کولہوں طلب کر لیسے  
 جو اولین آخرین دے بہہ کے کچے چٹھے یکے کھولیسے  
 تے بنڑ کے یومِ جزا دا مالک او عدل دے فیصلے سنڑ لیسے  
 کتاباں آسن حساب گھنسی جزا ہوسی انتقام ہوسی  
 نہ جانڑے او آپ ہوسی خالق یا اوندہ قائم مقام ہوسی

اوہیں ڈیہاڑے اے راز کھلسن جاں رب الارض ایں جہاں تے آسی  
 اے منکشف ہوسی تاں حقیقت نقاب وحدت دے رخ توں لہسی  
 منڑیسی عرشاں کوں جگ دا وارث تے نور حق ایسا جگمگاسی  
 شعورِ قدسی بشر کوں ملسی تاں روح عرفان مسکراسی

او پاک ڈینہ آوے جلدی جعفر توں ہنڑتاں فی الحال اے دعا کر  
 اگوہیں سوچڑ تاں نہیں فریضہ جو فرضے حالیں اوہو ادا کر

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○ ( دانه ) ○

13/02/1996

خود ابلیس تے نفسِ امارہ ڈو چکی دے پڑ ہن  
عاجز بندہ روز پھیندا اٹا تھیندا راہوے  
دانڑے توں ودھ عاجز بندہ اے چکی کیا روکے  
کرم دی آس تے نت رگڑتے جے تائیں جیندا راہوے  
قادرِ مطلق دور کھڑو کے روز تماشے ڈیکھے  
بے وس دانه نت مرڑیندائے روز پھیندا راہوے  
شاید او وی چاہندائے تھیوے ہر دانے دا اٹا  
ابد تائیں اے بلدے تنور تے گندھ کے تھپیندا راہوے

خوش قسمت او دانڑائے جیکوں مالک کاشت کریندائے

راکھی کردائے پانی لیندائے خود پروان چڑھیندائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ہجر و فراق (۱۰)

14/02/1996

ارض و سما ہن زرد تھئے ہن زرد سمندر جھیلاں  
گل پھل شجروی زرد تھئیں ہن زرد ہوا دیاں ہیلاں  
تھمیں زرد سہاگن راتیں چن دی چاندنی زردے  
زرد ہے وسدا ساون زرد ہن کل بدلاں دیاں ریلاں  
ندیاں دی پیشانی تے ہے زردی موت دی چھائی  
منہ دریاواں دا ہے پیلا زردن اٹھدیاں ویلاں  
قلم سیاہی ہر شے زردے زرد اشعار دے مکھڑے  
منع تے گھن پلو تڑ آنون ذہن دیاں زرد دلیلاں  
زرد امیدیاں کلیاں ہن تے پھل حسرت دے زردن  
رنگے فق ہر حرف دعا دا لب دیاں زرد سفیلاں  
نوک زباں دے ہر جملے تے ہے افسردہ زردی  
رحم و کرم دیاں مایوسی وچہ تھمیں غرق اپیلاں

جعفرؑ اجہ دا ڈینہ وی سجن دی تانگھ تگھیندیں مر گئے

امیداں دی جھولی وچہ مایوسی دے پھل بھر گئے



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خیر الماکرین (۱۰)

15/02/1996

کاں دے گھونسے دیوچہ ہردم کوئل ہے انڈے ڈیندی  
لکھ مکار چلاک ہے کاں اے چال نہیں سمجھیندا  
ہے قانون اے خالق دا جیڑھا ڈھیر چلتر بٹردائے  
اوندی ہرہک چال کوں ہے بئی چال دے نال مریندا  
چکر اے خیر الماکرین دے جعفر سمجھ نہیں آندے  
موسئ جھیں کنزوراں کوں فرعون توں ہے پلویندا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! محمود و مقصود ○!

01/03/1996

ذاتِ مطلق ہیں مگر نت پاک ہیں اطلاق توں  
ذاتِ حق ہیں توں مگر ہیں ماورئِ احقاق توں

ہے سدا تیڈے تعارف توں مجرد کائنات  
ہن تیڈے عرفاں کنوں معذور اسماء و صفات

بے خبر ہے ذات توں جو چیز وی ہے غیر ذات  
عین ذات ہک ذات ہے تے ذات وچہ اوکوں ثبات

جملہ اسماء و صفات ہن ذات کولھوں بے خبر  
اپنی بے خبری توں وی ہے بے خبر ہر خشک و تر

علم و عرفاں توں ہے خالی عقلِ قدسی دی نظر  
اوندی اثبات و نفی وچہ وی ہے کھو جانوں دا ڈر

ظاہر و مظہر تے مظہر تے ظہور او آپ ہے  
بے حجابی وچہ وی پنہاں تر حضور او آپ ہے

ہے خفی عین الظہور اچہ ہے ظہور عینِ خفا  
واحدیت دیوچہ نزولِ ذات ہے وحدت کشا

عابد و عبد و عبادت آپ خود معبود ہے  
حامد و حمد و ثنائے آپ خود محمود ہے

ساجد و سجدہ و سجادہ تے خود مسجود ہے  
قاصد و مقصد قصد تقصید و خود مقصود ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

www.Jamanshah.com  
By Madinah Hussain  
Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) گویٹ (١٠)

26/04/1996

زمانے تے کوئی اپنی بنڑی شے توں ڈسا ترہندائے  
کوئی طاقت ور کہیں کمزور کوٹھوں سوچ کیا ترہندائے  
تیڈا خالق بنڑا مخلوق ساری بیٹھائے ونجہ عرشیں  
سمجھ آندی نہیں اپنی خلق توں تیڈا خدا ترہندائے  
انوں مخلوق کوں خالق کنوں توں نت ڈرائی رکھدائیں  
انوں مخلوق ترہندی ہے انوں خالق تیڈا ترہندائے  
آ ڈوہیں گولوں ایسا رب جو وچہ مخلوق دے وسدائے  
او وی جگ ڈیکھ آ جھکدائے جیڑھا رب توں ودا ترہندائے  
اے تراہ مخلوق دا بھجے وسیا خلق وچہ ہووے  
زمانہ تاں تیڈے رب کوں سمجھ کے کئی بلا ترہندائے  
ذرا آ ڈیکھ میڈا رب جیڑھا مخلوق وچہ وسدائے  
نہ خلقت اوں توں بھجدی ہے نہ او مخلوق توں نسدائے  
بشر سمجھن بشر اوکوں ملک سمجھن ملک اوکوں  
جو ہر محفل دی زینت ہے تے بہہ محفل دیوچہ ہسدائے

ہر اک دل عرش ہے جیندا تے جلوہ جیندا ہر جاہ ہے  
 رُساوے جیکوں کوئی عاصی ابالہ تھی کے خود رسدائے  
 جو دشمن دوست کوں وی رزق ڈیندیں ہوئیں نہیں اُپریندا  
 کرم دا بنڑ کے جو بدلا بلا تخصیص نت وسدائے  
 خدا بنڑناں اوکوں چھکدائے بشر بنڑناں اوکوں چھکدائے  
 ہر اک چولا جیکوں ٹھہندائے جیندا ہر روپ بئی چسدائے

آ ڈوہیں ہک صلاح تھی کے منوں اوکوں خدا اپنا  
 بنڑوں پہلے اساں اوندے گھنوں اوکوں بنڑا اپنا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## تلخ حقیقت (۱۰)

07/05/1996

مصیبتاں وچہ بشر دا ہر باوفا وی کھڑ کے تماشہ ڈہدائے  
پوچھندائے جیکوں بشر اوہو دیوتا وی کھڑ کے تماشہ ڈہدائے  
جڈاں ہے بڈی کہیں دی بیڑی ہو جیڈی ہمدردی کہیں دے دل وچہ  
ہزاراں ہمدرداں نال رل ناخدا وی کھڑ کے تماشہ ڈہدائے  
ایہو ہے دستور درد و غم دا بشر کوں ہر توں نکھیر گھندن  
پچھے او جیڈا پہاڑ تروڑن بھرا وی کھڑ کے تماشہ ڈہدائے  
لکھاں فرشتے نئی تے مرسل تے اولیا سارے پھر دیں سر دیں  
کوئی وی کہیں دی مدد نہیں کردا خدا وی کھڑ کے تماشہ ڈہدائے

توں جعفر ہر گز کہیں کوں سڈ نہیں نویکلے بار غم دے چا گھن  
مدد دا منگڑاں وی ہے گھٹوتی توں جان ڈے چا عزت بچا گھن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) آمد ملکہ روم سین ۰۱

15/05/1996

فضا دیوچہ ہے عجیب خوشبو ہے جگ تے چھائی فضا دی خوشبو  
فلک تے خوشبو زمین دی ہے زمین تے ہے سما دی خوشبو  
مہک پھلاں دی ہے تاریاں وچہ پھلاں دیوچہ ہے ضیا دی خوشبو  
تے غنچیاں وچہ ہے مسکراہٹ تے کلیاں وچہ ہے حیا دی خوشبو  
گلاب کھیسے کھڑا بھریندائے چرا کے بادِ صبا دی خوشبو  
ہے لالہ مل کے مُساگ کھلدا مگر ہے آندی حنا دی خوشبو  
زمانے سارے تے پھیل گئی ہے نجانے اجے کیوں خدا دی خوشبو  
ہے اوں معظّمہ دی پاک آمد جو آپ ہے کبریا دی خوشبو  
زمانے تے گھن ہے آئی انھاں کوں خود اپنے ہک مہ لقا دی خوشبو  
ازل توں قائم وی لطف گھنڈائے اٹھا کے خود پاک ما دی خوشبو  
ہے روم تھی الٹا مور نچدا ہے ایسی جلوہ نما دی خوشبو  
اگرچہ ماحول قیصری ہے مگر ہے آلِ عبا دی خوشبو  
نسیم وچہ زرگی مہک ہے مہک دیوچہ ہے وفا دی خوشبو  
ہے قصرِ قیصر وی کعبہ بنڑیا تے وچہ ہے عرشِ علی دی خوشبو  
سجا کے گلستہ ہائے تبریک وچہ خود اپنی صدا دی خوشبو  
ہے جعفر آ در تے پیش کیتا مگر ہے ساری دعا دی خوشبو

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ملکہ روم (۱۰)

16/05/1996

ٹھیک ہے کہیں دا گرن چنگا سمجھدا نہیں جہاں  
مینہ دیاں کنڑیاں دا گرن ہک حسن دا ہے شاہکار  
ٹھیک ہے کہیں دا گرن ہے بہوں برا آہدا جہاں  
لیکن اپنا حسن مل گھندی ہے گر کے آبشار  
ٹھیک ہے کہیں دا گرن ہوندا نہیں اچھا شگون  
قطرہ نیساں وی گر کے دُر دا پیندا ہے وقار  
ٹھیک ہے کہیں دا گرن نہیں ٹھیک سمجھیندا جہاں  
فیض پہنچیدی ہے گر کے رحمت پروردگار  
ظاہری منصب حکومت توں گرن کوئی بات نہیں  
کیا تھین حاصل اساکوں مرتبے خود کر شمار  
روم دی ملکہ ہامی ہنڑ ملکہ کونین ہاں  
ایں فضیلت توں فدا لکھ تاج و تخت و اقتدار

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فنون و علوم (۱۰)

19/05/1996

تھاڈے دسترخوان تے پاک سخی میں کل زندگی مہمان ریہاں  
نعمات دے وہندے دریا وچہ میں غرق سخی ہر آن ریہاں  
نہی فکر لباس تے روٹی دی تیڈے کرم توں بنڑ خاقان ریہاں  
نت عیش آرام دے پینگھے وچہ میں ستا بنڑ نادان ریہاں  
تھاڈی ذات علوم فنون ڈتے بنڑ ہر دھن دا دھنوان ریہاں  
تیں پاک کریم دے نت چگدا میں نویں نویں احسان ریہاں  
نت حامل علم عروض ریہاں نت صاحب علم بیان ریہاں  
میں منطق صرف و نحو دیوچہ نت بنڑ کے عربی خوان ریہاں  
ملے علم نجوم و جفر رمل سدا بنڑ کے قیافہ دان ریہاں  
گل پراسرار علوم کنوں واقف ہر دم ہر آن ریہاں  
تساں تعمیرات دے شعبے وچہ میکون آرکیٹیکچر جوڑ ڈتا  
تساں پینٹ برش ڈے آرٹ دیوچہ ایں علم دا محور جوڑ ڈتا  
اتے باتک (Batik) ورک ڈیزائننگ وچہ استاد ہنرور جوڑ ڈتا  
ہیئت تقویم کیلنڈر دا میکوں فٹ کمپیوٹر جوڑ ڈتا

نامکمل --- کاش یہ نظم مکمل ہوتی تو سرکار کے علوم و فنون کا کچھ تو اظہار ہو جاتا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ڈکھڑا (۱۰)

217/1996

ساری دنیا اپنے ڈکھڑے میکیوں آن سناوے  
اپنے ڈکھ میں گاہراں کیکیوں میکیوں سمجھ نہ آوے  
میں انڑ پکھر کوں جگدے سامنے پکھر دا ظاہر کر کے  
جو ہے روز تماشے ڈہدا کون اوکوں سمجھاوے  
جعفرؑ سمجھن پکھردی سامی جیب دیوچہ نہیں دھیلا  
اے رنگ ڈیونڑ والے دا جیویں دل آکھے چس چاوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
﴿عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## بِسْمِ (۱۰) (۱۱)

28/05/1996

لوگ آہن نہیں خالی ولدا جو خالق توں منگے  
لیکن اتھوں ای خالی ولدن ازل دے بھکے ننگے

بھریاں جاہیں ول ول بھر کے نہیں او خالق تھکدا  
جھاں کوئی احسان نہ جاتا اوہے رہ گئے چنگے

محسن کُش تے دشمن پرور ڈسے مشیت ہر کوں  
بِسمِ وانگ ترپدے ڈسدن نت تقدیر دے ڈنگے

اپنا آپ جو پیش کرے اوہو لکھ لکھ واریں کُسے  
موج کریندن ہر قانون دے دشمن محض لنگے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ابلیس دے رنگ (۱۰)

17/06/1996

جے کتا راکٹ وچہ جاوے بندہ نہیں سڈویندا  
بھولوں بشر دی نقل لہاوے بندہ نہیں سڈویندا  
جے رچھ چرخہ کت ڈکھلاوے بندہ نہیں سڈویندا  
جے طوطا قرآن سناوے بندہ نہیں سڈویندا  
ایویں منافق بنڑ کے مومن ساری عمر گزارے  
او بھولوں دا بھولوں راہسی گو ہر نقل اتارے

مومناں دا رنگ روپ بنڑا ابلیس ایویں آ وڑدائے  
پڑھ قرآن حدیثاں اکثر بنڑ مومن آ کھڑدائے  
شامل تھی کے مومناں دیوچہ ہر مخلص کوں لڑدائے  
ظاہر وچہ بنڑ مخلص آندائے اندری اندر سڑدائے  
تقویٰ زہد عبادت دی اہمیت بہوں جتلیندائے  
عمل عبادت دے لا کھاڑے رب توں دور کریندائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شہنشاہِ وفا (۱۰)

علیہ الصلوات و السلام

22/10/1996

پاک فضل دا بابا کہیں تہاڈے کرم دا انت نیں پایا  
میں جھیں عاصیاں تے تساں ہے کرم دا مینہ برسایا  
اپنے نور دی جھیل ہے تساں کجرا ذہن دھنوا  
ناقص عقل اچہ پاک عقیدہ فیڈ تساں فرمایا  
بندہ نجس پلٹ ازل دا پاک نیں او تائیں تھیندا  
جے تائیں نہیں تیڈے کرم دی نہیں تے متھا ٹیک کے پیندا

ساری زندگی لاڈلے بالاں وانگوں لاڈ لڈائے  
رحمت دیاں باہیں وچہ میں جھیں عاصی آپ کھڈائے  
پیار کرم دیاں لوریاں ڈے کے جھولیں روز سمائے  
اپنا آپ حجتا کر کے سارے ناز منائے  
نت نعمات دے بستر تے ڈے تھپکیاں آپ سما  
ڈکھ کے مونجھا عاصیاں دا سر وچہ جھولی دے پایا

کرم دا ہتھ رخسار تے رکھ ہن ڈتے ڈھیر دلا سے  
آپ ہاوے فرمایا ہرگز ڈیکھ نہ آسے پاسے  
ساڈی ذات تے رکھ توں بھروسہ سٹ ہر غیر دی آسے  
ضامن ہیں اسماں ڈکھ سکھ دے ساڈی ذات دا نام عباسے

لوڑ دی تھوڑ نہ ہرگز آسی ہر مشکل حل ہوسی  
ہرہک چیز دے ضامن ہیں ساکوں دیر نہ ہک پل ہوسی

صادق ذات کوں بندہ کیا کھڑ وعدے یاد ڈیواوے  
تیڈی ذات کوں عرض کریندیں کیویں شرم نہ آوے  
واقف ذات کوں اپڑاں بندہ کیا کھڑ پیچ ڈساوے  
کچ دا ظرف ہے ناقص دل جونہ سٹ صدمات دی چاوے

مشکل آندی ڈیکھ کے دل نہیں حوصلہ مول جھلیندا  
ہر شے بھل ہے اے بے بختا دھاں فریاد کریندا

جئیں ویلے ہے خوف مسلط آنڑ حواس تے تھیندا  
ویندن پیر پٹی بندے دے دل نیں سریر جھلیندا  
آنڑ کے قد میں سر رکھداں ہے وسدا بدل اکھیندا  
ہونٹاں توں فریاداں دا نہیں اے طوفان ڈکیندا

جانڑدا ہاں اے کم ظرفی ایمان دی ہے کمزوری  
کیوں جو کوئی مشکل نہیں آندی تیڈی ذات توں چوری

تیڈی ذاتُ ہے دانا بینا نت نگرانِ ازل دی  
 سچی صادق ذاتُ ہے جو نہیں کنیں وعدے توں ٹل دی  
 تیڈی ذاتُ دی کیتی بات نہیں کہیں حالات بدل دی  
 تیڈی ذاتُ دے من وچہ ہے توحید دی مرضی پل دی  
 اپنے سابقہ کرم دے وانگوں ہر دم کرم و سائی رکھ  
 کرم دا ہیلکا کیتائی جیویں اونویں راند رسائی رکھ

جعفرُ دی ہر چیز دا ضامن ہونویں لکھیں نانویں  
 شالا اپنے ہر دلبرُ کوں سکُن دے سہرے پانویں  
 پاک نونہاں دے پاک سہاگُ دی سکھ دی پیاس بجھانویں  
 پاک محمدُ دے لعلاں کوں جھولیں سدا کھڈانویں  
 پاک حسنُ دے دلبرُ دا بانہہ بیلُ سلامت ہونویں  
 ویڑھے پاک دیاں کل خوشیاں دا میل سلامت ہونویں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) صلوٰۃ المؤمنین (۱۰)

عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیہ

22/10/1996

مودتاں دی نماز توں ہیں میڈی حقیقی صلوٰۃ توں ہیں  
توں میڈی اذان تے اقامت دی کل دی کل کائنات توں ہیں  
تے میڈی تکبیر میڈی نیت دا رازِ جامع صفات توں ہیں  
توں میڈا بسم اللہ العلیٰ ہیں تے اسم اللہ دی ذات توں ہیں  
ازل توں قائم قیام توں ہیں تے دل دی موجود آرزو ہیں  
توں میڈے من وچہ ہیں جلوہ سماں میڈی عبادت دے روبرو ہیں

میں حمد وی کھڑ تیڈی کرینداں تے مالکِ یومِ دین آہداں  
میں تیکوں خود روبرو سمجھداں تے ربِ کل عالمین آہداں  
میں ایاک نعبدو جے آہداں یا ایاک نستعین آہداں  
خطاب میں اے تیکوں کرینداں تے ایں عقیدے کوں دین آہداں  
میں تیں توں پنہاں تیڈی ہدایت تیکوں راہِ مستقیم آہداں  
جسھاں تے نعمات توں وسیندائیں انھاں دا راہِ عظیم آہداں



انہاں کوں مغضوب میں سمجھداں جیڑھے تیڈی ذات کوں چھوڑیندن  
 انہاں کوں گمراہ ہے دل منیندا جو تیں سوا کہیں کوں رب منیندن  
 میڈے کیتے توں ہیں قل ہو اللہ اے ورد جملہ نئی کریندن  
 صم اتے بے نیاز توں ہیں وی تیکوں لم یدل سڈیندن  
 نہ توں ہیں کہیں توں نہ کوئی ہے تیں توں تے اصل توں کفو اُحد ہیں  
 ایہو ہے اخلاص و دینِ خالص خلوص دی توں اخیری حد ہیں

ہے لیلۃ القدر راز تیڈا جو اوندے وچہ ہے نزول تیڈا  
 ہے رات ادراک و عقل کیتے ہے ہر توں مخفی اصول تیڈا  
 سمجھ توں باہر اے گاہل ہے کیوں تھیا ہے جگ کوں حصول تیڈا  
 قسم ہے وحدت دی کر نہیں سنگدے احاطہ ہرگز عقول تیڈا  
 اے رات صدیاں توں معتبر ہے اے رات ہر دم ہے راز راہندی  
 فرشتیاں نال روحِ مطلق وی تیڈے سجدے کیتے ہے آندی

فرشتے ہن اذن تیں تو گھندے مدبرِ گل امور توں ہیں  
 سلامتی دا وی توں ہیں ضامن تے مطلعِ فجر نور توں ہیں  
 زمیں دے اندھے اپانج عالم تے ذاتِ حق دا ظہور توں ہیں  
 قیام دا اختتام توں ہیں رکوع دا خود سرور توں ہیں  
 ہے حمد تیڈی رکوع دے وچہ جہاں دا ربِ عظیم توں ہیں  
 تے ربِ صلِ علی وی توں ہیں ربوبیت وچہ مقیم توں ہیں

رکوع توں سر میں چا کے آہداں تیں میڈی حمد و ثنا سنڑی ہے  
 جہاں تے موجود محض توں ہیں میں حمد وی تیڈی تہوں کیتی ہے  
 میں کھڑ کے اللہ اکبر آہداں تاں ایندے وچہ میڈی بے وسی ہے  
 توں میڈیاں حمداں توں بہوں اجل ہیں ایہا تیڈی شان اکبری ہے  
 میں ڈرتوں فوراً کرینداں سجدہ چا خاک تے میں جیں رکھینداں  
 تے رب اعلیٰ دا ورد کر کے خود اپنی میں عاجزی منینداں

میں عین ذلت تے سر بہ خم ہاں توں عین عظمت تے جلوہ گر ہیں  
 میں تیڈی ہستی توں بے خبر ہاں توں اپنی وحدت توں باخبر ہیں  
 میں اپنی کیتی تے شرمسار ہاں توں اپنی کیتی توں معتبر ہیں  
 میں محض عاجز آتے پنہر ہاں توں قدرتاں نال مقتدر ہیں  
 میں سجدے توں سراٹھا کے فوراً چا سجدے توں معذرت کرینداں  
 تیڈی عبادت توں معافی منگداں طلب تیڈی مغفرت کرینداں

میں آہداں ہاں میڈا پاک وارث نہیں تیڈے ڈادی میڈی عبادت  
 غلیظ تے نجس اے عبادت گناہاں وانگوں بنڑی ہے عادت  
 اے نجس عادت سمجھ عبادت جو ہر توں ودھ کے ہے تیڈی رحمت  
 وگرنہ ایں کفر خُو عبادت توں بہوں اجل ہے تہاڈی عظمت  
 کوئی نجس تحفہ شریف کیجے ہے اوندی توہین دے برابر  
 اگرچہ توہین ہے اے تیڈی میڈی عبادت توں درگزر کر

قیام و قعدہ قنوت وچہ ہے دعائے تعجیل جلوہ سماں  
 میں اللہم شروع کرینداں تاں تیڈیاں خوشیاں میں تیں توں پنہاں  
 ولی و حجت تیکوں سمجھداں خروج میں تیڈا تیں توں منگداں  
 وسے تیڈا پاک ویڑھا ہر دم میں اے دعائیں دا جگ سمجھداں

جداں میں آہاں ہاں عجل اللہ میں تیڈیاں خوشیاں دی بھیک چاہنداں  
 تے جملہ آل نبی تیڈی ایں خوشی دیوچہ میں شریک چاہنداں

میڈا تشہد ہے ذات تیڈی جو واحد لا شریک توں ہیں  
 تیڈے سوا کوئی خدا وی کوئے نیں تے مغفرت دی اڈیک توں ہیں  
 جہاں دا پروردگار توں ہیں تے ڈیندا ہستی دی بھیک توں ہیں  
 میڈے کیتے توں رسول حق ہیں یقین دے پھرتے لیک توں ہیں

توں میڈے کیتے علی ولی ہیں توں سرپرست ہیں توں کارساز ہیں  
 تے میڈا صاحب زمان توں ہیں میڈی حقیقت دی توں نماز ہیں

میں سارے ارکان کرکرا کے تہاڈا سجدہ سلام کرداں  
 میں تیڈا سجدہ سلام کر کے نماز دا اختتام کرداں  
 میں تیڈی تسبیح و حمد کرداں تے حمد کل تیڈے نام کرداں  
 نہیں میڈے شایان شان ہرگز جو میں تیڈا احترام کرداں

میں سجدہ شکر تہوں کرینداں ڈتی ہئی توفیق سجدیاں دی  
 مگر ہاں میں شکر توں وی عاجز کراں میں کیا اے سمجھ نیں آندی

تیکوں میں سب کچھ تہوں سمجھداں جو توں ہیں جعفر دی کل عبادت  
ہے تیکوں بخشی الہ عالم نے اپنی ہک منفرد نیابت  
الوہیت دا جو توں ہیں نائب تاں اے نیابت ہے عین وحدت  
خدا دا قائم مقام توں ہیں ہے تیڈے عہدے دیوچہ او رفعت  
خدائے واحد دا توں ہیں نائب تیڈا خدائی مزاج دُسدائے  
الوہیت دے صفات کلی دا نت تیڈے سرتے تاج دُسدائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جناب قاسم بن محمد بن جعفر طیارؑ

عليهم الصلوات و السلام

02/02/1997

تاریخ دے اوراق اُلٹیندی ہے جاں ساڈی نظر  
ماضی دی پُراسراریت دے کھل ویندن مضبوط در  
ہن ڈسڈیاں اَنڑ جانڑ کئی لاشاں لہو توں تر بہ تر  
اپنے تعارف کوں ترسدے ہن اے عالم دے فخر  
میڈی نظر نے کربلا دے وچہ ڈھن ایسے جواں  
جسھاں دی عظمت ڈیکھ کے جھکدائے ہمیشہ آسماں

اُنہاں وچوں شہزادہ قاسم وی ہے ایسا سخی  
والد محمدؑ ہن جیندے مشہور ہن اے جعفری  
اے جعفر طیارؑ دے ہن پوترے ہر توں جری  
کربل دے وچہ اے نال ہن اے بات ہے ہر کہیں لکھی  
رشتے دے وچہ عونؑ و محمدؑ دے اے چچا زاد ہن  
تے اے وی ہے جو عونؑ دی امڑی دے اے داماد ہن

انھاں دی زوجہ پاک وی خود کربلا وچہ نال ہن  
 تے پاک امڑی وانگ خود بھائیآں دی اے بھائیوال ہن  
 تے شام دی ملکہ وانگوں اے سین وی لچپال ہن  
 اے اپنے وارث دے ڈکھاں وچ خود شریک ہر حال ہن  
 ہا جئیں ویلے ترک وطن کیتا غریب کربلا  
 چند روز قبل انھاں دی شادی دی رسم تھئی ہئی ادا  
 مہندی دا رنگ ہتھاں تے ہا ہئی چھٹ گیا جسم وطن  
 سہریاں دے پھل اجاں تازے ہن انوں ترٹ پئے درداں دے بن  
 کھلنڑ سیتی مرجھا گیا امید دا وسدا چن  
 ڈکھ جوڑ کے جگ آ گئے ہئی سین گو تازہ دلہن  
 ہا چھیں مہینے دا سفر سرتاج دے ہن نال رہے  
 ہر ڈکھ دے وچہ سرتاج دے اے پل بہ پل بھائیوال رہے  
 ڈکھاں دی واچھڑ لہہ پئی ڈاھویں دا ڈینہ آیا جدّاں  
 کمسن بھرانواں تے ڈٹھی ایس سین نے درداں دی چھاں  
 ہک ہک دا منہ چم کے کیتا رخصت بھرانواں کوں انہاں  
 فرمایا مامے پاک دیاں آجہ بنڑ ڈکھاؤ قربانیاں  
 تہاڈیاں جاں لاشاں ول آسن ول رجبہ کے گل لیسی ڈکھی  
 امڑی دی جاہ جھولی دے وچہ خود آپ آ پیسی ڈکھی

عون و محمدؐ ٹر گئے ہئی سینؑ کوں بہوں انتظار  
 تکیراں سڑدی رہ گئی تھیندا ریہا دل بے قرار  
 خیمے جاں کسمن ویر آئے تن تے سجا زخماں دے ہار  
 خود عونؑ کوں پا جھولی وچہ کیتا ڈکھیؑ نے رجبہ کے پیار  
 سرتاجؑ دے رخ پاک دو کیتی دل حسرت دی نظر  
 آکھن توڑے معصومؑ ہن ہنے ٹھاریا میڈا جگر

سرتاجؑ آج ہر سینؑ ہے ڈیندی بیٹھی قربانیاں  
 لیکن ساڈی طرفوں تاں نہیں کہیں پیش کیتی اپنی جاں  
 جے اپناں سر آقاؑ اتوں قرباں کرو چا آجہ تساں  
 میں سرخرو مظلومؑ دی امڑیؑ کنوں تاں تھی ویساں  
 شہزادے قاسمؑ آکھیا آجہ میں گیا کئی وار ہاں  
 لیکن اجازت نہیں ملی مجبور ہاں لاچار ہاں  
 تساں سفارش جل کرو راضی تھیوے سبطِ نبیؑ  
 آقاؑ دے قدماں وچہ فدا ہووے اے میڈی زندگی  
 سر موٹھیاں تے بار ہے لیکن ہے میڈی بے وسی  
 تھیواں سبک دوش ایں کنوں حاصل ہووے ابدی خوشی

انہاں دی ہے بخشی ہوئی ساڈی اے اپنی جان نہیں  
 اے زندگی انہاں دی ہے واپس کرنڑ احسان نہیں

آئی پاک امریٰ کوں سفارش دے کیتے گھن کے ڈکھی  
 خود نال وارث دے اگوں مامے دے روندی آ کھری  
 اے عرض کیتا غربتاں وچہ ہے اساڈی بے وی  
 آجہ میں سہاگ اپنا آئیاں صدقہ بنڑا تیدا سخی  
 ہنڑ چا میڈے سرتاج کوں رخصت کرو آقا عطا  
 آج میں سہاگ اپنا کراں آقا تیدے سرتوں فدا  
 خود چم کے چادر پاک دھی دی بہوں رناں بی بی دا چن  
 رو کے اے فرمایا اگے گھٹ ہن جو اے ڈکھ درد ہن  
 پہلے وی بنڑا بنڑ کے ہے آجہ ٹر گیا ابن حسن  
 آج تھی چکائے پامال لختے وچہ میڈا وسدا چمن  
 میں تاں اے چاہنداں بچ ونجے شالا تہاڈا بخت بھاگ  
 نہیں اپنے ہتھاں نال لٹویندا کوئی دھیاں دا سہاگ  
 بس مل گئی آخر اجازت ٹریا قاسم نوجواں  
 میدان وچہ تلوار نے کیتیاں عجب اٹھکیلیاں  
 آئے وار و واری جنگ کرنڈ دشمن دے اسی (80) پہلواں  
 لیکن انہاں جھلکاں ڈکھائیاں جعفر طیار دیاں  
 ایویں رہی ڈو ادھ کریندی تیغ ہر دی کھوپڑی  
 جیویں جو ہندوانڑاں کپیندی ہے کئی فولادی چھری



اپنے پہلواناں دے ڈٹھے سر قلم تھیندے جڈاں  
 ول چارے پاسوں رل کے حملہ کر ڈتا کل شامیاں  
 میدان وچہ یکدم تھئی تیراں تے تلواریں دی چھاں  
 چھٹ زین شہزادے توں گئی ہل گئے زمین و آسماں  
 آیا خزاں دے وات گلشن جعفر طیار دا  
 شاگرد ہک گھٹ تھی گیا غازی علمبردار دا  
 خیمے دے وچہ ڈوجھا قاسم جاں آ گیا بنڑ کے بناں  
 آیاں جو اوندی لاش تے جسدِ ڈو بیوہ بنریاں  
 عرش ہل گیا ماعون دی روندیاں ڈٹھیاں جاں ڈو دھیاں  
 کیتی دعا اے سین نے اے خالق کون و مکاں  
 میڈیاں انہاں دھیاں دے غم دا جگ اُتے ہنڑ مل تاں پا  
 کیا ایس توں ودھ کوئی درد ہے جو نہیں انہاں جگ تے ڈٹھا  
 میں اپنے ڈو قاسم ڈتن انہاں دے ول تھیون سگن  
 ڈیکھن سہاگ اپنے دا اے ازلی و ابدی بانکپن  
 اے ڈوہیں بیوہ بنریاں وسدا ڈیکھن اپنا چن  
 جھولی دے وچہ گل پھل ہونون پھلاں دی ہو وکھری پھبن  
 انہاں دیاں خوشیاں دا کرے جعفر دا وارث اہتمام  
 گھنے انہاں ڈو بنریاں دا جگ تے آ کے انتقام

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## رنگیلی رات (۱۰)

05/04/1997

چوڈھاں دی تھئی شام مگر تھئے بخت دے عین ڈوپہراں  
عرش توں ترٹیاں ایں دھرتی دو فضل کرم دیاں نہراں  
ہر شئے چٹھی تھی خوشیاں دو آپ کرے پئی اہراں  
تمثیلات ہواڑن بھیجیاں شاعر سوچ دیاں وہراں  
دیگر ہئی تے ہن پکھیاں وچہ عید دے چیک چہیڑے  
بنہ کے عمامے عید پڑھن اٹھے کھمبیاں نال بہیڑے

ڈیکھ خوشی میڈی فکر نے پائے کئی تشبیہاں دے چھلے  
بڈے سورج دے منظر میڈے ذہن دو کانڈھے گھلے  
کالے روہ دی کنڈ تے ایویں سورج پیا بلے  
جیویں بنری گھوٹ کیتے ست پڑا پراٹھا تلے  
مٹھی شفق دے شیرے وچہ لتھا انجہ سورج ہکواسہ  
جیویں ماکی دے وچہ بوڑے کوئی ٹیار تپاسہ

سنڑ شبرات دا رات ٹری سٹ تاریاں دی بند ہٹی  
 رنڑ خوشی وچہ سج بنڑ ٹری حسن دی سانولی جٹی  
 کمر آوے لچکیدی رکھ کے سر تے چندر دی مٹی  
 ڈیکھ کے لاٹ پلائی ڈینہ کوں آوے گھریاں پٹی  
 وونت خوشی دی عرشیں پہنچی رات پئی سک رکھ آوے  
 ڈیکھ کے گنی سورج دی ہر قدم آندی شرماوے

شام دی شفق تے دید کریندیں جھمی ذہن کوں آوے  
 منظر کشی کرنڑ کیتے ایہا زردی پئی اکساوے  
 لہندے سجھ دی پلوٹنڑ ایویں چھکیاں دل کوں پاوے  
 جیویں چوھویا کھیس تے دیگ چا زردے دی امدھاوے  
 چٹیاں بدلیاں شفق دے زرد اُشا وچہ تر تر جانوں  
 ڈدھ دی کاڑھنی توں باہر جیویں اُبھر ملائیاں آنوں

رات دے ہونٹاں دی کلوتر اے جیہاں رنگ ڈکھاوے  
 جیویں چھوٹا بال ابابلی ڈدھڑی کھا کے آوے  
 کہکشاں چُن جٹے تارے ہاں دے نال پئی لاوے  
 شادی وچہ جیویں کئی منگتی وچہ بکل دے چاول پاوے  
 کہکشاں دے تارے جیویں گھنگھریاں بھریاں پنجیاں  
 کتھیاں نظرن بیراں توں جیویں بال دیاں بھریاں جیاں

مٹھی ہیل شکر دے پڑیں پی پی کے پی گھلے  
 فلک تے تارے تڑدے پئے ہن جیویں کڑاہی وچہ پھلے  
 یا جیویں ونواڑ دے کھیت اچہ گوگڑے پئے ہن گھلے  
 یا جیویں کہیں سانولے رخ تے پنکھر دا موتی چلے

چاندنی کچے ڈدھ پی پلی حسن بھیندائے جھیرا  
 چاندنی دے وچہ تر دا چن جیویں لسی اچہ مکھنر دا پیرا

ڈینہ لتھا پر شفق کھلایاں حسن و شباب دیاں کلیاں  
 گویا وسدے گھر دیوچہ بھاپیں آہن تنوریں بلیاں  
 بدل دیاں ٹکڑیاں پیلیاں کالیاں ڈیون اکھیاں کون جھلیاں  
 دل چھکن جیویں مرچاں نبواں نال رسایاں چھلیاں

شفق دے سو جھل دے وچہ ایویں کوئی کوئی تارا ٹمکے  
 چھلی ہوئی گلی بادام دی جیویں سوہن حلوے وچہ چمکے

پندرہاں دی ایس رات دا چن ودا چاندنی دے وچہ دھاوے  
 چاندنی دا مل باٹڑ منہ تے ودا داغ لکاوے  
 چن دے رخ تے ساوا داغ انجہ نظر جہان کول آوے  
 جیویں چاولاں دے پھلکے تے کوئی چا ساگ ٹھہاوے

چاندنی رات اچہ شبنم اپنے انجہ موتی ڈکھلاوے  
 ٹھڈھے منگر دے باہروں جیویں سم سم پانی آوے

رات خوشی دی دھم پئی وقت دے آن وسانویں تھڑکے  
گھل پئی باد سحر بھی آخر بھن سارے کو کرکے  
پودے جھاگے مست ہوا ایویں نال پھلاں دے بھڑکے  
بھرکن پھل جیویں کئی سگھڑ بہہ فجر کوں لسی رڑکے  
فجر دی بنری سیج سحر دے رخ توں گھونگھٹ چایا  
ندر توں بڈیاں اکھیں ڈیکھ کے ہر ہک پھل مسکایا

نور سحر دیاں لاٹاں کیتے آن فلک تے واندے  
کرناں دے چھٹ گئے فوارے پئے ہن دل کوں بھاندے  
فلک دو ویندیاں کرناں دے انجہ دھارے نظر ہن آندے  
گویا سورج پیا ہا ڈیندا فلک کوں مانجھے پاندے  
فجر دی ہیل چن دے بوٹے ودی آپ جھنجھوڑے  
جیویں کئی کھیتاں دی پکی گندلاں بھج بھج تروڑے

ایویں نال ہوا دی ہیل دے گل پھل جھک جھک جانوں  
جیویں ناشتہ کھاندے ویلے چھوٹے بال اگھلانوں  
دھانج دے کھیت ہوا دی ہیل اچہ اے جھیں لہر ڈکھانوں  
ساوی ریشمی چنی جیویں مٹیاں لہرانوں  
ساوے اناراں دیاں شاخاں تے ایویں انار ہن کھڑے  
جیویں پانی ہاریاں دے کئی سرکئی ڈھاک تے گھڑے

ابھریا سورج تاں ایویں پیا نظر جہان کوں آوے  
 جیویں سہیلی نال سہیلی کندھ تے چڑھ الواوے  
 یا جیویں کہیں دہن دا گھوٹ آنڑ کے گھونگھٹ چاوے  
 یا شرماندا بال جیویں ولونڑ توں جھاتی پاوے  
 پیلی دھپ درختاں دا پچھانواں ریت تے انجہ بکھریندائے  
 تہ جٹ جیویں منگر کھیر دا مچھاں بوڑ کے پیندائے

گزری رات تے چڑھیا سورج گھن کے مست الاراں  
 کرناں آنڑ کے سرمن پاک دیاں چمیاں پاک دیواراں  
 جسم سین دے گھر وچہ لتھیاں آ کرناں دیاں جھاراں  
 چمکدے ذریاں توں شرمانون جیویں الہڑ کنواراں  
 سین دی پاک آغوش اچہ ڈٹھا کرناں چن چوڈی دا  
 شرم توں سورج سرخ تھیا ہا جلوہ ذات جلی دا

سین دی جھولی وچہ ہا سجیا انجہ کمسن شہزاداً  
 خواب کرے کلکاریاں جیویں ذہن اچہ کہیں ممتا دا  
 یا جیویں کہیں دل وچہ پھکدائے پاک خیال خدا دا  
 یا جیویں ہووے حرف لباں وچہ کہیں معصوم دعا دا  
 پاک امڑی دی جھولی وچہ پیا ایویں دلبر ہسے  
 جیویں کمسن بھین دے دل وچہ یاد بھرا دی وسے

ڈیکھ اے منظر کل کونین نے دامن چا پھیلایا  
 ہر شے بھل گئی ہونٹاں تے ایہو حرف دعا دا آیا  
 خالق مانڑے جگ دیاں خوشیاں سین دا اے سرمایا  
 رجبہ رجبہ خوشیاں لعل ہنڈھاوے ڈھلے نہ سیت دا سایہ  
 جعفر دی جند جان دا مالک جند کونین دی جیوے  
 رب دے صفات دی اجرک پا کے ظاہر جہان تے تھیوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## سجدہ (۱۰) (۱۰)

13/01/1998

عاشقان دی پہچان ہے سجدہ  
رنداں دا عرفان ہے سجدہ  
قدسیاں دی جند جان ہے سجدہ  
فقر دے وچہ ایمان ہے سجدہ  
دشمن کیتے تیر ہے سجدہ  
عاصی دی تطہیر ہے سجدہ

ہک ہے رب دی ذات دا سجدہ  
ہک ہے محض صفات دا سجدہ  
ہک ہے منسوبات دا سجدہ  
ہک ہوندائے نعمات دا سجدہ  
نسبت دی ہر حد دا سجدہ  
اوہو ہے ذات احد دا سجدہ



کل گھر دا ہے پھدا سجدہ  
روح عشق و ادب دا سجدہ  
ہک دا سجدہ سب دا سجدہ  
ایہو ہے اصلی رب دا سجدہ

رب المشرقین دا سجدہ  
مرشد دی نعلین دا سجدہ

جوڑ توں نفس کوں سوڑ کے قبلہ  
باقی ہر ہک چھوڑ کے قبلہ  
پتھر اصنام دا تروڑ کے قبلہ  
پاک سچی کوں جوڑ کے قبلہ

ہک سجدہ ہے تیکوں سجدہ  
کل کونین دی لُج دا سجدہ

عشق آکھے رہ کردا سجدہ  
دل اکھیاں تے سر دا سجدہ  
مالک دے در گھر دا سجدہ  
سمجھ کے رب اکبر دا سجدہ

جعفرؑ عشق تاں نت حق بولے  
کیا اے راز شریعت کھولے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## عمیدیاں (۱۰)

17/01/1998

ڈکھیاں دا جڈاں وارث آسی آلِ عبا دی عید ہوسی  
کل ہم سینڑیں خوش ہوسن جڈاں بھین بھرا دی عید ہوسی

ساکوں عیدیاں آن کے ڈیسی پاک حسن دالخت جگر  
ساڈی اوں ڈینہ عید ہوسی جڈاں عون دی مادی عید ہوسی

زنجی دل درداں دے مارے سارے درد بھلا ڈیسن  
جیڑھے ویلے گھن بدلے سلطانِ وفا دی عید ہوسی

وسدیاں اکھیاں دے کل آنسو خوشیاں دیوچہ بدل ویسن  
نال اصغر دی امڑی دے جڈاں شاہ شہدا دی عید ہوسی

ہرہک دل دا ڈکھ مک ویسی وسدا ڈیکھ کے وارث گوں  
تاج سحیسی سین دا جائی کرنز دے ڈا دی عید ہوسی

ازل ابد دیاں یکیاں عیدیاں سمٹ کے اوں ڈینہ آ ویسن  
جیڑھے ڈینہ دل ٹھارا امڑی دے شاہ خضر دی عید ہوسی

لکھاں کروڑ منافع سودھیاں ساریاں عیداں ول ملسن  
وارث پاک دے نال جڈاں کل ارض و سما دی عید ہوئی

ہوئی انڑ کھٹ عید تے پل پل ودھسی تار مسرت دی  
چوڑاں پاک جڈاں خوش ہوسن ذاتِ خدا دی عید ہوئی

جعفر ناد نفیلاں نال دھالاں ہوسن عرشاں تے  
تاج سجیسی سین دا جائی کل فقرا دی عید ہوئی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) عیدیاں (١٠)

17/01/1998

ساری دنیا عید مناوے اے دنیا دیاں عیدیاں ہن  
پتراں نال زمانے تے اجہ ہر ہک ما دیاں عیدیاں ہن  
دنیا سوہنڑے کپڑے پا کے عید ملن پئی ملدی ہے  
اجہ ہر وسدے گھر وچہ بھینیں نال بھرا دیاں عیدیاں ہن

ہر کوئی خوش ہے شغل تماشے کھل ہاسے پئے وسدے ہن  
سجن سمالے تھی کے خوش ہن ہر توں زیادیاں عیدیاں ہن  
لیکن اجہ دے روز سوچیندائے ذہن تمام موالیاں دا  
کیا ایں اجہ دے روز جہاں تے آلِ عبّا دیاں عیدیاں ہن ؟

چوڈاں صدیاں گزر گئیں اُنویں در تے لاشاں ڈسدیاں ہن  
کیا ایں درد بھرے ماحول اچہ کرن دے ڈا دیاں عیدیاں ہن ؟  
غازی پاک دے حرم سرا وچہ اجہ وی پھٹی ہوئی مشک پئی ہے  
کیا ایں حال دیوچہ اجہ وی سلطانِ وفا دیاں عیدیاں ہن ؟

ویرِ دی مسند تے ہے ڈسدا سرخ عمامہ بی بی کوں  
 کیا ایس صورت وچہ وی جگ تے عونِ دی مآ دیاں عیداں ہن؟  
 قاسمِ دی بیوہ بنریٰ اجہ روندی ہے اپنی قسمت کوں  
 رنگ مہندی دا ہے ہتھاں تے کیا اے حنا دیاں عیداں ہن؟

اہلِ درد اے جانڈے ہن اے عیداں نہیں اے خوشیاں نہیں  
 جیڑھیاں اجہ پئے لوگ منیندن جور جفا دیاں عیداں ہن  
 لیکن نہیں ڈکھ ہردم رہنٹریں آخر حسنِ دا چنِ آسی  
 وابستہ جیندے دم دے نال ایس آہ و بکا دیاں عیداں ہن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) غدیرِ خم (۱۰)

تعارف شہنشاہ زمانہ

عجل اللہ فرجہ الشریف  
13/12/1992

غدیرِ خم دا ہے سوہنٹراں موقعہ ہے حاجیاں دا کثیر مجمع  
کئی حقیقت دے قدردان ہن زیادہ تر ہے شریر مجمع  
کئی تاں روشن ضمیر ڈسدن زیادہ ہے بے ضمیر مجمع  
مگر ایں مجمعے تے قدسیاں دا ہے نوری تے بے نظیر مجمع

پہانڑ ہک بے تے جوڑ سٹھ کے ہے بنڑیا ہو یا عظیم منبر  
کل اوٹھیاں دی سمجھ کے فطرت بنڑایاے ذاتِ قدیر منبر

ایں سوہنٹریں منبر تے جلوہ گرا جہ ہے نورِ وحدت دا کل خلاصہ  
ڈسایا جا رہے یکے نبیاں دی پاک محنت دا کل خلاصہ  
بیان ہو رہے ہر اک شریعت ہر اک نبوت دا کل خلاصہ  
سنڑے پین اپنی ساری تبلیغ تے رسالت دا کل خلاصہ

ابد تائیں جو بھی لوڑ پوسی او سارا کچھ پئے بیان ہوندا  
تے نعرہ من کنت دا لگا کے پئے خلق دا امتحان ہوندا

اصول وقانون تے فروعات دی ہے تھیندی پئی وضاحت  
 حقوق مابین پئے ڈسیندن ہے فقہ دی کھلدی پئی حقیقت  
 اصول عمرانی اقتصادی معاشرت روح کل شریعت  
 بیان اخلاقیات روحانی منزلاں فقر تے طریقت

تمام عملاں دے کھول کے درجہاں کوں پئے زندگی سکھیندن  
 بھرا دے سرتے ولایتِ مطلقہ دا وی تاج پئے سجدیندن

طویل خطبے دیوچہ ڈسایا جو خاتمِ الاوصیاء ہے قائم  
 خداوی صلوات جنیں تے پڑھدائے اوہومیڈا دلربا ہے قائم  
 اساڈا جنیں تے ہے فخر قائم اوہو ساڈا ماہ لقا ہے قائم  
 جو ظالماں کیتے منتقم ہے اوہوتاں یزداں ادا ہے قائم

جو کفر دے قلعے سرکرہیسی تے خود مٹسی او ساڈا چن ہے  
 جو شرک دے کل قبلیاں کوں جڑھوں کڈھسی او ساڈا چن ہے

تمام دنیا دے اولیاء دے جو بدلے گھنسی تے سک لہیسی  
 ازل توں نفسِ ذکیہ توڑیں تمام بدلے او گھن ڈکھسی  
 خدا دے عدلی امور سارے آپورے ساڈا اے چن کرہیسی  
 تہوں خدا منتظر ہے اوندہ جو او خدا دے بھرم رکھسی

لکھو کھاں بدلے خدا دے کوہوں جمع پیسے ایں لہا ونڑے ہن  
 عدالتِ کبریا دے جتنے وی کیس ہن ایں مکا نوڑے ہن

خدا دے کل ذاتی کم کر یسی تے ہر بشر تے نشان لیسے  
تے جتنے ذی فضل ہن جہاں دے فضیلت آکے انھاں کوں ڈیسی  
تے جو جہالت گزیدہ ہوسن انہاں دے متھے ایہو ڈبھیسے  
ہے چوڈاں وچوں اورب دا چنڑ یا مظاہرے خود اوندے کر یسی

مجسم ہے اختیارِ قدرت تے رب دی قدرت دی عین ذاتے  
خدا کوں ہے اختیار کتنا اے آپ سوچو تہاڈی باتے

میں علم دا شہر ہاں تے ڈیکھو او وارثِ علمے میڈا جانی  
تمام علماں تے او محیطے چاہے علوم ہن او لامکانی  
ہو علم ساعۃ یا غیب دا علم ہر تے اوندی ہے حکمرانی  
خدا چا بخشی ہے اوکوں ہر شے سدا سلامت رہس جوانی

کوئی نئی ایسا نہیں جئیں اجہ تا میں ڈتی نہ ہووے ایندی بشارت  
ایندی ولایت قبول کر کے گھدی ہئی ہر ہک نئی نبوت

او ایسی حجت ہے ذاتِ حق دی نہیں بعد اوندے کوئی وی حجت  
ثبوت کافی ہے او خدا دا ہے عین توحید دی وضاحت  
نبیائ ہن معجزے دکھائے جو ظاہر ہووے خدا دی قدرت  
مگر اے اعجاز ہر کوں ڈیسی نئی بنڑیسی چا ساری رعیت

اگر کوئی رب دی شان پچھسی اے آپ کر کے نہ کجھ ڈکھیسے  
اوہیں سوالی توں رب دے کل کم کرا کے محکم دلیل ڈیسی



اور شد دے گل سبدھ کر یسی نہ ول ضلالت دا نام ہو سی  
 تمام حق اوندے نال ہو سی تے حق اوہیں تے تمام ہو سی  
 تمام نور اوندے کولھ ہوسن او حق دا قائم مقام ہو سی  
 تمام انوار دا او مالک تے نور وحدت مقام ہو سی

خدا دا ہے سرپرست کئی تہوں تاں او رب زمین دا ہے  
 ہے رب دا او کلمہ مجسم ولی او کل عالمین دا ہے

او رب دی ہر چیز دا امیں ہے امین کل کائنات دا ہے  
 او رب دے ظاہر دا وی امیں ہے امیں اوندے مخفیات دا ہے  
 او رب دے اوصاف دا امیں ہے امین اوندے صفات دا ہے  
 او ظاہراً باطناً امیں ہے امیں او اسماء تے ذات دا ہے

کوئی چیز رب توں منگے جے کوئی تاں او اپنے منہ سرتے ڈے نہیں سنگدا  
 اے ٹھیک اے مالک ہے پراو کئی شے ڈیوے تاں ہے او امیں توں منگدا

خدا دی ہر شے ہے کولھ ایندے اگر او کہیں کوں عطا کر یسی  
 تاں صاف ظاہر ہے کہیں کوں ڈیسی تاں میڈے پچڑے توں منگ کے ڈیسی  
 خزانیاں دا ایہو امیں ہے اے ٹھیک اے خالق تاں حکم ڈیسی  
 مگر عطا تاں ایہو کر یسی کرم دی بارش ایہو وسیسی

او جیوے جعفر دا پاک وارث جیندی کہیں انتہا نہ پائی ہے  
 اوندے تصرف دیوچہ ازل توں خدا سمیت اوندی کل خدائی ہے

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شعبانی دنگل (۱۰)

22/06/1998

ہے چوڈھاں شعبان دی اے دیگر فلک توں ہک پہلوان لتھائے  
الونہہ بازکا شکل دا سوہنڑاں حسین گبھرو جوان لتھائے  
جوانی انگ انگ توں پئی وٹیں جے شباب دی بنڑ چٹان لتھائے  
میں آپ ڈٹھائے او کانچ پا کے قریب سرمن دے آن لتھائے

اتھاں اگیں ہک کھڑا ہا برچھا ہا کالا زنگی بدن کڈھنواں  
او سکی ڈولے گنڈھیل پٹاں جو کہیں کوں سمجھے نہ اپنے سنواں

ڈٹھائے جو ہک بے کوں انہاں ڈوہاں تاں کالے مشکلی ہے خام ماری  
تے ڈے کے بھکی ہے آہدا اوں کوں تیں میڈی ہیبت ہے کیوں وساری  
زمیں دی کنڈ تے ہے راج میڈا جو میڈے پانہیں اے دنیا ساری  
اوں سوہنڑیں گبھرو نے آکھیا اوکوں ہے تیں وی اوڑتے کھڑ گزاری

تیکوں پرانڑاں تے ڈاڈھا نازے تاں ٹھیک لہجے دی نہیں درشتی  
ہنڑیں ہیں ہک بے کوں ڈیکھ گھندے توں اجہ بڑک میڈے نال کشتی

اے آکھیا حبشی سبائے میکوں زمانہ میکوں ہے غم سڈیندا  
میں جیندے منڑ کے تے لت چار کھداں اوکھو پڑی نہیں زمیں توں چیندا  
میں جیندی گردن تے گوڈا رکھداں او بے وسوں دھاڑ ہے کڈھیندا  
میں جیکوں کھمبی جما کھڑینداں او پہلی سٹ باک ہے بھریندا

اے آکھیا سوہنڑیں جوان اوکوں توں ڈکھ ہیں تے میکوں سکھ سڈیندن  
تیکوں ہے پنڑدا زمانہ سارا تے میکوں ہر دم دعا کریندن

اے رات پندرہاں دی پئی ہے آندی مناسب ہے گاہل کھڑ کے ٹلوں  
ایں ڈینہ لہنڑ کولہوں پہلے پہلے اساں چا ہک بے دے نال مکوں  
اتھاہیں کھڑ کے چا بھیڑ ماروں نہ مول ہک بے دے دا توں چکوں  
تے دھسی جے تائیں نہ منے کوئی نہ گھل گھلاوے توں مول رُکوں

ہے کون ڈاڈھاتے کون ہمیزاں آاگوں وین اے نائی دے چھتین  
زمانے والے ہنڑاں زمانے تے جیندے ڈو باجھرے نہ وتن

ڈوہاں جواناں دا جوڑ جڑ گئے جو جوڑ خالق نے واہ بنڑایاے  
او ڈوہیں ڈنڈ مار باہر نکلن سلامی دا آ کے ہتھ ملایاے  
سلامی ڈیندیں رزیل ڈکھ نے چا سکھ کوں سدھا نکال چایاے  
مگر ہا سکھ ہوشیار ڈاڈھا اوں مار کلٹی چا دا بچایاے

او بگی وٹ کے ہے پچھوں ولیا اکھیڑ دی اوں صلاح بنڑائی ہے  
مگر ہا ڈکھ وی ایں دا توں واقف اوں اندروں گوڈے دے لت چا پائی ہے

ہے سکھ نے ڈکھ کوں اگوں تے دھکیا تے ٹور کے اوں تلے دبایائے  
جاں ڈکھ نے تڈلئی ہے اپنی طرفوں تاں سکھ نے کھپوں اکھڑ چایائے  
اوں سرتوں اُتاں اٹھا کے اوکوں زمین تے چھک کے جاں بھکایائے  
ہے ڈکھ دا جرکار عرش سسڑیا تے قدسیاں کوں سواد آئیائے

مگر ہا دا باز ڈکھ وی ڈاڈھا اوں ڈھہندے ویلے چا کنڈ بچائی ہے  
رینج گئے توڑے ریت دے وچہ اوں کھوپڑی چاز میں تے لائی ہے

ولھیٹ کے سجا بازو اوندہ ہے سکھ نے اوکوں اگوں بلہایا  
اوں گرد پھرنڈ دے تڑتاں مارن مگر او ڈکھ گرد پھر نہیں آیا  
ایں شیریں گھسے ٹکا کے مارن چا منہ ہسی ریت وچہ رلایا  
ہا ڈکھ دیاں ناساں توں خون جاری اوں باہر مارن دا وس ہے لایا

ولا جو گھسا ہے سکھ نے لایا او مار گھت ہے بغل توں نکلتھا  
او بھج کے ہے دور ونجہ کھڑا کیوں جو ہا او اپنی اجل توں نکلتھا

ولا ڈوہائیں آ کے ہتھ ملایائے تے سکھ کلی زنگ بہہ کے چایائے  
او ڈکھ کوں مونڈھے تے چا کے اٹھیاے تے ہک دفعہ سرتوں بھنویائے  
بھنوا کے سرتوں اوں ڈکھ کوں دھرتی تے جوڑ کھنہی جما کھڑایائے  
مگر ہا ڈکھ وی چلاک پٹھہ اوں اپنا پاسہ بیا ولایائے

ہے سکھ دا موقعہ لگا تاں اوں ڈکھ کوں کس کے لایائے چا خونی چنبہ  
کڑا کے گردن دے میں وی سنڑن لگائے جڈاں افلاطونی چنبہ

ولا اوکوں ڈھڈھ دے بھار سٹ کے کڈھی ہے سکھ نے پٹھی سواری  
سواریاں کڈھ کے سکھ نے سینے دی اوندی کنڈتے ہے گھونت ماری  
او جوڑ گوڈے دے ہن نکلدے اوں سستی جاہ تے ہے ماری باہری  
ہے سکھ دے رگڑے کنوں تاں بچیا مگر اول چڑھیائے ڈوجھی واری

اوں سچی جنگھ توں ہے ہتھ ٹپایا تاں تڑپدا رہ او کالا مُشکی  
ہے سکھ نے گردن توں بانہہ ولا کے بدھی چا مضبوط کر کے بُشکی

مگر او مشکی ہا تیل دھانتا او کنڈ بچا ہتھ چھڑا کے اٹھیائے  
تے ہٹ کے پٹ چیرول جو چایائے تاں سکھ وی خودکوں بچا کے اٹھیائے  
او مشکی جلدی دے نال اٹھیائے تے توڑے اے سٹ وی چا کے اٹھیائے  
چا ڈکھ نے پب اوندے پب تے رکھیائے تے تیغ دا دا بنڑا کے اٹھیائے

او تیغ دے دھک دے کیتے الریائے تاں سکھ نے چھک ڈتائے دھوبی پڑا  
او ایویں کنڈ بھار آ کے ڈٹھائے جو جیویں بس توں ہے ڈھندا کھڑا

آ سکھ نے سینے تے گوڈا رکھیائے تاں پسلیاں دا چڑاٹ آیاے  
اتھاں جو دھسی منانوزی ہی تہوں تاں سکھ لا کے تراٹ آیاے  
اوں موندھاسٹ کے بدھی ہے بری تاں ڈکھ دا یکدم بکاٹ آیاے  
تے ڈکھ دی حامی تمام دنیا دا ڈکھ منظر رواٹ آیاے

تاں ڈکھ نے پچھیائے ڈسا توں میکوں جو کیڑھا گشتہ توں کھا کے آگئیں  
میں صدیاں تیکوں رہیںدا رہیاں توں اجہ اے کیا گر چرا کے آگئیں

اے سکھ نے ڈسیائے تیکوں خبر نہیں اے پاک گھر دی خوشی دی راتے  
 جو جگ دیاں خوشیاں دا تاجور ہے اے جگ دے اوہیں تھی دی راتے  
 جنیں پونڑ ڈکھاں دی مارنی ہے اوں سکھ دی کل زندگی دی راتے  
 تساں کیتن راج بہوں جہاں تے اے تہاڈی ہر بے وی دی راتے

جہاں تے جعفر دا وارث آ گئے جیڑھا ہے دلبر سخی حسن دا  
 سنبھل ذرا ہنڑ میں گوڈا رکھ کے پیا ہاں اجہ تیڈا منڑکا بھندا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ترجمہ خطبہ امام چہارم ١٠)

علیہ الصلوٰات و سلام

10/08/1998

جو جانڑ دے ہن سو جانڑ دے ہن سو ڈیندا آپ ڈسا میں ہاں  
میں توں میں گنو ودھ کوئی واقف نہیں کردا اظہار ذرا میں ہاں  
فرزند ہاں کلمۂ ازلی دا فرزند نور منی میں ہاں  
فرزند ہاں زمزم وحدت دا آتے نور صفا مروا میں ہاں  
فرزند ہاں حجر اسود دا فرزند ذاتِ علا میں ہاں

براق دے جو ہسوار آہن طے کردے ہوا و سما گئے ہن

خالق دی خلوت ذات دیوچہ جو وارد شبِ اِسرئ تھے ہن

میں ہاں اوند اپتر جھنجھی نہیں اتے اشہر فی الکونین جو ہن  
جو سامنے سروِ کل کونین دے ضارب بالسنین جو ہن  
ڈونیزیاں نال جولڑ دے ہن تہوں طعن بالرحمین جو ہن  
ڈو وار جہاں ہجرت کیہتی اتے فاتح بدر و حنین جو ہن  
رب و انگ منزہ کفرتوں ہن کیوں جو والدِ پاک حسنین جو ہن

کل کفر دے گھا گھرنی شاں تے جو ہن شمشیر چلیندے رہے

نہا کلمہ جے تائیں خلق پڑھیا ہن اوتائیں دُناڑ کٹیندے رہے

جیڑھے پاک امیر ہن مومنناں دے ہن وارث پاک نبیّاں دے  
 الحاد دی ہئی جہاں جڑھ کڈھی جیڑھے ہن یعسوبؑ ولیاں دے  
 ہن نور مجاہدِ راہِ حق جہاں ماری ہے پونڑ شقیّاں دے  
 جو زینت ہن ہر عابد دی ہن لُج کل شرم سخیاں دے  
 جو صابراں دے سلطان وی ہن جہاں کیہتی ہے نصرت شیعّاں دے

+

+

فرزند ہاں میں اسد اللہ دا جو صالح مومنینؑ بھی ہن  
 ہن وارث پاک نبیّاں دے یعسوبؑ المسلمینؑ بھی ہن  
 کڈھی جڑھ ہی جہاں ملہاں دی او نور مجاہدینؑ بھی ہن  
 ہن تاج او رونون والیاں دے تہوں زین العابدینؑ بھی ہن  
 او صبر قیام دیوچہ واللہ روح آلِ یسینؑ بھی ہن

بنڑ ویرِ رسولؐ دا جہاں دی تاکید ہی جبرائیلؑ کیہتی  
 جہاں دی نصرت بنڑ فوجی ہی آن کے میکائیلؑ کیہتی



جہاں بدر دے دھانر مارے ہن ول آن کے جملی چائے ہن  
 میدانِ صفین دیوچہ جہاں تلوار دے جوہر ڈکھائے ہن  
 ملعون خوارج دے کل سر چا کانواں وانگ اڈائے ہن  
 اللہ دے دشمن چنڑ چنڑ کے دوزخ دی نذر بنڑائے ہن  
 ملعون منافق تے مشرک جہاں ہاویہ وچہ بھجوائے ہن

حیندے ٹرن تے فخر قریش کوں ہاتے زینت جو حرمین دے ہن  
 جہاں اول ہئی لبیک آکھی اتے والد جو حسنین دے ہن

www.Jamanshah.com  
 By Madilah Hussain  
 Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## عشق (۱۰) (۱۰)

27/08/1998

راہی رستہ چھوڑ کے ایویں مار نہ سجیاں کھبیاں  
پباں بھاریں ٹردیاں کوں آ عشق مریدائے پبیاں

کن پڑوا کے مندرے پا کے گل وچہ ہونون لیراں  
مثل فقیراں جگ پنواوے ہتھ پکڑا کے چھبیاں

عشق دی نہر اچہ دھانوں والا مار لنگوٹا دھانتا  
ہک ہک لہر گلکڑی پاتی مار کے سے سے تھبیاں

عشق دا شیر مریدا جسم غریض غضب وچہ آندائے  
شہنشاہاں دیاں لکھاں شاہیاں کھڑ لختے وچہ چبیاں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) رحلت محسنہ اسلام سین پاک (۱۰)

صلوات اللہ علیہا

30/12/1998

اسلام دی محسنہ سین دا ہے مرہون اسلام سدا ڈسدا  
جیڑھے شخص کوں ملیا ہے کلمہ انہاں دی ہے اے وی عطا ڈسدا  
نعلین انہاں دے وارث دی گئی ہئی اللہ دے عرش اُتے  
لیکن نعلین انہاں دی ہے نت چمدا عرش علا ڈسدا  
اللہ دے حبیب دے دل دیوچہ انہاندا پیار عبادت ہے  
اتنے احسان ایں سین دے ہن ممنون ہے آپ خدا ڈسدا  
اجہ شعب ابی طالب دیوچہ اے حالتے ایں مخدومہ دی  
خود پردہ عرش کوں شرمیندا ہے ہر پیوند ردا ڈسدا  
ہے آخری وقت ایں بی بی دایٹھی نال ہک کسن دختر ہے  
میڈی سین کوں ڈکھ ایں دختر دا ہر ڈکھ توں ہے ڈھیر کھڑا ڈسدا  
ایں ڈاڈی پاک کوں ہنڑ جعفر میڈا وارث پاک آباد کرے  
ایں سین دا گھر ہے اجہ تونڑیں کیوں نت مصروف عزا ڈسدا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دکھری فجر (۱۰)

14/01/1999

پندرہاں شعبان دی رات ڈھلی بھنی خوشیاں نے انگریزی  
انوں فجر دی بنری مشرق دی نپی بچ دے نال مہاڑی  
گائے گیت پرندیاں شجراں تے ماری ہر پترے رل تاڑی  
عرصے توں مسرت دے کیتے ہر چیز پئی ہئی باڑی  
بنڑ کاگا نجم سحر آ کے ملیا افق دا آنڑ بنیرا  
چنچ مڑھ سونے توں خبر ڈتی پیا تھیندائے نیک سویرا

مشرق دی فصیل اچہ ہتھ گھت کے گھدا چڑھن دا شمس الارا  
نپ رات وڑینڈھی مغرب دی کیتا لڑھک لہنڑ دا چارا  
بڈے تارے نور دی سیڑھ دے وچہ نہ تریا کوئی وی تارا  
چھتھی ظلمت چنڈاں گٹھاں وچہ ڈٹھا فجر دا جاں چکارا  
دھوتا سٹے فلک دا منہ فطرت کرناں دے مار کے چھٹے  
کھولی اکھ پکھیاں جڈاں اکھیاں توں ظلمات دے پردے ہٹے

کھول افق دی کھڑکی نورِ سحر افلاک توں جھاتی ماری  
 دھرتی تے کالی رات دی ماہی سستی پھیر بہاری  
 ڈٹی کالے رنگ اچہ ہر شے رنگ تاریکی کرماں ماری  
 ہئی دھرتی سوگ دے ویس دے وچہ رنی شبنم بہہ شب ساری  
 جڈاں فجر دی سانولی دلہن کوں ملیا بائڑ نور سحر دے  
 ہر چیز دی بے وس کھل نکلی ڈٹھے جسم بخت سنور دے

دھاں فجر دے چھنھ وچہ کالی شب تھی باہر نکلی گیلی  
 ڈدھ رنگی فجر دی واچھڑ نے کئی چیز نہ چھوڑی میلی  
 بکھواں دی بھاہ دے وانگ جڈاں اے خبر سحر دی پھیلی  
 چنڑ تارے وانگ اشرفیاں دے بھری فلک دے بنیے ٹھیلی  
 اجاں سٹے سورج چہرے توں ناہی رات دی سوڑ لہائی  
 ہر چیز دے کالے چہرے تے ہک چمک خوشی دی آئی

عین اوں ویلے گھر اطہر وچہ لتھا نجمِ سعادت چھپ کے  
 ڈے پردے جگ دیاں اکھیاں تے لتھی ازل دی رحمت چھپ کے  
 انڑ چتیں خلقت وچہ لتھی توحید دی وحدت چھپ کے  
 نہا چڑھیا سورج پر چڑھیا خود شمسِ امامت چھپ کے  
 جڈاں ابر شرف توں ظاہر ہو یا کھمیاں بجلی مثل شعاعیں  
 پاتال توں گھن کے عرش تائیں ڈتیاں ونجہ کرناں اطلاعیں

مخلوق دے وچہ پئے ہلڑ گیا واہ قسمت گھتیاے کاہ  
 افلاک توں اچل چیت آیاے دشمن دے کانڑ سیاہ  
 ہے وی جاہ تے ڈانگ لگی ترٹاے وقت عدو دا کھاپہ  
 ستی مخلوق تے ماریاے خود آ خالق اکبر چھاپہ  
 آ بدبختی دے لشکر تے ہے بختاں بولیا دھاوا  
 اتھاں بدبختی دا نہیں لبھنڑاں ہنڑ کوئی سری کوئی پاوا

بک غوغا ہا افلاک دے وچہ ہے بدلایا حال اچانک  
 ایویں تسبیح پڑھدا قدسیاں وچہ لتھائے رب دا جمال اچانک  
 بھج دھڑک دا موقع نہیں ڈتا آئے جلدی نال اچانک  
 ایویں ابھڑغت تھی ظاہر گئے جگ دا لچپال اچانک  
 انوں پئے حوراں وچہ بھگدڑ گئی پئے ریڈ گیا انڑچتا  
 اساں کجھ تاں میک اپ کر کھڑوں ہا سائیں اتنا وقت نہیں ڈتا

منہ دھونوڑ کیتے رات بھنی پر قدم اٹھانوڑے بھل گئے  
 ایڈی تاوی بھنی مغرب دواوکوں تارے چانوڑے بھل گئے  
 تھی تاریاں دے منہ پیلے گئے او ویس وٹانوڑے بھل گئے  
 تاریاں دی بار تے کھتیاں کوں ترنگڑ امدھانوڑے بھل گئے  
 اٹھیا ابھڑ بھاندا ہر مرسل پر چٹھ ڈکھیندا آوے  
 اونویں ٹردی جاہ تے پٹکے دے ول پچ ولیندا آوے

ابلیس دی ہر ہک چھانوڑی وچہ اٹھیا یکدم کارا ویرا  
 روہ سرتے اچانک آ ترٹائے ہے ہر کوئی بے تدبیرا  
 پئے ہتھ پیراں دی گئی ہر کوں ہا جو منہ تار وہیرا  
 پئے سر دی گئی بھرٹاٹ آیا بھنے سٹ منحوس وتیرا

سنڑ خبر ایہا بیٹھی تھاں ونڈے ہر ڈاڑھی نال کھکھاڑی  
 ودیاں بھج بھج چھوڑن والاں کوں جواں لیکھاں آپ مہاڑی

انوں سرمن پاک دی نگری وچہ کونین دیاں اڑ گئیاں اکھیاں  
 ڈٹھا جلوہ حسن دے خالق دا پٹ کھول کے کھڑ گئیاں اکھیاں  
 معشوقِ ازل دے نال جڈاں بے بھلویاں لڑ گئیاں اکھیاں  
 اوں حسن دی کشش دی دھرتی وچہ سرتوڑیں گر گئیاں اکھیاں

حیرت وچہ غرق ہا کل عالم پئے حسن دے ہن بن پوندے  
 پئے ہر ہک عقل کوں ڈندونڑ گئے نہ ہوش بحال ہن ہوندے

کونین دے ہوش معطل ہن کیویں دھرتی تے رحمان اے  
 کیویں ہوش بجا رہ ایں موقعے گھر شودے دے بھگوان اے  
 کیویں عاجز کیڑی دے گھر وچہ سلطاناں دا سلطان اے  
 کیویں بشریت دے صحن دیوچہ خلاقِ ازل منان اے

کیویں انڑ ڈٹھا رب اجہ ڈس پئے کیا اے ہن جوڑ قدیری  
 خود ہوش و حواس نبیاں دے کھڑے بھرکن مثل بھنبھیری

امیجیٹ خدا ہے دھرتی والے تاں رب دا مظہر ذاتے  
 ایں پاک وجود تے پیرا ہن ہن پاک صفات دے پاتے  
 رب جانڑے کیویں خلق دے نال اجہ کرنی ایں ملاقاتے  
 کیا موسیٰ وانگوں اجہ ہر دی کونین دے وچہ میقاتے  
 ناممکن کون ڈتائے کر ممکن ایں قادر مطلق بنڑ کے  
 انجام ایں دید دا کیا تھیں کھڑے سوچن او ساہ جھنڑ کے  
 جیندا جزوی نور ہا طور اُتے اوندے گل کیتا اظہارے  
 ول وی کہیں کون کوئی خینس نیں آئی رب جانڑے کیا اسرارے  
 ہے پل پل دودھی کشش ویندی انوں لطف دی نیں منہ تارے  
 ہے گنڈی عشق دی سنگھ ٹپ گئی انوں سرنڑتے لذت دی دھارے  
 ہر لمحہ رُت ہے رحمت دی پئے آس دے ہن پھل کھلدے  
 دل جھلاں بھر نہیں چا سنگدا پٹن اتنے کرم اجہ ملدے  
 جعفر نہیں کہیں دے کچھ پلے کوئی پھر نہیں باجھ دعا دے  
 لیکن الفاظ دعائیں دے نہیں لبھدے کریم دے ڈا دے  
 ہک لُؤ پتو جاری ہے لب تروڑ مثل دریا دے  
 بس ایں کون سمجھسی خود کافی جیویں شیوے ہن شرفا دے  
 دل آہدائے ایندے صحن دے وچہ نت کنول خوشی دے کھلن  
 ایہو چاہندے ہیں ایلکوں کل خوشیاں اوندی شان مطابق ملن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) مٹھی عید (٠!)

19/01/1999

پندرہاں دی شب میڈی اکھ نے جاں ستیں اکھ پٹی  
نظری میکوں ساری دنیا ہک حلوائی دی ہٹی  
جو شے ڈیکھاں نظرے میکوں کئی مٹھی کئی کھٹی  
ہر شے پئی سنورتے جیویں نازک ناز دی جٹی  
ڈیکھ خوشی دا موقعہ ہر شے آپ پئی سنورتے  
منہ تے فلڈ دے بن پئے ترٹن پل پل لال وٹیجے

میکوں اچھو پللی دنیا دیاں چا سیراں سوچ کرائیاں  
ایں مٹھی جھنیں دنیا وچہ ہن جشن دیاں گرمیاں چھائیاں  
آندیاں ڈیکھ خوشی پیاں سجن محنت نال مٹھائیاں  
رل کے مٹھائیاں میک اپ وچہ ہن حداں کر ڈکھلائییاں  
ہر شے آکھے خوشیاں دے کانڈھی میکوں پسند فرمانون  
سوہٹری ڈسنر دی خواہش وچہ پیاں چا کھریاں تڈ لانون

ساریاں لذتاں ہک ہک چیز دے قدماں تے آ رُلیاں  
 تل شکری کوں شکر رنجیاں جم دیوں لا دیاں بھلیاں  
 گھوہے بدھیا سگن دا سہرہ جوڑ بدام دیاں گلیاں  
 سیویاں دیاں کانچی دے رلے تیج تے مینڈھیاں کھلیاں  
 ڈیکھ خوشی تے سج دھج ہر دی پُرم دی اکھ تر گئی  
 شوخ نگاہ جاں کیتی متجڑ قلفی شرم توں ٹھر گئی

بالو شاہی شاہی رنگ وچہ ونڈے آنڑ تپاسے  
 تھال دی تیج تے بیٹھے مرونڈے بدھ گھبے کھواسے  
 ٹافیاں میک اپ بکس کوں چا کے ونجہ کھڑیاں ہک پاسے  
 پھلے کڑاکیاں دے پئے ونجن ست ست میل تے ہاسے  
 شیشہ رکھ بیٹھا روپ سنوارے کئی کئی وار پتیسہ  
 بسکٹ وی بانہہ مار کے ٹردن میویاں توں بھر کھیسہ

پیڑے کھیر اچہ دھاں آ بیٹھے ڈیکھ کے دل لپچاوے  
 آس کریم کریم دا چا کے نام کھڑی مسکاوے  
 نکتی شودی شرم و حیا وچہ کٹھی تھیندی جاوے  
 شرم جلیبی کوں گھن لتھا پئی سے سے ول کھاوے  
 چاکلیاں نسواری جوڑے پا کے جھمراں لائیاں  
 نال گلاب جامن نے کھڑ کے بغلاں خوب وجائیاں

زردے بسنتی سوٹ سجا کیتا وات چا پانڑی پانڑی  
 سوچی گھبو دی مالش کر کے بنڑ بیٹھی انڑ جانڑی  
 گھونگھٹ کڈھ کے آ بیٹھی خود گڑ رلے گڑ دھانڑی  
 ڈند کڈھ پستے دے پئی کھلے سوہن حلوے دی گھانڑی  
 توشہ تھی بے ہوشا آیا کل کنڈ تے کھنڈ لا کے  
 رس کیکاں نے باٹن ملیا ہلدی دا رنگ چا کے

ٹانگری کیتیاں ٹنگاں سدھیاں ڈکھ کے بخت سولے  
 موتی چور دے لڈواں پاتے چاندی ورق دے چھلے  
 کڈھیا سوٹ تلونگری پایا کن کپی دے رلے  
 گجی گج گج داداں ڈیوے نچن کھڑے دہی بھلے  
 ریوڑیاں دے ریوڑ آئے پا گدریاں پوشاکاں  
 رس بھریاں دے گھونگھٹ چاتے کھول کے موہل پراکاں

میسو لا طرے کوں مایا پھوت بیٹھا ڈکھلاوے  
 گجریلا دی سرخ شنیل دا پا جوڑا پیا آوے  
 پتر جے دانگوں گویا پیا سئے سئے رنگ سٹواوے  
 چاولی نک وچہ کوکے پا کے ہر دے نال کھڑاوے  
 گول گپے ڈھڈھ پھوک بیٹھے جیویں کہیں ہٹی وچہ بنیا  
 رس گلے نے دہر مور اچہ نمکو دا سر منیا

چیونگم پھونکرے پھوک کے آیا چھوڑے آنڑ پھٹاکے  
لاچی دانڑاں بڑا سیاںڑاں آیا لاجیاں کھا کے  
جلی جام تے کون کھڑے آ لندے کچھے پا کے  
برنی شرم توں برف تھی کھڑی خود ڈیکھے شرما کے

بھسری کپری نال رلا کے پائے قلاقند گاہنڑیں  
مال پڑے کل مال ڈتا ملے ول وی اوکوں چند دانڑیں

منہ گھٹ کے تھی سنجیدہ بیٹھے فخر دے نال سموسے  
آن پکوڑیاں گیکھو ماری آکھن آنڑ پھتھوسے  
مٹھیاں شنیں دی شادی وچہ کیوں بھاجی آن گھتوسے  
مڑی آکھے تیڈے سنگ اساں میہنڑیں ہاب تھیوسے

ٹکراں دا بھت آکھے مردوئے کیوں پئے گئے ہو بھنڑ  
کہیں امید تے آ تاں کھڑائے منہ گچ یار وسنڑ

بسکٹ گالا ٹگ کینڈی ہنی ملک تے لیمن لکی  
شاہی ٹکڑیاں نال امرتی خوب پی ہنی چھکی  
ٹائی دے نال خطائی نے آ لطف دی بھاجی چھکی  
چلڑیاں شرم توں لڑھ پڑھ وچن پاڑی پی ہنی تنکی

رس گلا جڈاں گھگھاں پھوک کے مٹھی بین و جاوے  
پودنے والیاں ٹکیاں دا ہاں ڈیکھ کے ہڑدا جاوے

چم چم سڈ مٹری کوں آکھے آنی پاؤں چجیکل  
 گوندی تھال اچہ چو چو آوے خوب مچائی چل چل  
 چوری تے کھڑ ٹوکاں مارے یار فلودہ کھل کھل  
 آنڑ منگیریاں کھیکھڑے مارے لا گلھاں تے رتول  
 آیا مکھڈی نال سبونی گھگھے تے لا میوے  
 ٹکراں دا بھت سہنڑک وچہ گھت سوڑ تے ہپھاں ڈیوے

ہر شے آکھے گل دا مالک کرم اتنا فرما چا  
 دنیا ساکوں چنچ کیتائے اے بھنڈیاں آپ مکا چا  
 اپنیاں خوشیاں دے وچہ ساکوں سبناں وچہ ورتا چا  
 ساڈے بنڑن دے مقصد کوں ہنڑ خود پورا کروا چا  
 دشمن کیتے بنڑن تاں ڈے ساکوں زہر ہلاہل دیاں ٹکیاں  
 دشمن گالنڑ کیتے ہسے بہوں عرصے تائیں سکیاں  
 جعفر ہے ہر شے دی حسرت چنگے کم لگیجے  
 خوشیاں ہونون مالک دیاں سبناں دے کم اوئے  
 ہنڑ مالک کر ڈے خوشیاں اے ہر شے انجہ ورتیجے  
 ہر کوئی لگھاں بھر کھاوے جیڑھے نکلن پئے نتیجے  
 ہر شے دی تخلیق دا مقصد پورا جگ تے ہووے  
 کل سبناں دے اگوں ہر کوئی آنڑ مٹھائیاں ڈھووے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ابوالوفا شیرازی (۱۰)

24/01/1999

ابوفا شیرازی دا ہے قصہ کتب اچہ آیا  
حاکم ابوالیاس نے اوکوں آہی قید کرایا  
کر کے اوکوں قید سلاسل قتل دا حکم سنڑایا  
او آہدائے میں اپنے قتل دا سنڑ کے بہوں گھبرایا

رات کوں میں چوتھی سرکار دے نام سڈیندا ریہاں  
پڑھ کے نماز توسل اُنہاں کوں پگریندا ریہاں

روندیں روندیں سمہہ گیاں میں تے میکوں نندر ہے آئی  
میں سُتاں پر بخت میڈے نے کیتی ہے خوب رسائی  
آپ زیارت آ سرتاج نبیاں دے کروائی  
کل کونین دی ازلی رحمت بہوں رحمت فرمائی

کرم تے پیار تے شفقت دا عاصی تے مینہ برسایا  
اپنے کرم کوں دعوت ڈیونڑ دا چا گر سمجھایا

فرمایا انہاں کُل انوار دی اے تقسیمِ خدائی ہے  
ساڈے نور نے شعبہ بندی آپ پسند فرمائی ہے  
ہک ہک قسم آزمائش دی اساں آپس وچہ ورتائی ہے  
وکھری وکھری قسم اساں وکھ ذات دے ذمے لائی ہے

پھردے تاں ہن سارے لیکن جیندا شعبہ ہوندائے  
اوں شعبے دا کم خود اوندی ذات کوں کرنا پوندائے

پاک حسنین توں دنیا دون دی توں کوئی چیز نہ منگیں  
جنت دے سرداراں توں نہ جنت منگدیں سنگیں  
جے توں اپنے دشمن کولہوں نہ بدلہ گھن سنگیں  
اپنی ذات کوں نہ بدلے دی سولی تے خود ٹنگیں

پاک امیر توں مدد منگیں جیڑھے ہن ناصر انبیاء دے  
انہاں ہر دی نصرت کیتی ہے عیوض ذات خدا دے

جے تیکوں جڑ مندھنڑ تے جاوے کوئی ظالم سلطان  
یا شر دے کہیں جال اچہ وکڑ کے منج کٹے شیطان  
یا نفس امارہ ہوس دے چاڑ ڈیوے طوفان  
یا معصیت کر ڈیوے تیکوں حق دا نافرمان

اوں ویلے مظلوم دی پگ دے وارث پاک کوں سوریں  
دل ابلیس دے کل لشکر کوں گھٹے ٹور توں ٹوریں

جے توں چاہندائیں خالق دی ہر ویلے کرنڑ اطاعت  
 جیکر تیکوں لوڑھ ہووے ہر دم توفیق عبادت  
 ایں کم دے وچہ مدد کریندن پنجویں لعل ولایت  
 ہر مرسل کوں انہاں بخشی ہے علم عرفان تے حکمت  
 حاصل کرنا چاہندائیں جے توں رب دی پاک رضا کوں  
 گاہلا دیر نہ اصلوں کر سڈ صادق آلِ عبّا کوں

جیکر تیکوں دنیا دی کوئی ویڑھ ونجے بیماری  
 چنبرے مرض ایہو جھنیں جو نہ چھوڑے زندگی ساری  
 ستویں شہنشاہ پاک کوں سڈیں کر کے گریہ زاری  
 کل کونین دی شافی ذات آسی خود بنڑ شافی باری  
 بحر و بر دے سفر دے وچہ او ذات حفاظت کردی  
 ضامن ثامن ذات ہے او جو ہے اوکھے وقت پکردی

رزق دے راہ جے بند ہو جانوں غربت سر چڑھ آوے  
 کھانوز کوں نہ کوئی شے لیجھے لہنڑاں سر کوں کھاوے  
 اوں ویلے جواد سخی کوں نہ کوئی شخص بھلاوے  
 پاک تقیٰ جیندی مدد کوں آنون غربت کیوں رہ جاوے  
 جے رضوانِ الہی دا ہووے تیڈا دل بہوں پیاسہ  
 پاک تقیٰ تیڈا پُر کر ڈیسن عیاں بھریا کاسہ



نیکی دے کم کار دے وچہ جے پووے آنڑ رکاوٹ  
 آ ابلیس وی ڈھاکاں مارے لاوے سو سو ڈٹ پھٹ  
 تزکیاتِ نفس دے وچہ نہ ہووے مول لگاوٹ  
 خیر دے کم توں جتنے سوریں اتنے ہونون چوپٹ  
 ابو محمد عسکریٰ ذات توں مدد طلب نت کریں  
 دل اعمالِ خیر دیاں ٹک کے آپ جنمیاں بھریں

عاجز تے محتاج کوں جیڑھا اوکھے وقت پکردائے  
 تیغ دی دھار دے تلوں کڈھ کے مدد غریب دی کردائے  
 جیندا نام گھنڑ سیتی بد بخت دا بخت سنوردائے  
 لب تے اوندنا نام ہوتاں خود ملک الموت وی ڈردائے  
 تیغ دی دھار ہو نرگٹ تے جیندا نام چا بندہ چاوے  
 زندگی بخشے ہتھوں زیارت اپنی آ کرواوے

او سلطانِ زمانہ ہن جیڑھے مدد غریب دی کردن  
 تلوں تیغ دے آ کڈھدن بہوں اوکھے وقت پکردن  
 توں وی استغاثہ کر او ہر موقعے تے پھردن  
 اے جھیں موقعے مدد کیجے او کلے آنڑ کے تردن  
 ہر توں اوکھے وقت جیڑھا آ مدد نیئد تے کردائے  
 برق مثل آ مدد کریندائے او اے چن حیدر دائے

ابوالوفا اے آہدائے میں اونویں ستیں ہکل ماری  
 عرض کیتائے میڈا آقاؤ میڈی مکدی ہے زندگی ساری  
 میں ڈٹھائے لتھی فلک اتوں آقا دی پاک سواری  
 ہتھ وچہ گھن تلوار ہے لتھا آپ خداوند باری

عرض کیتائے میکوں آپ بچاؤ ہی اے موذی سر نیندا  
 اکھ کھلی دربان بیٹھا ہا میڈے زنجیر لہیندا

میں داروغے کولہوں پچھیا کیوں پئیں چٹھ کریندا  
 جلدی جلدی بیڑیاں میڈیاں بیٹھائیں آپ لہیندا  
 اوں ڈسیا جو ابوالیاس ہنڑ میکوں بہنڑ نہیں ڈیندا  
 ایں ویلے تیکوں اپنے گھر پیائے حاکم شہر سڈیندا

رب جانڑے کہیں آفت آئی ہے خوف کنوں پئے کنبد  
 میں آکھیاے گھن فجر کوں آساں او لحظہ نہیں جند

میں گیاں دربار دے وچہ او لہہ خود تخت توں آیا  
 جلدی نال اوں آنڑ کے میڈے قدماں تے ہتھ لایا  
 میں کنوں پچھیس مدد کیتے ہا کنیں کوں تیئں بلوایا  
 میں ڈسیا جو دنیا تے ہے وحدت دا سرمایا

کل عاجز محتاجاں دی جو ذات ہے واحد سہارا  
 جیندے نام دے نال مسلسل وسدا پئے جگ سارا

جعفرؑ دا سلطانؑ ہے او رب دا ہک راز خفی ہے  
 امیرؑ جیٹ خدا ہے سونہراں تے فرزندِ نبیؑ ہے  
 ذاتِ صفاتِ خصائصؑ وچہ خودِ سدا آپ جلی ہے  
 جنیں جابر ذاتِ دی انڑچتی تیڈے سر وچہ ڈانگ لگی ہے  
 ایہا دعا ہے کل گھر دا سدا بھاگ سلامت راہوے  
 ام القائمؑ سینؑ دا پاک سہاگ سلامت راہوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نظرِ کرم (۱۰)

04/04/1999

اے سوچ نہ توں کوئی گنہگار ہے کتنا  
اے ڈیکھ تیڈے نال اوکوں پیار ہے کتنا  
اے ڈیکھ نہ اے پودا ہے خاراں کنوں جھریا  
اے ڈیکھ گلاب ایندا مہکدار ہے کتنا  
اے ڈیکھ نہ تو کتا سراپا ہے نجاست  
اے ڈیکھ تیڈے نال وفادار ہے کتنا  
کر دید نہ غربت تے نہ کردار تے ہرگز  
اے ڈیکھ جو عشق اچہ اے گرفتار ہے کتنا  
اجڑے ہوئے کہیں رند توں نہ صرف نظر کر  
اے ڈیکھ تیڈے پیار دا بیمار ہے کتنا  
عیباں دے سوا کجھ وی نہیں جعفرؑ میڈے پلے  
اے ڈیکھ سخی عاصی شرمسار ہے کتنا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفَ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) جنابِ حسنِ عسکری (ؑ)

علیه الصلوات و السلام

17/09/1999

ازل توں پہلے جاں نورِ اوّل لباسِ اوّل پسند کیتا  
صفات توں ذاتِ مجرد نے رنگ اے سیت مند کیتا  
اوں خلق کیتے چا کل عوالم تے روب دا در نہ بند کیتا  
ول اپنیاں صفتاں دا آپ اظہار کل دے اوں بھاگ وند کیتا

جہانِ ناسوت کولھوں ودھ کے صفات و اسما ظہور پایا  
تمام خلقی تے امری خلقت کوں سامنے اپنے اوں کھڑایا

☆ سہیت - پسند جو عقلی میں سے نکلتا ہے ☆ روب - ارادتمندی،

جمالِ حق دے نفیس پیکر تے جلوہ کش ہویا رعہ قدرت  
حسین دلکش او نین نقشے جھلکدی جباریت دی ہیبت  
ہا آیسک کر کے ڈیکھن ہر کوئی جو چھک گھتی ہئی جمالِ وحدت  
کششِ حسین رخ دی گھتیاں کنڈیاں مگر ہئی دل دی عجیب حالت

ڈٹھی جڈاں ہیبتِ الہی تاں عرش و کرسی سما وی کنب گئے  
فرشتیاں کوں پسینے لہہ پئے ورئی تے کل ماورئی وی کنب گئے

ظہورِ ہیبت فلک تے ہو یا تمام اہلِ زمین کنب گئے  
 بروجِ فلکی کوں پئے گئے ڈندونڑ تے رعب توں عالمین کنب گئے  
 نبیاں کوں تھڑکنڑیں نے پیا تے ڈیکھ کے مرسلین کنب گئے  
 منافقاں دے تھئے پتے پانی تے جنتی مومنین کنب گئے  
 تے حوراں دے سُن وجود تھی گئے تے نور پیکر ہا پنگھر و پانڑیں  
 تے سُر ت طوبیٰ کھلنڑ دی بھلیا فلک نے روکی دہر دی گھانڑیں  
 تمام روحاں دے ہوش اُڈ گئے جو ہیبت ایسی جہاں تے چھائی  
 تے پیلے رخ قدسیاں دے ہو گئے عبادت ہر کہیں نے چا بھلائی  
 ہا لرزہ لاهوت تے بھی طاری کہیں کوں کئی گل سمجھ نہ آئی  
 صفاتِ وحدت تے سکتہ ہو یا جاں ذات اپنی جھلک ڈکھائی  
 یکے عوالم دے منہ اڈی گئے تے ہر دے اعصاب تھئے معطل  
 خوشی دا گو ہا سرور باقی مگر دلاں وچہ مچی ہئی تھڑتھل  
 یکے عوالم سوال کیتا انوکھی ہر توں ہے اے مسرت  
 خوشی ہے اُکسیدی رقص تے پرہلنڑ نہیں ڈیندی انھاں کوں دہشت  
 ہے سجدیاں کیتے دل مچلدا مگر نہیں پھڑکنڑ دی مول جرات  
 ہے مختلف جذبیاں دا جھگڑا ہے رعب انوں انوں محبت  
 اے آئی آواز ذاتِ حق دی اے منفرد میڈی ہک خوشی ہے  
 ظہور ہے میڈیاں ہپیتاں دا تے نام پاک اوندا عسکریٰ ہے

ہے نورِ اوّل دی یارہویں جزّ لباسِ ہیبت کوں ہے ٹھہرایا  
 میڈی جلالت تے ساری جبروتیت ہے تن تے سجا کے آیا  
 تہوں ہے ہیبت جہاں تے طاری ہے جلوہ ہیبت دا ایس کرایا  
 ایس کلی ہیبت دے لکھویں جز دا وی لکھواں حصہ ہے اجہ ڈکھایا

جے ساری ہیبت دا عالم نور وچہ اگر اجہ ظہور ہوندا  
 تاں عالم نور سُرّ کے سرمہ سواہ اجہ مثل طور ہوندا

نمودِ ہیبت دے بعد یکدم اوں نورِ وحدت چا رنگ وٹایا  
 کرم تے رحمت دے نال وُنڑیا لباسِ پیکر تے چا چھکایا  
 تاں اوں ویلے عالمیں کوں وی خود ہا اپنے آپے دا ہوش آیا  
 ڈٹھی جھلک رحمتاں دی جسم تاں آ کے خوشیاں نے خود دھنویا

دلاں اچھل کے دھال پاتی موڈتاں نے جھمر رسائی  
 تے جذبیّاں رل کے ماری کھگی عقیدتاں نے چا لڈی پائی

ولا دیاں حوراں دِریس ماری تاں خوشیاں رل کے وجائیاں بیناں  
 جہاں دی ہر شے نہال ہو گئی تے مست ہوئیاں یکیاں زمیناں  
 نبیاں تے چھایا کیفِ مستی تاں جھکیاں سجدے دیوچہ جیناں  
 فرشتیاں رل کے بھنگڑا پایا تے ٹک گئے کنج کے آستیناں

جہاں تے اجہ او کریم آ گئے ہے جگ دے آقا دا جیڑھا بابا  
 لکھاں سجد و سلام ایں تے ہے ساڈے کعبے دا جیڑھا کعبہ

ہے یار ہواں تاجدارِ وحدت جہاں دی جلوہ کشائی اجہ ہے  
 نویں خوشی دی فصیل تے تہوں دھمال پاتی خدائی اجہ ہے  
 قریب تھنیاں ہن ابدی خوشیاں تہوں آس دل وچہ سمائی اجہ ہے  
 تہوں سارے گھر پاک تے مسرت دی پاک بدلی وی چھائی اجہ ہے

دعا کریندی کھڑی ہے ہر شے نہ ہنڑ تاں خوشیاں کوں دیر تھیوے  
 اے رات باطل دی دھم کے مکے تے ابدی حق دی سویر تھیوے

خوشی دا موقعہ سمجھ کے کل جن و انس ڈتیاں لکھاں دعائیں  
 ملیکۃ الروم سین دا نت ہمیشہ ہووے اے سر دا سائیں  
 اے پاک قائم دا بابا جیوے تے دور ہر دم رہس بلائیں  
 تے سایہ معصومہ سین تے رہ انہاں دے یوم خروج تائیں

دعائیں جعفر نے لکھاں کیتیاں جو نہا دعا باجھ کجھ وی پلے  
 ہنڑ آوے انہاں دا پاک بچو ایں گھر بھنور ول خوشی دی ولے



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) آرزوئے دل ۱۰)

07/10/1999

دل دی اے تمنا ہے آقا کل دل دا چمن لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں  
اجاں دل دی حسرت رہ ویسی توڑے کل جیون لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

میں تاں اپنی کل زندگی دیوچہ رہیاں آرزواں دے پھل چنڑا  
دل چاہندا ہے الہڑ آرزواں دا کھڑکل گلشن لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

ترائے پوتھ فقیر دے کولھ ہے کیا لٹوانوڑ جوگی شے کوئے نہیں  
تھاڈا ہک احسان نہیں لہہ سنگد توڑے کھڑتن من لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

کل ازل ابد دیاں خوشیاں دے پھل کلیاں میڈے وس ہونون  
پھلاں دا شباب تے کلیاں دا کھلدا بچپن لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

خوشیاں دے ستاریاں نال یکے افلاک دی چادر چتر سٹاں  
سک دل دی مٹن اچہ نہ آسی جے اونیل گگن لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

جعفر ہے پھرو جے پھردا تیڈے ہک احسان دے صدقے وچہ  
ہئی دل چاہندا کل حسرتاں دا بے عیب عدن لٹوا ڈیواں آقا تیری نعلین توں

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتَابِ وَاُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عجز (۱۰)

01/01/2000

کریم خالق حساب میں توں نہ مول توں اچہ اچا کے گھنیں  
جو عذر کوڑے بنڑا کے ڈیواں انہاں کوں سچا بنڑا کے گھنیں

نہ میڈے جرماں دے اٹ توں کڈھیں نہ پھولیں میڈے گناہ دے دفتر  
جے میڈے اعمال نامے کھولیں حساب بہوں بچ بچا کے گھنیں

جے میڈے اعمال نامے کھولنڑ ضروری سمجھیں تاں لاناویں منت  
حساب گھنیں تاں میڈے مرشد کریم کولہوں لکا کے گھنیں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) نیمہ شعبان راگ (۱۰)

05/03/2000

چوڈاں دی ہے شام تے جنت دی پرکیف فضا ہے  
ساوے کچوچ درختاں وچہ ہک موتی محل کھڑا ہے  
خالص موتی دیاں دیواراں ہیریاں نال سجا ہے  
سونے دا ہر دروازہ یاقوتاں توں پوتا ہے  
درنجف دے پلاں تے خالص یاقوت دیاں ڈاٹاں  
ونڈو کھڑکیاں اصل زمردی مارن نور دیاں لاٹاں  
محل دا صدی حال ہے تے شاہانہ ٹھاٹھ نمودے  
چارے پاسوں درباراں دی ہر ہک شے موجودے  
اوندے وچہ ہک زریں تخت ہے رونقاں دا مسجودے  
اوندے اُتے تاج سجا بیٹھے خود حضرت داودے  
لیکن چہرہ ہے متفکر سوچیں غرق نظر دن  
سارے در دروازاں دو کجھ سوچ کے نظراں کردن  
آہدن سڈ غلاناں کوں میں کیڑھے پاسے جانواں  
اجہ میں جانوائے سرمن وچہ ڈسو کیڑھا رنگ اپناواں  
گانوناں ہے میں سائیں دا سہرہ کیویں ونجہ کے گانواں  
ازل ابد دی خلقت ہوسی ونجہ کیا منہ ڈکھلاواں  
ہک لکھ چوی ہزار نئی انوں ارباں خلق خدا دی  
دل چاہندا ہے محفل وچہ ونجہ گانواں چیز سوا دی

ونجہ کے آکھو کل راگاں کوں آن سروپ ڈکھانوں  
 اپنے اپنے ٹھاٹھ دے رلے بتری<sup>(32)</sup> قبیلے آنوں  
 راگنیاں کوں آکھو اپنا میک اپ خوب کرانوں  
 سجن بڑن تے سر تائیں تڑن اچہ اچہ حُسن ودھانوں  
 جیکوں پیش کراں دربار اچہ انجہ محفل وچہ ٹلے  
 ہر مرسل دے دل وچہ وڑ بے ساختہ داداں چھلے

حکم ملنڑ دی دیر آہی ہر راگ سنور سچ آیا  
 بھیروں اُچے ٹھاٹھ دے نال آ اپنا ٹھاٹھ رلایا  
 شیومت لاوے سو سو منتاں آ گڑدھال متایا  
 آتندی آتند کلیان کوں خود آہیر سزایا  
 کھٹ تے بہہ کے نٹ کھٹ بھیروں شدہ بھیروں کوں چھیڑے  
 آیا بیراگی بنڑ بیراگی تخت عظیم دے نیڑے

بھیریوں آکھے ساکوں سوہنڑاں وچہ دربار دے گاؤ  
 پوربی پوریا آکھن پہلے ساڈی عزت ودھاؤ  
 نچ کھڑا پرہات تساں نہ چاندا کوں منہ لاؤ  
 غارا جے جے ونقی آکھن سائیں ساکوں ازمائو  
 کلیاں آئیاں چا کلیاں وچہ رام کلی گن کلی  
 للٹا کلی چندر کلی سورج کلی شدہ کلی

جوگیا آکھے بنڑ کے جوگی جوگ دی جوگ چا جوہاں  
 ہنس دھن آکھے شیورنجی دے سارے ڈکھڑے دھوساں  
 مکھیاری مکھ موہ کے آکھے نہ پھیم تاں روساں  
 ترون تے ٹوکاں ٹنکرا مارے آکھے میں اُتھ ہوساں  
 آکھے سوراٹ توں رنج نہ تھیویں سنڑ ماسی سری رنجی  
 میگھ تے میگھ ملہار رلاتیں توں ودھی میگھارنجی

پٹ منجری آ پٹ چایا پٹ دیپ نے دیپ جلایا  
 دیکھی سڈیا دیک کوں انوں پٹ بھیروں کن چایا  
 سڈکوبہ پٹ ملہار کھڑا پٹ سارنگ جاں الویا  
 بھوپال نے چھوڑ اریوا کوں بھوپالی کوں گل لایا  
 مال تے چندر نیل بہار آتے موہن کونس تے کونسی  
 مدھو بکیشری کونس تے رکھ کلیانی تے چونی

ست قسماں دیاں جیتیاں آئیاں جیت سری دے رے  
 آ پرتاپ والی ڈتے ملتانی کوں ولے  
 ناگ سرولی بندرا بنی کوں یاد ڈیوائے سئے بھلے  
 درگا ہنڈول تے سوہنی دھانی پائے سرگم دے چھلے  
 ہیم الیا تے سگھرائی آیا نال بلاول  
 ان دھناسری منٹاں کیتیاں ہتھ بنہہ بنہہ کے ول ول

میاں دی ٹوڈی گوجری ٹوڈی شدھ ٹوڈی لاچاری  
 بھیم جھنجھوئی کا مودی تے دیوگری گندھاری  
 سرنا کرشن بھولی بھیروں سندرا تے بھٹیاری  
 ٹوڈیاں بھیروں منتاں کرن کر کر گریہ زاری

چوڈاں مست ملہاراں آئیاں رمداسی سرداسی  
 گونڈ ملہار وی میگھ ملہار توں تھی بیٹھی ہکواسی

شکرا اصل کھماچ دی سر تے چادر بنہ کے آیا  
 چھایہ نٹ دے طرہ کوں آ لایا زلیف دا مایا  
 سر تے اڈانڑاں جلدھر کیتا نائیکی کیتا سایہ  
 گنڈک کلی ٹنگ پٹکے دیوچہ سوہے خوب سہایا  
 سورٹھ آکھے جو دیس ہے میڈا میں ہاں اصلی دیسی  
 جون پوری آکھے جون ہووے آساوی ماد کریسی

گوری لا ناترستی مہندی پرچ دا گھنڈ لا آئی  
 مالوی دی چنی تے آوے بروے نگ نکوائی  
 آن بسنت بہاراں لائیاں سندھوی رم جھم لائی  
 بنڑ کامود سری سر پردہ حسن ڈتا سگھرائی

سندھڑا حسن تے مر مر جاوے زنگولا سمجھاوے  
 چھی ٹوڈی نال بھہاس دے کھڑ کے کھڑی شرماوے

ہنس نرائن بڈ بڈ جاوے ڈیکھ بڈہنس دا ٹورا  
 چندر کانت آیا میرا بانی دا سر تے جوڑ چکورا  
 کالنگڑا لنگڑا آوے چا ساونت دا بھورا  
 لچھے ساکھ کوں ارکاں مارن تنگ تے مالگورا  
 چا کے بہاگ بہاگرہ آیا مارو بہاگ دے رلے  
 منجری روپ سہاگ دا کیتا بھرت سجاگ دے رلے

چھتری (36) ٹوڈیاں چوڈاں (14) گوریاں (25) نال بلاول  
 چالہی کانٹرے ڈوسو چھونجھاں (256) کونساں مچائی تھڑتھل  
 بتری (32) بھیروں تے اٹھ (8) جیتاں تاناں لائیاں ول ول  
 راگ ہزاراں لکھاں آئے سُر گھن تیور کوئل  
 جاں ڈٹھا حضرت داؤد نے اے گڑدھال نرالا  
 وادی سموادی تے بھلیا ہر سُر چٹا کالا

انھاں آکھیا ہنڑ ڈسو میں کیکوں ولانواں خالی  
 بہتر ہے اساں رل کے سارے کردے آپ قوالی  
 ہر ہک راگ دے ظرف مطابق گرسی سائیں لچپالی  
 نعت کریم دی میں پڑھساں اتے ویل ہوسی بھائیوالی  
 پہنچ گئے دربار دیوچہ گھن چوڈھاں تار دا بربط  
 فخر کریندا آوے خود عرشی جھنکار دا بربط

چوڈاں پاکِ دی بزمِ مقدسِ جنتِ وانگِ نبیِ ہئی  
 ازلِ ابدِ دی نوریِ خلقتِ کرسیاں تے بیٹھی ہئی  
 تختِ قدیرِ دے چارے پاسوں ہرے عیبِ نئی ہئی  
 جہمِ دھمالِ دی تانگھِ اچہ حوراں دی ہک فوجِ کھڑی ہئی  
 ہک لکھ چالہی ہزارِ قسمِ دے بیٹھے ہن سازندے  
 عطرِ ودے چھنڑ کانونِ بزمِ تے بنڑ ملکوتِ پرندے

حکمِ ہویا داؤدِ نئی ہنڑِ حمدِ کریمِ دی گانون  
 چھیڑ کیتی درباری دی پئے تلوں کھرجِ ڈکھانوں  
 چھیں (6) سُرِ کوئلِ ڈیکھ کے تیورِ ریکھب تے جاں آنوں  
 مینڈھ تے وکر سُرِاں دی بندشِ نکھر نکھر سُرِ لانون  
 سازاں یکدمِ رَسِ برسایاِ مصریِ بزمِ اچہ گھل گئی  
 ڈیکھ کے مدھ لے تان تے پلے رحمتِ وسن تے تل گئی

بھیرویں دیوچہ مرکیاں آنوں کونس وی گمکِ ہلاوے  
 چونڈے رَسِ توں پُر تھی کے ہر راگنی گھونگھٹِ چاوے  
 حوراں دے قدماں دی تھاپ تے جسدِ تیا لاوے  
 ساری بزمِ کوں جھپ لگے سَمِ بجلی مثلِ اٹھاوے  
 دل وچہ چھپیاں داداں کوں ہر سُرِ سٹ کنڈیاں چھکے  
 مچھلی وانگوں تڑپے واہ واہ انجہ سُرِ بزمِ اچہ ٹکے



کیتی دعا داؤد نئی اپنی آواز مدھر وچہ  
 بے سُرِیاں خوشیاں کوں خالق گھن آوے ول سُر وچہ  
 بے تارا تھی حق ودا ٹُردائے شالا آوے گر وچہ  
 دُکھاں کیتی ہے ہر شے بونگی بے چسی گئی اے رُ وچہ  
 جعفر دا سلطان آوے بے تارے ہونون تارے  
 ایں کونین دی بزم اچہ حق بہہ چٹ چٹ تے مارے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) گول پھول (۱۱)

21/08/2000

معصیت وچہ زندگی کڈ کے نبھیندا رہ گیاں  
بلدی بھاہ وچہ اپنا تن من خود ڈھیندا رہ گیاں  
کیا پُھپھڑسی ہنڑ کرم ہنڑ شاخ کوئی کردار دی  
میں تاں اپنے آپ کوں کولا ہنڑیندا رہ گیاں  
میڈی قسمت بُد مرن ہے لکھیا وچہ منجھدھار دے  
تہوں میں شاید اپنی بیڑی خود بوڑیندا رہ گیاں  
شاید ہئی تقدیر وچہ لکھیا سیاہ راتیں دا گھنڑ  
کیوں جو میں قسمت دا ہر ڈیوا کجھیندا رہ گیاں  
ہنڑ توقع کیا بہاراں دی رکھاں سنج بر دیوچہ  
اپنے گلشن وچہ خزائیں سڈ ٹکیندا رہ گیاں  
اے وی پُچھ جعفر توں سوہنڑاں اتنا کجھ کیتائے میں کیوں  
تیڈی رحمت دیاں یکیاں سڑکاں کجھیندا رہ گیاں  
﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) سطوتِ ذات (۱۰)

26/08/2000

کوئی اپنے وس دے نال تاں تہاڈے سجدے کرنڑ کوں نہیں آندا

+

جڈاں ودھدائے وزن گناہاں دا ترڑا کے نکدن گردن دے  
پچھے تاں تہاڈی نعلین اُتے بندہ متھے بھار ہے آ ڈھہندا

تہاڈے احسانات دی دھانک جڈاں آ ڈھندی ہے یکدم منڑ کے تے  
تڈاں بے وس تھی تہاڈیاں جتیاں وچہ ہر بشر ہے سجدیں ڈھہہ جاندا

تہاڈے رعب دا روہ جڈاں گھم تھیندائے ایندی سٹ بندہ بھلا کیا چاوے  
منہ متھا ریت اچہ رُعب ڈیندائے توڑے سجدے کرنڑ او نہیں چاہندا

جیڑھا تیڈی ذات کوں نہیں جھکدا او کاں کتیاں کوں نت جھکدائے  
تساں اپنے در تے جھکنڑ ڈتائے احسان اے میں توں نہیں لہندا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجَّلَ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ربیع بن تمیم علیہ السلام (۱۰)

31/12/2000

سجائڑو لوگو عرب دے وسدے انہاں کو بانکا دلیر آہدن  
اے آلِ شاکر دے سر دا تاجے انہاں کو شیراں دا شیر آہدن

اے موت دے گھنڑ دا ہے بگولا تے اکیوں برقی جہندہ سمجھو  
جڈاں اے تلوار چا اٹھاوے تاں گھول ڈیندائے اندھیر آہدن

جو آوے ایندے مقابلے وچہ او موت اپنی لکھا کے آندائے  
اباہلا ایڈائے بھیندیں دوزخ نہیں لیندا ہک پل وی دیر آہدن

ہزاراں توڑے ہونون مقابل نہیں ایندی پپلی وی تھیندی گارہی  
ہے موت دے بیٹ وچہ چھڑیندا لکھاں جواناں دی کھیر آہدن

ہے موت انہاں دے اگول ٹردی جیویں سواراں اگول پیادے  
فنا دا مانجا ہے وجدا ویندا جتھاں جو رکھدائے اے پیر آہدن

جے ڈیوے لشکر کوں کھڑے جھونڑاں تے پہلا جھونڑاں چاٹک کے ڈیوے  
زمیں تے سرایویں ترٹ کے ڈھندن جیویں جو پکے ہوئے بیر آہدن

عدوواں دے جسم ایندی ضربت دی وونت سزے کے وی تن توں ڈھندن  
سراں کوں ماہر چھٹیرے وانگوں ہے آندا وچہ بن دے کیر آہدن

ہو جیڈا جنگجو اتے سیانڑاں او ایندے اگوں نظردائے گاہلا  
اے تیغ دی ہک چمک ڈکھا کے ہے گھندا روحاں اٹیر آہدن

ہے موت دا چنچلا شکاری جو اڈدا آوے ضرور پھسدائے  
اے جنگ دیاں چالاں وی ٹک کے چلدائے تے جال گھندائے دگھیر آہدن

جے موت دا وی فرشتہ آوے تے ایندے نال آ کے ہتھ سٹاوے  
تاں اپنی تلوار دی برش نال ڈیندائے منہ اوندا پھیر آہدن

جری جواناں دے ڈیکھ لشکر اے اپنڑاں گھوڑا چا وچہ سٹیندائے  
جھتوں جھتوں اے گزردا ویندائے چالیندائے جساماں دے ڈھیر آہدن

ہے ایندا راہوار وی انوکھا جو لاشاں کچلڑ اَتے لتاڑن  
دے کیتے میدان وچہ مچلداے تے لینداے چا ٹاپ گیر آہدن

اے سارے میدان کوں ہتھاں تے ہے تول ڈہدا تے ول اٹھینداے  
ہے سارا میدان ایندے ہتھاں تے ڈسدا سب کوں چنگیر آہدن

دعا اے جعفر سدا کرینداے جو ہنڑ ایندا انتقام ہووے  
ہے سنڑیا خالق انہاں دعائیں سنڑن تے نہیں لیندا دیر آہدن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) شادی پاک حسنینؑ

علیہم الصلوات والسلام

06/03/2001

ہے پاک حسنینؑ دی اے بارات جانچی خوشیاں منائی آندن  
ہے لقتوں جنج پئی کوفے آندی تے جانچی کل اٹھ سبائی آندن

سجے ہوئے اٹھاں دی ہک قطارے ہے گویا تسبیح قدسیاں دی  
قطار ہے اٹھ چویندے قدماں دی چال ڈاڈھی رلائی آندن

تمام اٹھ انجہ سجے ہوئے ہن سنگار حوراں دے مات ڈسدن  
اے گاہنٹریں زیور تے منٹر کے موتی تے پیلاں پونٹے ٹھکائی آندن

جاں پونٹے کھڑکن تاں گوربن دا لکدا پھندڑاں نجھا کے ڈہدائے  
مکھانٹریں سہرے وانگ منہ تے تمام اٹھ خود سبائی آندن

اے گانیاں دے چہکدے گھنگھرو تے گھنگھریاں نال وجدیاں ٹلیاں  
تے پتلی پلوٹریاں دے گئے وی چھوٹی گت رسائی آندن

کئی نال ہن بی کنیری مہرے سچے ہوئے پاکھڑے جنہاں تے  
او پاکھڑے نال لا کے گرد اُچک اُچک پیر چائی آندن

کہناں دے ہن ہیترے تے آنداں تے ڈسدے ہن وچہ گہاڈ خالی  
تے توڈے کئی توڈیاں دے رلے کڈاڑ اپنی کڈائی آندن

کئی اوڈھے محل تے سرخ پردے کناری گوٹے تے بیل بوٹے  
نظر دائے ایویں خوشی دی ڈولی تمام اُٹھ کنڈ تے چائی آندن

اے زانواں تائیں دبیز پردے تے پردیاں دی لہکدی جھالر  
تمام اٹھاں دیاں جھانجھراں وچہ فرشتے چمپے وجائی آندن

تمام سرپوش رنگ برنگے مہاریاں تے سچے کچاوے  
سنہری کلساں دی چتر کاری توں عرش کوں جگمگائی آندن

کچاویاں دے سنہری اکھے قدم قدم نال رقص کردن  
پلانٹاں دیاں کوڈیاں تے موتی خوشی دی لگ چھپ بنڑائی آندن

اُٹھاں دی مستی خوشی توں تارے مہاری دی پگ تے جھگ سٹیندن  
مہاری مونڈھے تے رکھ مہاراں اٹھاں توں مستی ودھائی آندن



فخر توں گردن دی کڈھ کے گھنڈی تے کڈھ کے تالو بُوک مریندن  
تے پیرموراں دے وانگوں چیندن تے جج دے وچہ پیل پائی آندن

ہے دلہناں دا جیڑھا کچاوا او باغ فردوس دا ہے جُرا  
تہوں تاں حوراں دے کھلدے ٹولے اُنہاں دا پردہ بنڑائی آندن

تے سین دی جوڑی بنرے بنڑ کے سوار ہن اپنے گھوڑیاں تے  
تے نپ کے محل دے آپ پاوے ہے کون گھوٹ اے ڈسائی آندن

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْكَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْكِتَابِ وَاُخْرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) چمکوری ۱۱)

میڈا رب سوہنڑاں میں جھلی ہاں تیڈے پیار اچہ ہاں دل لائی رکھدی  
تیڈے عشق اچہ میں دیوانی ہاں ہی تیکوں روز کھپائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سوہنڑاں توں خواب ناہویں میڈیاں اکھیاں دا  
میں لکھ جاگے تیں توں گھول گھا اکھیاں وچہ نندر وسائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سوہنڑاں میڈے دل دا توں ارمان ناہویں  
توڑے سینہ میڈا پھٹ ویندا تیکوں اندری اندر لکائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سوہنڑاں توں زیور ناہویں پانونڑ دا  
ورنہ میں جاگدیں ستیں وی تیکوں رات ڈینہاں ٹھمکائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سوہنڑاں ناہویں توں رهندا کہیں کمرے وچہ  
ورنہ میں تتی رات ڈینہاں تیڈا دروازہ کھڑکائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سوہنڑاں ناہویں توں البیلا گلیاں دا  
نہ تاں میں گھر دے ہر ویک توں ڈینہہ راتیں جھاتیاں پائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سونہڑاں ناہویں توں بیڑ کنہاں باغاں دا  
میں جھلی کچیاں امبلیاں پٹ تیڈا چین آرام ونجائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سونہڑاں کہیں کھیت دا ناہویں توں راکھا  
تیکوں چوریاں دے وچہ لا کے میں پکھیاں توں فصل چگائی رکھدی

توں شکر کریں میڈا رب سونہڑاں توں میں ناہویں میں توں ناہم  
نہ تاں میں وانگوں اے ہجر دی دکھ ڈینہہ رات تیکوں تڑپائی رکھدی

جعفر اے عشق دیاں گاہیں ہن میں وی عشق دا ہک چمکوری ہاں  
ہے یاد حبیب دی من دے وچہ نت درد دی جوت جگائی رکھدی

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) درمڑ دھرتی ۱۰)

18/06/2002

قلبِ بشر دی درمڑ دھرتی پک رڑے پک دُنڈیاں  
سیکھاں بھریا دُٹھڑا بکھڑا بھوریاں جالیں جُنڈیاں  
روہ مُنڈھے سے کیکر پراسو روجھ رُجھائے کنڈیاں  
سُکی پتھر اپڑ دھرتی سے ٹیاں سے گھنڈیاں

ہر مرلے وچہ ڈکھ دیاں ڈینڑیں پل پل پانوں پھیرے  
غم دے کالے اجکر شوکن ہر مکھ خوف دے دیرے

قلب دہر دی پدھر دھرتی خُس ہوائیں دی کُٹھی  
رب دی رحمت جین دھرتی توں کئی صدیاں دی رُٹھی  
نہ کوئی سکھ دا بدلا کھمیا نہ کوئی کنڑ بُر وُٹھی  
دُھپاں ترامہ روز تپایا ازل توں قسمت پُٹھی

ظلم و ستم تے سوگ مصائب گھتیاں درد دیاں رُونڑاں  
بھوت آسیب چڑیلاں جتاں دھمدے وقت تائیں بھونڑاں

چوڑاں دی جڈاں دِیگر تھئی لتھے عرشوں جٹ خوشیاں دے  
 دہر دے دل دی دھرتی اُتے دُٹھے وَنڑ دُکھاں دے  
 آکھن کروں آباد اجہ اینکوں مُنڈھ کڈھ کے درداں دے  
 اجہ دی رات وَنگارو آنون جگ دے کل سُکھاں دے

مُونڈھے رکھ کے ہر کوئی آوے اجہ ہلاں دیاں جنگھیاں  
 باجھری ساگ تے مکھن نال آنون اِتھ لسی دیاں منگھیاں

کر تیار وَہولے گھیاں چھہویاں نال گہاڑے  
 ہر جند گھنڈ کوں رچھیاں ڈے کے کپنڑی ہک ہک پاڑے  
 والواں ہل دُبھڑ تے گھتو مول نہ چھوڑو پاڑے  
 ککراں نال پراسو مارو تھی کے آپ مہاڑے  
 کیویں نوک زمین بنڑیوں سوچ گھنوں اے کھڑ تے  
 گلدی ہے کئی متھے وچہ ماروں جے پٹا اپڑ تے

فیصلہ کر کے جٹ کڈھ جئے زور پئے اَمزانون  
 لانگڑ کڈھ خوشیاں دے گبھرو اُمیر اُمیر پئے آنون  
 چلھے ڈے ککراں جندیاں کوں ٹک ٹک دُکیاں لانون  
 پُھٹیاں گھنڈیں ہش شبا دی گھیت توں گھیت رسانون  
 تر کر ہتھ متھے دے پنگھر توں جس دم چھنڈن وَہولا  
 چھالا نہ کوئی ہتھ تے پووے نکلے مُنڈھ دا رولا

شب پندراں شعبان دی آ کے ڈھٹی ونگار کماندی  
 ہر پاسوں یلغار ڈسیجے کہوہ گئیاں گہٹیاں دی  
 دُبھڑ دی جڑ لہہ شوہ تائیں مارن ردھم رلا ہوں ہاں دی  
 بدن دے پنگھر نال پئی نکلے رس بھیدے مکھنڑاں دی  
 چائی چائی پی لسی دی گبھرو پئے للکارن  
 روہ موہیں جنڈ سٹ کے نعرے آلا دے مارن

اُمبر و ہولہ مارن متھے چُونڑے پئے چھٹ لانون  
 آہنی پٹھیاں دیاں چھیاں تر ڈولیاں توں باہر آنون  
 بدن دی لچک اُلا ر دیاں جھٹکاں عشق پیاں اُکسانون  
 پنگھرے بدن شباب دی شبنم موتی پئے برسانون  
 بدن تے پووے مٹی تازہ حُسن تھیوے مردانواں  
 پنگھریاں راناں نظرن کوئی ڈھائی منڑاں پتھر لسانواں

آکھن اجہ ہے دورہ ایں جاہ پاک سچی دے چن دا  
 عشق و مودت دا ایٹھا آ ڈیکھسی لعل حسن دا  
 حُسن پری کوں ہر کوئی ڈیکھے خود انکراٹیاں بھندا  
 غم دی نہ کوئی کنڈیاری نظرے چھٹو حُسن عدن دا  
 ڈکھ درداں دیاں کانبجڑیں پئے خود سلہاں گھٹ کے ڈھونون  
 ڈھلیاں کوں لا مونڈھے گبھرو کڈھ سینہ بھج پونون

کل ڈکھ درد دے ککر جنڈیاں کڈھ جڑھ مار بھکائے  
 ڈانداں دے گل جھولے گھت کے آہلاں تے لائے  
 ڈیڈھے بنہہ دیاں گھومٹاں والے ڈاند جاں رل کے آئے  
 کھسی کھسی تے تتا تتا بولاں من گرمائے  
 کھری ڈے کے ہل کوں شوہ تے جسدِ یار لہانوں  
 دکھاں دے ڈبھڑ دے تراٹے پئے فلکاں تے جانوں

پچھل رات کوں مار کے میرا ڈلھ منز منز دے بھنے  
 پھٹا گھیل مار کے کڈھے سٹ سٹ ورہیاں بنے  
 روئیں کیتے خالق بھیجے بدلے ون پونے  
 راتی رات رہی گئی ہر شے گھنگھلو مولیاں گنے  
 کھال اکھلی گئے بیج چھٹی گئے بنڑ گئے اوڈھے نوکے  
 نرم اتے ہموار کیارے پانی آوے چو کے

نوراں پیراں دے ویلے ماریا آنڑ کے پھیرا انڈا  
 بھوری دھرتی دا مالک دے نام ہا پاتا ونڈا  
 چاندنی رات دا شبنم نے ماحول ہا کیتا ٹھنڈا  
 کل منحوس برائیاں دا خود نکل گیا ہا کنڈا  
 فجر دی بھوری جٹی جاں مشرق توں جھاتی ماری  
 آکھے کنیں ہے کل درداں توں ڈتی پھیر بہاری

سین دے چن دی آمد تھئی مکے کل درداں دے کو سے  
 دلاں دی نگری خوشیاں جوڑی ہک جنت فردوسے  
 سیت دی بنری ہر بنے دے گھندی ہے جھک جھک بوسے  
 ایں دھرتی توں رب دے کرم دے مک گئے کل رنج رو سے  
 کرے دعائیں جعفر ابدی ساریاں خوشیاں ہونون  
 کوئی ڈنگ نہ ول ڈکھ دا لگے داغ ایں جڑ کے دھونون

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) ماڈرن برائیڈ (۱۰)

22-04-12001

چوڑاں دے ڈینہ کل کونین تے ہو گئی عام منادی  
کانڈھا ڈیندی ہے ہر کہیں کوں لہجہ خود ذات خدا دی  
مسٹر یوم القدر دے نال ہے مس شبرات دی شادی  
شادی دی تقریب دی ہوسی ہر ہک رسم سوادى  
حکم ہویا ہنڑ مس شب رات کوں دلہن وانگ سجاؤ  
سانولی ہے دلہن ہنڑ اینکوں گوری میم بنڑاؤ

مس شب رات کو دیگر ویلا نازاں نال گھن آیا  
نیچر بیوٹی پالر اپنا ہر پروڈکٹ ازمایا  
میک اپ کرن توں پہلے میک اپ دا چا لباس پوایا  
شام دے پہلے خیمے وچہ پیڑھے تے آنڑ بلہایا  
مس شب رات دے میک اپ کرنز دی ول کیتی تیاری  
پیوٹیشن کل برش سنبھالے اپنے کئی کئی واری

مینی کیور توں پہلے کر مساج تھکان لہائی  
 بیس بنڑا کے شینگ کر کے نہوں پالش چا لائی  
 ہیئر ریونگ کیتے ویکسنگ تھریڈنگ چا آزمائی  
 نال خوشی دی ویکسنگ لوں لوں گول کے آپ مٹائی

زلفاں اُتے ڈھلے سجھ دا ہیئر کلر چا لایا  
 مس شب رات دیاں زلفاں نے چا گولڈ دا رنگ اپنایا

فیشنل کردیں مس شب رات کو سکھ دی بھاپ ڈیوائی  
 چہرہ نرم ملائم کر کے دلہن خوب دھنوائی  
 سو قسماں دے صابنڑاں نال چا ہر شیمپو آزمائی  
 کلینزنگ ملک دیوچہ سکرب ول ہنر دے نال رلائی  
 آئینگ کر کے برف دا ول بہوں تائیں مساج کرایا  
 مس شب رات دا سانولا چہرہ ریشم وانگ بنڑایا

مس شب رات دے منہ تے نظریاں کئی بدلاں دیاں چھائیاں  
 جوڑ سٹلمین پلچ کریمیاں چاندنی دیاں چا لائیاں  
 بدلیاں دے کل دانڑیاں ہن خود شکلاں خوب ونجائیاں  
 جوڑ فریکل پونم دی کئی واریں چا آزمائیاں

فیئر اینڈ لولی آرچی بیٹھو ویٹ سٹلمین جوڑی  
 بیوٹیشن آکھ رخ دی چاندنی نکھر کے تھیوے ڈوڑی

مس شب رات سجانوڑ دا ہر ہک نسخہ ازمایا  
 سب توں پہلے شفق توں گھن کے اورنج ماسک چڑھایا  
 ول ایگ ماسک دی زردی نال چا رخ کوں خوب رسایا  
 ہنی ماسک پوٹیو ماسک کوں وارو واری لایا  
 سارے ماسک لہا کے کیتی جلدی نال کلیننگ  
 چہرہ کیتا صاف تے کیتی نال ہنر دے ٹونگ

ماسک لہا کے رخ دی بلیچنگ دے سئے ترلے مارے  
 اولیویا دی پلچ کریم نے رخ دے نقش نکھارے  
 کرناں دیاں کجھ لواں ڈٹھیاں اپنے نین کنارے  
 ٹیوزر نال ابرواں دے بہہ وال چنڑے چا سارے  
 ول چہرے تے لوشن لائے لایا موچھرائزر  
 میک اپ دی بنیاد بنزائی بیوٹیشن خوش ہو کر

سانولے رخ تے فاؤنڈیشن تے بیس کریم کوں لایا  
 ول بلشان دی سرخی نال اوں چہرے کوں دمکایا  
 کھتیاں دا ڈسکو چکارا مانگ اچہ آپ سجایا  
 ترنگڑاں دے مسکار چمک کے پلکاں کوں چمکایا  
 شفق نے ہونٹھاں تے لائی سرخی سجھ لایا لپ لائزر  
 نخس ستارے بھر بھٹیاں توں چنڑے سٹے کل ٹیوزر

آئی برو برو خود سجائے پلکاں موڑیاں ٹرر  
 کجل دی دھار چا سرِ نر تے لائی مغرب دے آئی لائز  
 آئی لیشز دیاں نقلی پلکاں جمی حسن دی جھال  
 اکھیاں نال سٹار سجائے حُسن دے بیوٹی پار  
 آئی شیڈر دیاں شیڈاں اپنا ایسا رنگ ڈکھایا  
 مس شب رات کوں اپنے حسن تے کئی واری پیار آیا

سج بنڑ کے اے ماڈرن برائیڈ تاں بنڑ گئی میم امریکی  
 گوری انجہ تھئی یکدم لہہ گئی درد بھری تاریکی  
 آکھے ایں موقعہ دے کانڑ ہم کتنی عمر اڈیکی  
 راہندی ہم انھاں سنونا دے میں نقشے قلب تے لیکے  
 ڈیکھ کے میڈا حُسن ہے موسم میڈے نال کھیڑیندا  
 لہہ دا ہک ہک لمحہ ہے میکوں چونڈھیاں آن مریندا

لہہ میں جیڈی بھاری پونواں بھار چوانوڑ حق اے  
 لہہ میں جتنے ناز منانواں ناز منانوڑ حق اے  
 جنیں جنیں توں میں پیر منڈانواں پیر منڈانوڑ حق اے  
 لاڈو بنڑ جو لاڈ لڈانواں لاڈ لڈانوڑ حق اے  
 حق بنڑدائے میں کمر ہلندی باہیں مار کے ٹراں  
 چپچل شوخ تے الہڑ بنڑ کے کل دل ٹھار کے ٹراں

کل کونین دیاں راتیں دی میں بنڑ گئی ہاں شہزادی  
 تاج میکوں سرتاج پوایائے تھئی ہم عزت زیادتی  
 گھنڈ اجہ چساں سچ تے بہہ گھن رحمت ارض و سما دی  
 میڈا گھنڈ چانور اجہ آسی جگ تے ذات خدا دی  
 میڈے گھنڈ چانور دی تانگہ اچہ ہے بے چین خدائی  
 لیکن میں ہاں ایسی نورنی گھنساں منہ ڈکھلائی

رب دے پاک حبیب وی میڈا منہ ڈیکھڑ ہن آئے  
 کل ہم پاک اتے معصوم ہن صدیاں دے ترسائے  
 پاک معظمہ سین دیاں دھیاں وی ہم مانڑ ودھائے  
 سب توں گھنساں منہ ڈکھلائی تھیسیم بخت سوائے  
 خالق وی ہی تانگہ اچہ بیٹھا کنیں ویلے گھنڈ چساں  
 میں وی ہاں ایڈی بھاون بھری فجر تائیں تنگھویاں

میں وی فجر توں پہلے کہیں کوں منہ ڈکھلانونا کوئے نہیں  
 اپنے ناز دا موتی کہیں دی جھولی پانونا کوئے نہیں  
 ناز نہوریاں دا کوئی موقعہ مول ونجانونا کوئے نہیں  
 فجر تائیں منتاں کرویساں تے گھنڈ چانونا کوئے نہیں  
 صبح صادق نور سحر جاں افق اُتے بکھریسی  
 اوں ویلے اے ازل دی بنری ہر کوں منہ ڈکھلیسی

منہ ڈکھلائی دیوچہ گھنساں ابدی خوشی ایں چن دی  
منہ ڈکھلائی گھنساں مسرت میں سرتاج زمن دی  
جعفر وی لکھ نعت ہے آیا سوہنڑے ابن حسن دی  
او وی پنسی ابدی بہار اجہ سین دے پاک چمن دی  
اساں ڈوہاں صلاح ہے کیتی گاہل توں مول نہ لہسوں  
ملکہ روم دیاں خوشیاں سارے سبھاں توں گھن راہسوں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) جناب مسلم بن عقیل (۱۰)

علیہ الصلوٰات والسلام

تلواراں دے گھمسان وچہ جس دم گئی تلوار چل  
بجلی مثل ہر وار وچہ ویندی آہی کئی وار چل  
سک وار دی خود مر ونجے سر تے ونجے جاں وار چل  
دشمن کوں آکھے نار دو چل سہی مگر سر وار چل  
اے نیک ڈینہ قسمت ڈٹائے پچھدی نہ پھر توں وار چل  
بنیاد رکھڑی ہے دین دی سر کپ کے رکھدی وار چل  
ہک وار چل لشکر اُتے بالکل نہ سلسلے وار چل  
زلزل مچا ہر اک گریندی فوج دی دیوار چل  
مستانہ وار ایویں نہ چل عاشق دی مستی وار چل  
تقدیر دو ڈیکھیں نہ توں اجہ اپنی منشا وار چل  
لا خون دی مہندی منا خوشیاں دا اے تہوار چل  
اشتر دی برقی تیغ توں بدلا کے کل اطوار چل

ہن کوئی شامی سامنے جنگ دی اجازت مل گئی ہے

بیا کیا توں منگدی ہیں رب کنوں تیکوں میڈی جرأت مل گئی ہے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَاتِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) وصال معصومہ سین پاک ١٠)

صلوات اللہ علیہا

اجہ ڈیکھو شام وچہ ہے نظردا عجب سماں  
ہن بیٹھیاں زمیں اُتے مایوس بیبیاں  
اصغر دی امڑی بیٹھی ہے سینیں دے درمیاں  
زلفاں دے وچہ ہے خاک تے ہنجوں وی ہن رواں

وچہ جھولی دے صغیر معصومہ ہے پائی بیٹھی  
اپنی یتیم دھی کوں ہے گود اچہ سمائی بیٹھی

آہدی ہے اے معصومہ میں اجڑی دا پیار ہئی  
مجبور دے سہاگ دی اے یادگار ہئی  
ہر رشتہ نال ایندے میڈا استوار ہئی  
زدان وچہ اے امڑی دے دل دا قرار ہئی

سینیں کوں واقعات وسن دے سنیدی ہئی  
عباس وانگوں پھپھیاں کوں اے ٹر ڈکھیندی ہئی



امڑی دی جھولی کوں اے جڈاں آ سہاوے ہا  
 اصغر دا صدمہ امڑی دے دل توں بھلاوے ہا  
 ویرنڑ دے وانگ جیڑھے ویلے مسکراوے ہا  
 بے ساختہ زبان اُتے لوری آوے ہا

بابے دیاں تیرہاں ضرباں دی حالت ڈسیندی ہئی  
 مظلوم دے ٹرنڑ دا چا نقشہ بنڑیندی ہئی

روندی اوندے ٹرنڑ اُتے ہر پردہ دار ہے  
 اصغر دی امڑی ہر توں سوا بے قرار ہے  
 غسل و کفن دا سینیں کوں ہنڑ انتظار ہے  
 پانی منگن دے کیتے گیا خود بیمار ہے

ہر سین اے سوچیندی ہے رکھ منہ تے آستیں  
 اجہ غسل جوگا پانی وی ملدا ہے یا نہیں

آخر کفن وی بچڑی دا گھن آنوناں پوسی  
 یا عرش توں کفن ایندا منگوانوناں پوسی  
 یا میلے چولے نال اتھاں دفناوناں پوسی  
 آخر کجھ انتظام تاں کرواناں پوسی

بابے کنوں تاں ول وی اے بہوں خوش نصیب ہے  
 ڈیسی کفن سجاد توڑے بہوں غریب ہے

جعفرؑ ڈکھاں دی رات دی تھیںی کڈاں سحر  
 ہنڑ تاں ہووے آباد مسافرؑ دا پاک گھر  
 بھینیںؑ کوں وسدا ڈیکھے ہا سجادؑ دی نظر  
 اصغرؑ دی پاک امڑیؑ دا ٹھنڈا ہووے جگر  
 ہنڑ تاں معصومہ سینؑ کوں صدمات بھل وُنجن  
 جملہ ڈکھاں تے درداں دے حالات بھل وُنجن

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مبارکی (۱۰)

اجہ تاں اساں ہے سین توں منگنی مبارکی  
خوشیاں دی رنگ رنگیلی تے رنگی مبارکی

اے بھیک نہیں جو جیڑی کر کے طلب کروں  
حق ساڈا ہے مبارکی خود منتخب کروں  
کہیں انھاں باجھ ڈے وی نہیں سنگنی مبارکی  
خوشیاں دی رنگ رنگیلی تے رنگی مبارکی

ڈیو اے مبارکی جو یکا گھر وسا ڈیو  
بجناں کوں پاک لعل دیاں خوشیاں ڈکھا ڈیو  
دل ہے اساں ہے عرش تے ٹنگنی مبارکی  
خوشیاں دی رنگ رنگیلی تے رنگی مبارکی

جعفر اساڈا کیا اساں شاہیاں طلب کروں  
اے ڈے تاں سنگدے ہن جو خدایاں طلب کروں  
اساں ملنگ منکسوں ملنگنی مبارکی  
خوشیاں دی رنگ رنگیلی تے رنگی مبارکی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!٠) نتیجہ (٠!) مقصد پاک

امتحان دا پرچہ جسم طالب علم کوئی ڈیندا ہے  
اوندا نتیجہ سنڑن کیتے ہر آن بیتاب او تھیندا ہے  
پاس تھیونڑ دے کیتے کئی او منتاں آپ منیندا ہے  
ہر ہک سوچ توں ودھ کے ہر دم ایہا سوچ سوچیندا ہے  
آہدائے اللہ مولاً میکوں فیل تھیونڑ توں بچواوے  
میڈی محنت دا پھل مالک میڈی جھولی وچہ پاوے

کورس کیتا ہے چلے پاک دا وارث دی سنگت ساری  
موقعہ پاک دعا دا ملیائے کیتی دعا وارو واری  
مجلس پاک تے ماتم دے وچہ مومنناں دی گریہ زاری  
پنپنائے قائم آل محمد دی ہو قائم سرداری  
اللہ بھانویں لچالاں دی لچالی شامل تھیوے  
صحت سلامتی وارث پاک دی مقصد وی کامل تھیوے

کیا ساڈا اے ٹر آیا لچالؑ پسند فرمایا ہے  
 کیا لچالؑ دے نال او کیتا وعدہ توڑ چڑھایا ہے  
 ملکہ عالم سینؑ دے غاصباں وچوں نام کٹایا ہے  
 دلوں دنیا دون دا چسکا مولاً کانڑ بھلایا ہے  
 اپنے پرچے دا اے نتیجہ مالک پاکؑ توں طلبیدا  
 وارثؑ پاک جے راضی ہوندا قلب و جگر ول خوش تھیدا

باجھ نتیجے دے ٹر پونون منتظرین کوں سوہندا نہیں  
 باجھ نتیجے دے کوئی طالب علم کڈاہیں خوش ہوندا نہیں  
 فیل تھیونڑ والا ہے روندنا پاس جو ہوندائے روندنا نہیں  
 پاس تھیونڑ والے کوں ہرگز دل پچھتانونا پوندا نہیں  
 اپنیاں سوہنڑیاں لچالاںؑ توں مہر کرم دی لگواؤ  
 پاک دعائیں دے کیتے سارے دامن ہنڑ چا پھیلاؤ

گھر اطہر دا مالک جعفرؑ مولا صاحب زمانؑ آوے  
 پردہؑ تطہیر دا مالک سینیںؑ دی جند جان آوے  
 محسنؑ جو ہے ذات انہاں دی لانونڑ ہنڑ احسان آوے  
 بدلے گھن کے ظالماں کولہوں پورے کرنڑ ارمان آوے  
 آس بچے ساڈے وارثؑ دی ایندے لہن تھکیرے آن دے وچہ  
 ملکہ کونینؑ دے ہنڑ تاں وسن ہا ویڑھے آن دے وچہ

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عید قرباں (۱)

اے عید ہے خلیل دی عظمت دی یادگار  
کتیا ہا ابراہیم چا حق توں پسر نثار  
اے انتظام کتیا ہا عالم دے کردگار  
عیوض ذبح دے دنبے تے چل گئی چھری دی دھار

خالق ڈتا قرار مہربانیاں دا ڈینہ  
اسلامیاں کوں مل گیا قربانیاں دا ڈینہ

ہوندن ایں عید تے لکھاں قربان جانور  
قربان اپنے آپ کوں کرنا پوندا اگر  
بہوں گھٹ بشر آ پیش کریندے خود اپنا سر  
یا کرنے پوندے حق توں فدا اپنے خود پسر

ایں عید تے زمانے ہا ڈٹھا عجب سماں  
نواں منی تیار ہے کوفے دے درمیاں

قربانیاں تے جڑیا ہویائے عصر دا خلیل  
 لیکن زمانے سارے توں وکھری ہے آجہ دلیل  
 شایانِ شان فدیہ کرنڑ دی ہے قال و قیل  
 خود سر بکف نظر دا ہے لختِ دلِ عقیل

آہدائے قبول میڈا اے فدیہ اگر ہووے  
 سر ڈیواں چوٹی اوجِ تفضل دی سر ہووے

قربانی ہے عجیب تے منظر وی ہے نواں  
 حالت بڑی عجیب ہے پردرد ہے سماں  
 چھائیاں ہوئیں لہو دیاں بدن تے جو سرخیاں  
 چہرے کوں سرخ ہو کے چھپایا ہے گیسواں

زخمی لبان نے غنچے توں سرخی ودھائی ہے  
 دندانِ تابدار دا ہر دُرِ حنائی ہے

ڈاڈھی بلند ماڑی دی چھت تے کھڑائے سوار  
 ہے سر جھکا کے چپ کھڑا صبراں دا کردگار  
 جلاد چاہتھیں کھڑائے شمشیرِ آبدار  
 تلوار دے چلنڑ دا ہے سید کوں انتظار

خالق کوں آہدائے فدیہ نہ دنبہ گھلیں میڈا  
 ہا ابراہیم ہور ذرا میکیوں آزما

قربان جگ کر یسی لکھو کھاں آ جانور  
 قربان میں کریندا ہاں خالق خود اپنا سر  
 چھوٹا جیہاں اے فدیہ میڈا توں قبول کر  
 میڈے نال پیش ہن میڈے کمن ڈوہیں پسر

لیکن میڈی دعا میڈا خالق قبول ہو  
 محفوظ کل ڈکھاں کنوں سبطِ رسول ہو

جلاد ہتھ اٹھایا تاں ہونٹاں تے ہئی دعا  
 یارب اے گھر رسول دا وسدا رہے سدا  
 انوں وار ہویا سر ہویا مظلوم دا جدا  
 جھنڈ دے ہوئے سردے ہونٹاں توں آندی ہئی اے صدا

یارب ایں میڈے صبر دا بدلہ ہے کوئی اگر  
 اوندے عیوض توں وسدا چا رکھ سین دا اے گھر

یارب ہنڑ ایں غریب دی منظور کر دعا  
 آوے حسن دا لعل تے گھر وں پوے ولا  
 پتراں دے نال شاد ہو سلطانِ کربلا  
 دھیاں نونہاں کوں خوش ڈیکھے صبراں دا کبریٰ

جعفر دے سردے سائیں دا ہنڑیں راج ڈیکھوں ہا  
 خوشیاں دا پاک سر دے اُتے تاج ڈیکھوں ہا



یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ شام سین پاک (١٠)

صلوات الله علیہا

(رحلت)

جاگیر درد ہے ایہا بنتِ امیرِ دی  
نگری ہے شام دی ایہا قومِ شریرِ دی  
دنیا توں آجہ ہے ٹر گئی بھائیوال ویرِ دی  
عاشقِ شبیرِ رب دا اے عاشقِ شبیرِ دی

عابد کھڑوتا روندہ ہے حالات ڈکھ کے  
بعد از وفات اکھیاں دی برسات ڈکھ کے

فضہ نے غسل سین کوں ڈتا بصد الم  
رو رو کے آکھے لعل کوں شبیرِ دی قسم  
بی بی دے جسم پاک تے ڈسدن بہوں ورم  
امت دے تحفیاں دی ہے تعداد کل رقم

تہوں دیرِ غسل ڈیندیں تھئی اجڑی دا لعل ہے  
کیا آکھاں زخمی سین دا ہر وال وال ہے

چھٹے نہیں وال سین دے چارے تاں لیدی ہاں  
 رہندا ہے خشک چہرہ توڑے پانی پیندی ہاں  
 روندی ہے سین ناں جڈاں غازی دا چندی ہاں  
 آندا ہے ناں صغیر دا جاں سر دھویندی ہاں  
 آہدی ہے میکیوں بھلدا نہیں ماحول شام دا  
 سر طور تے بھرا دا تے کھلنڑاں عوام دا  
 فضہ کون رو کے آکھے اے بی بی دا پاک چن  
 ونجہ آکھ توں پھچی کون ہے مظلوم بے وطن  
 ڈاڈی دی میں ردا دا بنڑیندا پیاں کفن  
 آندا ہے شرم کیویں ڈساوے اے خستہ تن  
 پیوند وی ہن ردا تے نظر آندے جا بجا  
 آکھیں ناراض تھیویں نہ اجڑی دی ہئی ردا  
 ڈیندیں ایہو کفن میکیوں بہوں شرم آندا ہے  
 پیوند ڈیکھ ڈیکھ کے غم دل کون کھاندا ہے  
 غربت دے وچہ یتیم دا ہاں ویندا لہندا ہے  
 غربت پھوپھی دی ڈیکھ کے عابد نہ سہندا ہے  
 میں بے وطن غریب ہاں ڈاڈھا بیمار ہاں  
 اتجھاں کفن میں ڈے کے بہوں شرمسار ہاں

پیشانی چم پھپھی دی کیتا وینڑ اے سجاد  
 یارب ایں سین پاک دا گھر جلد ہو آباد  
 آلِ عبا دے درداں دی تھیوے ختم معیاد  
 ڈکھ انجہ بھلن جو ول نہ کوئی ڈکھ بھی آوے یاد

جعفر دے سر دے سائیں دے سر ہو خوشی دا تاج  
 آلِ عبا دے درداں دا اصلی ہے جو علاج

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) دعا پاک (۱۰)

درو پڑھ کے پنو پاک ذات توں اے دعا  
الہی وسدی ڈکھا ہنڑ تاں ساکوں آلِ عبّا  
کرم کرن ہے تیڈی ذات دا سدا شیوا  
اساں کرم دے ہیں منگتے کرم کرو مولّا

ہو پورا پاک اے مقصد بھرا تے بھینّ وسن  
تے ڈیکھ بھائیاں کوں وسدا معظّمہ سینّ ہسن

بجاہ سرور کونینّ حامد و احمد  
بجاہ شاہ نجف شاہد و شہ اشہد  
بجاہ سید مسموم اظہر و ارشد  
بجاہ آقائے مظلوم سرور و سید

بجاہ سیدہ عالم حریم صمد  
بجاہ ملکہ عرصات بارگاہ احد

بجاہ احمد و محمود و سید اکرم  
 بجاہ سید زین العبا حریم حرم  
 بجاہ عالم علم علیم مستقلم  
 بجاہ صادق صدق و صمد شہید امم  
 بجاہ کاظم جوش و جلال ربانی  
 بجاہ ضامن کونین شان یزدانی

بجاہ ہادی جن و ملک ضمیر بشر  
 بجاہ آقائے جواد شاہ عالی نظر  
 بجاہ والی حیش خفی شہ عسکر  
 بجاہ حجتہ خلق خدائے فتح و ظفر

ایں پاک گھر دیاں خوشیاں دا مدعا آوے  
 حسن دا لعل ساڈے وقت دا خدا آوے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِلِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلْ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بانی مقصد (۱۰)

دام ظلہ تعالیٰ

ساری دنیا کوں لکھاں راز ڈسائی بیٹھائے  
ذات دے راز مگر ہر توں لکائی بیٹھائے

آدمیت متاں کہیں راز دا گجھ گول گھنے  
آدمیت دا سراپا وی سجائی بیٹھائے

ساری دنیا تے چراغاں دے مناظر چن کے  
اپنے انوار کوں عالم تے کھنڈائی بیٹھائے

رحمتاں عرش توں دنیا تے وسیندائے ہر تے  
لطف ہے آپ ولا آس آسائی بیٹھائے

ساری دنیا دے دماغاں کو ڈیوا کے چکر  
عبد و معبود دی اجہ کھیڈ رلائی بیٹھائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) منتظرین (۱۰)

سلطانِ انبیاء دی ہے محفل او پُر فضا  
منہ کر کے آسمان دو سرور کیتی دعا  
ہم کتنا اشتیاق جو ملدے میکیوں بھرا  
ترائے وار بھر کے آہ اے فقرہ کیتا ادا

کیتا صحابہ عرض اساں کیا بھرا نہیں  
سر بھی کیتے فدا توڑے کیا باوفا نہیں

فرمایا سمجھیا نیں تساں میڈا مدعا  
بیشک تساں وی میڈے ہو اصحابِ باوفا  
توڑے ہوئے صحابی تاں ول وی ہوئے بھرا  
میڈے بھرا ہن او جہاں میکیوں وی نہیں ڈٹھا

ظاہر انہاں دے واسطے ساڈا وجود ہے  
غیبت انہاں دے کیتے حقیقی شہود ہے

غیبت دا ہوسی دور تے ظلم و ستم دی چھاں  
 پردہ کر لئی جگ توں میڈا لعل بارہواں  
 اوندے حقوق توں تھیں غافل جاں کل جہاں  
 اوں وقت جیڑھے مومنناں حق ہے سنجائڑناں

ہوسی انھاں دی عظمت و رفعت دی انتہا  
 انھاں عظمتاں کوں ڈیکھ سڈیندا بیٹھاں بھرا

انھاں دی شان وچہ اے اساڈی کلام ہے  
 جہاں دے کیتے میڈا مسلسل سلام ہے  
 غیبت دا دور دورہ ہے غائب امام ہے  
 جیڑھا چا کنڈ سنجائڑے او اصلی غلام ہے

ہر فرد کان صدق و صفا دا او دُر ہوسی  
 اوج حبیب و جون اُتے فخر حُر ہوسی

تھاڈا اُنھاں دے نال تقابل روا نہیں  
 اُنھاں اساڈی ذات کوں توڑے ڈٹھا نہیں  
 ول وی اُنھاں دے سانویں اساڈی وفا نہیں  
 انھاں دی مثل منگڑیں تاں وی دعا نہیں

منہ تے نَخ نَخ دیاں تھاڈیاں صدائیں ہن  
 اُنھاں دیاں غائبانہ حقیقی دعائیں ہن



او ہن میڈے بھرا آتے ازلی سعید ہن  
ساڈے او ہن قریب توڑے بہوں بعید ہن  
انجہ جذب انتظار دے جذبے شدید ہن  
گویا او ساڈے پیار دے زندہ شہید ہن

نت انتظار وچہ ایویں راہسن او بیقرار  
طاری ہوندائے شہید تے جیویں جو اضطرار

سرتاج انبیاء نے حقیقت کیتی عیاں  
ایں انتظار دے چا فضائل کیتے بیاں  
اصحاب رہ گئے یکے انگشت در دنداں  
ڈٹھیاں جاں منتظر دیاں پُرکف عظمتاں

ہر شخص دی زبان توں نکلی ایہا دعا  
ساکوں نصیب ہوندا زمانہ کریم دا

لجہ ہے اوہو زمانہ تے ظلمت دا دور ہے  
ساڈے امام وقت دی شاہت دا دور ہے  
پر امتحان کیتے اے غیبت دا دور ہے  
اے مومناں دے واسطے عبرت دا دور ہے

ایں دور وچہ حقیقی فریضہ ہے انتظار  
ہے انتظار تے ساڈی الفت دا انحصار

رل کے کرو دعائیں جو آوے حسنِ دا چن  
آ کے کرے زمانے تے آباد ول چن  
ڈیکھوں اساں شبیہ محمدؐ دا بانگین  
وجہ خدّٰی دے چہرے تے ڈیکھوں سدا پھن

خوشیاں دا تاج پاوے یکا گھر وسا ڈیوے  
بارش ہووے پھلاں دی ذرا مسکرا ڈیوے

گلشن دا برگ برگ تے مہکے کلی کلی  
مسکان غنچیاں دے ہو لب تے بھلی بھلی  
صلوات تے سلام دی دُھم ہو گلی گلی  
اہلِ عزا دے ہونٹاں تے ہووے علیٰ علیٰ

سر تے سجاوے تاج آ خوشیاں دا تاجور  
آ تخت کوں سہاوے شہنشاہِ منظر

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَهُ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! قصہ ○!

قصہ لکھناں چاہنداں گر مولاً کوں اے منظور ہے  
کرم فرمانوئز بھی اوندی ذات دا دستور ہے  
باجھ رحمت دی نظر دے عبد خود مجبور ہے  
ہو عطا جاوے تاں نہیں رحمت اوندی توں دور ہے  
چاہندا ہاں قصہ عجب ہو ذکرِ قرآنی ہووے  
قصے وچہ چھپیا ہویا قصہ بھی لاثانی ہووے

حضرت یعقوب کوں یوسف دا ڈاڈھا پیار ہا  
موجزن دل وچہ سمندر پیار دا منہ تار ہا  
جاگ کے راتیں کریندا چن دا خود دیدار ہا  
سیت دیاں گھڑیاں آہن تے بخت بھی بیدار ہا  
بابے دی ہردم دعا بد نظر توں بچیا رہیں  
شالا ایویں اے لعل میڈا بابے کوں بچیا رہیں

بابے دا اے پیار بے پتراں کیتے دشوار ہا  
 ہر بھرا یوسف کنوں ڈسدا بہوں بیزار ہا  
 دل دے وچہ ہئی بھاہ حسد دی ظاہراً تاں پیار ہا  
 پتراں دے دھوکے کنوں بابا تھیا لاچار ہا  
 چال چل کے سارے پتراں کر گھدا یوسف جدا  
 ہنڑ ڈسا جو حضرت یعقوب تے گزری ہے کیا  
 سچی الفت دا ذرا مومن توں ہنڑ اظہار ڈیکھ  
 حضرت یعقوب کوں روندنا توں زار و زار ڈیکھ  
 تھی گئی بینائی رخصت ہجر دا اے بار ڈیکھ  
 حضرت یعقوب وانگوں مولاً کوں سڈ مار ڈیکھ  
 بانہی دا بچڑا کتھاں کتھ یوسف آلِ عبّا  
 ویہہ یا اسی سال کتھ کتھ چوڈھاں صدیاں فاصلہ  
 جعفر صادق سخی دا پاک اے فرمان ہے  
 ساڈا مومن مثل اوں یعقوب دے ہر آن ہے  
 منتظر دیاں اکھیاں بھی راہسن سدا گریان ہے  
 کئی گنا یعقوب توں ودھ کے ہوسی ارمان ہے  
 او پسر دا پیار ہا اے شہنشاہ دی تانگھ ہے  
 او غلام ایندا اے مولاً پاک سرور وانگ ہے

منتظر یعقوب توں ودھ کے کرلیسی اے دعا  
 اکھیاں دیاں پپلیاں اُتے نت دُر اجابت دے سجا  
 قلب دی گہرائی توں ہک ہوک جاں کرسی گدا  
 انشاء اللہ تھی ویسی پورا بھی دل دا مدعا  
 زندگی مومن دی وانگوں حضرت یعقوب دے  
 بے قرار ہوندائے جیویں کوئی واسطے محبوب دے  
 اپنے بیگانے دی ونڈ ہوندی ہے پیمانے کنوں  
 خیر اپنے توں ہے ملدی ڈکھ تاں بیگانے کنوں  
 خوف شمع کوں بھلا کیا اپنے پروانے کنوں  
 ہتھان دی زینت یکی ہے شان بھی شانے کنوں  
 نصرتاں دے ہتھ بٹڑوں اپنے کریم وقت دے  
 خوشیاں دے لمحے بٹڑوں اپنے رحیم وقت دے  
 گریہ یعقوب کوں نسبت نہیں تھیندی ذرا  
 امڑی مولاً دی جو کیتے وینڑ ہن وقت وداع  
 عالم امکان وینڑاں توں آہی تھرا گیا  
 نونہ معظّمہ سین دی آکھن گئیائیں کن ماہ لقا  
 پیرے تاں لا ڈے ذرا آنون دا ویلا تاں ڈسا  
 بھین کوں گل لا سلامت ہونویں ما توں منہ چما

صدقے تھیواں روندی امڑی کوں نہ ملیا لعلِ ہئی  
 روندنا گھر توں ٹر پیا کونین دا لچالِ ہئی  
 چنِ آہی معصوم سن مولاً دا بس کئی سالِ ہئی  
 روندی رہ گئی پاک امڑی دھی دے کھڑ کے نالِ ہئی

مانواں دھیاں روندیاں رہیاں ایں دل دے چین کوں  
 ما دیاں اکھیاں ہن گولیندیاں اپنے نورِ عین کوں

ہے دعا ایں سین کوں اکھیاں دی بینائی ملے  
 پاک امڑی کوں ملے چن بھین کوں بھائی ملے  
 منتظر اکھیں کوں توفیق شناسائی ملے  
 مقتدر آقا کوں ابدی تخت آرائی ملے

تھی ونجے مقصد اے پورا میڈے ایں سلطانِ دا  
 پاک گھر وسدا جاں دیکھن دل ٹھرے ذیشانِ دا

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِدِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) حجاب اللہ (۱۰)

ہر شے تے حکمران ہوندائے عصر دا امام  
ہوندائے اوندا کلام تاں اللہ دا کلام  
زیرِ اطاعت اوندے ہوندن جملہ خاص و عام  
ملکوت و انبیاء بھی ہوندن ہر گھڑی غلام  
ہوندائے امام عصر تاں اللہ دا حجاب  
ہرم ہووے امام ہے توحید دا نقاب

اے او حجاب ہے جیڑھا پردہ ہے ذات دا  
اللہ دے رخ تے ہوندائے او آنجل صفات دا  
مبدا ہے فیضِ کل دا بقا ممکنات دا  
ہے خاطیاں دے کیتے وسیلہ نجات دا  
اے او حجاب ہے جیندا ہک ناں ہے کبریا  
اینڈے پچھوں ہے ذاتِ اجل بیٹھی منہ چھپا

ڈیکھو حدیثِ قدسی ہے فرمانِ حق بجا  
دراصل کبریائی ہے اللہ دی ہک ردا  
ہے ایں ردا نے ذاتِ صدکوں وی کج گھدا  
اے او حجاب ہے جیڑھا پردہ ہے بنڑ گیا

معراج تے جو پردہ بنڑیا ہا اوندی ذات دا  
دراصل او امام ہا کل ممکنات دا

پردے وچوں تہوں تاں ہئی آندی اُوندی صدا  
 پردے دے باہروں سنزدے رہ سلطانِ انبیاء  
 لہجہ سنجاپو ڈیکھ کے حیرت تھئی سوا  
 فرمایا کتھ سمہایا تے کتھ آ ڈٹھم بھرا

مقدور نہیں جو اللہ دے جلوے کوئی چا ونجے  
 کوئی بے حجاب ذات کوں ڈیکھے پچا ونجے

اللہ نے پردہ ذات دا ایسا سجا گھدا  
 احدیتاں کوں جیندے پچھوں خود چھپا گھدا  
 پردہ بنڑا کے پردہ وحدت بچا گھدا  
 جیکوں جمالِ ذات دا گھونگھٹ بنڑا گھدا

دراصل لفظ غیب ایں پردے دی شان ہے  
 پردہ اوں پردے والے دا صاحب زمان ہے

لفظاں اُتے صفات دیاں کندھاں وی تار ہن  
 بخشاں تے نظریاں دے اٹھیندے اندھار ہن  
 ہک ہے حقیقت اتنے شکاں دے انبار ہن  
 ہر شخص منہ ریہاڑ ہے اپنے وچار ہن

جعفر ساڈے کریم جاں پردہ اٹھانوائے  
 اللہ دے ڈیکھ جلوے جہاں مسکرا نونائے

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) خمس پاک (۱۰)

ہکا ذات ہے مالک دی باقی ہر کوئی ہے بے ذاتا  
ہر کوئی محض بھکاری پڑاں گو ہے جگ دا ڈاتا  
بندے دی اوقات ہے کیا ہے ازل توں بے اوقاتا  
مالک پاکؑ سنجاتا اوں جنیں اپنا آپ سنجاتا  
بندہ نہیں کہیں چیز دا مالک ہک مالک ہے جگدا  
بندے کولھ نہیں کئی شے تگدی یا نہیں بندہ تگدا

آپوں تاں ہے ہر کوئی بنڑدا مالک کل چیزاں دا  
صرف خیالاں دی حد تائیں ہے خود مالک بنڑ باہندا  
ساری زندگی بھندائے تے نہیں ہوش ہوندا دھپ چھاں دا  
اتنے جتناں بعد ہے بندہ نوں گز کفن کماندا  
جنیں جنیں چیز دا مالک بنڑدائے کئی شے نیں چا ویندا  
مال تاں ول وی ساتھ ڈیندائے پر بندہ ساتھ نیں ڈیندا

مرشد پاکؑ ڈسایا بندے فدک دی گاہل کریندن  
 ہک نصرانی دا ہک فقرہ اکثر بہہ دہریندن  
 آکھیا اوں کیویں لوگ اے سارے کلمہ گو سڈویندن  
 فدک دے غاصباں کوں وی اجہ تئیں مسلمان منیندن  
 ملکہ عالم سینؑ انہاں توں اپنا حق منگیا ہا  
 کے جھیں ہن او کلمہ گو جھیاں خالی ٹور ڈتا ہا

انھاں کولھ تاں ٹر گئے ہن جے ساتھ کرم کریندے  
 آپ نہ آندے کہیں خادم کوں ساڈے کولھ بھجیندے  
 یا کاغذ دے کہیں پرزے تے لکھ کے حکم چا ڈیندے  
 اساں مال و جان اتے ناموس وی کھڑ لٹویندے  
 لوگ اے گاہلیں بہہ کردن تے ڈھاہیں مار کے روندن  
 لیکن آپ دو ڈہدے نہیں خود کیڑھے پانی ہوندن

اجہ وی فدک دی مالک سینؑ ہن ہر توں حق طلبیندے  
 اجہ وی فدک دے غاصب سینؑ دا اصولوں نہیں حق ڈیندے  
 ظلم ہے اے جو غاصباں تے ہن لعنت آپ بھجیندے  
 لعنت ویندی ہے کنیں دو اے نہیں اصولوں مول سوچیندے  
 مرشد پاکؑ سنڑایا اے فرمان سخی غازیؑ دا  
 حق ہنڑ جلد وصول تھیںسی ہر کنیں توں بنت نبیؑ دا

دنیا والے کافی سمجھن ہک واریں ٹر آیا  
 ہنڑ نہیں آنونا سین دوبارہ ہے انھاں فرمایا  
 کر تلوار برآمد آسی جعفر سین دا جایا  
 بڈے لہنڑیں خود اُگڑیسی وحدت دا سرمایا  
 تیغ دی چج دے نال ہر کہیں توں سین دا حق اُگڑیسی  
 دھیلے جتنے حق تے کہیں کوں پسرنڑ مول نہ ڈیسی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) دردِ فراق ۱۰)

کیا ہجر کیا فراق ہے کیا جانڑے اے خرد  
ہجر و فراق دے نہیں درداں دی کوئی حد  
ایسا ہے صدمہ ہجر نہیں جیندا کوئی رد  
پہلی ہے انتظار جو ہے موت توں اشد  
صدمہ ہجر دا سہنڑاں کوئی سوکھا کم نہیں  
اینڈے مقابلے ڈیکھو کوئی غم وی غم نہیں

اے زندگی تے موت دے ہے عین درمیاں  
زندہ بشر تے پوندا ہے خود موت دا گماں  
گویا نزع دے وقت دا پکیا ہے ہجر ناں  
لُوں لُوں ہجر دے درد دی سوزش دا ہے مکاں  
ہوندا ہے ہجر پیار دی شدت کنوں شدید  
مہجور کوں وی ٹھیک ہے آکھو اگر شہید

یعقوبؔ توں تھیا جڈاں یوسفؔ پسر جدا  
 نیتا بھرانواں کر کے بہانہ شکار دا  
 یعقوبؔ کوں تاں پہلے وی یوسفؔ دا فکر ہا  
 پتراں دے نال ٹور کے چنتا تھیس سوا

یوسفؔ دا سارا ڈینہ کیتا یعقوبؔ انتظار  
 توڑے نئی ہا ہجر دے صدمے کیتا لاچار  
 ہئی دید راہ تے دل کوں ہا وسواس کئی گماں  
 دیگر دے ویلے ونجہ کے نظر آیا کارواں  
 پچھیا نئی تاں آکے سنایا اے کہیں بیاں  
 یارہاں تاں آ گئیں مگر غائب ہے بارہواں  
 سچ تھی گئیں حضور دے چنتے ہزار ہا  
 سب آگئے نہیں آیا جیندا انتظار ہا

یوسفؔ دے بھائیاں نے سنایا جاں آ کے حال  
 خود نہر بنڑ کے نہراں دی کیتی جڈاں مکال  
 یوسفؔ دا پیش کیتا او چولا جو لال لال  
 غش کر گیا نئی جو قریب آہی انتقال

وا یوسفؔ دی کیتی نئی نے جڈاں صدا  
 ستر ضعیف ما دا وچہ لہجے دے درد ہا

جسم نئی دے دل کوں لگا ہتھ فراق دا  
 بچڑے دے ہجر بابے کوں یکدم ڈتا مکا  
 اکیں ناہن کوئی جھڑا ہا او سانوڑ دا لہہ پیا  
 ایسی وسائی واس کہ وسدا رہیا سدا  
 لتھڑیا ہویا جو چولا ہا رت نال پتر دا  
 یعقوب گریہ کیتا کئی سال پتر دا  
 اکیں سفید ہو گیاں گم نور تھی گیا  
 جھک گئی کمر ضعیفی نے یکدم جھکا ڈتا  
 ڈاڑھی سفید ریشہ قدم وچہ لباں تے آہ  
 یعقوب گویا بنڑ گیا مفہوم ہجر دا  
 یوسف دا حال پچھدا ہا ہر راہ گیر توں  
 ٹپکے ہا شوق وصل پسر نیر نیر توں  
 ہک شخص نے سنڑائی اے یعقوب کوں خبر  
 تازہ میں کر کے آیا ہاں خود مصر دا سفر  
 آہدا ہا شاہ مصر اے قدماں تے رکھ کے سر  
 راہندن حضور جگ تے پریشاں کیوں اس قدر  
 تہاڑی امان رب دی امان اچہ ہے کر یقین  
 راہسی امن امان او قادر جو ہے امیں

تاجر نے جاں سنڑایا اے یعقوب کوں پیام  
 سک دا ہا سیک ایسا جو سکدا ہا صبح و شام  
 غش کھا دُٹھا زمین تے یوسف دا گھن کے نام  
 ہجر و فراق والے منازل تھئے تمام  
 بچڑی نے ملیاں تکیاں تاں حالت تھی بحال  
 تاجر دے ہونٹ چمدا ہا یوسف دا ہا خیال  
 وچہ ہجر والی بھاہ دے ہے سڑدا جیڑھا بشر  
 بھڑکن جو بھانہڑاگ دے تاں رہندی ہے چشم تر  
 یعقوب کوں بھی ہجر دی سوزش ہی اس قدر  
 جائے وداع تے رووے ہا یوسف کوں یاد کر  
 سوزش ہجر دی کردی ہی دل کوں جڈاں لچار  
 یوسف دے نانویں ہکلاں مریندا ہا بار بار  
 المختصر جو قاصد یوسف ڈتی خبر  
 یوسف مصر دا شاہ ہے سلامت ہے ذی قدر  
 یعقوب نے سنڑی اے خبر خود بچشم تر  
 آئی جوانی عود کے سدھی تھی کمر  
 یوسف دا پاک چولا اجاں کئی کرونہہ ہا دور  
 اکھیں دا نور آیا جو آیا اکھیں دا نور

جسم کتاب ہجر تے کردائے بشر نگاہ  
 ڈسدائے کھڑوتا سامنے سلطانِ کربلا  
 وسدیاں اکھیں تے ریشِ مقدس کی حنا  
 ڈسدائے تڑپدا ریت تے ہم شکلِ مصطفیٰ  
 ڈیکھنر دے لائق ڈسدا ہے سید دا اشتیاق  
 دل وچہ ہے غم دا تیر ہے نقشہ فراق  
 اکبر ہا ناز بھین دا دل دا سکون ہا  
 بیا خیمہ شباب دا وسطی ستون ہا  
 آلِ نبی دی جانِ رگِ جاں دا خون ہا  
 اوند اوجودِ رحمتِ حق دا شگون ہا  
 اتجھیاں حسیں او باغِ نبی دا سنگھار ہا  
 یوسف بھی وال وال توں لکھ جند نثار ہا  
 لیکن اوند ا فراق تھیا بھین کون نصیب  
 مابین بھین بھائی دے الفت ہئی بہوں عجیب  
 بھائی حصے دا ویرِ رگِ جاں توں بھی قریب  
 شکلِ حبیبِ خالقِ عالم حیندا حبیب  
 وقتِ وداع بھرا توں ہجر دا دوا گھدس  
 اپنے سکون دے کیتے پیرے لوا گھدس



نقشِ قدم تے سر ریہا زندگی گزر گئی  
 ہئی جستجو بھرا دی جو جتھ جتھ نظر گئی  
 روندیں جے گزری شام تاں روندیں سحر گئی  
 توڑے جو کمسنی ہئی مگر جھک کمر گئی  
 ہرم کرے ہا عرض خدائے عباد کون  
 شکلِ نبی دے منتظر پہنچن مراد کون  
 ست سال دا ہا سن اُتے بچپن دی زندگی  
 ایسی ڈکھائی ہجر سیاہ رات درد دی  
 خم تھی گئی کمر تے ضعیفی وی آ گئی  
 ڈو سوٹیاں دی ٹیک تے ٹرنا تے بے وسی  
 بھائی دے پیریاں کون وی اتنا کیتا پیار  
 نقشِ قدم تے ہنجوں وی گزرن ہا ناگوار  
 آکھے ہا رو کے ویر دی اے یادگار ہن  
 میڈے ہکھ تے ہجر دے اے غم گسار ہن  
 محفوظ کیوں نہ رکھاں اے اجڑی دا پیار ہن  
 ہنجوں فراق و ہجر دی وسدی پھنوار ہن  
 نقشِ قدم تے کوئی جڈاں اشک ڈھندا ہے  
 اکبر دا رو کے ملنا میکیوں یاد آندا ہے

کیوں پیریاں دے نیڑے وِجَن ہنچوں غم دیاں  
 مونجھا کریندین ایسے گالہیں الم دیاں  
 ایہا دعا کریندیں ہی راتاں دھمدیاں  
 میں تے رَہِن الہی اے نظراں ستم دیاں  
 آنون جو توڑے میں تے اے ڈکھ درد بے حساب  
 لیکن میڈے بھرا دا سلامت رہے شباب  
 بیماریاں طویل تے مرضِ ہجر دی چھل  
 بے وقت دی ضعیفی تے ڈکھ درد بے محل  
 رعشہ قدم دے وچہ تے مگر حوصلہ اٹل  
 ویرنڑ دا انتظار تے ہونٹاں تے الجھل  
 دھیا وجودِ پاک کوں جتھاں آ ویندا ہا  
 فوراً خیال ویر دا آ کے جھلیندا ہا  
 واپس جاں آئے شام کنوں سارے پردہ دار  
 آیا او ڈینہ ہا جیندا اوں دکھیا کوں انتظار  
 ودھیا جو شوقِ دید تاں فوراً ٹری بیمار  
 تصویرِ سیدہ تھئی بچناں دو خود تیار  
 گھن ٹیک جاں اباہلا قدم چایا سین نے  
 خالی ولنڑ چا ڈاڈی دا دھرایا سین نے

گہنہ لباس خستہ روا جسم ناتواں  
 معصوم زرد چہرے تے خاکِ شفا عیاں  
 اکھیں سراپا ہجر دے صدمے دیاں ترجمان  
 ہوٹھاں تے مسکراہٹاں ہنجوں مگر رواں  
 رکھن قدم ابالے جو ویرن دا ہے خیال  
 اکبر دا پیار جھکدا ہے ہر ہر قدم دے نال  
 لیکن ہجر دے روگ ہمیشہ دے روگ ہن  
 غم دی ہی انتہا اے انوکھے سنجوگ ہن  
 اوں قافلہ درد دے جتنے وی لوگ ہن  
 خاموش ہن سراپا مگر سارے سوگ ہن  
 دکھیا تے پئی جاں دید تاں ہک آہ نکل گئی  
 ودھی علی دی جائی تاں خود فضہ جھل گئی  
 المختصر اے بی بی نے رو کر کیتی کلام  
 ڈیندا حصے دا ویر ہا بہوں بہوں تیکوں سلام  
 ہمشکل مصطفیٰ نے ہے پیتا بقا دا جام  
 نانویں تیڈے ڈتا ہی اوں اے آخری پیام  
 بچپن دیوچہ ضعیفی ہے ایں گاہل دی گواہ  
 بچپن دیوچہ تھئی ہے جوانی میتوں جدا

غش کر گئی آ سین دے ہونٹھاں تے دم گیا  
 وانگوں بھنور دے ویڑھ وچھوڑے دا غم گیا  
 تھی آس تے امید دا محور ختم گیا  
 داغ ہجر ہمیشہ کیے دل تے جم گیا  
 لیکن ہا اتجھاں وی دے وعدے تے اعتبار  
 پھوپھی دے پاک چہرے دو ڈھدی ہئی بار بار  
 ترٹیاں امیداں ہجر دوامی تھیا شروع  
 خم تھی گئی کمر جو آہی حالت رکوع  
 تارے اوں بخت بھاگ دے کیتا نہ ول طلوع  
 دل وچ بھرا دی سک تے ریہا موت دو رجوع  
 کمزور تن تے ڈس دی حیاتی وی بھار ھئی  
 آنون دی گو امید ناہی انتظار ھئی  
 قبر نبی تے آ کے اے دکھیا کیتی صدا  
 اے نانا پاک میں جو ہاں تصویر سیدہ  
 ہمشکل میڈا ویر ہا نانا حضور دا  
 بعد از حضور جیویں ہا ڈاڈی دا واقعہ  
 ڈاڈی کوں آپ دن جیویں جیونڑ نہا پسند  
 اونویں اے نانا میکوں وی زندگی ہے نا پسند

گھر پاک دی جوانی ہا میڈا حسیں بھرا  
 او ٹر گیا تاں میں توں جوانی تھی جدا  
 بچپن دیوچہ ضعیفی ہے ایں گاہل دی گواہ  
 سب توں سوا ہے صدمہ اے نانّا ایں ہجر دا  
 میڈی دعا اے نانّا ایہا مستجاب ہو  
 تیری شبیہ دا منتظر ہر کامیاب ہو  
 کچھ روز بعد ایسا دعا نے کیتا اثر  
 روزِ طویل ہجر سمیٹے چا اپنے پر  
 ساہ تیز تیز تھی گئے تاری بدھی نظر  
 روح کوں خود الوداع کیتا نبھاں نے دوڑ کر  
 ٹھریا بدن وجود کوں حاصل تھیا قرار  
 اکھیں نہ بند ہوئیاں جو عادت ہی انتظار  
 نہیں زندگی دے نال ختم ہجر والی حد  
 راہندا ہے ہجر ہجر ازل کولہوں تا ابد  
 اکبر دے نال بھین کوں وی پیار ہا بے حد  
 اتنا شدید پیار ہا رہی سکدی تا حد  
 اکبر دا نام گھن کے جو رووے ہا کوئی سین  
 باہیں کوں کھول ڈیوے ہا اکبر دی پاک بھین

جعفرؑ ہے مولا جعفر صادقؑ دا اے بیان  
 ہوسن جو خاص منظر صاحب الزمانؑ  
 غیبت دے نال ہوسی انہاں دا ایں امتحان  
 کیڑھا ہے غیر کیڑھا ہے اپنا تے قدردان

اپنا جو ہوسی اوند ا ہوسی ہجر وچہ اے حال  
 یوسفؑ دے بعد جیویں جو یعقوبؑ ہا بے حال  
 اکبرؑ دی پاک بھینؑ ہے ڈسیا ساکوں شعار  
 تہاکوں ہے گر امام زمانہؑ دے نال پیار  
 ہر چیز توں عزیز تے افضل ہے انتظار  
 کم از کم اتنا ہووے محبت دا اے معیار

جذبِ وفا دی شان وچہ حائل نہ ہو اجل  
 ساہ آخری جے نکلے تاں لب تے ہو العجل  
 یا صاحب الزمانؑ اے توفیق کر عطا  
 میری ایں عرض داشت کوں تصدیق کر عطا  
 ناقص خرد کوں طاقتِ تخلیق کر عطا  
 عرفانِ خود دا دل کوں اتالیق کر عطا

ہر دم میری حیات دا ایہو رہے مدار  
 بنڑ منتظر فقط میں کراں تیرا انتظار

جعفرؑ ایں سینؑ کیتی اخیری ویلے دعا  
 یارب توں میڈا ویرؑ میکوں ول توڑے ملا  
 ڈیکھاں جوان ویرؑ کوں مسرور میں سدا  
 آوے حسنؑ دا لعلؑ مکے ڈکھ غریبؑ دا  
 خوشیاں دا سہرہ ویرؑ دے سرتے سجانواں میں  
 بنریؑ کوں ڈیکھ ڈیکھ سدا مسکرانواں میں

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) شہنشاہِ وفا (۱۰)

علیہ الصلوٰت و السلام

عباسُ تیڈے حسن دی تعریف دے اندر  
رخ پاک تیڈا دیکھ کے پھل آکھ کھڑا ہاں

اے رنگ اے خوشبو اے نفاست ہے بجا ہے  
تشبیہ ایہا ڈے کے پشیمان تھیا ہاں

پھل کیا ہے او گنگ دام ہے اے سب میڈی توبہ  
معافی میڈا وارث میں شرمسارِ خطا ہاں



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) فرقہ واریت ١٠)

ہک ڈینہ پاک قلندر دے اگوں کہیں چا گاہل چلائی  
شرع شریف دے عالماں دیوچہ رہندی ہے روز لڑائی  
ہک بے تے لکھاں فتوے لیدن بزم رہندن گرمائی  
کفر تے شرک تے ہک بے تے رہندن الزام ٹکائی  
سن کے نام طریقت دا او گل فتوے بھل ویندن  
سارے ہک مٹھ تھی کے فقر کوں کیوں بدنام کریندن

سن کے گاہل قلندر پاک نے ول اوکوں فرمایا  
ظاہری باطنی علم دا چکر تیکوں سمجھ نہیں آیا  
باطنی علم ہے ڈاڈھا اوکھا+

ڈکھ ذلت بدنامیاں دا اتھاں ملدا ہے سرمایا  
پل پل درد و مصائب دا اتھاں کاڑھا پیونا پوندائے  
لکھ موتاں وچہ مار کے خود کوں چڑھ چڑھ جیونا پوندائے

عشق عرفان دا پہلا تحفہ ہے ذلت بدنامی  
 کرنی پوندی ہے ہک ہک چوک تے عزت دی نیلامی  
 نہ کوئی چنگا کھانوں پیون نت دی بے آرامی  
 عشق دے دین اچہ ملدی ہے تاں درد انگیز غلامی  
 نہ خلقت تے راج حکومت نہ دینی سرداری  
 نہ ممبر محراب مصلیٰ نہ کوئی تھانیداری  
 ظاہری علم دا ہور مزا ہے ٹھاٹھ توں ٹھاٹھ نرالی  
 مرجع قبلہ کعبہ ساری خلقت سمجھن والی  
 نت ہتھ پیر چمیدے نظرن ممبردی قیل و قالی  
 ایسی حکومت خلقت تے جو خالق سنگ بھائیوالی  
 اللہ وانگوں حکم چلے خلقت وچہ شان شہانی  
 استنباط قیاس تے ظن وچہ فتویاں دی من مانی  
 پیسہ پیسہ ہک ہک فرد توں فتویاں نال کھتورن  
 خمس و ذکوٰۃ تے ردِ مظالم چندے نال بوٹورن  
 دولت عزت شہرت دیوچہ ڈینہ زندگی دے بھورن  
 کل القابِ آئمہ دے کے خلق دے اگوں ٹورن  
 ہک بے تاج شہنشاہی اتوں دین دی ٹھیکے داری  
 جنت وی اگلے کھیسے وچہ انوں دنیا وچہ سرداری

دین انھاں دا صرف ہے دولت قبلہ صرف نساء ہے  
 خواہشِ نفس کہو معبودے پاپی پیٹ خدا ہے  
 سہمِ امام دے نال امام دا لقب ہر غصب کیتا ہے  
 فکر تے سوچِ عمل دا مرکز صرف ایہا دنیا ہے  
 کافر ای ایسا دین نہ چھوڑے جے وکدا مل جاوے  
 دنیا عقبیٰ ہر شے کھری نفس بھی راضی ہووے  
 انھاں دے جھگڑے اصل دیوچہ ہن صرف مفاد دے جھگڑے  
 کوٹھی کار تے مال بٹورن تے جائیداد دے جھگڑے  
 غیر ممالک ڈیندن جو ہن اوں امداد دے جھگڑے  
 چور تے چور دے نال ہن جھگڑے نہیں اے سعد دے جھگڑے  
 درساں دیوچہ ونجہ کے ڈیکھو سورگی اوباشی  
 شرع شریف دے نام تے تھیندی شیطانی عیاشی  
 ہن بے جان نمازاں سجدے ہے بے کیف عبادت  
 نہ ہے شہودِ حضوریٰ من دی نہ ہے عشق دی لذت  
 نہ ہے نفس کشی دا جذبہ نہ بے لوث ہے نیت  
 من کان فی ہذہ اعمیٰ نت محروم زیارت  
 مالک نال نہ رابطہ کہیں دا ظاہر تے پئے مرسن  
 روحانی اخلاقی طور تے کل کنگال نظر سن

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله عليك  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) عالی (۱۰)

لکھ لکھ حمد اوں محسن دا جنیں پل پل کرم وسایا  
گندی نالی دے کیڑے کوں نطق عطا فرمایا  
نطق وی موتیاں بھریا جیڑھے پل پل ارم کھلایا  
ول عرفان عطا کر کے وکھرا معراج کرایا

پورپئے ترلے کم نہ آنون بندہ بانڑ جے مارے  
الفوں ب نہ حاصل ہووے جے نہ سخی سُدھارے

عاصی تے بدکار ازل دے جُرمیں وقت نبھایا  
لُڈھ پُڈھ تے بے مُڈھ دیوانے دوزخ سدا کُڈھایا  
وانگوں طور دے شجر دے جسدِ خالق کرم وسایا  
گنگے تے گنگ دام دی جھ تے روح القدس الایا

کھنھ کھتھیاں پر جلیاں سوچاں اڈیاں مار اڈاری  
جبرائیل دے نطق تے کیتی میڈی فکر سواری

چٹ پیرے محتاج تے عاجز سوبھ ادراک دا پایا  
 علم اَتے عرفان دا پٹکا عجز تے آن بدھایا  
 پڑیں کوں در پاک کرم دا آپ کریم ڈکھایا  
 جاہل تے نا اہل کوں وارث پنن دا گر سکھلایا

ڈے کے جرأت سوال دی مولاً بخشیاں آپ قطاراں

ناینا تھی مینا ٹریا ملیاں علم مہاراں

چر جگ جیوے سین دا جائی مبداء پاک کرم دا  
 پل پل جو نگران ازل دا عالم علم عدم دا  
 جنیں لچال دی لچالی توں پھر ڈکھاں دا دھمدا  
 حیندی چشم عنایت ٹالے سر توں روہ الم دا

جیڑھا رنگ اپناوے سوہنڑاں ہر ہک صورت حق اے

ڈکھ سکھ دی نگھ لکھ لکھ ویڑھے عدل عدالت حق اے

عمل اطاعت فرض اساڈا کرم کرے نبھ آوے  
 بخش ڈیوے تاں کرم ہے اوندنا بخشن ہار سڈاوے  
 کرے سزا تاں عادل ہے نہ عدل دیوچہ فرق آوے  
 عبد کیجے معبود مناسب جو سمجھے فرماوے

میں دل میں نہیں راہندا جے نہ ہووے کم عصیاں دا

جے نہ معاف کرے او سوہنڑاں او وی او نہیں راہندا

کرم دی حد ہے میں عاصی کوں صدف بناں دُر ڈتے  
 شل تے مسے ہوئے ادراک کوں اُڈرن دے اُر ڈتے  
 شہر علم دے دروازے تے پہنچنر دے گر ڈتے  
 مدح ثنا دے موتی سوہنٹریں خود آپیں ٹر ڈتے

کرم وسایا ہتھ سنجڑایا بخشیاں حق تدبیراں  
 ہر نعمت کوں جکڑ گھدا میں شکر دیاں پا زنجیراں  
 لکھ احسان کریم دے ہن جین قدم قدم لج رکھی  
 نال کرم دے غیراں دیوچہ عاصیاں دی دھج رکھی  
 کر ستاری ہر غلطی ساڈی کرم تلے کج رکھی  
 ناں لیوے بدکاراں دی لج گل رکھی آجہ رکھی

نہیں احسان لہاون دے تا حشر جیناں جھکن  
 ہک ساہ دا نہ شکر تھیوے توڑے ساہ زندگی دے مکن  
 چاڑھ کے چھڑ احسان دے مولاً کئی نقطے سمجھائے  
 روحانی نفسانی علوی سفلی ربط ڈسائے  
 عجز تواضع نیک گمانی سارے سبق رٹائے  
 شرع طریق تے حق عرفان دے موتی آن اُگھائے

پاک سچی نے حکم سنایا حق کوں مول نہ چھوڑو  
 ہر توں آپ کوں نیواں سمجھو ہر دیاں جتیاں جوڑو

ہک گن وچہ کوئی گاہل کڈھے تے بے گن معافی منگے  
 اپنے گن کون جھوٹا جانڑو پکڑو عفو دا رنگ  
 ظرف ودھانوں فقر دا منڈھے قلب نہ ہووے تنگ  
 فقر دے وچہ ہے راہندی ہر دم نفس تے فقر دی جنگ  
 نفس مریلا شیراں دے کر ڈیندا پانی پتے  
 یاد رہے ایں موقعے تے نت فقر فقیر دا جتے

ڈیکھ کے عجز عقائد ساڈے دنیا فتوے لائے  
 غالی سڈیا کافر سڈیا کئی کئی رنگ اپنائے  
 عقل مُتوں ہن موجاں جگ دے آہدے کل دانائے  
 عقل تے ملاں دی ہے ان بن نلیاں کون وہائے

ساکوں غالی آکھن والے سوچن کیا ہے غالی  
 غلو ہے جیکر پیار سخی دا آپ خدا ہے غالی  
 شان بیان علیٰ دا کرنا جے ہے غلو سڈیندا  
 ایہو غلو تاں قسم خدا دی عرش اُتے پئے تھیندا  
 سرور تے لاؤ غلو دا فتویٰ جے ہے زور کہیں دا  
 آپوں اساں جے کجھ نہیں آہدے ول کیوں غلو ہے تھیندا

رب دیاں صفتاں آل کون ڈیونر والا جے ہے غالی  
 ول ایں غلو توں پاک امیر دا کوئی خطبہ نہیں خالی

اساں تاں آل دے ہر ہک قول دی ہیں تصدیق کریندے  
رات کوں جے کر ڈینہ آکھن ہیں سر تسلیم جھکیندے  
سمجھوں یا نہ سمجھوں ہیں اساں ہر ہک حق سمجھیندے  
ہر فرمان کوں رکھ اکھیاں تے بالکل نہیں ٹھکریندے

جو کجھ آل محمد آکھن اپنے شان دے بارے  
اوکوں منن جے غلو ہے تاں ساکوں لکھ واری اقرارے  
آپ کوں جے او بشر سڈانوں لکھ واریں تسلیم اے  
ہرگز آپ جھیاں نہ جانے انہاں کوں عقل سلیم اے  
آپ کوں جے کر آکھن رازق مالک احد علیم اے  
بالکل حق ہے کیوں جو انھاں دا ہر ہک قول عظیم اے

کان یـکون تے عالم زر دے دانندہ سڈوانوں  
اساں تاں حق نیا ہے ملاں بیشک فتوے لانوں  
آپوں اساں تاں کجھ نہیں آہدے شاہد رب دی ذات اے  
ساڈے قول سنڑو ول ڈیکھو مولاً دے خطبات اے  
حیدر دی تائید کرن قرآن دے کل آیات اے  
بارہاں چوڈاں دا ہک نور اے جو توحید صفات اے

نچ بلاغت دی میں تیکوں آ کجھ سیر کرانواں  
کئی خطبے اپنی تائید دے وچہ تیکوں ڈکھلانواں



اضغ آہدائے میں اے ڈھائے ہک ڈینہ رنگ نرالا  
ممبر تے تشریف رکھیندائے سوہنٹریاں زلفاں والا  
رخ انور دے نال ڈسیندائے ایویں نور دا ہالا  
جیویں سچ بن تے ٹھہہ ٹھک کے کھردن گھوٹ سبالا

چہرے دے ہر نقش تے نین توں پئی جھلکے جباری  
لب اطہر دے کوثر توں ہا بحر علوم دا جاری  
بن خالق بن احمد دے نہا جیکوں کوئی سنجھیندا  
لایونی ماحول کوں ہا پیا اپنا آپ ڈسیندا  
مار کے گونج سلونی دی پیا ہا گل بھید کھلیندا  
ڈیکھ کے ظرف زمانے دے پیا ہا اظہار کریندا  
اپنا آپ لکانون والے کھول ڈتے کچھ رازے  
ایہاالناس دے نال کیتا ایں خطبے دا آغازے  
روز الست دے میں روحاں دا مجمع ہا سڈوایا  
اصل الست بربرکم ہا میڈی ذات الایا  
انسی اللہ طور دے شجر دیوچہ ہا میں فرمایا  
موسیٰ میڈے نور کنوں ہا فیض ہدایت پایا

ملاں کوں جے نظرے میڈی اے تقریر وی غالی  
ول تاں اللہ غالی ہے اتے پاک امیر وی غالی

اپنے آپ کوں میڈا مرشد جے کر رب سڈواوے  
اساں رب نناں ہے مُلاں غلو دے ڈھول و جاوے  
م بناں جو احمد ہووے عین عرب دی چاوے  
عابد والمعبود سڈواوے جیڑھا رنگ اپناوے

بابِ سجد سڈا کے جگ دے سجدے آپ دو موڑے  
شاہد تے مشہود سڈا کے جنجوں کفر دے تروڑے

عین نماز دی حالت وچہ جو گھندائے عہد جہاں توں  
اپنا آپ محیط سڈواوے ہر دم کون و مکاں توں  
احصیت کلّ شییء فرماوے پاک زباں توں  
آکھے جو میں کڈھنا ہے ہر کہیں کوں خود قبراں توں

کل کائنات دے رزقاں دا میں ضامن تے رزاقاں  
ہر شے ہے تخلیق میڈی میں خالق میں خلّاقاں

جیڑھی شکل دیوچہ میں چاہاں آنون تے ہاں قادر  
ہر ہک دور دیوچہ صورت بدلانوں تے ہاں قادر  
غیب غیب دی ہر ہک خبر ڈسانوں تے ہاں قادر  
ہر حادث کوں آپ قدیم بڑانوں تے ہاں قادر

ایں کوں غلو جے سمجھے کوئی تاں ساڈا کیا نقصان  
پاک امیر تے فتویٰ لا جئیں ذات دا اے فرمان

آدم اول نوح اول راز کلیم دا میں ہاں  
 ہاں ایوب دا شانی مالک ابراہیم دا میں ہاں  
 صاحب قوس کتاب تے خالق عرش عظیم دا میں ہاں  
 غیب دیاں کنجیاں میں ہاں عالم علم علیم دا میں ہاں  
 اللہ دا او نام ہاں جنیں تے رب ہے فخر کریندا  
 جبرھے نام دے نال عرشاں تے آپ کوں ہے سڈویندا  
 محمد دیوچہ عیسیٰ دی جھ تے ہا میں آپ الایا  
 آدم دے سجدے دا حکم ہا میڈی ذات سنایا  
 حطہ دا دروازہ بنڑ کے میں ہا کرم وسایا  
 اول آخر ظاہر باطن میں ہے شان ڈکھایا  
 میڈی ذات تے اسم و جسم دے کل شبہات فضول ہن  
 اپنے نفس دا واصف میں ہاں نفی اثبات فضول ہن  
 جنیں ویلے اظہار کیتا اے کل کونین دے والی  
 تڑپ کے اٹھیا محفل وچہ زندیق سوید ہلالی  
 تلخ وہابی لہجے دیوچہ کیٹس گاہل سوالی  
 کیا اے حق تے سچ ہے آقا یا ہے گاہل خیالی  
 فٹ شہباز افلاک دے اوندو غیض دی نظر بھنوائی  
 رخ انور تے قدرت دے اجلال دی سرخی چھائی

اُونکُن ڈکھ کے جوش دے نال اے آقاؐ نے فرمایا  
 او اولادِ خباثتِ دی او نامرداں دا جایا  
 رونون والیاں رونون تیکوں او بد بخت لکھایا  
 ختم ہے تیڈی زندگی راہسی سدا عذاب دا سایا

میں سرالاسرار ہاں تے ہر غیب دا ہاں دانندہ  
 میں حیّٰ قیوم ہاں میں توں موت وی ہے شرمندہ

میں ہاں محمدؐ احمدؐ میں ہاں صرف ہے پردہ اکھدا  
 ملک الموت دی موت تے قدرت سدا امیرؐ ہے رکھدا  
 ازل ابد تائیں ہر ذرے وچہ میڈا نور ہے بکھدا  
 جے تائیں میں نہ آواں کوئی نہیں ذائقہ موت دا چکھدا

میں قابض میں مبذل معطیٰ عالم علم صدوراں  
 اصل صلوٰۃ صیام اُتے ڈینہ رات عوام شہوراں

میں او ساعۃِ بالحق ہاں جئیں توں کافر ہن انکاری  
 داوڑِ روزِ جزا ہاں جئیں توں منکر ہن کل ناری  
 میں حاکم میں غائب ہاں ہے فیضِ حیندا نت جاری  
 حیندی انتظار دیوچہ ہے آپ خداوند باری

میں او ہاں حیندے پچھوں پڑھنی عیسیٰؑ آن نمازے  
 میڈا نہیں اے اصل دیوچہ خود عیسیٰؑ دا اعزازے

سورج دے وچہ ظاہر ہو کے میں اعلان کریاں  
 صاحب رجعت بنڑ کے جگ تے عدل دے بیج رہیاں  
 نال اپنی تلوار دے آ کے ظلم تے جور مٹیاں  
 کفر نفاق دے ایٹھے وچہ میں عدل دی چھاٹ چھٹیاں

جاں ملعون سوید ہلالی ڈٹھا رنگ حیدر دا  
 کر کے دھاڑ زمین تے ڈٹھا پیٹس جام سقر دا  
 ایں خطبے کوں سن کے ملاں پہلے غلو تاں گولے  
 وانگ سوید ہلالی دے بدبختی وچہ نہ بولے  
 غلو آتے تقصیر کوں پہلے ایں ترکڑی وچہ تولے  
 پاک امیر دی دشمنی وچہ ناں گاوے کفر دے ڈھولے

عشق دیوچہ عرفان ہے ملدا آندے نہیں کم رٹے  
 عقل آتے ادراک نے کہتے اے انگور ہن کھٹے  
 اپنے عقل دی گھاڑ توں ہک توحید ہے دنیا گھڑی  
 جیڑھی مول پچا نہیں سنگدی صرف ہک سائنس دی تڑی  
 ہر ہک صفت ہے ممکن دی چا اوں واجب وچہ جڑی  
 اتجھیں پٹھے نیچے بدھن کتھ ڈٹا کتھ نڑی

حادث نال قدیم تلیدن اے درسال دے ڈھگے  
 ممکن دی تعریف کروں تاں ڈھاہ واجب کوں لگے

جعفر نال فقر دے ایویں ہے ملاں دی اٹ گئی  
 ذاتی مرئیاں دھودھے ملے اصل حقیقت مٹ گئی  
 ہک گٹھ بیٹ ہے سپہہ دا کنڈا ودھدی اے کٹکٹ گئی  
 عشق دے بیل ہوس جو بیٹھی سوچاں دی وگ پھٹ گئی

جگ تے آ کے حسن دا جائی کفر دے پول کھولسی  
 ہر ملعون سوید جھیاں بس سدھا جہنم ویسی

توں تردید انکار کنوں نت رکھیں پاک عقیدہ  
 کیوں جو تقیئے تے ہے مبنی ہر فرمان سچی دا  
 کہیں فرمان کوں غلط نہ آکھیں جانڑ کے حکم جلی دا  
 سمجھ نہ آوے تاں توں سمجھیں نقص اے کڈھ عقلی دا

حل تھیندائے تصدیق کرن دے نال عرفان دا پرچہ  
 نال سدا تسلیم دے ملدائے نت توفیق دا خرچہ

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ○! سرائیکی عربی سندھی اردو ○!



خوشیاں دا ڈینہ ہویا عیاں خوشیاں دا ڈینہ ہویا عیاں  
جھکیا کھڑا ہے آسماں کھل دی کھڑی ہے کہکشاں

دَعَا دَعَا نَحْنُ نَحْنُ فِي نَبِيِّهِمْ  
وَاحْكُم بِمَا شِئْتُمْ مَدْحًا فِيهِ وَاحْكُم

|       |         |      |        |        |    |
|-------|---------|------|--------|--------|----|
| عجب   | دنیا    | میں  | انقلاب | آپو    | آ  |
| پوڑھن | تے      | ابدی | شباب   | آپو    | آ  |
| ہانڈ  | ہُن     | سچی  | کھاں   | انکار  | کر |
| توں   | باطل    | جو   | رستو   | اختیار | کر |
| کندو  | عدل     | جگ   | تے     | سلطان  | آ  |
| سزا   | پانڈریں | جگ   | تے     | بیان   | آ  |

ذره ذره جاگ رہا ہے آج کسی نے آنا ہے  
رحمت رحمت برس رہی ہے ابر کرم نے چھانا ہے  
گلیاں گلیاں لچک رہی ہیں رنگ کسی نے بھرنا ہے  
چندا چندا چمک رہا ہے گیت فضا نے گانا ہے  
جعفرؑ نے جعفرؑ نے سب کو ایک ہی راز بتانا ہے  
عرش پہ رہنے والوں نے اب فرشِ زمیں پر آنا ہے

www.Jamanshah.com  
By Madinah Hussain  
Regd. 18-06-2002



# یا مولا کریم

ملکہ روم سیر تھانہ پاکے اعلیٰ در خیر

ہمیشہ دی خیر میڈی شہنشاہ دی پاک دعلین دی پاک سانہ دی

حصہ

مرثیہ

ہمیشہ دی خیر۔

یا مولا کریم عجل الله فرجک و صلوات الله علیک  
هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ عَلَیْکَ الْکِتَابَ مِنْهُ آیَاتٌ مُّحْکَمَاتٌ هُنَّ اَمُّ الْکِتَابِ وَآخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) ملکہ دوجہاں سین پاک ۱۰)

صلوات اللہ علیہا

02/04/1977

نبی دی جائی دی دنیا توں اجہ تیاری ہے  
ہے زخمی پاسے تے ہتھ ڈاڈھی بیقراری ہے  
فراٹ ہنجوں دی اکھیاں کنوں وی جاری ہے  
حسینؑ روندا ہے عالم نزع دا طاری ہے  
اداس چہرے تے چھائی ہے موت دی زردی  
ہے رونق اجہ پئی ودھدی رسولؐ دے گھر دی  
معصوم دھیاں دے پردے کوں چم کے روندی ہے  
اداس ڈیکھ کے تکلیف دل کوں ہوندی ہے  
سراندی عالیہ بی بی جے آ کھڑوندی ہے  
چا جوگ اکھیاں دی بنت رسولؐ جوندی ہے  
تمام دنیا تاں پئی سکھ دی نندر سمہدی ہے  
ایں گھرتے رات مصائب دی اجہ پئی دھمدی ہے  
حسینؑ روندا ہے قبر نبیؐ کوں گل لا کے  
اے نانّا توں میڈی امڑی دا حال ڈیکھ آ کے  
نظر کرو ذرا پاسے توں آپ ہتھ چا کے  
اے حق منگن دا صلہ ہے حسینؑ رو آکھے  
آواز آندی ہے دل ونجہ توں اے میڈا کسنؑ  
اخیری وار توں منہ ڈیکھ مّا کوں گل لا گھن

انوں ہے رات پئی تھیدی تے ڈینہ پیائے ڈھلدا  
 تے انوں بھٹاں وی مدھم تے عرش ہے ہلدا  
 جو ما دا سایہ معصوماں دے سرتوں پئے ڈھلدا  
 حسن سڈیندا ہے امڑی کوں ملدا نہیں ولدا  
 حسین روندا ہے امڑی دے منہ تے منہ رکھ تے  
 ہے جھکیا درد دا بادل غریب دی اکھ تے

ہک آہ نکلدی ہے پاسہ جڈاں ولیدی ہے  
 تے دائی سین دا پہلو بیٹھی ملیدی ہے  
 ودھے جاں درد تاں حسنین کوں سڈیندی ہے  
 تڑپدے دل تے چا شبیر کوں سمہیندی ہے  
 ردا جوڑیندی ہے رو رو کے دھیاں دے سرتے  
 نظر کریندی ہے مایوس تھی کے ول گھرتے  
 نامکمل

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) ملکہ دو جہاں سین پاک ۱۰

صلوات اللہ علیہا

07/04/1977

دھم رات گئی آیا فضہ دا اے آوازہ  
حسنین نے کیوں چایا نیں امری دا جنازہ  
کیتا نہیں امت نے محمد دا ملاحظہ  
بی بی دے ٹرن صدمہ کیتائے بابے دا تازہ  
معصوم دھیاں روندیاں ہن مل کے پواندی  
ماتم کیتائے حسنین نے وی کھڑ کے سراندی

حیران ہے حیدر کوئی تابوت چواوے  
مجبوری دیاں ہنجوں کھڑا اکھیاں توں وہاوے  
دروازے دو ڈھدا ہے جو کوئی متاں آوے  
رووے جڈاں لڑ کفن دا شبیر ہٹاوے  
آکھے اے نبی زادی اے احسان چا لانویں  
درداں دے اے کل حال نہ بابے کوں سنانویں

کرار دے گھر وچہ نہیں آرام تیں پایا  
ہر روز کوئی صدمہ تیڈی ذات تے آیا  
مجبور ہامی میں تیکوں امت نے روایا  
میں چپ رہیاں امت نے تیکوں خالی ولایا

اے طاق دیاں ضرباں آتے ضربات دی شدت  
تا حشر رویسی میکوں محسن دی شہادت

میڈی ایں خموشی دی شکایت نہ کراہے  
 گھر پاک دے ڈکھ درد نہ بابے کوں سناہے  
 اے فاقہ کشی چکیاں دا پیہن نہ ڈساہے  
 بابے دے اگوں کھول کے زلفاں نہ رواہے  
 اپنی میں ایں غربت کنوں گھبراندا کھڑا ہاں  
 میں تہاڈے جنازے کنوں شرماندا کھڑا ہاں

دھیائ کوں رو آکھے تساں آ کے توڑے ڈیکھو  
 لڑکفن دا چہرے توں لہا کے توڑے ڈیکھو  
 منہ آخری تاں سکاں لہا کے توڑے ڈیکھو  
 +

شبیرؑ نے پیشانی دا بوسہ گھدا جسم  
 اکھیں کنوں ون لگی ڈکھ درد دی شبنم

آکھے علیؑ میں تیڈی مخدومی کوں ڈیکھاں  
 یا سینؑ دی جائی تیڈی محرومی کوں ڈیکھاں  
 یا اپنے پیہماں دی میں معصومی کوں ڈیکھاں  
 یا میں تیڈے شبیرؑ دی مظلومی کوں ڈیکھاں

ایں درد دے دریا دا نہیں ڈسدا کنار  
 باقی میڈیاں بالاں کوں ہے فضہؑ دا سہارا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ ہجر سین پاک ١٠)

صلوات اللہ علیہا

07/04/1977

شام دا ماحول ہے اجڑی ہوئی ہک شام ہے  
وچہ مخدرات عصمت دے وڈا کھرام ہے  
ہجر دی ملکہ پئی ٹردی عجب انجام ہے  
ہے نزاع دا وقت پر لب تے بھرا دا نام ہے  
کربلا دو ڈیکھ کے ہر دم وہندی نیر ہے  
آکھے ویرن ڈیکھ لہجہ ٹردی تیڈی ہمشیر ہے

تیڈے وعدے دا میکوں لہجہ تائیں ہے ویرن انتظار  
ہجر تیڈے کر ڈتائے اجڑی کوں ہنڑتاں بے قرار  
منتظر راہساں میں تیڈی ویر ہک لہجہ دی ڈینہوار  
ورنہ جیون دے میڈے حالات ہن ناسازگار

توڑے اکبر آ کے سن خود آخری پڈکی میڈی  
دید جاں تاری بدھے صورت توڑے ڈیکھاں تیڈی

کربلا دے وچہ میڈا اکبر جے ہوندى نال میں  
تیراں دی بارش دیوچہ آ کے کھڑوندى نال میں  
آ کے تیڈی لاش تے بنری دے روندی نال میں  
نال ہنجواں دے تیڈیاں زلفاں کوں دھوندی نال میں

توں خدا کوں دم جاں ڈیویں ہا میڈی آغوش وچہ  
زندگی صدقے کراں ہا میں وفا دے جوش وچہ

ہے خلاف انصاف دے توں ٹرگیوں جیندی ہاں میں  
 بعد تیڈے زندگی گھٹ زہر دے پیندی ہاں میں  
 ہجر دی ملکہ ودی دنیا تے سڈویندی ہاں میں  
 ڈیکھ ویرن موت دو تیار اجہ تھیندی ہاں میں  
 میڈی ایں کمسن ضعیفی تے ذرا کر چا نگاہ  
 راہ ڈہدی ہے تیڈا اے میڈی الفت دی گواہ

تیڈا لہنڑاں زین توں فضہ کیتائے آ کے بیاں  
 ڈاڈھا اوکھا زین توں لتھائیں میڈا کڑیل جواں  
 صدقے تھیواں کیویں لگیو گھولی او نوک سناں  
 اے جھنیں قصے نہیں سہندا کڈاہیں بھینیں دا ہاں

تیڈی لہندی مس دیوچہ ہائے ہائے غضب خاکِ شفا  
 تھل دی بلدی ریت کتھ کنیں جا شبیبہ مصطفیٰ

سین نے اے وین کیتا دل دی دھڑکن رک گئی  
 چھا گئی چہرے تے زردی پاک گردن جھک گئی  
 چھٹ گیاں نبضاں تے اکھیں دی چک دی مک گئی  
 سیدہ دی روح خود صورت ڈکھا کے لک گئی

عون دی امڑی روائی سر دیوچہ خاکِ شفا  
 بھین دے میت اُتے بیمار عابد جھنڑ پیا

رب العزت ہجر دی ملکہ دی توں سن گھن دعا  
 روندی ہوئی بی بی کوں ول دنیا اُتے ویرن ملا  
 گھن آوے ہنڑ شام توں ہمشیر کوں سوہنڑاں بھرا  
 ہے ہر اک حیدار دیاں وہندیاں ہنجوں دی التجا

آوے ہنڑ جعفر دا وارث مک و نجن درد و الم  
 پاوے سہرے سین دا جائی بصد جاہ و حشم

www.Jamanshah.com  
 By Madilah Hussain  
 Regd. 18-06-2002



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) کانڈھا (۱۰)

12/04/1977

شادی ہے میڈے لعل دی اجہ کانڈھا ڈیندی ہاں  
ہر سین کوں سڈن کیتے میں آپ ویندی ہاں  
قاسم جوان تھی گئے اجہ سہرے پیندی ہاں  
جلو معظمہ سین کھڑی خود سڈیندی ہاں

لحطے دے کیتے پتر کوں بنرا بنرانوڑم  
لحطے دی ہے خوشی تے ولا روندرا راہونڑم

کانڈھے دے کانڑ جان کے گھلیاں نہیں دایاں  
سیداں دا پاک گھر ہے تہوں آپ آئی ہاں  
ونجہ ڈیکھو جو ہم کے جھیاں سبجھاں بنڑایاں  
بنرے دے کیتے مہندیاں ہم خود لوائیاں

اکبر دی پاک بھین کوں نونہ پئی بنڑیندی ہاں  
پریندی پئی ہاں پتر کوں سہرے وی پیندی ہاں

ڈیندے ہو جو مبارکاں ہاں لہ گیا ہی  
 سبھاں تاں ہم بنڑائیاں مگر ڈر لگا ہی  
 خوشیاں تے دل وی آہدائے جو بنرے دی ما ہی  
 +

میڈے رنڈپے دی نہ پووے پاک نونہ تے چھاں  
 سنڑیم جو پاک بنری دا اجہ لہ گیا ہے ہاں  
 بنرے دی پاک سیج کوں جُل ڈیکھو پیبیاں  
 سہریاں دیوچہ ہے سونٹراں لگا بنرا کے جھیاں  
 کیویں بہار لائی ہے مقنعے دے موتیاں  
 کتنے پیارے پتر ہوندن میں ڈسیندی ہاں  
 دل آکھے ونجہ کے بنرے کوں ہاں نال لا گھناں  
 آؤ تہاکوں پتر دی صورت ڈکھا گھناں  
 یارب بنے دی امری دی سُن گھن ایہا دعا  
 ساڈے سخی توں سہرے بنے کوں چا اجہ پوا  
 ہو زندگی وڈی ساڈے سائیں دی یا خدا  
 ہنز تاں معظّمہ سین دا گھر وسدا ڈیکھے ہا

لکھ تندرستیاں دے سدا تاج مانڑے ہا  
 قائم کوں سہرہ پا کے ولا راج مانڑے ہا

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ ہجر سین پاک ١٠)

صلوات اللہ علیہا

12/04/1977

فضہؔ توں ہنڑ میکیوں سنا کل حال میڈے ویر دا  
گھوڑے توں ہا کیویں لتھا بن وچہ او چن شبیرؔ دا  
آیا جو نہیں وعدے اُتے موجب ہے کیا تاخیر دا  
فضہؔ نے رو کے آکھیا ڈکھ درد دی ہئی انتہا  
فوجاں دیوچہ جسم گئی تصویر فخر الانبیاءؐ

اکبرؔ گیا میدان وچہ تیراں دی بارش لہہ پئی  
پوشاک تیڈے ویرؔ دی وچہ خون دے تر تھی گئی  
ترائے ڈینہ دے پیاسے ویرتے برسات پھلاں دی تھئی  
کر کے مدینے دو نگاہ بے وس رنا کڑیل جواںؔ  
سینہ اکبرؔ پاک وچہ جسم لگی نوکِ سناں

چھکیا جڈاں ظالم نے تاں سینے دیوچہ پھل ترٹ گیا  
آہی جو او امری دا دل بی بیؔ توں خیمہ چھٹ گیا  
شبیرؔ دی جھک گئی کمر آکھے ہے بیکس لٹ گیا  
شبیرؔ نے چھکیا جاں پھل میت جواںؔ دا ہل گیا  
بی بیؔ دے سرتوں اوں ویلے چادر دا کونا ڈھل گیا

جسدم اخیرى وقت ہا کیتی مدینے دو نگاہ  
کن لا کے جاں سنیا ہا میں ہونٹھاں تے تیڈا نام ہا  
آکھے اے ڈکھیا میں تیڈے وعدے تے جو نہیں پہنچیا  
توں معاف کر ڈیویں میکوں ڈاڈھا ڈکھی مجبور ہاں  
آگئے سنیہا موت دا زخماں کنوں میں چور ہاں

رو آکھیا بیمار نے دائی نہ اے قصہ سنا  
اکبر دے سینے پاک وچہ برچھی دا پھل لگیا جو ہا  
میڈے جگر دیوچہ اوہو بہ عین ہی ہا کھب گیا  
میڈے کفن تے دفن دی جلدی کرو تدبیر ہے  
میکوں گھنتر ہے آگیا میڈے حصے دا ویر ہے

جعفر دی ہے اے التجا یارب ایہا منظور کر  
ایں سین کوں ویرن ملا ایں سین کوں مسرور کر  
آل نبی دا گھر ولا خوشیاں کنوں معمور کر  
+ بھینیں بھرانواں نال ول وسے  
ڈیکھوں اکھیں دے نال ول اکبر دی شادی دا سماں

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) رحلتِ ملکہِ شامِ سین ۱۰

04/06/1979

ہے شامِ دی فضا تے ہے ماحول بے حیا  
شامِ غریباں والا ہے سیداں دا قافلہ  
ڈس دی ہے غم تے درد دی اے شامِ انتہا  
عابد پھوپھی دے کولہوں بیٹھائے خاک سر روا

اجہ کوچ ہے جہاں توں مسافر دی بھین دا  
وقتِ آخری ہے غازی دی لچال سین دا

ہے سامنے تگر تے اُتوں خون جاری ہے  
غلاں اوں خون وچہ انوں درداں دی ماری ہے  
عالم نزع دا سین دیاں اکھیاں تے طاری ہے  
عابدِ ملیدائے تلیاں جو ڈاڈھی لاچاری ہے

آکھے سجاد ڈاڈا علیٰ اجہ مدد کوں آ  
ترندا پیا ہے اجہ تیڈے نچڑے دا آسرا

باقر ہے میڈے نال میں ڈاڈھا بیمار ہاں  
 فضہ وی ہے ضعیف میں ڈاڈھا لاچار ہاں  
 پھوپھی ہے بیقرار تے میں بیقرار ہاں  
 مجبور بے وطن ہاں ڈکھاں دا شکار ہاں

دم ہن اُباہلے سین دے کوئی سرتے آوے ہا  
 ہتھ پیر توڑے آن کے کوئی بنڑاوے ہا

فضہ بھی وال کھول کے روندی ہے بار بار  
 آہدی ہے رو کے بھائیاں دو اجہ سین ہے تیار  
 ٹردی پئی ہے دنیا توں عابد دی نغمسار  
 +

ہر پاسوں اجہ سنڑیندا ہے غل شورِ شین دا  
 روندی ہے سین نام جاں آندائے حسین دا

ڈیکھاں کیویں میں سین دا اے حال کن ونجاں  
 فضہ دا وین آندا ہے لچال کن ونجاں  
 عابد میکوں توں ڈس جو میڈا لعل کن ونجاں  
 بی بی دا سر وی ڈسدا ہے ول لال کن ونجاں

آکھیں تاں کر بلا دو چا میں منہ کریندی ہاں  
 اکبر دے نانویں زور دیاں ہکلاں مریندی ہاں

فضہؔ نے سر کوں کھول کے رو رو کیتی صدا  
رحلت ہئی بھین دی توں آ مظلوم کربلا  
نبھاں وی کھڑ گین تے ہے درداں دی انتہا  
دھڑکن وی رک گئی ہے تے زردی گئی ہے چھا

حالت ہے زار آقاؔ تیڈے نورِ عینِ دی  
ہوٹھاں اُتے صدا ہے فقط ہائے حسینِ دی

فضہؔ کوں سڈ کے آکھیا عابد جگر فگار  
ول آ جو ٹر گئی ہے مسافرِ دی نمگسار  
میکوں یتیم کر گئی ہے امڑی دی یادگار  
لٹیا گیا جہان تے پچڑا تیڈا بیمار

میڈے کیجے تاں بابائے مظلوم ٹر گئے  
اکبرِ عباسِ اصغرِ معصوم ٹر گئے

لگدا جے وس تاں سین کوں کربل پچانواں ہا  
بابے دے نال سین دی تربت بنڑانواں ہا  
ادھ رات کوں میں سین دا میت چوانواں ہا  
اکبر اُتے عباس کوں میں ٹور آنواں ہا

بیکس تے بے نوا اُتے مجبور ہے سجاد  
کرب و بلا توں ڈاڈھی بہوں دور ہے سجاد

کولہوں پھوپھی دے آ کے اے عابد کیتی دعا  
 جعفر دا وارث آوے ملن بھین تے بھرا  
 متھا چے آ لعل دا مظلوم کربلا  
 فاتح شام پتر کون سہرہ کھڑے سجا  
 ایں غم زدہ کون شام دا بازار بھل ونجے  
 دربار دا طویل او نزوار بھل ونجے

www.Jamanshah.com  
 By Madilah Hussain  
 Regd. 18-06-2002



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) مرثیہ (۱۰)

30/08/1987

مجرئی اے میڈے بچڑے کوئی ایویں رُلز دے ڈا دے ہن  
میڈے بچڑے اے نازاں دے پالے ایویں جھنڑکاں جھنڑ دے ڈا دے ہن

تھکدی ناہم پیار کریندیں رخساراں تے بوسے ڈیندیں  
ڈینہ ڈھلدا ہا زلفاں سنوریندیں اے کوئی وال انجہ چمنڑ دے ڈا دے ہن

مینہ دیاں کنڑیاں ناہم سہندی ڈکھ کے رخ ہم جیندی رہندی  
ہاں دے نال ہم نت لا بہندی اے کوئی ظلم سہنڑ دے ڈا دے ہن

بابے نال ہن عید تے ویندے عید نماز کوں آہن سہیندے  
عیدتوں ول میکوں ہن گل لیندے اے کوئی جنازے پڑھنڑ دے ڈا دے ہن

نازک چہرے ہن مرجھا گئے ترہہ توں ہونٹھ وی ہن کملا گئے  
ہن رخسار وی رنگ بدلا گئے اے کوئی تسے ٹرنڑ دے ڈا دے ہن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) امام موسیٰ کاظم (ع)

علیہ الصلوٰت و السلام

07/01/1989

خالق کوں جیں مقام تے آندا جلال ہے  
ظاہر ہوندا جلال مظاہر دے نال ہے  
اظہارِ کل جلال دا بالکل محال ہے  
ضبطِ جلال اصل خدا دا کمال ہے  
کیوں جو صنعت جلال دا حامل ہے کبریا  
مظہر تے ہر صنعت کوں ہے ظاہر کیتا خدا

ودھدی جڈاں ہے خلق دی دنیا تے سرکشی  
کوئی انتہا نہیں رہ ویندی اللہ دے جوش دی  
ضبطِ غضب دا ہوندا ہے مظہر جیڑھا ولی  
چا ویندائے او جلالِ الہی دی بے کلی  
ضبطِ غضب دا مظہر گئی ہے جو امام  
ہے نام اوندی موسیٰ کاظم علیہ السلام

دنیا اُتوں عذاب ٹلیندا ہے اے سخی  
 خلقت دے ظلم و جور پچیندا ہے اے سخی  
 خلاق دے غضب توں بچیندا ہے اے سخی  
 باقی جہانِ گل کوں رکھیندا ہے اے سخی  
 ہر ظلم سہہ کے صبر ڈکھایا ہے ایں سخی  
 رب دے قہر توں جگ کوں بچایا ہے ایں سخی  
 نانے دا پاک روضہ تلاوت دی ہئی گھڑی  
 امت نے ظلم و جور دی چا ابتدا کیتی  
 ضبطین صفِ حق دی وی نہ بند ہو سنگی  
 نازک کلائی زیوراں دے نال سچ گئی  
 ناہی رعایت سیدالسادات دے کیتے  
 گھر وچہ وچن نہ ہويا ملاقات دے کیتے  
 اے در تے کھڑ کے آخری فقرے کیتے ادا  
 ہو آخری سلام میڈا آلِ مصطفیٰ  
 واپس میں دل نہ ولساں ہے قسمت دا فیصلہ  
 تھیںساں تڈاں رہا جڈاں جیون کنوں رہا  
 کل پردہ دار در اُتے کرلانڈے رہ گئے  
 ڈھڈے رہ جے تائیں آقا نظر آندے رہ گئے

چوڈاں برس جو ظلم و ستم دی گزار ہئی  
صدیاں توں بہوں زیادہ اوہک ہک ڈینہوار ہئی  
ڈینہ رات دی خبر ناہی ہک رات تار ہئی  
ایں حال وچہ وی تن تے مصائب دا بار ہئی

زخمی ہا گل کلائییاں کنوں خون واہندا ہا  
ایں حال وچہ زباں تے سدا شکر راہندا ہا

زنداں اصل وچہ آہی تہہ خانہ بلا  
تاریک و تنگ گرمی تے درداں دی انتہا  
امت مگر نہ کیتا فقط ایں تے اکتفی  
انگور کیتے پیش غلط آہی مدعا

پڑھ اِناللہ دانہ اٹھایا کریم نے  
اللہ دا ضبط غضب ڈکھایا کریم نے

فرمایا ہنڑ تاں راضی ہیں اے بانی جفا  
پورا تیڈا ہے تھی گیا ملعون مدعا  
میڈی ضعیفی ڈیکھ تے انداز زہر دا  
ول وی ہاں راضی میں جو ہے خالق دی اے رضا

وقتِ اخیر آکھیا زیور لہاوے کوئی  
ہتھ پیر وی غریب دے آ کے بنڑاوے کوئی

منظر عجیب ڈٹھا اے افلاک دی نظر  
موجود ہن وطن اُتے انوی جیندے پسر  
مزدور چا جنازہ پھریندے ودن شہر  
لیکن جنازے نال نہیں رلدا کوئی بشر

آہدن جنازہ ہے اے غریب الدیار دا  
کونین دے امیر سخی تاجدار دا

بغداد دا ہے پل اُتے شارع عام ہے  
مسند نشین زمیں اُتے ستواں امام ہے  
وچہ زیوراں دے جسم بصد احتشام ہے  
اللہ وی ایں مقام کوں کردا سلام ہے

موجود کوئی نہیں جیڑھا زیور لہا گھنے  
سر پاک کوئی وچہ توڑے جھولی دے پا گھنے

دجلے دی لہر لہر توں آندی ہے اے صدا  
کتھ کتھ رووے تہاکوں اے ممتا دی ماری ما  
کوئی تاں نبی دی دھی اُتے احسان لاوے ہا  
غسل و کفن دیاں رسماں تاں کردا کوئی ادا

ہر شخص رخ ہے پھیر کے لنگھدا غریب توں  
وا غربتا دی کوک ہے آندی قریب توں

چشمِ فلک نے ڈٹھی اے غربت دی انتہا  
زیور بیٹھا لہیدا ہے ہک مرد با صفا  
زنگ زدہ زیوراں کوں کریندائے جڈاں جڈا  
لاشہ تڑپ کے رہ ویندائے جگ دے امیر دا

ہر ہک کڑی توں خون دیاں ندیاں وی ہن رواں  
ہن سرخ تازے خون توں سید دیاں گسٹیاں

ملکوت دے لبھاں اُتے جاری ہے اے دعا  
یارب آوے جہان تے خضر دا شہنشاہ  
ہنتر وس پوے زمانے تے کل آل مصطفیٰ  
جلدی گھنچے ہنتر سخی کاظم دا خوں بہا

جعفر دے سر دا سائیں گھنے انتقام ہنتر  
تلوار کر کے آوے سخی بے نیام ہنتر

نوٹ۔ یہ بہت پرانی نظم ہے اس میں تو چودہ سال کی ایک ہی قید لکھی گئی ہے لیکن میرے مرشد کریم السید محمد جعفر الزمان سرکار نے اس سلسلے میں جو اپنی فائنل تحقیق مصباح شیعیت کتاب میں تحریر فرمائی ہے اس کے مطابق کئی بار اس پاک ذات کو قید کیا گیا پھر رہا کیا گیا پھر قید کیا گیا اس طرح ان کی قید کا کل دورانیہ تو چودہ سال بنتا ہے لیکن یہ مسلسل ایک ہی قید نہ تھی، گو کہ یہ پاک ذوات ان بشری حدود و قیود سے ماورئ ذوات ہیں لیکن پھر بھی ظاہری طور پر بوقت شہادت ان کی پاک اولاد کی عمر سے اس بات کی تصدیق کی جا سکتی ہے۔

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ١٠) ملکہ شام سین پاک (١٠)

صلوات اللہ علیہا

11/01/1989

آہن ازل کنوں جیڑھے بھائیوال ویر دے  
ڈکھ سکھ دے وچہ جو رہ گئے نت نال ویر دے  
مقصد چڑھائے توڑ جئیں ہر حال ویر دے  
روندے سدا رہائے لٹے بال ویر دے

پروان اپنے ویر دا مقصد چڑھا ڈتا  
وچہ صبر دے بھرا توں قدم وی ودھا ڈتا

کرب و بلا دی مرکزِ آلامے اے ڈکھی  
کل زندگی چا اکھیاں نے وسدیں ہوئیں کٹی  
درداں دی رات سین دی تقدیر بنڑ گئی  
درد و الم توں پُر ہے جیندی ساری زندگی

مظلومیت دی جاگدی تصویر سین ہے  
قرآن درد و غم دی وی تفسیر سین ہے

امت جاں ظلم و جور دا طوفاں ودھا ڈتا  
 ایں سین اپنا صبر کوں مقصد بنڑا ڈتا  
 اللہ دے صبر کل دا نمونہ ڈکھا ڈتا  
 صبراں دے نال ظلم و ستم دا صلہ ڈتا  
 جیئیں ویلے عرش ظلم کنوں تھر تھراندا ہا  
 دل سین دا اُتھاں وی ہلاوا نہ کھاندا ہا

شامِ غریباں اصل ہئی وحدت دا امتحاں  
 اللہ دے درگزر دا ڈٹھا اُنت شامیاں  
 قربان ہوئے خیام رُنا خون آسماں  
 وحدت دا پردہ رکھ گھدا مایوس پیبیاں  
 ظلم و ستم دی ہر گھڑی ہے انتہا رہی  
 ایں رنگ دیوچہ وی ہونٹاں اُتے نت دعا رہی

ہا شامیاں دا ویڑھ ڈکھاں دا اندھار ہا  
 کل خیمیاں توں پانی مصائب دا تار ہا  
 گرداب وچہ وی سین دا بچڑا بیمار ہا  
 ایں ڈکھ دے وچہ ڈکھی دا نہ کوئی نغمگسار ہا  
 غازی دی شکل سین نے پل وچہ بنڑا گھدی  
 لیکن ڈکھی نے نسل بھرا دی بچا گھدی



دا زندگی دا لا کے جگایا بیمار کون  
طاری ہا غش تے ونجہ کے اٹھایا بیمار کون  
ناہی سکت ٹرنڈ دی تاں چایا بیمار کون  
جوڑی کون ٹورنڈ آلی بچایا بیمار کون

درد و الم دا مرکز پرکار چا ٹری  
جئیں ویلے اپنی پشت تے بیمار چا ٹری

ہر پل بدل ڈکھاں دے وی گاجاں مریندے رہ  
پل پل ننانواں ظلم و ستم دا وسیندے رہ  
شامی ڈکھی کون پینتری شہریں پھریندے رہ  
پورے اڈھائی مہینے انہاں کون جگیندے رہ

دم ہاریا نہ سین نے جتنے ستم تھئے  
بازار جھاگ جھاگ کے زخمی قدم تھئے

بازارِ شام وچہ جڈاں مقصد کیتا بیاں  
لہجے کنوں ہن ہلدیاں دیواراں شام دیاں  
فقریاں دی چوٹ کھادی جڈاں خلق دیاں دلاں  
ہر دل بھلائیاں درد کنوں اپڑیاں دھڑکنان

ہر شخص اپڑی کیتی اُتے شرمسار ہا  
قاتل ڈکھی دے ویر دا خود اشکبار ہا

فرمایا اہلِ شام کوں اے اہلِ ظلم و جور  
 میڈی ایں گاہل تے تساں سارے کراہے غور  
 بے شک وساؤ ظلم جو باطل دا ہے اے دور  
 ہنڑ عنقریب ظلم و ستم دا بدلی طور  
 تھیںسی تہاڈے ظلم و جرائم دا اختتام  
 ہوسی ساڈے تمام مظالم دا انتقام

ایں سین دی تھئی جڈاں رحلت جہان توں  
 بارش لہو دی جاری تھئی آسمان توں  
 وچہ ہن کفن دے فقرے اے جاری زبان توں  
 حیران ہاں الہی تیڈے امتحان توں  
 ڈٹھائے میں اپنے ویر کوں بے گور و بے کفن  
 مل گئے ڈکھی کوں غسل و کفن پُر امن دفن

اپنے کفن توں ڈاڈھی میں اجہ شرمسار ہاں  
 اپنے بھرّ دے درد دے وچہ اشک بار ہاں  
 او بے کفن میں کفن دے وچہ سوگوار ہاں  
 اوندے دکھاں تے درداں کنوں بیقرار ہاں  
 آج غسل جوگا پانی ہے وسدی کوں مل گیا  
 پیونڑ کیتے تاں میڈے بھرّ کوں ناہی ڈھیا

ہائے ہائے میڈے غریب دا لاشہ ہا بے کفن  
 گرد و غبار وچہ ہا میڈا چوڑھویں دا چن  
 ناہم بنڑائی قبر تاں مجبوریاں وی ہن  
 زخماں دے پھلاں نال ہا سبیا اوندہ بدن

رونوڑ دیاں حسرتاں نے ہا دل تے اثر کیتا  
 دل وچہ ہے تہوں تاں درد نے آجہ توڑیں گھر کیتا

ہنجواں دی واس راہسی دل سوگوار وچہ  
 روساں بھرا دے درد کوں ہر دم مزار وچہ  
 ملسی نہ میکوں چین ارم دی بہار وچہ  
 راہسن اے میڈیاں اکھیاں ایہیں انتظار وچہ

ہک ڈینہ تاں میڈے ویر دا بدلہ گھنوںڑائے  
 شب غم دی ڈھلسی ڈینہ تاں خوشی دا وی تھیونڑائے

جعفر دے سر دا سائیں وسیسی اساڈا گھر  
 گھر پاک وسدا ڈیکھسی میڈی ڈکھی نظر  
 پیسی خوشی دے سہرے میڈے پیار دا قمر  
 آسی شباب ول میڈے ویرن تے جھوم کر

اللہ جتی حیاتی ہووے میڈے لعل دی  
 واحد ہے آس ساری محمد دی آل دی

﴿اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَهُمْ بِقَائِمِهِمْ﴾  
 ﴿عَجِّلِ اللَّهُ فَرَجَةَ الشَّرِيفِ وَصَلِّوَاتِ اللَّهِ عَلَيْهِ﴾

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (!○) بدلا (!○)

23/05/2001

سنائواں کیا حال میں تہاکوں اساڈا ہر آسرا بھی ٹر گئے  
ڈکھاں دیوچہ چھوڑ کے اساکوں اساڈا ہر مہ لقا بھی ٹر گئے

اساڈے نوں ویرِ نال آئے ہن تے ہنٹر ساڈے کولھ کوئی وی کوئے نہیں  
تے پھپھیاں مانواں کوں چھوڑ بن وچہ شبیہ خیرالوری بھی ٹر گئے

اساں جیندی آس تے ہا کیتا سفر تے پردے دا جو ہا ضامن  
خیام کر کے حوالے خالق دے کردگار وفا بھی ٹر گئے

اساڈے ہن جگ توں وکھرے بچڑے تے ہن محافظ جو خیمیاں دے  
اساکوں کر کے حوالے رب دے ساڈا ہر اک دلربا بھی ٹر گئے

ساڈا اخیری جو ہا سہارا تے پردیاں دا جو محافظ  
اساکوں صبراں دی کر کے تلقین ساڈا سوہنٹراں بھرا بھی ٹر گئے

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) بیمارِ کربلا (۱)

علیہ الصلوٰت و السلام

02-121992

وقت آخری ہے روندا ہے بیمارِ کربلا  
باقر کوں سڈ کے آہدائے میڈا لعلِ جلدی آ  
اجہ تھی گئی غریب دی قسمت دا فیصلہ  
بابا ہے میکیوں ہنڑ تاں گھنڑ آپ آ گیا

لیکن میڈی نظر ہے ہنڑ اوں پردہ دار تے  
رہندی ہے جیڑھی شام دی کلبی مزار تے

توں ڈیکھ میڈا لعل پھوپھی دی مزار ہے  
روندی اجہ اوں مزار تے خدمت گزار ہے  
ہے اماں دائی ڈس دی بہوں بیقرار ہے  
اوندی وی ایں جہاں تے اخیری ڈینہوار ہے

آہدی ہے رو مزار تے اے سین دو جہاں  
ٹھہندا تاں نہیں میں کلبی ایویں جگ توں ٹرونجاں

بے وارثی میں نہیں توڑے گل گھر آباد ہے  
 وارث تہاڑی دائی دا جیوے سجاد ہے  
 رب جانڑے کیتا کیوں اوں نہ دائی کوں یاد ہے  
 میکیوں اوندے کرم تے بہوں اعتماد ہے

شالا خیر ہووے اوندو لدھی اوں سنبھال نہیں  
 میکیوں بھلانوں آلا تیڈا سوہنٹراں لعل نہیں

میکیوں ہے سڈ کے آہدی اے بیمار کربلا  
 ڈاڈی سڈیندا ہا میکیوں کل گھر کریم دا  
 میڈا اخیری وقت ہے سر آ گئی ہے قضا  
 بہوں حُج دے نال آہدی ہے عابد توں جلدی آ

ہکوار اپنی ڈاڑھی وی آ کے چما میکیوں  
 پردیس وچہ خود آ کے دفن وی کرا میکیوں

باقر اخیری وقت ہی ارمان دائی دے  
 کر یاد درد ڈکھیاں دی نگران دائی دے  
 بھلدے نہیں غریب کوں احسان دائی دے  
 پچھ حال ونجہ کے لختے دی مہمان دائی دے

اپنے ڈکھاں توں درد ہے اوند ا میکیوں سوا  
 سنڑ اوندیاں گاہلیں زہر دا صدمہ ہے بھل گیا

میڈی طرفوں ونجہ کے لعلؑ توں خود معذرت کریں  
 بابےؑ دا حال ونجہ کے میڈا لعلؑ گل ڈسیں  
 آکھیں توں میڈے بابےؑ تے ناراض نہ تھیویں  
 نہ کوئی گلہ غریب دے پچڑےؑ اُتے رکھیں

امت شقیؑ ہے زہر پدّرؑ کوں ڈوا ڈتی  
 آنون دی تیڈےؑ کولھ نہیں مہلت قضا ڈتی

جعفرؑ وسے جہاں تے اے بیمارؑ کربلاؑ  
 ہا آپ توں وی ودھ جیکوں احساس دائیؑ دا  
 ہنڑ ڈیکھے خوش ایں چنؑ کوں اے دائیؑ سدا ولا  
 دل ٹھر ونجے ایں دائیؑ دا خوش ڈیکھ چنؑ سدا

آوے حسنؑ دا لعلؑ تے ڈکھ سارے بھل ونجن  
 آل نبیؑ دے درداں دے کل راز کھل ونجن

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) صغیر پاک (۱۰)

علیہ الصلوات و السلام

میڈے سر دا تاج توں ڈیکھ کیا اے تھی گئے  
میڈے من دا آسرا مائے کنوں ونجی گئے

ہا میڈی پیاسی مامتا کوں ہک جو لعل مل گیا  
ہا میڈی آس دا چمن مہک گیا ہا کھل گیا

کھلیا ہویا میڈا چمن بہار وچہ لئی گئے  
میڈے من دا آسرا مائے کنوں ونجی گئے

اداسیاں ایں گود وچہ سمہا کے روندی رہ گئی ہاں  
سلام کر کے ٹر پیائے میں کنڈ کوں ڈہدی رہ گئی ہاں

لہو دے گھٹ پلا کے وچہ جگر ڈکھی دا پی گئے  
میڈے من دا آسرا مائے کنوں ونجی گئے



میکوں نہیں لبھدا سانگ تے جو مامتا دی آس ہے  
امن نبھا کے آ گئی ہاں تے دل بہوں اداس ہے

اجاڑ کے جہان تے او ما دی بیوگی گئے  
میڈے من دا آسرا ما کنوں ونجی گئے

www.Jamanshah.com  
By Madilah Hussain  
Regd. 18-06-2002

یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## ۱۰) امام علی رضاؑ

علیہ الصلوٰت و السلام

05/06/1991

ہے ”الرضا“ دیوچہ اے ابو صلت دا بیاں  
جاں نیشا پور دیوچہ آئے سلطان انس و جاں  
یعنی امام ضامن و نگران دو جہاں  
کچھ ڈینہ قیام کیتا شہنشاہ نے اُتھاں  
میں بارگاہِ قدس دیوچہ حاضری ڈتی  
رُوئے کرم نگاہیں کوں ول تازگی ڈتی

آقاؐ نے مسکرا کے میڈی سمت جاں ڈٹھا  
خالق دیاں رحمتاں دا میکوں مل گیا مزا  
جاری ہویا کلامِ مقدس دا سلسلہ  
موضوع گفتگو آہی عرفانِ کبریا  
فرمایا معرفت وی کہیں اجہ تیں ڈسائی نہیں  
اے ہے عطائے محض کہیں دی کمائی نہیں

اسلام توں بلند ہے ایمان دا مقام  
 ایماں توں ودھ ہے تقوے دی عزت تے احترام  
 ہے متقی نگاہِ صمد وچہ ذی احتشام  
 ہن بہوں پسند ساکوں ساڈے متقی غلام  
 تقوے توں وی بلند مقامِ یقین ہے  
 کیوں جو یقینِ گل ساڈے آباء دا دین ہے  
 آدم دی آل کوں تھیں اعزاز جو عطا  
 ہر چیز توں بلند یقیں دا ہے مرتبہ  
 ہن دولتِ یقیں دے طلبگار انبیاء  
 ول وی یقیں ہا درجہ بہ درجہ ڈتا گیا  
 ول وی کہیں کوں آخری منزل نہ مل سگی  
 حق الیقین دی دولتِ کامل نہ مل سگی  
 کیوں جو یقیں ہے معرفتِ ذاتِ کبریا  
 صرف ایں یقیں دیوچہ ہے معارف دی انتہا  
 چشمِ یقیں توں دور نہیں چہرہ خدا  
 کامل یقیں توں آپ ہے خالقِ سنجاپدا  
 لیکن جیڑھا وی قائلِ وجہِ قدیر ہے  
 کافر ہے او بشر تے اثر و شریر ہے

قرآن وچہ جو وجہ خدا دا ہویائے بیاں  
 رب دی قسم مراد ہیں اوں رخ کنوں اساں  
 اساں ہیں وجہ معرفت رب دوجہاں  
 ہن ساڈی سمت جاری جہاں دیاں عبادتاں  
 مشکل دیوچہ اساڈو توجہ نئی کرن  
 ساتھوں حصول معرفت حق ولی کرن  
 ساڈا اے چہرہ چہرہ رب قدر ہے  
 ہر ہک نئی اساڈے کرم دا اسیر ہے  
 نت سر بہ سجدہ ساڈو جہاں دا ضمیر ہے  
 ساڈا وجود قدرت حق دا سفیر ہے  
 ایں دور وچہ تہاڈا تاں وجہ خدا ہاں میں  
 رب دی رضا ہاں میں میڈو ڈیکھو رضا ہاں میں  
 میڈی سنجان خالق اکبر دی ہے سنجان  
 میڈی رضا مشیت داور دی ہے سنجان  
 میڈی اے شان روح پیغمبر دی ہے سنجان  
 رب دی سنجان ہے جو میڈے گھر دی ہے سنجان  
 در گھر خدا دا کوئی وی ساڈے گھر سوا نہیں  
 ممکن نہیں نجات جے ساڈی رضا نہیں

کرنائے مظاہرہ اسماں رب دے صفات دا  
 رب دا ذریعہ ہیں اسماں اظہارِ ذات دا  
 ہتھ ہے نظام ساڈے اے کل ممکنات دا  
 حاکم ہے ساڈا گھر ایں یکی کائنات دا  
 اوصاف گھن کے آئے ہیں اسماں اوندی ذات دے  
 جلوے ڈکھانوڑن اسماں اوندے صفات دے

ذیقعد دی او تریوی (23) سنا باد دا مقام  
 ہجری دی ڈوسوترائے (203) او نحوست زدہ ایام  
 ڈٹھا امامِ وقت دا دنیا تے احترام  
 عباسیاں نے ظلم دا ول کیتا اہتمام  
 خائف آہن شقی ایں سخی دے خیال توں  
 ہا خوف طاری آقا دے جاہ و جلال توں

دربار وچہ طلب کیتا آقا کوں اشقیا  
 دولت سرا توں باہر جاں آئے سخی رضا  
 ودھ کے سلام ہر شے سرکار کوں کیتا  
 فرمایا شہنشاہ توں ساڈے نال جل ذرا

ملنا ہے میکیوں ورثہ رسولِ کریم دا  
 اظہار اجہ ہے دنیا تے امرِ عظیم دا

اگور ہن تیار ضیافت دے واسطے  
 میں ہاں مہیا شانِ مشیت دے واسطے  
 تیار میں وی اجہ ہاں شہادت دے واسطے  
 ہاں فکر مند پردہ عصمت دے واسطے  
 ڈیکھیں توں میڈے چہرے دی رنگت بدلی ہوئی  
 توں گھر گھن آنویں ڈیکھ اے حالت بدلی ہوئی  
 اے ہرثمہ نے عرض کیتا اے شہِ ہدیٰ  
 خود کوں بچاؤ زہر توں ہے حکمِ کبریا  
 تساں تناول اجہ نہ کرو لقمہ بقا  
 فرمایا اے تاں حکم ہے ساڈے حبیب دا  
 راضی ہاں میں رضا تے سراپا رضا ہاں میں  
 پابند امر جدّ شہِ کربلا ہاں میں  
 تسلیم امر شیوہ جو آلِ عبّا دا ہے  
 راضی رہنڑ رضا تے طریقہ رضا دا ہے  
 میڈا ہے او ارادہ جو رب دا ارادہ ہے  
 تعمیل امر ہوسی جو حکم اے خدا دا ہے  
 محتاج کائنات ساڈی زندگی نہیں  
 حکم خدا تے چلنا ہوندی خودشی نہیں

ہک ڈینہ ہوسی تمام غریباں دا انتقام  
 دوبارہ ساڈیاں خوشیاندہا ول ہوسی اہتمام  
 آباد ہوسی دنیا تے آل نبی تمام  
 تلوار انتقام تڈاں ہوسی بے نیام  
 ہر ظلم دا شقیں توں اوں ڈینہ پچھنڑائے  
 میڈا وی انتقام اوہیں ڈینہ گھنچنڑائے  
 جعفر آوے غریباں دے ہنڑ گھر دا منتقم  
 بدلے گھنے ہنڑ آل پیغمبر دا منتقم  
 مل پاوے ہنڑ آ سین دے پردے دا منتقم  
 تیرہاں دا جانشین آوے ہر دا منتقم  
 بدلہ کھنچے والی مشہد دی ذات دا  
 دل ٹھندا ہووے ہنڑ تاں یکی کائنات دا

ہمیشہ دی خیر

الحمد لله وشكراً لله وشكراً للصاحب الزمان وشكراً للمرشد الكريم

خاکے پاپے مرشد کریم

مدراج حمید



یا مولا کریم عجل اللہ فرجک و صلوات اللہ علیک  
هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ مِنْهُ آيَاتٌ مُحْكَمَاتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتَابِ وَأُخَرُ مُتَشَابِهَاتٌ

## (۱۰) فہرست عناوین (۱۰)

List Arranged By Title (Alphabetically)

| Page |      |                             |                       | Title                                                        | Sr.# |
|------|------|-----------------------------|-----------------------|--------------------------------------------------------------|------|
| 2    |      |                             |                       | بحر - (سرائیکی)                                              | 1    |
| 6    |      |                             |                       | نعت - (سرائیکی)                                              | 4    |
| 9    |      |                             |                       | کافی - (سرائیکی)                                             | 5    |
| 86   |      |                             |                       | سلام - (سرائیکی)                                             | 58   |
| 87   |      |                             |                       | نظم - (سرائیکی)                                              | 53   |
| 802  |      |                             |                       | مرثیہ - (سرائیکی)                                            | 282  |
| 834  |      |                             |                       | منقبت - (سرائیکی)                                            | 293  |
| Page | Sinf | Sub Category                | Main Category         | Title                                                        | Sr.# |
| 130  | نظم  | کانوکان                     | دیکھتے احساس          | ابلیس والٹکر جڑ آئے جڑ باطل دی برسات گئی ہے                  | 1    |
| 340  | نظم  | عظمت و شان                  | جناب امام جعفر صادقؑ  | ابن عبد اللہ سکندری توں روایت ہے ایہا                        | 2    |
| 702  | نظم  | کس ذات پاک سے کیا مانگنا ہے | محبوب حقائق           | ابو فاشیرازی دا ہے قصہ کتب اچھا آیا                          | 3    |
| 55   | کافی | درد و ہجر                   | عارفانہ کلام          | اپنے ڈکھ دے حال کہیں کوں میں سبز و انواں کیویں               | 4    |
| 58   | کافی | عشق و مستی                  | عارفانہ کلام          | اپنیاں جاگدیاں اکھیاں دیوچہ سکھ دے خواب سجینداں              | 5    |
| 87   | نظم  | موت                         | دیکھتے احساس          | اتھوں ٹر گئے نوجواں پیارے پیارے                              | 6    |
| 144  | نظم  | سانون                       | فطرت                  | اٹھی بدلی مست مہارتے سرے وانگ                                | 7    |
| 84   | کافی | خود سپردگی                  | عارفانہ کلام          | اجہ اپنی اوقات بھلا دیوانہ عشق چرائی بیٹھائے                 | 8    |
| 596  | نظم  | شعبان دا تھیر (پندرہ شعبان) | شہنشاہ امام زمانہؑ    | اجہ اچیاں شھنیاں کول ڈٹھائے میں تھیندا ہک بے ڈال دائیں بائیں | 9    |
| 235  | نظم  | وصال                        | ملکہ عالمین سین پاکؑ  | اجہ پاک گھر دیوچہ صف ماتم دا ہے سماں                         | 10   |
| 436  | نظم  | آمد پاک                     | جناب امام حسن مجتبیٰؑ | اجہ پاک گھر دیوچہ ہے ڈسیندی خوشی دی دھم                      | 11   |
| 559  | نظم  | چہلم پاک - وداع بنرا پاک    | بنری پاکؑ             | اجہ پردہ دارائیں مصائب گزارتے                                | 12   |





|     |      |                                       |                       |                                                          |    |
|-----|------|---------------------------------------|-----------------------|----------------------------------------------------------|----|
| 747 | نظم  | مبارکی                                | منفرد کلام            | اجبتاں اسان ہے سین توں منگنی مبارکی                      | 13 |
| 432 | نظم  | نیمہ شعبان (پندرہ شعبان)              | شہنشاہ امام زمانہ     | اجدی اورات ہے حیدے برکات وچہ ساری سادات کول آسرا ل گئے   | 14 |
| 744 | نظم  | وصال پر ملال                          | معصومہ سین پاک        | اجڈ کھوشام وچہ ہے نظردا عجب سماں                         | 15 |
| 332 | نظم  | عید                                   | جوڑی پاک جناب مسلم    | اجر روز عید دا ہے تے خوش ہے یکا جہاں                     | 16 |
| 319 | نظم  | جشن شب (پندرہ شعبان) عرش پر جشن       | شہنشاہ امام زمانہ     | اجر عرش تے نظردا ہے وکھر اجشن بپا                        | 17 |
| 540 | نظم  | وصال                                  | جناب شہنشاہ انبیاء    | اجر مدینے وچہ مصائب دی ہے دس دی انتہا                    | 18 |
| 640 | نظم  | ہجر و فراق                            | مصلوب حیات            | ارض و سما ہن زرد تھئے ہن زرد سمندر جھیلان                | 19 |
| 502 | نظم  | چٹھلی رات (پندرہ شعبان) اسما الہیہ پر | شہنشاہ امام زمانہ     | اڑی رات پندرہاں دی کھڑ ذرا میکوں حال ڈے میڈا حال چا      | 20 |
| 709 | نظم  | آمد پاک                               | جناب امام حسن عسکری   | ازل توں پہلے جاں نور اول لباس اول پسند کیتا              | 21 |
| 357 | نظم  | بھلیکے                                | جناب مولا امیر کائنات | ازل توں پئی ہے روئین آندی میں مشکل اچہ ہر نبی کول ڈٹھائے | 22 |
| 163 | نظم  | تیرہ رجب                              | جناب مولا امیر کائنات | ازل توں ما قبل دا ہے قصہ ہے گاہل آدھ توں بہوں پرانی      | 23 |
| 691 | نظم  | رحلت                                  | محسنہ اسلام سین       | اسلام دی محسنہ سین دا ہے مرہون اسلام سدا سدا             | 24 |
| 748 | نظم  | نتیجہ                                 | مقصد پاک              | امتحان دا پرچہ جسم طالب علم کوئی ڈیندا ہے                | 25 |
| 264 | نظم  | سرا لگرہ (پینتیسویں)                  | منسوب بالذات          | امید تے آس دے خواباں وچہ ڈینہ رات دے درونھیں دیں         | 26 |
| 83  | کافی | در دہجر                               | عارفانہ کلام          | اثر بھاندے بھی بہوں بھاندن جدان گاہل کرن بچناں دی        | 27 |
| 636 | نظم  | رب الارض                              | شہنشاہ امام زمانہ     | اوپندر ہاں شعبان دی سحر ہی فضا دے وچہ ہی عجیب فرحت       | 28 |
| 617 | نظم  | جشن قرآن (پندرہ شعبان)                | شہنشاہ امام زمانہ     | اوپندر ہاں شعبان دی سحر ہی کیتی جاں قرآن دی میں تلاوت    | 29 |
| 273 | نظم  | رب زمین عجل اللہ فرجہ                 | شہنشاہ امام زمانہ     | اوج الوہیت دا جو عرش عظیم ہے                             | 30 |
| 132 | نظم  | دعاۃ کلام                             | شہنشاہ امام زمانہ     | اے التجا ہے ساڈی توں خوشیاں ڈکھانویں ہا                  | 31 |
| 134 | نظم  | ب دانقہ                               | علم و عرفان           | اے بسم اللہ ہے ازلیت تے ہے والناس ابدیت                  | 32 |
| 115 | نظم  | جناب جڑ                               | انصار مظلوم           | اے بولہڑ تے بہڑ تے اے خوش بیانی                          | 33 |
| 190 | نظم  | جناب شہنشاہ وفا                       | دعاۃ کلام             | اے پاک غازی اے مشکل کشا زمانے دا                         | 34 |
| 582 | نظم  | آمد بنر پاک                           | شہزادہ امیر قاسم      | اے پیگھا ڈیکھو حسن دے چن دا ہے پاک چن انیکوں خود سجایا   | 35 |
| 15  | کافی | ناقدری                                | منسوب بالذات          | اے جگ ساکول از میندارہ ہک ڈینہ ہوسی جند چھٹ ولسی         | 36 |
| 11  | کافی | ویری دنیا                             | عارفانہ کلام          | اے دنیا درد دامرکز ہے اتھ درد دی ہے نت بھاہ بلدی         | 37 |
| 146 | نظم  | فریاد                                 | بابی مقصد             | اے دین حق دامنہ فانی زمانے دا                            | 38 |



|     |       |                             |                       |                                                           |    |
|-----|-------|-----------------------------|-----------------------|-----------------------------------------------------------|----|
| 31  | کافی  | قیدی                        | منسوب بالذات          | اے دیوانہ توں ہیں قیدی ہر پاسوں تنہائی ہے                 | 39 |
| 126 | نظم   | بھول                        | اصلاح نفس             | اے دُساوَت دا آدم تو کیوں اتنا چپ ہیں                     | 40 |
| 473 | نظم   | آدم پاک                     | ملکہ عالمین سین پاک   | اے ذاتِ وحدت خیال کیتا بشر دایں روپ دھارڈیکھاں            | 41 |
| 184 | نظم   | ہج (شکوہ)                   | دعاۓ کلام             | اے رب آلِ عبا ساڈی اے ہج دے جھیڑے بھری دعا ہے             | 42 |
| 708 | نظم   | نظرِ کرم                    | انکساری               | اے سوچ نہ توں کوئی گنہگار ہے کتنا                         | 43 |
| 3   | بحر   | ذوالفقار                    | منسوبات               | اے شمشیر بولی جے چاہاں اٹھانواں میں ہک آن اندر مادے طہرے  | 44 |
| 158 | نظم   | نوروز                       | جناب مولا امیر کائنات | اے عالمِ افروز خواب ڈھم غدریدی رات ہے غدیری               | 45 |
| 442 | نظم   | عقل اور عشق                 | مناظرہ                | اے عقل ہک ڈینہ سوال کیتا اے عشق تیز خیال کیا ہے           | 46 |
| 750 | نظم   | عیدِ قربان                  | عید                   | اے عید ہے خلیل دی عظمت دی یادگار                          | 47 |
| 285 | نظم   | یادگارِ عید                 | عید                   | اے عید یادگار ہے دورِ خلیل دی                             | 48 |
| 157 | نظم   | ملاں                        | ظانغوتیت              | ایں بد بخت ملاں توں چوکس بھراوو                           | 49 |
| 99  | نظم   | عظمت و شان                  | شہنشاہِ امام زمانہ    | ایں دنیا تے ہر مومن دا گویا ایمان ہے قائم                 | 50 |
| 317 | نظم   | مدعا                        | دعاۓ کلام             | آکھو سے جہان تے سلطانِ انس و جان                          | 51 |
| 632 | نظم   | آلِ ابلیس (پدرہ شعبان)      | شہنشاہِ امام زمانہ    | آلِ ابلیس پٹیندی ہے                                       | 52 |
| 517 | نظم   | چہلم پاک واپسی درمدینہ      | قافلہ تسلیم و رضا     | آندا پیائے مدینے دو ہک لٹیا کارواں                        | 53 |
| 13  | کافی  | بیزاری                      | عارفانہ کلام          | آہد ہے جگ پاگل میکوں آہد ہے جگ پاگل میکوں                 | 54 |
| 555 | نظم   | عید الاضحی                  | عید                   | آہدی ہے دنیا لکھاں خوشیاں دکھاؤندی ہے عید                 | 55 |
| 823 | مرثیہ | رحلت                        | ملکہ شام سین پاک      | آبن ازل کنوں جیڑے بھائیوال ویرے                           | 56 |
| 401 | نظم   | جناب جعفر و عبداللہ بن عقیل | فرزندِ ان جناب عقیل   | آئی خزاں جاں گلشنِ ربِ جلیل تے                            | 57 |
| 533 | نظم   | وصال پر ملاں                | معصومہ سین پاک        | آئی دھی دی لاش تے جڈاں فاتحِ شام ہے                       | 58 |
| 94  | نظم   | غصہ و حرص                   | اصلاح معاشرہ          | بڑا ہے دشمنِ بشر داہر دم توں حرص توں بچ بشر جہاں تے       | 59 |
| 178 | نظم   | معرفت                       | شہنشاہِ امام زمانہ    | بشر دے حلیے بڑا کے آیا نیں بشر بھلا تیکوں کیا سبھاخوے     | 60 |
| 177 | نظم   | سوچ                         | تنبیہات               | بشر سنبھل موت جڑ گئی ہی نہ جھل توں زندگی دیاں سحیاں کھیاں | 61 |
| 570 | نظم   | ظہورِ اجال (پدرہ شعبان)     | شہنشاہِ امام زمانہ    | بقائے ہستی و اتاج پاکے حسن و اجائی جہاں تے آگئے           | 62 |
| 62  | کافی  | بے نیاز                     | عارفانہ کلام          | بمز و بزمِ ملک راہیں انگ ڈے چنتا چھوڑ ہر گال دا           | 63 |
| 258 | نظم   | وداعِ مقتل                  | قافلہ تسلیم و رضا     | بھینیں آتے بھرا دی ملاقات دا ہے ڈینہ                      | 64 |



|    |                                                            |                      |                                    |      |     |
|----|------------------------------------------------------------|----------------------|------------------------------------|------|-----|
| 65 | پاک فضل دابا باکس تہاؤں کرم دانت میں پایا                  | جناب شہنشاہ وفا      | محر کرم                            | نظم  | 653 |
| 66 | چکھو جعفر توں اپنا پاک پیغمبر اے کیا ڈسداے                 | تنبیہ                | شہنشاہ انبیاء                      | نعت  | 6   |
| 67 | پندراں دی صبح ہو یا عیاں شمس منتظر                         | شہنشاہ امام زمانہ    | معراج شعبان (پندرو شعبان)          | نظم  | 324 |
| 68 | پندرہاں دی رات سچ کے ہے دلہن بڑی ہوئی                      | شہنشاہ امام زمانہ    | بنری شب (پندرو شعبان)              | نظم  | 277 |
| 69 | پندرہاں دی شب دے گھر دے وچ خوشیاں دااے تہوار ہے            | شہنشاہ امام زمانہ    | عیدیاں ابراہاں (پندرو شعبان)       | نظم  | 602 |
| 70 | پندرہاں دی شب میڈی اکھ نے جاں ستیں اکھ پٹی                 | شہنشاہ امام زمانہ    | مٹھی عید (پندرو شعبان) مٹھانیوں پر | نظم  | 697 |
| 71 | پندرہاں شعبان دی رات ڈھلی بھنی خوشیاں نے انکراڑی           | شہنشاہ امام زمانہ    | وکھری فجر (پندرو شعبان)            | نظم  | 692 |
| 72 | پندرہویں (15) صدی دے وچ ہنزواہ لگائے ملاں دا پوہ           | ظافوتیت              | ملاں                               | نظم  | 226 |
| 73 | پندیں عمر گزاری تھہ خالی دے خالی                           | عارفانہ کلام         | کرب نا تمام                        | کافی | 80  |
| 74 | پہلے ہاسے اساں دھرتی تے نہا کہیں چنتے داسایا               | مقصد پاک             | نا امید                            | بحر  | 4   |
| 75 | پیاس ہوٹھاں دی ہے آہی حشر تاں میں پندار ہاں                | محبوب حقیقی          | اظہار محبت                         | نظم  | 280 |
| 76 | تارنخ دے اوراق الہیدی ہے جاں ساڈی نظر                      | قافلہ تسلیم و رضا    | جناب قاسم بن محمد بن جعفر طیار     | نظم  | 661 |
| 77 | خلق کائنات توں پہلے دی ہے اے گل                            | ملکہ عالمین سین پاک  | نورا دل                            | نظم  | 563 |
| 78 | تظہیر دے چمن دیو چہ آئی نویں بھنور                         | جناب امام حسن مجتبیٰ | آبد پاک                            | نظم  | 415 |
| 79 | تلواراں دے گھمسان وچ جس دم گئی تلوار چل                    | جناب مسلم بن عقیل    | تلوار سے خطاب                      | نظم  | 743 |
| 80 | تمام آل نبی ہے گشن تے ایں چمن دی بہار سین ہے               | ملکہ عالمین سین پاک  | عظمت و شان                         | نظم  | 424 |
| 81 | تہاؤں دے دسترخوان تے پاک جی میں کل زندگی مہمان رہیاں       | منسوب بالذات         | اظہار فنون و علوم                  | نظم  | 649 |
| 82 | تہا کوں لوگو خواب سوزید اہاں واہ واہ میں چسولا خواب ڈٹھائے | شہنشاہ امام زمانہ    | خواب حسن                           | نظم  | 313 |
| 83 | تو حید دے کرم داسر اپا ہے پاک سین                          | ملکہ عالمین سین پاک  | واپسی دربار                        | نظم  | 291 |
| 84 | توں اپنڑیاں حسرتاں دے ڈیوے بجھا کے سمبہ پو                 | عارفانہ کلام         | در دنا تمام                        | کافی | 45  |
| 85 | توں ڈیکھ خالق نظام دنیا دکھوہ سارا اپٹھ تے کھڑ گئے         | دعائیہ کلام          | اپٹھ                               | نظم  | 311 |
| 86 | توں سوچ اے دیوانہ قیدان و دانہ بندیں                       | منسوب بالذات         | رشتے داری                          | کافی | 33  |
| 87 | توں شہنشاہ ہیں میں ہک فقیراں                               | عارفانہ کلام         | اعساری                             | کافی | 43  |
| 88 | تیڈ اروپ نہ ڈیکھنہ آ نون اکھیاں دنیا دیاں                  | عارفانہ کلام         | منہاے عشق و مستی                   | کافی | 67  |
| 89 | تیڈے عشق دیو چہ سوہنڑاں ہر چیز لٹائی بیٹھاں                | عارفانہ کلام         | منہاے عشق و مستی                   | کافی | 68  |
| 90 | تیڈے عشق روایاں ساڈے سرو چہ خا کاں                         | عارفانہ کلام         | انتظار                             | کافی | 16  |



|     |      |                            |                        |                                                            |     |
|-----|------|----------------------------|------------------------|------------------------------------------------------------|-----|
| 627 | نظم  | محتاج                      | شہنشاہ امام زمانہ      | تیڈے تھہ سو ہنڑاں ہی ڈے بیٹھا میں اندھیاں وانگ ڈگوری       | 91  |
| 615 | نظم  | دھال                       | اکساری                 | تیڈی ذات تاں جائز دی ہے تیڈے من وچ نہیں بدینتی             | 92  |
| 469 | نظم  | مجبوری زاری                | اکساری                 | تیڈی ذات صد تیڈی ذات احد تیڈا کوئی وی بھاجی دار نہیں       | 93  |
| 549 | نظم  | احساسات                    | بانی مقصد              | تیڈی ذات ہے جائز دی میکوں چتانا نا چیم دانیں               | 94  |
| 205 | نظم  | نعت                        | نامکمل کلام            | تیڈی نعت کیتے قلم ہا ضرورت تے جبریل دامیڈ و پر آ گیاے      | 95  |
| 73  | کافی |                            | مصلوب حیات             | تیڈیاں خوشیاں منگدے منگدے ٹر گئے کئی دیوانے                | 96  |
| 20  | کافی | انتظار                     | عارفانہ کلام           | تیرا انتظارے تیرا انتظارے                                  | 97  |
| 36  | کافی | آتش فراق                   | عارفانہ کلام           | تیرا دیوانہ پھر دائے آوارہ                                 | 98  |
| 648 | نظم  | عظمت و شان                 | ملکہ روم سین پاک       | ٹھیک ہے کہیں دا گر ن چنگا سمجھدا نہیں جہاں                 | 99  |
| 753 | نظم  | رحلت                       | ملکہ شام سین پاک       | جاگیر درد ہے ایہ نہایت امیر دی                             | 100 |
| 38  | کافی | مرکز امید پاک مرشد         | عارفانہ کلام           | جپ مرشد دنام دیوانہ کہیں کندھی سائیں لاوے                  | 101 |
| 65  | کافی | درد ہجر                    | عارفانہ کلام           | جڈاں چھوڑ بدن روح اڈ گئی ہے ہنڑا نوخدا کیا فائدہ           | 102 |
| 584 | نظم  | عقل اور دل                 | مناظرہ                 | جڈاں خدا نے ہاکن الایاے نوراواں ڈینہہ توں جلوہ گر ہے       | 103 |
| 448 | نظم  | ترنگی                      | شہنشاہ امام زمانہ      | جڈاں میں ڈہاں تہا ڈی عظمت تاں رعب و ہیبت کمال ڈہاں         | 104 |
| 591 | نظم  | ٹھہری                      | دنیا داری              | جہاں دی حالت تے غور کیتے ہے ہر کوئی ہک بلا دا ٹھہری        | 105 |
| 687 | نظم  | خطبہ                       | جناب امام زین العابدین | جو جائز دے ہن سو جائز دے ہن سو دیندا آپ ڈسائیں ہاں         | 106 |
| 119 | نظم  | عظمت و شان                 | جناب امام محمد باقر    | جو صابراں دازیب ہے جو عابداں دازین ہے                      | 107 |
| 204 | نظم  | اضطراب                     | شکوہ                   | جو ہک واریں سڈے تکیوں توں ڈاہ واریں صدا ڈیندائیں           | 108 |
| 652 | نظم  | ابلیس دے رنگ               | منافقین کی پہچان       | جے کتا راکٹ وچ جاوے بندہ نہیں سڈو دیندا                    | 109 |
| 40  | کافی | اقرار                      | عارفانہ کلام           | چاہے پیار کریں چاہے ٹھکراؤں تیڈے دردے سوامیڈا در کوئی نہیں | 110 |
| 95  | نظم  | دنیا                       | دنیا داری              | چکر بہوں دنیا تے چلا ڈیندی ہے دنیا                         | 111 |
| 438 | نظم  | ڈکھی عید                   | عید                    | چکر ہے لہندی عید سدا سارے سال وچ                           | 112 |
| 737 | نظم  | ماڈرن برائیتڈ (پدرہ شہبان) | شہنشاہ امام زمانہ      | چوڈاں دے ڈینہ کل کونین تے ہو گئی عام منادی                 | 113 |
| 715 | نظم  | راگ (پدرہ شہبان)           | شہنشاہ امام زمانہ      | چوڈاں دی ہے شام تے جنت دی پر کیف فضا ہے                    | 114 |
| 666 | نظم  | رنگیلی رات (پدرہ شہبان)    | شہنشاہ امام زمانہ      | چوڈاں دی تھی شام مگر تھئے بخت دے عین ڈوپہراں               | 115 |
| 592 | نظم  | قلب مومن                   | اوج عرفان              | حاملان عرش چاکے عرش ہن نازاں کھڑے                          | 116 |



|     |                                                                |                       |                                |       |     |
|-----|----------------------------------------------------------------|-----------------------|--------------------------------|-------|-----|
| 117 | حسینؑ مقصدِ لولاک والوسورج ہے                                  | جناب امام مظلومؑ      | عظمت و شان                     | نظم   | 124 |
| 118 | حمد خدا دے بعد کراں تعریف نبی سروردی                           | جناب شہنشاہ انبیاءؑ   | نذرانہ عقیدت                   | بحر   | 2   |
| 119 | خالق کوں جنیں مقام تے آند اجمال ہے                             | جناب امام موسیٰ کاظمؑ | شہادت                          | مرثیہ | 818 |
| 120 | خدا کوں ہک ڈینہ خیال آیا میں اپنی وحدت داحال ڈیکھاں            | اصلاح عقائد           | ترجمہ حدیث قدسی                | نظم   | 208 |
| 121 | خدا نے تخلیق عرش و کرسی داجیز دھے ویلے سبق پچایا               | جناب امام حسن مجتبیٰؑ | آمد پاک                        | نظم   | 551 |
| 122 | خود ابلیس تے نفسِ امارہ ڈوچکی دے پڑہن                          | مصلوب حیات            | دانہ                           | نظم   | 639 |
| 123 | خوشی دی رات ہے کہاں دے کیے کہیں دے گھر وچ تمام ڈسدائے          | شہنشاہ امام زمانہؑ    | سکھاں سولاں دی رات (پدر شہبان) | نظم   | 429 |
| 124 | خوشی ہے ہک ہرجائی بنری جیند اہر دے نال ہے پیار                 | عارفانہ کلام          | خوشی اور غم                    | کافی  | 50  |
| 125 | خوشیاں دا ڈینہ ہو یا عیاں خوشیاں دا ڈینہ ہو یا عیاں            | شہنشاہ امام زمانہؑ    | خروج پاک                       | نظم   | 799 |
| 126 | درود الم دی چھول ہے درداں دی رات ہے                            | دعاۓ کلام             | آرزوئے انتقام                  | نظم   | 238 |
| 127 | درود پڑھ کے پنوپاک ذات توں اے دعا                              | دعاۓ کلام             | دعا پاک                        | نظم   | 756 |
| 128 | دل چاہندا ہے ایں دنیا دے رنگین نظارے چھوڑ ونجاں                | عارفانہ کلام          | بیزاری                         | کافی  | 9   |
| 129 | دل دی اتے تمنا ہے آقا کل دل داچن لٹاؤا یواں آقا تیری نعلین توں | محبوب حقیقی           | آرزوئے دل                      | نظم   | 713 |
| 130 | دنیا اتے ورود ہے سبطِ رسولؐ دا                                 | جناب امام مظلومؑ      | آمد پاک                        | نظم   | 391 |
| 131 | دنیا تے جشنِ عید منانوں دا الجہ ہے ڈینہ                        | جناب امام مظلومؑ      | آمد پاک                        | نظم   | 387 |
| 132 | دنیا تے ظلم و جور دا دسدائے سد ابدل                            | جناب امام علی نقیؑ    | شہادت                          | نظم   | 294 |
| 133 | دنیا جیڑھی منیندی ہے کسی اے عید ہے                             | عید                   | ڈکھیاں دی عید                  | نظم   | 411 |
| 134 | دنیا داراں دھو کے پیتی فرق نہ انگل انگوٹھا                     | دنیا داری             | دنیا دار                       | نظم   | 232 |
| 135 | دھم رات گئی آ یا فضاؑ والے آوازہ                               | ملکہ عالمین سین پاکؑ  | وصال                           | مرثیہ | 804 |
| 136 | دھوم ہئی تیڈے کرم سخا دی واہ حاتم سڈ وایائی                    | شہنشاہ امام زمانہؑ    | آہ سرد                         | نظم   | 628 |
| 137 | دولت کوئی دنیا تے پستوں نہیں بہتر                              | جزبہ انسانی           | پش                             | نظم   | 103 |
| 138 | ڈسینداں اجہ تھا کوں جو حقیقت ہر توں وکھری ہے                   | شہنشاہ امام زمانہؑ    | راز اسم                        | نظم   | 613 |
| 139 | ڈکھاں دی زہر پلیندیں نبھاؤتس زندگی                             | منسوب بالذات          | دردنا تمام                     | کافی  | 78  |
| 140 | ڈکھیاں دا جد اداں وارث اسی آلِ عبا دی عید ہوسی                 | عید                   | عید آلِ عباؑ                   | نظم   | 674 |
| 141 | ڈینہ گزرے یاد ڈیوانوں چھو ہریں وستی دیاں                       | مزاج نگاری            | منظر کشی                       | کافی  | 71  |
| 142 | ذاتِ مطلق ہیں مگر نت پاک ہیں اطلاق توں                         | اوج عرفان             | محمود و مقصود                  | نظم   | 642 |

|     |       |                     |                         |                                                            |     |
|-----|-------|---------------------|-------------------------|------------------------------------------------------------|-----|
| 231 | نظم   | ڈوگھ (ڈھوگ)         | خودکلامی                | ذراڈکھتوں اپنے سہااں کوں ہنئی محض پرایا مال                | 143 |
| 690 | نظم   | عشق                 | مصلوب حیات              | راہی رستہ چھوڑ کے ایوں مار نہ بجیاں کھیاں                  | 144 |
| 107 | نظم   | بارگاہ الہی         | دعاۃ کلام               | رب العزت ہن دین الدہا ہر جا پاک علم ہووے                   | 145 |
| 376 | نظم   | عظمت و شان          | جناب امام علی نقیؑ      | رحمن کائنات ہے اور ب دو جہاں                               | 146 |
| 29  | کافی  | مرکز امید پاک مرشدؑ | عارفانہ کلام            | رکھ مرشد پاک دی آس تے سوچر بند کر ڈے                       | 147 |
| 544 | نظم   | جان جہاں            | شہنشاہ امام زمانہؑ      | زبان صادق توں میں ہے سز یا جہاں داجان جہاں توں ہیں         | 148 |
| 511 | نظم   | وجہ اللہ            | شہنشاہ امام زمانہؑ      | زمانہ آہدائے امیر کل گوں اے ذات حق ہے خدا دا چہرہ          | 149 |
| 595 | نظم   | عید                 | عید                     | زمانہ ہے پچھدا کڈاں ہون ٹیداں جڈاں جگ بدھین تڈاں ہون ٹیداں | 150 |
| 513 | نظم   | مٹھی عید            | عید                     | زمانے تے اجے ہے عید دا ڈینہ جہاں سارا خوشی توں تارے        | 151 |
| 644 | نظم   | گوپڑ                | اوج عرفان               | زمانے تے کوئی اپنی بڑی شے توں ڈسا تر ہندائے                | 152 |
| 17  | کافی  | بے نیاز             | منسوب بالذات            | زمانے دی ہر شے کنوں بے نیازاں                              | 153 |
| 172 | نظم   | آمد پاک             | جناب امام مظلومؑ        | زمانے دیاں بے قرار گھڑیاں کوں اجتاں یکدم قرار آگئے         | 154 |
| 23  | کافی  | بے درد زمین         | عارفانہ کلام            | زمین کھا گئی نازنیں جگ توں وکھرے                           | 155 |
| 650 | نظم   | ڈکھڑا               | منسوب بالذات            | ساری دنیا اپنے ڈکھڑے میکوں آن سناوے                        | 156 |
| 676 | نظم   | عمیداں              | عید                     | ساری دنیا عید مناوے اے دنیا دیاں عمیداں ہن                 | 157 |
| 758 | نظم   | عظمت و شان          | بانی مقصدؑ              | ساری دنیا کوں لکھاں راز ڈسائی بیٹھائے                      | 158 |
| 476 | نظم   | آمد پاک             | جناب امام محمد باقرؑ    | ستانون (57) ہجری رجب دی پہلی عظیم صمدی آمد                 | 159 |
| 365 | نظم   | عظمت و شان          | ملکہ شام سین پاکؑ       | ستر ہزار پردہ ظلمات دا حجاب                                | 160 |
| 351 | نظم   | وصال                | جناب امام زین العابدینؑ | سرتاج انبیائے کیتائے دین کل بیاں                           | 161 |
| 420 | نظم   | داخلہ کربلا         | قافلہ تسلیم و رضا       | سرحد ہے کربلا دی ہے سینیں داکارواں                         | 162 |
| 759 | نظم   | منتظرین             | شان منتظر               | سلطان انبیاء دی ہے محفل او پر فضا                          | 163 |
| 188 | نظم   | ارداس               | اصلاح سادات             | سمجھ دیو چاے نہیں آندامیڈاوارث اے کیا بڑ گئے               | 164 |
| 108 | نظم   | معاشرتی رباں حالی   | دکھتے احساس             | سمجھ نہیں آندی زمانے اندر سکون کوئے نی آرام کوئے نی        | 165 |
| 479 | نظم   | آمد پاک             | جناب امام محمد تقیؑ     | سن دو سو چوڑاں ہجری ہے ڈینہ چار رجب دا آیا ہے              | 166 |
| 828 | مرثیہ | درد و الم           | ملکہ شام سین پاکؑ       | سنواں کیا حال میں تہا کوں اسا ڈا ہر آسرا بھی ٹر گئے        | 167 |
| 724 | نظم   | ربیع بن قحیم        | انصار مظلومؑ            | سجائو لوگو عرب دے وسدے انہاں کو بانکا دلیر آہدن            | 168 |



|     |                                                       |                        |                               |       |     |
|-----|-------------------------------------------------------|------------------------|-------------------------------|-------|-----|
| 169 | سنہ وسنہ و لہجہ خدا کوں بدلے گھسٹو دا یکدم خیال آ گئے | پندرہ شعبان            | ابلیسی کا نفرنس               | نظم   | 180 |
| 170 | سوچ ڈرا دیوانہ جگ دی ہر شے بے اعتباری                 | عارفانہ کلام           | مرکز امید پاک مرشد            | کافی  | 34  |
| 171 | سوہنٹراں میڈا عشق اپنا نوخیزا ڈکھ ہے                  | عارفانہ کلام           | وجہ درد والہ                  | کافی  | 75  |
| 172 | شادی ہے میڈے لعل دی لہجہ کاٹھا ڈبیدی ہاں              | بنرا پاک والدہ پاک     | کانڈھا                        | مرثیہ | 809 |
| 173 | شاعر ابوہریرہ عجلی کیتاے بیاں                         | جناب امام جعفر صادق    | شہادت                         | نظم   | 343 |
| 174 | شام داماحول ہے اجڑی ہوئی ہک شام ہے                    | ملکہ ہجر سین پاک       | وصال                          | مرثیہ | 806 |
| 175 | شہنشاہ زمان گوں بھونکدا اکھاسی سدا لہر                | طاغوتیت                | لہر                           | نظم   | 631 |
| 176 | صلوات تے سلام ہو فاتح شام تے                          | ملکہ شام سین پاک       | عظمت و شان                    | نظم   | 359 |
| 177 | ظلم و ستم دے اندر لمبھو دی رات ہے                     | شہنشاہ امام زمانہ      | شب قدر (پندرہ شعبان)          | نظم   | 299 |
| 178 | عاشقاں دی پہچان ہے سجدہ                               | اصلاح عقائد            | سجدہ                          | نظم   | 672 |
| 179 | عالم داتا جدار ہے سلطان عسکری                         | جناب امام حسن عسکری    | عظمت و شان                    | نظم   | 347 |
| 180 | عالم داکار سا زلی الزمان ہے                           | شہنشاہ امام زمانہ      | ولی زمان                      | نظم   | 288 |
| 181 | عباسؑ تیڈے حسن دی تعریف دے اندر                       | جناب شہنشاہ وفا        | اوج عرفان                     | نظم   | 784 |
| 182 | عبداللہ ابن مسلمؑ ذیشان تے سلام                       | فرزندان مسلم بن عقیل   | جناب عبداللہ عبداللہ ابن مسلم | نظم   | 396 |
| 183 | عجیب میڈا معاملہ ہے توں ہر دے چیتے رلا کے خوش ہیں     | شہنشاہ امام زمانہ      | بھلیکے                        | نظم   | 527 |
| 184 | عجیب کوفے دیو چہماں ہے امیر کل دی جو ہے حکومت         | جناب امام زین العابدین | آمد پاک                       | نظم   | 586 |
| 185 | عجیب میڈا معاملہ ہے سمجھ نہیں آندی اے گاہل کیا ہے     | شہنشاہ امام زمانہ      | بھیتا                         | نظم   | 509 |
| 186 | عرب دی بھوری نگری وچ تہذیب داسورج چڑھیا               | تاریخی حقائق           | دعوت ذوالعشیرہ                | نظم   | 248 |
| 187 | عشق دی چڑنگ اچانک ڈھکی عقل تے دل یکمیتہ جل گئے        | صلیب عشق               | عشق حبیب                      | کافی  | 52  |
| 188 | عقل توں اوڈھر جیڑھے نت کبریا وانگوں رہے               | ملکہ شام سین پاک       | ملکہ دو جہاں تقابل مصائب      | نظم   | 255 |
| 189 | علم دی عین دے نال ہے ہوندی حاصل عیب توں دوری          | علم و عرفان            | علم                           | نظم   | 89  |
| 190 | غدر غم دا ہے سوہنٹراں موقعہ ہے حاجیاں دا کثیر مجمع    | شہنشاہ امام زمانہ      | غدر غم                        | نظم   | 678 |
| 191 | فضا دیو چہ ہے عجیب خوشبو ہے جگ تے چھائی فضا دی خوشبو  | ملکہ روم سین پاک       | آمد پاک                       | نظم   | 647 |
| 192 | فضہ توں ہنرمیوں سناکل حال میڈے ویر دا                 | ملکہ ہجر سین پاک       | وصال                          | مرثیہ | 811 |
| 193 | فضہ سنہ اتوں حال میگوں سوہنٹریں ویر دا                | ملکہ ہجر سین پاک       | وقت نزاع                      | نظم   | 456 |
| 194 | قربانی خلیل دی اے عیدے یادگار                         | عید                    | قربانی                        | نظم   | 305 |





|     |                                                      |                    |                         |       |     |
|-----|------------------------------------------------------|--------------------|-------------------------|-------|-----|
| 195 | قصہ لکھناں چاہنداں گرمولگوں اے منظور ہے              | شہنشاہ امام زمانہ  | قصہ                     | نظم   | 763 |
| 196 | قلب بشری درمژدہرتی پک رڑے پک ڈنڈیاں                  | شہنشاہ امام زمانہ  | درمژدہرتی (پندہ شبان)   | نظم   | 732 |
| 197 | کاں دے گھونسلے دیوچہ ہر دم نکل ہے انڈے ڈیندی         | اویج عرفان         | خیر الما کرین           | نظم   | 641 |
| 198 | کر بل دے وچہ ہے بھین نعلی اکبردی آگنی                | ملکہ ہجر سین پاک   | مزار شہزادہ علی اکبر    | نظم   | 567 |
| 199 | کر بل دی سرزمیں ہے مصائب ہزار ہن                     | ام الصغیر پاک      | مزار شہزادہ علی اصغر    | نظم   | 520 |
| 200 | کریم خالق حساب میں توں نہ مول توں اچہ اچا کے گھنیں   | اکساری             | عجز                     | نظم   | 714 |
| 201 | کل سوہنٹریاں داسطان میکوں دیدار کرا                  | عارفانہ کلام       | حسرت دیدار              | کافی  | 64  |
| 202 | کلام خدا توں کچھ پاس کر                              | تاریخی حقائق       | محسنہ اسلام سین         | نظم   | 153 |
| 203 | کہیں نہ کرنے بالاں کوں آنون کڈا ہیں سفر              | جوڑی پاک جناب مسلم | نواح کوفہ میں سفر شب    | نظم   | 308 |
| 204 | کمینی دنیا دے ڈیکھ چکر رزل ممبراں تے ٹھک گئے ہن      | طاغوتیت            | بے دینی                 | نظم   | 152 |
| 205 | کوئی اپنے وس دے نال تاں تہاڈے سجدے کرن کوں نہیں آندا | مرشد کریم          | سطوت ذات                | نظم   | 723 |
| 206 | کیا کہیں کوں معلوم او بند یا کیا کہیں کوں معلوم      | عارفانہ کلام       | کیا کہیں کوں معلوم      | کافی  | 41  |
| 207 | کیا میں کیا اوقات ہے میڈی                            | منسوب بالذات       | اکساری                  | کافی  | 81  |
| 208 | کیا ہجر کیا فراق ہے کیا خنرے اے خرد                  | انتظار و امید وصل  | در فراق                 | نظم   | 772 |
| 209 | گاہل اے وی ہے بجا جوتساں مولائی ہو                   | اصلاح عقائد        | ثلاثہ کا سوال           | نظم   | 427 |
| 210 | گھر پاک داسنگارے فاتح شام ہن                         | ملکہ شام سین پاک   | عظمت و شان              | نظم   | 486 |
| 211 | گئے ہیں عجب دور وچہ آکے پھسے                         | دنیا داری          | نیکی اور برائی          | نظم   | 90  |
| 212 | لخت دل عقیل ہا موسیٰ جہاں دانان                      | فرزند ان جناب عقیل | جناب موسیٰ ورجن بن عقیل | نظم   | 406 |
| 213 | لکھ لکھ حمد او محسن دا جنیں پل پل کرم وسایا          | اصلاح عقائد        | غانی                    | نظم   | 788 |
| 214 | لوگ آہدن نہیں خالی ولد اوجو خالق توں منگے            | شکوہ               | بہل                     | نظم   | 651 |
| 215 | مجرئی اے میڈے پچڑے گوئی ایویں رنزدے ڈادے ہن          | جوڑی پاک جناب مسلم | والدہ پاک کے تاثرات     | مرثیہ | 817 |
| 216 | جمع انوار وچہ ہے عالم زردی نمود                      | تاریخی حقائق       | میشاق انبیا             | نظم   | 213 |
| 217 | محبت وچہ کریندی ہے وفاد یوچہ وی بھائیوالی            | اظہار خیال         | بھائیوالی               | نظم   | 623 |
| 218 | محض گھر بنڑوائے ویندن چھوڑ وخن دے کیے                | منسوب بالذات       | بے نیازی                | کافی  | 60  |
| 219 | محمل معظمہ سین دے کر بل ہن آکھڑے                     | قافلہ تسلیم و رضا  | داخلہ کر بلا            | نظم   | 270 |
| 220 | مدینے دی دلربا فضا وچہ رجب داماہ بنڑ سنگار آگئے      | جناب امام محمد تقی | آمد پاک                 | نظم   | 483 |





|     |       |                                      |                       |                                                                 |     |
|-----|-------|--------------------------------------|-----------------------|-----------------------------------------------------------------|-----|
| 171 | نظم   | اچھ                                  | تنبیہات               | مذہب توں بے مذہب کیتا کل مذہب دیاں چکراں                        | 221 |
| 304 | نظم   | نفسا نفسی                            | تفقید معاشرہ          | مردی منجھتے پھیر کے کاتی ہک بے نال حساب لڑا نوں                 | 222 |
| 337 | نظم   | انداز جنگ                            | جناب مسلم بن عقیل     | مسلم نہیں ہے پیکر اسلام اے جواں                                 | 223 |
| 261 | نظم   | شہادت                                | جناب مولا امیر کائنات | مند دے گرد بیٹھے معظّمہ دے ویرہن                                | 224 |
| 646 | نظم   | تلخ حقیقت                            | منسوب بالذات - منفرد  | مصیبتاں وچہ بشر دا ہر با وفا دی کھڑ کے تماشہ ڈھدائے             | 225 |
| 536 | نظم   | زندگیاں شام                          | معصومہ سین پاک        | معصومہ سین پاک دے ڈکھ حد توں ہن سوا                             | 226 |
| 722 | نظم   | گول پھول                             | منسوب بالذات          | معصیت وچہ زندگی کڈ کے نہ پھیندا رہ گیاں                         | 227 |
| 656 | نظم   | صلوٰۃ المؤمنین                       | اصلاح عقائد           | مودتاں دی نماز توں ہیں میڈی حقیقی صلوات توں ہیں                 | 228 |
| 381 | نظم   | عظمت و شان                           | جناب امام موسیٰ کاظم  | مومن دے کاغذ خلق تھی اے ساری کائنات                             | 229 |
| 56  | کافی  | عشق و مستی                           | عارفانہ کلام          | میڈا دل ہے ایہو کجھ چاہندا توں جبرہ ہے جبرہ ہے پاسے جانویں      | 230 |
| 730 | نظم   | عشق و مستی                           | عارفانہ کلام          | میڈا رب سوہنراں میں بھلی ہاں تیڈے پیرا چہاں دل لائی رکھدی       | 231 |
| 74  | کافی  | دردنا تمام                           | عارفانہ کلام          | میڈا مالک نہیں اے سمجھ اندی نہ میں ایں ہوئیاں نہ میں اول ہوئیاں | 232 |
| 329 | نظم   | لوت بوٹی                             | طاغوتیت               | میڈا وارث توں جلدی آزمانے تے اندھا آگئے                         | 233 |
| 832 | مرثیہ | مزارِ سرتاج                          | ام الصغیر پاک         | میڈے سرداتا ج توں ڈیکھ کیا اے تھی گیاے                          | 234 |
| 121 | نظم   | جٹ مستانہ                            | فطرت                  | میڈی وستی مست المستی حسن پرستی ہر شے سستی                       | 235 |
| 283 | نظم   | انگوٹھی و مندری                      | منسوب بالذات          | میکوں مندری دے رنگ اچل گیا الفت دازینہ ہے                       | 236 |
| 467 | نظم   | عاشق                                 | اوج عرفان             | میں دنیا تے ڈٹھن عاشق ہے ہر کوئی بیڑ کھڑا عاشق                  | 237 |
| 21  | کافی  | آتش فراق                             | عارفانہ کلام          | میں دیوانہ لوگ تمامی پاگل نام پکار دے                           | 238 |
| 66  | کافی  | خود سپردگی                           | عارفانہ کلام          | میں نت محبوب دی مرضی تے راضی برضا رہیاں                         | 239 |
| 49  | کافی  | مجدوب                                | عارفانہ کلام          | میں نہیں پاگل دنیا والو پاگل دنیا ساری ہے                       | 240 |
| 434 | نظم   | ادھورے خواب                          | خود فریبی             | میں کیے ڈکھ زمانے دے تیڈے پیرا چہ بھلائے ہن                     | 241 |
| 85  | کافی  | ہجرت و وصل                           | عارفانہ کلام          | نال مقدراں دے گل پوندیاں عشق حبیب دیاں رسیاں                    | 242 |
| 802 | مرثیہ | وصال                                 | ملکہ عالمین سین پاک   | نبی دی جائی دی دنیا توں اجہ تیاری ہے                            | 243 |
| 282 | نظم   | نفس امارہ                            | اصلاح نفس             | نہر نہر ویا کھڈیں پئے گئے                                       | 244 |
| 174 | نظم   | دعائے قدسی                           | منسوب بالذات          | نہ عرش فرش نہ باغیچہ جناں منگداں                                | 245 |
| 573 | نظم   | گلزارِ شب (ہندوستان) پھولوں کی اقسام | شہنشاہ امام زمانہ     | نیمہ شعبان دی شب ہو گئی جلوہ نما                                | 246 |



|     |                                                         |                      |                                       |       |     |
|-----|---------------------------------------------------------|----------------------|---------------------------------------|-------|-----|
| 247 | ہر پھل چکھدائے ہک ڈو جھے توں کیڑھا بڑ کے باد صبا آ گئے  | شہنشاہ امام زمانہ    | خوشخبری (پندرہ شعبان)                 | نظم   | 634 |
| 248 | ہر در و پچائی رکھ بند یا اپنا سر جھل کے                 | عارفانہ کلام         | امید                                  | کافی  | 69  |
| 249 | ہر شاعر داد نیا جانڑے ہوندا ئے ذہن گو یڑی               | اصلاح عقائد          | فقر دامرشد                            | نظم   | 137 |
| 250 | ہر شے تے حکمران ہوندا ئے عصر دامام                      | شہنشاہ امام زمانہ    | حجاب اللہ                             | نظم   | 767 |
| 251 | ہر موڑ تے رل مل سگتیاں نے میکوں سنگت دے سائے لٹیا ہے    | منسوب بالذات         | خوف                                   | کافی  | 42  |
| 252 | ہک بڈھا میں ڈٹھائے جیڑھا ہا اسی (80) سال دا             | طاغوتیت              | میسٹ دابڈھا                           | نظم   | 192 |
| 253 | ہک پیچھی اے خواہش کیتی گھونسلا میں تیار کراں            | بانی مقصد            | پیچھی                                 | نظم   | 624 |
| 254 | ہک ڈینہ پاک قلندر دے اکوں کہیں چا گاہل چلائی            | اصلاح عقائد          | فرقہ داریت                            | نظم   | 785 |
| 255 | ہک ڈینہ میڈے خیال کیتا دور داسفر                        | جناب امام موسیٰ کاظم | امام پاک کی پہچان؟                    | نظم   | 498 |
| 256 | ہک رت آئی ہا سے رل وسدے کوئی خوف ناہی کوئی غم ناہی      | خود فریبی            | مقصد پاک                              | نظم   | 100 |
| 257 | ہک محتاج تے عاجز نے ہک وکھر عشق چرایا ہے                | عارفانہ کلام         | اعساری                                | کافی  | 27  |
| 258 | ہک مدینے توں پیاسر من ہے آندا کارواں                    | جناب امام حسن عسکری  | وصال (ام الحسن)                       | نظم   | 462 |
| 259 | ہک ذات ہے مالک دی باقی ہر کوئی ہے بے ذاتا               | تنبیہات              | خمس پاک                               | نظم   | 769 |
| 260 | ہو تساں باب الحوائج اے کریم ابن کریم                    | دعا کلام             | جناب شہنشاہ وفاقا                     | نظم   | 228 |
| 261 | ہے "الرضا" دیوچہ اے ابوصلت دا بیاں                      | جناب امام علی رضا    | شہادت                                 | منقبت | 834 |
| 262 | ہے پاک حسنین دی اے بارات جانجی خوشیاں منائی آندن        | پاک حسنین            | منظر کشی بارات                        | نظم   | 727 |
| 263 | ہے جگ مسحور چراغاں وچ                                   | شہنشاہ امام زمانہ    | پندرہ شعبان (چراغ)                    | نظم   | 593 |
| 264 | ہے چوڑھاں شعبان دی اے دیگر فلک توں ہک پہلوان لٹھائے     | شہنشاہ امام زمانہ    | شعبانی رنگ (پندرہ شعبان)              | نظم   | 682 |
| 265 | ہے در در تے سدا کہتی نہیں کوئی ساڈی صدا سنو دا          | عارفانہ کلام         | صدا                                   | کافی  | 77  |
| 266 | ہے دل چاہندا دنیادی محفل کنوں ہمیشہ کیتے میں کنار اکران | عرفان ذات            | کنارہ کشی                             | نظم   | 102 |
| 267 | ہے رات پندرہ دی واہ نظر دے خوشی دی تعبیر نو دا منظر     | شہنشاہ امام زمانہ    | تعبیرات (پندرہ شعبان) تعبیراتی مٹیریل | نظم   | 529 |
| 268 | ہے رات پندرہاں دی شہر سرن دیوچہ مسرت گھتی دھالے         | شہنشاہ امام زمانہ    | پاکاں دا جگ (پندرہ شعبان)             | نظم   | 491 |
| 269 | ہے رب العزت نے اے ڈسایا ہے نور دا اور بقیۃ اللہ         | شہنشاہ امام زمانہ    | بقیۃ اللہ                             | نظم   | 607 |
| 270 | ہے شام دی فضا تے ہے ماحول بے حیا                        | ملکہ شام سین پاک     | رحلت                                  | مرثیہ | 813 |
| 271 | ہے صاحب بصائر درجات دا بیاں                             | جناب امام علی نقی    | شہادت                                 | نظم   | 371 |
| 272 | ہے عشق روگ دل دا ڈیندا ہے غم ہمیشہ                      | منسوب بالذات         | عشق                                   | کافی  | 47  |



|     |                                                            |                        |                      |       |     |
|-----|------------------------------------------------------------|------------------------|----------------------|-------|-----|
| 273 | ہے عید اڈینہ زمانہ آبدائے ہن اجیتاں سارے جہاں دیاں عیدیاں  | عید                    | خضرادی عید           | نظم   | 610 |
| 274 | ہے گاہل قدیم زمانے دی ہے ہر تارخِ خسروائی                  | جناب مولا امیر کائنات  | ابوالآثمہ (تیرہ رجب) | نظم   | 194 |
| 275 | ہے مال ہتھیاں دی میل ہوند اسیا نواں دنیا دا ہر ڈساوے       | اصلاح عقائد            | گوپٹ                 | نظم   | 206 |
| 276 | ہے محرم دا مہینہ ہے مدینے دی فضا                           | جناب امام زین العابدین | شہادت                | نظم   | 578 |
| 277 | ہے مصروف چھیڑن دیوچہ ناخن غم رگ ساز نغمہ سرا تھیندی پئی ہے | انصار مظلوم            | جناب جون             | نظم   | 113 |
| 278 | ہے میکوں یاد زندگی وچ تھیا ہم خوش میں ہک واری              | دیکھتے احساس           | زندگی                | نظم   | 135 |
| 279 | ہے میں کل زندگی کٹھڑی ڈکھاں دی شام دے وانگوں               | عارفانہ کلام           | ناامیدی              | کافی  | 54  |
| 280 | ہے ہک واجب تے ہک ممکن بیا ایندے سوا کوئے نہیں              | ناکمل کلام             | اسماء حسنہ           | نظم   | 629 |
| 281 | واحد عروسِ تجلہ طہیر سیدہ                                  | ملکہ عالمین سین پاک    | عظمت و شان           | نظم   | 523 |
| 282 | واہ مغرب مشرق ہک تھی ہے جو کہیں وچ خوفِ خدا کوئی نہیں      | تحقید معاشرہ           | بگاڑ                 | نظم   | 111 |
| 283 | وچہ کر بلا دے سین دے آنو نوڑا ڈینہ ہے اے                   | ملکہ شام سین پاک       | ترتیبِ مظلوم کر بلا  | نظم   | 267 |
| 284 | وفادی پر کیفِ مملکت نے جڈاں عدم توں وجود پایا              | جناب شہنشاہِ وفا       | عدم سے وجود کا سفر   | نظم   | 218 |
| 285 | وقت آخری ہے روند اے بیمار کر بلا                           | جناب امام زین العابدین | شہادت                | مرثیہ | 829 |
| 286 | یارب اے التجا ہے ہراک غمگسار دی                            | شہنشاہِ امام زمانہ     | دعاۓ کلام            | نظم   | 136 |
| 287 | یارب بہوں عجیب ہے درواں دی داستاں                          | ملکہ عالمین سین پاک    | مصائب                | نظم   | 451 |
| 288 | یارب وسے جہاں تے او شہزادی جہاں                            | دعاۓ کلام              | ملکہ عالمین سین پاک  | نظم   | 459 |
| 289 | یارب امام حق دا اتھاں راج ہو ونجے                          | دعاۓ کلام              | شہنشاہِ امام زمانہ   | نظم   | 106 |
| 290 | یارب اے بہوں اداس کی کائنات ہے                             | بانی مقصد              | دعاۓ کلام            | نظم   | 362 |
| 291 | یارب بھرا تے بھین دا مقصد پچا ہنٹریں                       | بانی مقصد              | دعاۓ کلام            | نظم   | 334 |
| 292 | یارب ڈکھاں دی رات دا اے سلسلہ کئے                          | دعاۓ کلام              | معصومہ سین پاک       | نظم   | 445 |
| 293 | یارب وسن او گھر جو ہن ویران تھی گئے                        | دعاۓ کلام              | درد و الم در کر بلا  | نظم   | 281 |
| 294 | یزید مر گیا نام حسین زندہ ہے                               | جناب امام مظلوم        | عظمت و شان           | سلام  | 86  |

الحمد لله وشکراً للہ وشکراً للصاحب الزمان وشکراً للمرشد کریم

خاکے پائے مرشد کریم

مدراجِ حمید